ناول.....
شدت عشق
www.kitabnagri.com
WrITtEn By
MiRhA ShaH...

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

شدت عشق

از قلم: مرحا شاہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے وہ لڑکی ہر حال میں چاہیے ہے

وہ دھاڑا تھا

ایسا کیا ہے اس میں جو آپ مرے جا رہے ہیں ملک صاحب وہ حیرت سے اس سے پوچھ رہا تھا جو ایک کے بعد ایک الو حل کا گلاس حلق میں انڈھیل رہا تھا

تم جانتے ہو ایم جے "جب وہ چھوٹی تھی محض چار سال کی وہ بے تحاشہ خوبصورت تھی اس کی گرے آنکھیں وہ کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ کر سکتی تھی"

وہ مدہوش ہوتے بول رہا تھا

اور اب جب وہ جوان ہوئی ہو گی مجھے یقین ہے وہ جوانی میں غضب ڈھاتی ہو گی وہ خباست سے اس کی خوبصورتی کے تزکرے سامنے بیٹھے شخص سے کر رہا تھا

آپ سے کتنی چھوٹی ہے وہ ملک صاحب اس نے حیرت سے پوچھا تھا جو شادی شدہ مرد ہو کر بھی کسی لڑکی کے تزکرے کر رہا تھا"

کم از کم پچیس سال" آہ کاش وہ اس رات میرے ہاتھ لگ جاتی پر وہ پتہ نہی کہاں غائب ہو گئی مجھے کچھ پتہ ہی نہی چل سکا

واٹ" وہ جو سمجھ رہا تھا وہ اس سے کچھ سال چھوٹی ہو گی مگر یہاں تو وہ شاید اس لڑکی کے باپ جتنی عمر رکھتا تھا"

مجھے چاہیے وہ ہر حال میں ڈھونڈوا سے وہ شراب کے نشے میں تھا میں ایم جے اس پر ایک نظر ڈالتے باہر نکلا

کلب کی تیز نیلی لال روشنی اور بے ہنگم لاوڈ میوزک اور ناچتے گاتے لڑکے اور لڑکیوں سے بے نیاز ہاتھ میں شیشے کا وائن سے بھرا گلاس لے کر وہ سامنے بیٹھے شخص کو غور کر رہا تھا جو اس کے سامنے زرا دور کچھ بے ہودہ حرکتوں میں سر عام مصروف تھا

hey baby"

اس نے اس کا دھیان باہنوں کا ہار بنتے اپنی طرف کرایا تھا

توجہ ہٹنے سے ایک ناگوار تاثر ابھرا تھا"

جسے وہ بروقت چھپا گیا۔

controll ur self lady

دور رہو گی تو فائدے میں رہو گی قریب آو گی تو عزت تو جائے گی جان بھی چلی جائے گی" وہ اسے کھینچتے ایک پر اسرار مسکراہٹ سے بول رہا تھا

تمہاری بانہوں میں کون ظالم نہی مرنا چاہے گا وہ اس کی براون جیکٹ کا کالر اپنے خوبصورت ہاتھوں کی مٹھی میں جھکڑے مسکرائی

وہ گلاس پھینک کر ریلکس دوبارہ سامنے موجود شخص کو دیکھ رہا تھا جو اب سیڑھیاں چڑھتے جھولتا مدہوشی میں اوپر جا رہا تھا

اور وہ اس کی بانہوں کا ہار بنے تھی" جس سے اسے بلکل بھی کوئی فرق نہی پڑ رہا تھا کیونکہ اس کی توجہ کا مرکز تو سامنے موجود شخص تھا۔۔۔

سو مسٹر کیسی رہی نائٹ"

مقابل کی ایک سخت گھوری سے وہ سٹپٹایا۔۔۔

میرا مطلب تھا کچھ پتہ چلا"

وہ فوری مدعے پر آیا

لیو دیٹ ٹوپک "مجھے ابھی بات نہی کرنی"

مراد نے مزید نہی پوچھا وہ شخص اپنی مرضی کا مالک تھا اپنی باتیں تو وہ شائد خود سے بھی نہی شیر کرتا تھا

ڈیش بورڈ سے سے لائٹر نکالتے عنابی لبوں کے درمیان سگریٹ سلگائی وہ پر سوچ خلا میں دھواں چھوڑ رہا تھا۔۔

انکل کی سیٹ کب سنبھال رہے ہو"مراد نے اس سے دوبارہ پوچھا جو فرنٹ سیٹ پر ریلیکس سا بیٹھا تھا"

سوچا نہی "دھواں گاڑی میں پھیل رہا تھا مراد نے چڑ کر ناگوار تاثر دیا سموکنگ کی سمل سے"

کیوں تمہیں آجانا چاہیے اب سیاست میں مشورہ دیا"

تو تم آجاو وہ بات کاٹتے بولا"

آدھی بچی سیگرٹ شیشے سے باہر پھینکتے کہا

کبھی سیدھا جواب نہ دینا" مراد کو غصہ آیا

چلو ٹائم کافی ہو گیا ہے" بولتے ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کی جیسے مزید وہ اس کی بکواس نہی سننا چاہتا تھا

مراد کو ڈراپ کرنے کے بعد وہ فل سپیڈ سے ڈرائیو کر رہا تھا کچھ ہی منٹوں میں وہ ایک سفید پوش ایریا کے سب سے بڑے گھر کی حدود میں داخل ہوا"

گیٹ کھلتے ہی گارڈ کو چابی دیتے وہ اندر بڑا سا گارڈن عبور کرتے لاونج میں قدم رکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوتے ہوئے یوں محسوس ہوا جیسے حلق میں کانٹے چب رہے ہیں"

وہ کسمساتے نرم بستر سے اٹھی تھی نیند میں ڈوبی گرے آنکھیں جن کے ڈورے لال ہو رہے تھے بامشکل سائیڈ لمپ اون کیا۔

پانی" شدید پیاس لگی تھی

سائیڈ ٹیبل چیک کیا مگر جگ خالی تھا

بلیک سوفٹی سفید پیروں میں اڑیستے گھڑی پر نظر ڈالی جو ایک سے کچھ اوپر کا ٹائم شو کر رہی تھی

بیڈ سے لا پروا دوپٹہ لیے وہ باہر بڑھی۔۔

رات کے اس پہر ہر طرف خاموشی تھی جب وہ گھر میں داخل ہوا

ہر طرف ہو کا عالم تھا لاونج سے ہوتے سیڑھیوں تک کا سفر ابھی وہ طے کرتا کے کہ اندھیرے میں کسی سے ٹکرایا۔

وہ اندھیرے بھی اندازہ لگا چکا تھا وہ نازک وجود کس کا ہے ایک دلفریب پر اسرار مسکراہٹ ہونٹوں کو چھوئی۔۔۔

وہ چیختی کے وہ اس کے منہ ہاتھ رکھ کر دیوار سے لگا چکا تھا۔۔

ہیزل گرے آنکھیں سنجیدہ کالی آنکھوں سے ٹکرائیں۔۔

ڈارلنگ میرا انتظار کر رہی تھی؟ اس کے خوف کی پروا کیے بغیر اس کے منہ پر ہاتھ جمائے ہی پوچھا محض ہلکی سی پیلی روشنی میں اس کا شفاف چہرہ مزید دمک رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوف سے وہ کانپ رہی تھی اس کی بے انتہا قربت اور مردانہ پرفیوم کی خوشبو ناک سے ٹکراتے اسے خوف میں مبتلا کر رہی تھی

بولو اس کے منہ سے اپنا ہاتھ ہٹاتے پوچھا جب کے ایک ہاتھ براون بالوں کو چھوتے ہوئے اس کی شارگ تک آ چکا تھا۔۔

پا۔۔۔پانی۔۔۔پینے "وہ اس کے ہاتھوں کی حرکت سے خوفزدہ ہوئی۔۔۔

بہت صبر آزماتی ہو تم سوئیٹ ہارٹ جلد کچھ کرنا پڑے گا "اس کے کان کی لو پر جھکتے کہا وہ جی جان سے کانپی تھی جو پورا کا پورا اس پر جھکا تھا اگر دیوار کا سہارا نہ ہوتا تو وہ اب تک گر چکی ہوتی۔۔۔

وجد۔۔۔وجدان۔۔پلیز "اپنے نازک ہاتھوں سے اسے دور کرتے وہ روہانسی ہوئی جو اس کی جان لینے پر تلا تھا اور پوری طرح نیند سے اسے بیدار کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

البتہ وہ ہاتھ بھی اپنی گرفت میں لے چکا تھا۔۔۔

ڈمپل دیکھاو"۔۔۔۔

ہاں وہ پورا منہ کھولے حیران ہوئی جو اس کی بازو گرفت میں لیتے کمر جھکڑ چکا تھا۔۔

وجدان "وہ بے بس تھی اس کی فرمائشوں اور حرکتوں سے۔۔۔۔

زبردستی وہ مسکرائی ورنہ جانتی تھی ڈھیٹ انسان چھوڑے گا نہی۔۔۔

مجھے پسند ہیں "بولتے ہی وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری جھکا تھا۔۔۔۔

وہ کوس رہی تھی وہ لمحہ جب وہ نیچے آکر اس بلا کے ہاتھوں میں پھس گئ۔۔۔

ابھی وہ کچھ اور کرتا کے وہ آنکھیں زور سے بند کر چکی تھی وجدان مسکرایا اس کی حالت پر۔۔۔"

ڈارلنگ آج کے لیے اتنا ہی نیکسٹ پھر کنٹنیو کریں گے "گھمبیر لہجے میں کہتے وہ مزید ایک بار اس کے ماتھے پر جھکا تھا اور پر حدت لمس چھوڑتے چلا گیا۔۔۔۔

لمحہ نے آنکھیں کھولیں تو اندھیرے میں صرف خود کو پایا مگر محسوس یوں ہوا وہ ابھی بھی اس کے حصار میں جھکڑی ہے

میری جان لے کر رہے گا یہ شخص وہ بولتے بغیر پانی پیے اوپر روم کی طرف خوفزدہ سی بھاگی تھی

وہ مسکراہٹ کے ساتھ اپنے عالیشان روم میں داخل ہوا جہاں ضرورت کی ہر چیز تھی جہازی سائز بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بغیر چینج کیے اوندھے منہ لیٹا "

شدت عشق "زیر لب دہراتے ہونٹ ہلکی سی مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

کچھ دیر پہلے کا منظر سوچتے وہ آنکھیں بند کر چکا تھا

رات میں تم پھر لیٹ تھے نہ"

صدف نے بیٹے سے پوچھا جو بے نیازی سے کیجول ٹراوزر اور بلیک ٹی شرٹ میں بیٹھا کافی پینے کے ساتھ اپنے قیمتی فون میں بزی تھا

موبائل سے نظر ہٹائی

موم گیارہ بجے لیٹ ہوتا ہے "

لمظ پر نظر ڈالتے جھوٹ کہا جو وانیہ کے ساتھ بیٹھی تھی اور اپنا کچھ پیپر ورک کر رہی تھی پر دھیان اس کی گفتگو پر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لائر "سوا ایک کا ٹائم تھا رات کا منظر یاد کرتے وہ بلش ہوئ"

وجدان بغور اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ رہا تھا جس کا چہرہ مختلف منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔وہ باپ کی بات پر ہوش میں آیا

وجدان کل میرے ساتھ پارٹی کے جلسے میں جا رہے ہو تم"

احمد شاہ نے بیٹے سے کہا"

یہ زبردستی ہے ڈیڈ"

وہ بدمزہ ہوا سیاست کے ٹوپک پر کچھ ماں کے ڈر کی فکر بھئ تھی"

it's my order my dear son!

وہ بھی اسی کے لہجے میں بولے

شاہ میں نہی چاہتی وجدان سیاست میں جائے صدف نے خوف سے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکم اون صدف میری سیٹ اسی کو سنبھالنی ہے بی بریو وہ بچہ نہی بلکہ پورے چبھیس سال کا نوجوان مرد بن چکا ہے"

مجھ میں کچھ کھونے کی مزید ہمت نہی ہے شاہ وہ دکھ سے بولیں"

لمحہ ان کی بات پر رونے والی ہو چکی تھی

مما پلیز" وہ روتے سب کچھ وہی چھوڑتے فوری ان کے پاس آئی"

میری جان وہ اسے سینے سے لگاتے بولیں

جو ان کی اکلوتی بہن کی نشانی تھی چند سال پہلے ایک حادثے میں دونوں میاں بیوی کی موت ایک حادثے میں واقع ہو گئی تھی

جب انسان حق پر ہو نہ صدف تو خوف نہی کھاتے" شاہ نے پھر سے کہا

جو بھی ہو مجھ میں نہی ہمت شاہ وہ روتے بولی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی مما کو ہینڈل کریں آپ پلیز"

وانی وجدان کے پاس گئی

جب تک آپ ایگری نہی ہیں میں اس فیلڈ میں آنے کا سوچوں گا بھی نہی وہ صوفے پر ساتھ جگہ بناتے بیٹھا اور ان کے آنسو صاف کرتے اپنے بازوں کے گھیرے میں لیا"

لمظ ان کی گود میں سر رکھے رو رہی تھی"

جس پر فقط ایک نظر ڈالتے وہ تکلیف میں ہوا جو اس کی متاع جان اس کی منکوحہ اس کا جنون کی حد تک عشق تھی

اپنی اداسی مجھے دے دے

میرے حصّے کا تو مُسکرا یہ کر

احمد شاہ کی شادی ان کی کزن صدف سے ہوئ تھی

احمد شاہ کا ایک بیٹا وجدان جو کے تین سال پہلے گریجویشن مکمل کر کے اب ایک کمپنی کا بظاہر بزنیس دیکھ رہا تھا وہ سیاست میں انوالو نہی ہونا چاہتا تھا پر باپ مجبور کر رہا تھا

پھر وانیہ جو لمظ سے چار سال بڑی تھی اور وجدان سے تین سال چھوٹی تھی جو ابھی بی ایس کر کے فری ہوئ تھی

صدف کی رشتے میں صرف ان کی ایک بہن ہی تھی ان کی ایک ہی بیٹی تھی لمظ حیات خان

پر ایک حادثے میں ان دونوں کی موت ہو گئ تھی

لمظ کے والد پٹھان تھے جو کافی خوبصورت تھے لمظ نے ڈمپل اور گرے آنکھیں اپنے باپ سے حسن میں لیں تھیں جن کا وجدان شاہ دیوانہ تھا۔

وجدان اور لمظ کا نکاح پچھلے سال جب وہ اٹھارہ کی ہوئی تھی اس کی برتھڈے والے دن ہوا تھا یہ وجدان کی زندگی کی توسب سے بڑی خوشی تھی

پر لمظ وجدان سے ڈرتی تھی اس کے مطابق وہ اس کے ہر معاملے میں اس پر رعب ڈالتا ہے پر وہ اس بات سے شائد انجان تھی کہ وہ اس کا شدت والا عشق ہے

لمظ کی ماں بھی یہی چاہتے تھی اور صدف تو اسے کسی صورت بھی خود سے دور کسی غیروں کے حوالے نہی کرنا چاہتی تھی جو ان کی بہن کی نشانی تھی وہ اس کی ماں نہی تھی مگر ماں سے بڑھ کر اس سے محبت کرتیں تھیں جو اب ان کے اکلوتے لاڈلے بیٹے کی بیوی اور ان کی بہو بھی تھی

لمظ کا ایڈمشن اسی سال یونیورسٹی ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی کو گلی کی نکر پر روکتے وہ لوک کرتے اترا تھا اور چہرا رومال سے کور کیا تھا

گلی کی حالت بس خراب سی ہی تھی

چار مرلے کے نارمل سے گھر کے دروازے کے آگے جا کر دروازہ نوک کیا۔

بیٹا جی آپ" وہ بوڑھا شخص اسے دیکھ کر خوش ہوا تھا

اتنا سب لانے کی کیا ضرورت تھی وہ اس کے ہاتھ میں موجود راشن کا ڈھیر سارا سامان دیکھتے بولے تھے

مہربانی انکار نہی کیجیے گا بیٹا سمجھتے ہیں نہ وہ ان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا تھا

کیسے ہیں آپ؟؟؟ وہ پیار سے اندر جاتے مخاطب ہوا تھا

کیسا ہو سکتا ہوں بیٹا" وہ خود پر قابو پاتے بولے تھے

ارے بیٹا تم وہ اس شخص کی بیوی بھی شائد اسے دیکھ کر خوش ہوئ تھی جا منزہ بھائ کے لیے چائے پانی لا

ارے نہی آنٹی اس کی ضرورت نہی وہ نفی کرتے بولا

تب تک کوئ چھوٹی لڑکی پانی کا گلاس لا چکی تھی

شکریہ" وہ مسکراتے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ آخری سہارا تھی ہمارا اس ظالم درندے نے نوچ لیا اسے اور اب ہم اگر قانون کی دھمکی دیں تو وہ ہمیں منزہ کی دھمکی دے کر گیا ہے وہ اس کا بھی وہی حال کرے گا ہم غریب لوگ کچھ نہی کر سکتے یہ حکومت اور قانون یہ بھی تو امیروں کے لیے ہے ہم تو بس ظالموں کی چکی میں پستے ہیں وہ روتے بول رہی تھی'

وہاں سے نکلتے ایک عزم سے نکلا تھا براون آنکھیں چمکیں تھیں

ہونٹوں پر ایک قاتلانہ زہر خند مسکراہٹ تھی"

ملازمہ نے سارا ناشتہ ٹیبل پر سیٹ کر دیا تھا

وہ سب کھانے میں مصروف تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف وجدان نہی تھا ٹیبل پر لمحہ کو لگ رہا تھا فضا میں آکسیجن ہی آکسیجن ہے وہ کھل کے سانس لے رہی تھی

ٹھیک سے کرو ناشتہ "اور پھر یہ دودھ بھی فنش کرو

مما"لمظ کی جان پر بنی تھی۔۔

نو آر گیو"وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

ڈیڈ"میں موٹی ہو رہی ہوں پلیز سمجھائیں مما کو"

احمد کو گھسیٹا تھا اپنے دفاع میں

بلکل کمزور سی ہو اس معاملے میں مجھے نہی انولو کرو وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے مسکراتے اٹھے"

وہ منہ بسورتی رہی تھی وانی ہس رہی تھی"

دودھ سے اسے ہمیشہ چڑھ تھی

جلدی"صدف نے اس کی طرف بڑھایا

یونی کے لیے تیار ہو کر وہ نیچے آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ایسے جا رہی ہو" وانی نے تنقیدی جائزہ لیا کیونکہ دو منٹ بعد وہ انہی قدموں پر واپس آنے والی تھی اتنا وانیہ جانتی تھی

کیوں کیا ہوا وہ حیران ہوئی"

آہ کچھ نہی میرے بے بی" وہ مسکراتی نظروں سے بولی تھی

او کے دین آئی ایم لیٹ بائے" وہ بھاگی تھی بیگ کندھے پر ڈالے پورچ کی طرف

یہ کیا تھا وہ ششدر رہ گئی تھی ڈرائیور کی جگہ اسے گاڑی کے پاس دیکھ کر وہ تو تھا نہی پھر یہ کیا کب کہاں سے آیا وہ بلکہ نازل ہوا تھا

وہ بلیو جینز پر وائٹ شرٹ کے بازو فولڈ کیے ماتھے پر بکھرے بے ترتیب بالوں میں گاڑی سے ٹیک لگائے شاید اسی کے انتظار میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قدموں کی چاپ سے سامنے دیکھتے اس کا جائزہ لیا بلیک جینز پر ڈارک گرین شرٹ گھٹنوں سے کافی اوپر تھی آدھی آستین جس میں سے سفید بے داغ بازو چھلک رہے تھے میک اپ میں بس پنک لپ بام لگائے بالوں کے رف سے بن میں تھی

وہ قریب بڑھ رہا تھا جو منہ کھولے بس دو قدم کے فاصلے پر تھی

چینج کرو"خود پر قابو پاتے اس کے گلے میں موجود مفرل کی گرہ کھولی

اب کیا خرابی ہے اس میں لمظ نے خود کو دیکھ کر غصے سے سوچا جو اس کا سٹولر کھولتے اس کے کندھوں پر پھیلا رہا تھا

میں لیٹ ہوں پلیز "

وہ خوفزدہ سی اس کی چنگارتی آواز سے یہی کہہ پائی تھی

"کیا خیال ہے پھر آج کا دن یونیورسٹی کی بجائے ہم ہمارے روم میں نہ سپینڈ کریں"

اسے کھینچ کے گاڑی کے ساتھ لگاتے سرد لہجے میں کہا تھا"

وہ دھمکیوں سے خوفزدہ کر دیتا تھا

گرم سانسیں کان سے ہوتے گردن پر محسوس ہوئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمحظ کی پوری آنکھیں کھل گئیں اس شخص کا کیا بھروسہ تھا اپنی بات وہ بغیر اس کی مرضی کے آسانی سے پوری کر لیتا تھا

نہ۔۔۔۔ نہی وجدان اب اتنی بھی نہی لیٹ میں میں چینج کرتی ہوں"

اس سے پہلے کے وہ کوئی اور سزا دیتا وہ اسے دور کرتے پورچ سے اندر بھاگی تھی"

او میرا بے بی واپس آگیا" وانی نے ہستے کہا جو شائد لاونج میں اسی کے انتظار میں تھی

آپ۔وانی آپی۔۔۔ آپ کو آکر بتاوں گیں وہ لیٹ تھی لہذا غصے سے بولتے روم میں چلی گئ

روم میں اینٹر ہوئی تو سامنے بیڈ پر اس کا ڈریس پہلے سے پڑا تھا

یہ میری کبرڈ تک کب پہنچا مینرز نام کی تو میرے شوہر میں کوئی ایک بھی چیز نہی ہے" وہ جی بھر کر شرمندہ ہوئی تھی

اب یہ طے کریں گے میں پہنوں بھی کیا" وہ کڑھ رہی تھی اس کی سلیکٹ کی ہوئی ڈریس پر

گرے کلر پر ریڈ لائٹ سی کڑھائی والی شرٹ اور کیپری لیتے وہ چینج کرنے کو بڑھی

چینج کرتے وہ باہر بڑھی تھی

وجدان گاڑی میں سن گلاسس لگائے اس کے ویٹ میں تھا

اسے دیکھ کر ایک دلکش سمائل دی تھی جو فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے دوپٹے سے الجھ رہی تھی"

شیشے اوپر چڑھائے تھے جس سے باہر سے کچھ نظر نہ آپائے

یونی کے پارکنگ ایریا میں روکتے اسے بغور دیکھا جو پریشان تھی

یہ نہی ہو رہا وجدان دوپٹہ بہت بڑا ہے میں سٹولر لیتی ہوں" وہ جھنجلائی تھی

میں کس لیے ہوں" وہ قریب ہوا دوپٹہ پکڑے مصروف سا کر رہا تھا"

وہ دیکھ رہی تھی اسے جو ہلکی سی بئرڈ میں سنجیدہ سی شکل لیے کام میں مصرف تھا کیا ہے یہ شخص وہ سوچ سکی"

تمہیں برقعہ نہی پہنا رہا نہ کوئی پابندی لگا رہا ہوں مگر آئندہ مجھے تم میرے علاوہ کسی کے سامنے بھی دوپٹے کے بغیر نظر نہی آو

تمہے اندازہ بھی ہے تمہاری گرے آنکھیں،ڈمپل اور یہ سارے وجود کی دلکشی صرف میرے لیے ہے دوپٹے کا سرا کندھے سے لا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا تھا

آنکھوں میں واضع وارننگ اور لہجے میں استحاق تھا

لمظ کا چہرہ سرخ پڑا تھا "

take care ur self for me"

وہ اسے کینچھتے سینے سے لگائے بول رہا تھا فون چاہے تم کلاس سے باہر ہو چاہے تم ایمپورٹینٹ لیکچر میں ہو ایک بیل پر رسیو کرو گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ ساتھ کیوں نہی آجاتے "دل میں سوچتے وہ چڑتے دور ہوئ تھی اور گاڑی سے نکلی تھی

اسے ڈراپ کرتے اب اس کا رخ شائد غلطی سے آفس کی طرف تھا

راستے میں کافی رش تھا

یہ ڈرامے اس ملک سے کب ختم ہوں گے "

وہ کوفت میں مبتلا ہوا روڈ پر میڈیا کا رش دیکھ کر

سنگنل رکے تھے مگر وہ آرام سے رول توڑ چکا تھا

ابھی وہ آگے بڑھتا کے پولیس نے اسے آڑے ہاتھوں لیا

شیشہ نیچے کرو مسٹر "

وجدان نے گاڑی روکتے نیچے کیا

کدھر مسٹر نظر آرہا ہے نہ سگنل بند ہے پھر کدھر "وہ شیشہ پر جھکتے بول رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تمہیں پتہ نہی انسپیکٹر مراد میں کون ہو "لہجے میں واضع غرور تھا

اچھے سے پتہ ہے تم ایک ارر سپونسیبل سیٹیزن ہو "وہ غصے سے بولا

کتنے چاہیے "وہ والٹ نکالتے ہونٹوں کی مسکراہٹ دبا رہا تھا

سامنے سے ایک لڑکی واضع طور پر یہ حرکت دیکھ چکی تھی

آئی ول کم آفٹر فائیو منٹ" وہ اپنے ساتھیوں سے بولتے اس کی طرف بڑھی

تم وجدان شاہ سیاست میں تمہارا باپ ہے اس کا مطلب یہ نہی ہے تم جو مرضی کرو مراد غصے سے بولا جس کے مطابق وجدان رج کے ڈھیٹ پایا گیا تھا

سو اور لے لو اگر یہ کم ہیں تو "

مزید اس کے بولنے سے وجدان نے اسے تپاتے ایک اور سرخ نوٹ اس کی طرف بڑھایا اور زبردستی تھمایا

ابھی وہ کچھ بولتا کہ کوئی لڑکی ان کے سر پر کھڑی تھی

واٹ از دس" یہاں رشوت لی جا رہی ہے آپ کو شرم نہی آتی مسٹر پولیس مین پولیس کو آپ جیسے لوگ ہی بدنام کر رہے ہیں

وہ باریک سی آواز سنتے اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے

ہاں" مراد اس اچانک افتاد پر منہ کھولے تھا

اور آپ امیر باپ کی اولاد ہیں تو کچھ بھی کریں گے شرم ہے آپ میں"

اب وہ وجدان کے سر ہوئی تھی جو اس کی بڑی گاڑی سے اندازہ لگا چکی تھی شائد وہ امیر ہے"

میں ابھی آپ دونوں کی لائیو کوریج کر کے چینل پر نیوز چلاتی ہوں"

اور آپ شرم نہی آتی سو روپے لیتے ہوئے"

وہ اس کے ہاتھ میں وجدان کا زبردستی تھمایا سرخ نوٹ دیکھتے بولی تھی

کیری اون"مسٹر پولیس مین اس میں سے پچاس اسے دے دینا'

وجدان ان دونوں کو لڑتا دیکھ گاڑی ان کے قریب سے زن سے بھگاتے فرار ہو گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو"وہ وجدان کو کچھ کہتی پر وہ تو جا چکا تھا

مراد نے غصے سے دیکھا تھا اسے"

شکل سے شریف پولیس والے لگتے ہیں آپ پر تو بہ حرکتیں دیکھو نہی مطلب معیار چیک کریں اپنا صرف سو روپے میں بک گئے آپ اور جانے دیا اس امیر زادے کو وہ اب مراد کے سر تھی"

منہ بند رکھو اپنا جاہل لڑکی بات پتہ نہی ہے تو بکواس نہی کرو"

اسے غصہ آیا مطلب حد ہے سو روپے میں وہ اسے بیچ رہی تھی

میں نیوز چلاوں گی مسٹر پولیس مین دیکھنا تم"

وہ غصے سے بولی

شوق سے چلاو یہ لو میں ہاتھ میں رشوت لے کر کھڑا ہوں بناو میری ویڈیو"

وہ دانت پیستے نوٹ ہاتھ میں لہراتے بولا تھا"

الیکشن قریب ہیں سر اپنا ہر قدم پھونک کر رکھیں سننے میں آرہا ہے احمد شاہ اپنی ایم این نے کی سیٹ پر اپنی جگہ اپنے بیٹے کو لا رہا ہے

ایم جے "وہ چوذہ ہے ابھی" وہ تمسخرانہ انداز میں بولا تھا ایک دوبار وجدان کو کسی سیاسی جلسے میں دیکھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی سوچ ہے وہ چوزہ ہے"

ایم جے نے اسے ڈرایا تھا

تم میرا کام کر رہے ہو اس لڑکی کا کچھ پتہ چلا "

اس شہر میں ہزاروں لڑکیوں کی آنکھیں گرے ہیں

میں کچھ نہی کر سکتا(ٹھرکی بڈھے)دل میں اسے لقب سے نوازا تھا

اور بہتر ہو گا سیٹ پر دھیان دیں ورنہ نہ تو لڑکی ہاتھ آئے گی نہ پچھلی بار کی طرح کرسی

واضع مزاق اڑایا تھا"

اس بار الیکشن تو میں ہی جیتوں گا جو بھی ہو اور وہ لڑکی بھی ہاتھ آئے گی چاہے وہ جہاں بھی چھپی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم جے "نے انتہائی افسوس سے دیکھا جس کی اپنی بیٹی اس کی عمر کی ہو گی پھر بھی وہ اس چار سال کی عرصہ پہلے کی دیکھی ہوئی بچی کی حوس میں مبتلا تھا

اس بندے کی ہر بے ہودہ ایکٹویٹی کی خبر مجھے دینی ہے تمہیں سمجھے "

وہ اس کے روم سے نکلتے باہر کھڑے شخص کو ہدایت دے رہا تھا"

یہ کوئی کوفی شاپ تھی جہاں اکا دکا لوگ ہی تھے

وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے

تم قانون کو ہاتھ میں نہی لوگے ایک تو اس ٹھر کی بڈھے نے دماغ کھایا ہے وہ ریلکس انداز میں بیٹھا تھا اور ملک پر شدید غصہ تھا

اچھا قانون ہاتھ میں بھی آتا ہے" وہ زچ کرتے بولا تھا

کیا کہوں اب میں تمہیں" وہ غصہ ہوا

ٹھر کی بڈھے پر نظر رکھو ایم جے"

براون آنکھیں مسکرائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

یہ مزاق نہی ہے کوئ تمہیں پتہ بھی ہے وہ کتنا غلیظ انسان ہے تمہاری سوچ ہے وہ پتہ نہی کسی لڑکی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑا ہے اس کے علاوہ پتہ نہی سیاست کی آڑ میں وہ کیا کچھ غلط کر چکا ہے"

وہ غصے سے بول رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جس شخص کے پیچھے پڑے ہو کیا تمہیں یقین ہے وہ اس لڑکی کے ساتھ کچھ غلط کر چکا ہے ایم جے تصدیق چاہتا تھا

he is a rapist

کیا سزا ہوتی ہے نوکیر پر میری نظر میں تو موت ہے ان جیسے گندی زہنیت کے لوگوں کو جینے کا کوئ حق نہی ہوتا جو معاشرے میں صرف گند پھلاتے ہیں

اسلام میں سو کوڑے اس کی سزا ہیں چاہے وہ انسان کوڑے کھاتے تڑپ کر ہی کیوں نہ مر جائے

اس لڑکی کے والدین سے ملا ہوں میں وہ دوسری بیٹی کی بھی دھمکی دے چکا ہے"

وہ کوفی گرم کا گھونٹ بھرتے کھولتے غصے پر قابو پاتے بولا تھا

تمہیں پتہ بھی ہے وہ ملک کا بھائ ہے ایم جے نے سامنے بیٹھے شخص کو رشتہ بتایا تھا اور شائد ڈرایا بھی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او پھر تو اور مزا آئے گا"

وہ ایسے ایکسائیٹیڈ ہوا تھا جیسے کوئ بچھڑا ہوا رشتہ ملا ہو۔

تاریکی والا کمرہ تھا یا گودام وہ شخص اندازہ نہی کر سکا "

ٹھٹھر رہا تھا اندر کے سرد موسم سے جیسے اسے سرد خانے میں باندھا ہو ہڈیاں سن ہو رہی تھیں خون کی گردش جیسے رکی ہو یوں لگ لگ رہا تھا رگوں میں جم چکا ہے خون

چھوڑو مجھے

who the hell are u!!

وہ چیخا تھا خود کو مظبوط رسیوں کی گرفت سے آزاد کرانے کو۔

قدموں کی چاپ سے ایک امید نظر آئی

تم کون ہو" مقابل پر نظر پڑتے وہ دھاڑا جس کی براون آنکھیں صرف نظر آرہی تھیں باقی چہرہ کور تھا

چپ اب ایک لفظ نہی" وہ تیز دھار والی چھری اس کے ہونٹوں پر رکھتے بولا زہر لگ رہی تھی اس کی آواز

پلیز میری کیا غلطی ہے میرا بھائی چھوڑے گا نہی تمہیں"

ڈرنے کے بعد حوصلے سے اپنے بھائی کا حوالہ دیا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی ایسے ہی چیخی تھی نہ تو نے چھوڑا تھا اسے گردن پر ہلکا سا کٹ لگایا خون کی بوندیں تیزی سے جاری ہوئیں تھی

آہ!!!!وہ کرا ہا کون کس کی بات کر رہے ہو تم ظالم انسان"

جو پچھلے ماہ تیرے فارم ہاوس پر تیری ہوس کا نشانہ بنی تھی جسے کے ساتھ درندگی کر کے تونے بے رحمی سے مار دیا اور اس کے ماں باپ کو دھمکی دی کی ان کی ایک بیٹی اور بھی ہے اس کی بات کر رہا ہوں میں کتے"

وہ پھنکارتے بولا تھا

تو۔۔۔تم۔۔تم۔۔کیا لگتے ہو اس کے خوف اس کے وجود میں سرائیت کر رہا تھا

اس کا تو پتہ نہی پر تیرا قاتل بن جاوں گا کچھ ٹائم بعد"

پلیز مجھے معاف کر دو میں معافی مانگوں گا ان سے۔۔۔۔

کیا وہ زندہ ہو جائے گی کیا اس کی عزت واپس آ جائے گی؟

وہ کیسے وہ تو مر چکی ہے نہ"

وہ خوف سے بولا

تو پھر تم معافی کس امید سے مانگو گے"

وہ چھری آنکھ کے کنارے پر لے گیا ان آنکھوں سے تونے اسے دیکھا تھا نہ بولتے ہی وہ چھری پوری طرح سے آنکھ میں مار چکا تھا خون تیزی سے بہہ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ جاہل کمینے "وہ درد سے چیخا

ان ہاتھوں سے چھوا تھا نہ وہ چیخوں کی پرواکیے بغیر اس کے ہاتھوں کی رگیں کاٹ چکا تھا جیسے بڑا ایکسپرٹ ہو"

خون فرش پر پھیل رہا تھا اور وہ تکلیف سے چیخ رہا تھا

شش "گھٹنوں کے بل اٹھتے اس کے ہونٹوں پر چھری رکھی تھی

تجھے اس کی چیخوں سے نفرت ہو رہی تھی نہ ویسی فیلنگ میری ہے اس وقت تو کیا خیال ہے پھر"

آنکھیں چمکیں تھیں

اور بغیر موقع دیے ایک ہی وار سے وہ اس کا گلا کاٹ چکا تھا اور وہ ایک جھٹکے میں فنا ہو چکا تھا گردن لڑھک کر ایک سائیڈ پر ہو گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

hate me bcz i am dangerous!!!

زیر لب دہراتے وہ باہر نکلا

لاش ملک صاحب کے گھر بجھوا دینا اور یہ گفٹ بھی"

خون سے بھرا چاقو باہر کھڑے شخص کی طرف اچھالا تھا

اپنی بلیک بی ایم ڈبلیو کی طرف بڑھا تھا "

بلیک شیشے چڑھاتے وہ کور کیا چہرہ دیکھتے شیشے میں مسکرایا جہاں دو تین خون کے چھینٹے ماتھے پر تھے ڈیش بورڈ سے ٹشو لیتے صاف کیا اور پانی کی بوتل سے چھینٹے مارے چند گیلے بال ماتھے سے چپک گئے تھے

جو اور وجاہت بڑھا رہے تھے وہ ان سے بے نیاز ڈرائیونگ میں مصروف ہو گیا تھا'

آپ سمجھ رہیں ہیں نہ اب میں ڈیڈ کو انکار نہی کر سکتا"

وہ سمجھا رہا تھا

وجدان میں سیاست میں ہر گز نہی جانے دینا چاہتی تمہیں"

وہ خوفزدہ تھیں

آپ کی دعائیں میرے ساتھ ہیں

وہ قائل کر رہا تھا

اچھا ادھر دیکھیں"ماں کا ہاتھ پکڑتے رخ اپنی طرف کیا تھا

تم ضدی ہو" میں پھر بھی نہی ہار مانوں گی

مسز شاہ آپ مان چکیں ہیں" وہ مسکرایہ تھا

تم ڈھیٹ بھی ہو' وہ غصہ ہوئیں

آپ کے شوہر پر ہی ہوں" وجدان نے چھیڑا تھا

شاہ" کو چھوڑوں گی نہی میں تمہیں میرے پاس منتوں کے لیے بھیج دیا"

وہ غصے سے سرخ ہوئیں

وہ اب ہلکی پھلکی باتوں میں مصروف تھے وجدان انہیں کافی حد تک قائل کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان لمظ کا نکاح کیوں کرایا تمہارے ساتھ جانتے ہو"

وہ پر سوچ تھیں

آپ میری اس کے لیے شدت پسندی سے واقف تھیں"

فخر سے جواب دیا تھا

بلکل نہی اس لیے کہ میرے بعد کوئی رشتہ اس کے پاس ایسا ہو جو اسے دل و جان سے محبت کرے اس کی حفاظت کرے اور وہ تم تھے میں اس کی طرف سے بھی فکر مند ہوں وجدان اسے کبھی بھی کوئی تکلیف نہی پہنچنے دیناوہ بہت معصوم ہے بیٹا تمہارا نکاح بھی اسی لیے کوئی دھوم دھام سے نہی کیا خامخاں نظر لگ جاتی ہے بس اسے تمہارے نام کے ساتھ جوڑ دیا میں نے

یہ سیاسی دشمنیاں مجھے بس ان سب سے خوف آتا ہے تم میرے اکلوتے بیٹے میری جان ہو"

وجدان ان کی پریشانی سمجھ رہا تھا

تمہیں پتہ ہے لمظ کے والدین کا حادثہ پری پلین تھا

کیا"وہ حیران ہوا تھا اس انکشاف پر

لیکن خالہ لوگوں کا تو ایکسیڈینٹ نہی ہوا تھا

ہاں پر وہ حادثہ کرایا گیا تھا وہ کسی رشتے دار کی طرف جا رہے تھے لمظ تنہا تھی گھر جب شیزہ (لمظ کی ماں) کی کال آئی تھی کے لمظ کو میں اپنے گھر لے آوں کچھ دن کے لیے

تفتیش سے پتہ چلا تھا بریک فیل کی تھی کسی نے ان کی گاڑی کی تمہیں پتہ ہے لمظ اکیلی تھی گھر میں پر وہاں کوئ اور تھا وجدان جو اس کی تاک میں تھا اگر اس رات میں نہ وہاں جاتی وجدان تو میری معصوم بیٹی کسی درندے کے ہاتھ لگ جانی تھی وہ خوف کے زیر اثر تھیں

وجدان ان کے انکشافات سے حیران تھا

آپ پریشان نہی ہوں میں کبھی دکھ نہی دوں گا اسے ہمیشہ اس کی حفاظت کروں گا "

وجدان نے تسلی دی تھی

مگر کیا ایسا ہو پانا تھا یہ تو وقت جانتا تھا

صدف کو تسلی دیتے وہ ان کے روم سے نکلا تھا کچھ دیر تک اسے احمد شاہ کے ساتھ جلسے میں جانا تھا

نگاہیں کسی کو تلاش رہی تھیں پر وہ شائد اس کا صبر آزمانے کے لیے اپنے روم میں تھی حق کے ساتھ وہ اس کے روم کی طرف بڑھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے روم میں انٹر ہوتے دیکھا وہ بیڈ پر بیٹھی کتابیں بکھیرے مزے سے ہینڈ فری لگائے لیپ ٹوپ میں بزی تھی اسی لیے شائد وہ اس کو محسوس نہی کر سکی جو کہ وجدان کو کافی ناگوار گزرا تھا

کیا وہ جانتی نہی یہ ڈمپل اور گرے آنکھوں والی لڑکی اس کی جان تھی اسے نہی پتہ چلا تھا کب وہ اس کے لیے بے تحاشہ ضروری ہو گئ تھی جب وہ یہاں آئ تھا ایسا کبھی کچھ اس کے بارے میں سوچا بھی نہی تھا مگر رفتہ رفتہ وہ جھکڑ چکی تھی اسے اپنے سحر میں

اور جب سے اس کے نکاح میں آئ تھی وہ دل و جان سے اس پر فدا ہو چکا تھا اگر اس کی شدتوں کا اندازہ کر لیتی تو وہ ویسے ہی پوری ہو جاتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائٹ ٹی شرٹ اور کھلے سے ریڈ پلاوزو میں سٹولر گلے میں لپیٹے وہ چہرے پہ بکھرے بالوں کو اپنی سرخ نیل پینٹ سے مزین تراشیدہ ناخنوں والی لمبی گلابی انگلیوں سے بار بار پیچھے کر رہی تھی وجدان کا دل چاہا تھا جا کر اسے خود میں سمیٹ لے

اف اللہ جی" وہ ایک آنکھ پر ہاتھ رکھے تھوڑا تھوڑا اسکرین کو دیکھ رہی تھی

وجدان جو دروازے کے پاس کھڑا اسے فرصت سے دیکھ رہا تھا اچانک حیران ہوا اس کی حرکت پر اور بیڈ کی طرف قدم بڑھائے

کیا ہے یہ "وہ دھاڑا

اس آواز سے وہ لمحے میں خوفزدہ ہوئی تھی

آہ "آپ کب آئے "لمظ کی جان پر بنی تھی وہ کبھی سکرین کو دیکھ رہی تھی کبھی اسے

تم یہ دیکھ رہی ہو "سکرین پر تھی تو کوئی بولی وڈ مووی پر کسنگ کا سین دیکھتے وہ چلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو۔۔۔نہ۔۔۔ نہی میں نہی پتہ نہی کیسے لگ گیا بلکے آ گیا آئی ڈونٹ نو وجد۔۔۔وجدان "

وہ شرمندہ ہوئی جو ایویں ہی اپنی دوست سے مووی یو ایس بی میں لے آئی تھی اچھی بھلی صاف مووی تھی پھر یہ سین کہاں سے آ گیا اور چلو آ بھی گیا پر اس کی موجودگی میں آنا ضروری تھا لمظ کی جان پر بن رہی تھی

وجدان نے بیڈ پر بیٹھتے لیپ ٹوپ اس کی گود سے کھینچا تھا"

تم یونیورسٹی کس کے ساتھ رہتی ہو" بیڈ پر اس کے قریب بیٹھتے وہ ماتھے پر بل لائے لیپ ٹوپ چیک کر رہا تھا شدید غصہ آیا مووِیز سے وہ خود خار کھاتا تھا پر خود اس کے ساتھ ایسے سین پر فوم کرنے میں کوئ بھی مسلہ نہی تھا

وہ وہ عزہ نے دی تھی میں وجدان سوری پتہ نہی کیسے یہ آئ پرومس آئندہ نہی دیکھوں گیں" وہ اس کے خوف سے فوری روتے بولی تھی

وجدان لمحے میں نارمل ہوا تھا اس کے آنسو دیکھ کر جو کچھ ہی سیکنڈ میں چہرہ شرمندگی اور آنسوؤں سے سرخ کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر دیکھو اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا جو شرمندہ سی تھی

میری جان" یہ تم آئندہ نہی دیکھو گی صرف پڑھنا ہے یونیورسٹی میں ورنہ رخصتی کا تو میں سوچ ہی رہا ہوں کیا خیال ہے پھر کر نہ لیں"

وہ اس کے گالوں پر پھیلے آنسو صاف کرتے بول رہا تھا لمحہ کو لگا وہ ڈرا رہا ہے

جب آپ کرتے ہو" وہ غصے سے بولی

رخصتی کی بات پر شدید غصہ آیا تھا لیکن بولتے ہی اسے اندازہ ہوا وہ کیا غلط بول چکی ہے پر اب تو وہ بول چکی تھی

ہاں" آج منہ کھولنے کی باری وجدان کی تھی اس کی بے باکی پر حالنکہ وہ یہ نیک فریضہ ایک بار بھی انجام نہی دے پایا تھا پھر بھی وہ الزام لگا رہی تھی

اس کو دیکھا جو اب شرمندگی سے ہونٹ چبا رہی تھی وجدان کو اس کی حالت نے مزہ دیا تھا۔۔۔

تو کیا خیال ہے پھر ہم یہ سین پر فوم کریں"

وجدان قریب گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سٹپٹائی تھی اس کی بات پر'

سو۔۔۔ سوری" میرا وہ مطلب نہی تھا میں نے نہی دیکھا تھا آنکھیں بند کر لیں تھیں پھر آپ آ گئے تھے

نظر جھکائے ہی وہ فوری ہار مانتے اعتراف کر چکی تھی وجدان ڈرا دیتا تھا وہ کبھی سمجھ نہی پائی تھی اسے

میں یہاں بیسٹ ویشز لینے آیا تھا"

ماحول کو ہلکا پھلکا کرتے وجدان نے بات بدلی تھی

کیوں؟؟؟؟؟؟

لمحے سے اب حیا سے نظریں نہی اٹھائیں جا رہیں تھیں

اچھا ادھر تو دیکھو اب"

اس کا جھکا چہرہ سامنے کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سیاست میں قدم رکھ رہا ہے شوہر گڈ ویشز دو"وہ مسکراتے لبوں سے گرے آنکھوں میں جھانکتے بولا تھا"

آپ آپ جائیں اب مجھے سونا ہے "

وہ کنفیوز تھی وہ کیا دیتی ویشز

تمہاری سب حرکتیں مجھے حرف با حرف حفظ ہیں ایک ایک چیز کا بدلہ لینا ہے تم سے یاد رکھنا لمظ وجدان شاہ"

اسے غصہ آیا تھا اس کے اگنور کرنے سے مطلب اب اسے نیند یاد آئی تھی وجدان ایک نظر ڈالتے باہر نکلا تھا

اف لمظ پاگل ہو تم کچھ بھی بول دیا میں کیسے رہوں گی اس کے ساتھ"

وہ اس کے جاتے ہی بیڈ پر لیٹتے اس کی ساری معنی خیز باتیں سوچتے حیا سے سرخ پڑی تھی

وہ گرے شلوار قمیض کی بازو فولڈ کیے دائیں ہاتھ کی مضبوط کلائی پر مہنگے ڈائل والی واچ اور بلیک ویس کورٹ پہنے وجیہہ لگ رہا تھا

ماشاءاللہ میر اشہزادہ صدف نے نظر اتاری

وہ مسکرایا

اومیر اشیر واقعی ہی آج سیاسی پارٹی سے بلونگ کرتا لگ رہا ہے"

احمد شاہ نے اس کا جائزہ لیتے تبصرہ کیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکیو ڈیڈ" ان کی تعریف پر مسکرایہ

شاہ میرے بیٹے کو ایک بھی خراش آئی تو آپ یاد رکھیے گا پھر"

صدف نے واضع دھمکی دی تھی ان کا دل ابھی بھی مطمعین نہی تھا

آپ کا حکم سر آنکھوں پر"

وہ مسکراتے بولے تھے

Kitab Nagri

دو گارڈ کی گاڑیوں کے درمیان احمد شاہ اور وجدان کی گاڑی تھی وہ دونوں بیک سیٹ پر بیٹھے تھے کالے شیشے گاڑی پر چڑھے تھے

وجدان آج میں تمہیں انٹرڈیوسڈ کراوں گا اور سنو بیٹا میری زندگی کا کیا پتہ میں چاہتا ہوں اب تم اپنی زمیداریاں باخوبی نبھاو وہ اسے راستے میں سمجھا رہے تھے

ڈیڈ آپ ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں" وہ ان کا ہاتھ دباتے زرا غصے سے بولا

گاڑی سے اترتے کافی میڈیا تھی وہاں جو ان دونوں کی دھڑا دھڑ فوٹوز اور انٹرویو لے رہے تھے

کیا آپ کا بیٹا ہی نیکسٹ آپ کی سیٹ سمنبھالے گا سر"

نیوز اینکر نے مائک احمد شاہ کے آگے کیا تھا۔۔

افکورس" وہ مسکرائے اور وجدان کے کندھے پر ہاتھ پھیلایا تھا

سر آپ کا ایمبیشن کیا ہے"

ابھی تک تو کچھ خاص نہی وہ مسکرایا فضول کے سوال پر جس نے لائف میں کبھی کوئی ایم سیٹ ہی نہی کیا تھا اس کے دماغ میں کیا چلتا تھا کوئی نہی جان سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کی کوئی منزل نہی ہے سٹرینج مسٹر وجدان شاہ" وہ تمسخر سے بولی

"منزل پانے کے لیے راستے بنانے پڑتے ہیں وہ گھر تک خود بخود چل کر تو آنے سے رہے جب میں اس فیلڈ میں آوں گا تو منزل بھی بنالوں گا مس" تیکھے لہجے میں جواب دیا

ویل دیکھتے ہیں سارے ہی سیاستدان ایک جیسے ہی ہیں انٹرویو لیتے وہ سائیڈ پر ہوئی

"وہ کافی منہ پھٹ تھی شاید"

تم وہی ہو نہ سگنل توڑ کر سو روپے کی رشوت دینے والے"

وہ قدرے سائیڈ پر فون میں بزی تھا جب وہ تھوڑی دیر پہلے اس کا انٹرویو لینے والی جانی پہچانی آواز سے پلٹا

تم کون؟؟؟؟؟

وہ جان کے انجان بنا تھا حالانکہ ایک بار دیکھا بندہ کبھی بھی اس کے زہن سے نہی نکلا تھا

گٹ ریڈی مسٹر وجدان شاہ سیاست میں قدم رکھتے ہی تمہاری ہر ایکٹویٹی پر نظر رکھتے جینا حرام نہ کیا تو کہنا"

وہ دھمکاتے بولی۔۔۔۔۔۔

آہ میں تو ڈر گیا"شوق سے مس وہ اس پر ایک نگاہ ڈالتے ہلکی سی مسکراہٹ سے بولا

جیسے اس کا مزاق اڑایا ہو۔

مریم نے غصے سے اسے دیکھا

کس نے کیا یہ کس کی اتنی جرات"

وہ لال انگارا آنکھوں سے چیخا تھا آخر کو بھائی تھا جس کی لاش چند گھنٹوں پہلے منوں مٹی کے نیچے دفنا آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک صاحب ہمیں نہی پتہ ملازم یوں کھڑے تھے جیسے سانپ سونگھ گیا ہو

کہاں ہے ایم جے "وہ دھاڑا

پتہ نہی ملک صاحب فون نہی لگ رہا ملک کا خاص بندہ بولا

میں چھوڑوں گا نہی

ارے ارے ملک صاحب کیا ہوا کیوں شور مچا رہے ہیں"

ایم جے جو ابھی آیا تھا حیرانگی سے گویا ہوا

تم تم کہاں تھے میرا بھائی قتل ہو گیا اور جس کمینے حرامی نے یہ کام کیا ساتھ یہ چاقو بھی پیش کیا ہے اس کی اتنی جرات"

ملک کا خون کھول رہا تھا

او بہت برا ہوا افسوس ہے مجھے ملک صاحب"

وہ افسوس کرتے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے افسوس کا اچار نہی ڈالنا ڈھونڈو اسے جو ہمارے خاندان تک پہنچ چکا ہے"

وہ پھر سے چیخا

نہ نہ ملک صاحب میرے سامنے اونچی آواز سے بات کرنے کی کوشش بھی نہی کیجیے گا میں آپ کے پالتو کتوں میں سے نہی ہوں"

ایم جے کو غصہ آیا تھا

اچھا تم غصہ نہی ہو وہ پل بھر میں ریلکس ہوا ایم جے بڑے کام کا بندہ تھا

فنگر پرنٹس نہی آئے "

جانتا تو تھا جس نے یہ کام کیا ہے وہ بہت ماہر ہے ان معاملوں میں پھر بھی تصدیق چاہی تھی

نہی آئے کمینے کے بلکہ میرے آگئے ہیں اور میں ہی شک کے دائرے میں ہوں"

وہ دانت پیستے بولا اصل غصہ تو اس بات کا تھا

تو کس نے کہا تھا چاقو ہاتھ میں لینے کو عقل سے تو ویسے ہی پیدل ہیں آپ ملک صاحب

ایم جے نے اس کی بے وقوفی پر چوٹ کی"

وہ اس وقت اس کے فلیٹ پر اس کے بیڈ روم میں تھا

تین کمروں پر مشتمل فلیٹ جہاں ایک بیڈ روم روم ڈرائینگ روم اور ایک سٹڈی روم تھا

چھوٹے سے لاونج کے کونر پر اوپن کیچن تھا

تم باز نہی آئے نہ ڈیول ہو تم"

ڈینجریس مین "نوٹ ڈیول

شیطان سے تشبیع اسے پسند نہی آئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو بھی ہو میری بلا سے

ایم جے کو اس کا ٹھنڈا مزاج کبھی کبھی غصہ دلاتا تھا

میں کل سے یونی جوائن کر رہا ہوں" وہ سگریٹ سلگاتے بولا تھا

کیوں گریجوشین دوبارہ کرنی ہے"

ایم جے کو اس کی نئی منتق سمجھ نہی آئی

نہی لڑکیاں تاڑنی ہے" براون آنکھیں مسکرائیں

تم سے امید کی جاسکتی ہے"

fun time is over now come to the point"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمحے میں وہ سنجیدہ ہوا تھا

میرا نیکسٹ مشن یہی تمہارے شہر کا ہی مل چکا ہے جس کو لے کر میں سیریس ہوں وہاں کے ان سٹوڈنٹس کو پکڑنا ہے جو ڈرگ ڈیلنگ اور ڈارک ویب میں انولو ہیں"

اور تمہیں پتہ ہے ڈارک ویب میں تمہارا ٹھر کی بڈھا اولین صف میں پایا جاتا ہے جس کا باہر تین چار بندوں سے کنکشن ہے

وہ آدھی بچی سگریٹ ایش ٹرے میں رکھتے بیڈ پر ریلکس ہوا تھا"

اس سے بھی گھٹیا کی امید کی جاسکتی ہے اس کمینے سے"

ایم جے کو شدید غصہ آتا تھا اس پر

ایمرجنسی پولیس وفادار ہو گئی ہے"

ایم جے نے اس کی بات پر گھورا تھا

یہ کوئی گاڑی کیوں نہی آرہی کافی ٹائم ہو گیا آج تو"

وہ سٹاپ پر کھڑی پوائنٹ کے ویٹ میں تھی اور واچ دیکھ رہی تھی جہاں نو بجنے میں صرف پانچ منٹ تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سڑک پر اکا دکا لوگ تھے وہ کنفیوز سی بار بار اپنے گلاسس ٹھیک کرتے بیگ کو مضبوطی سے پکڑے کھڑی تھی

ہائے "بے بی لفٹ چاہیے"

ابھی وہ پریشان ہی تھی جب اس کے پاس ایک سرخ رنگ کی کار رکی تھی جس میں تین چار آوارہ قسم کے لڑکے اسے سر تا پیر حوس بھری نظروں سے تاڑ رہے تھے۔

یہ جو تا لینا ہے بڑے آئے لفٹ دینے والے وہ سینڈل اتارتے ہمت کرتے بولی تھی

جو تا کیا ہم سب کچھ لیں گے تم دینے والی تو بنو

ان میں سے ایک خباست سے ہستا باہر نکلا تھا

مریم کی جان پر بن گئ تھی روڈ سنسان تھی آخر تھی تو صنف نازک نہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

میرے پاس نہی آنا میں تم سب کی ویڈیو بنا کے نیوز چلا دوں گیں"

یہی دھمکی دینا مناسب لگا تھا وہ ڈرتے پیچھے ہو رہی تھی

اوا بھی تو جو تا دینا تھا تم نے اور ویڈیو بھی بنائیں گے بے بی پرسا تھ ملکر کیوں یاروں سہی کہانہ

باقیوں سے اسنے ہستے تائید چاہی تھی

اللہ آج بچا لے مجھے آئندہ کبھی بھی لیٹ نہی ہوں گیں دعا کرتے ہی وہ جھکی تھی اور دوسرا ہیل والا سینڈل جلدی سے نکالتے ایک سیکنڈ میں اس کھڑے لڑکے کی طرف دونوں پھینکے تھے۔۔۔۔

اے کمینی رک تو وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر چیخا جس کے منہ پر جوتے کا نشانہ لگا تھا

وہ جو مار کر بھاگی تھی

سڑک پر ننگے پاوں وہ بھاگ رہی تھی خوف وجود میں سرائیت کر رہا تھا

اے رک جا جلدی چلاو کمینی ہاتھ سے نہ جائے وہ جوتا کھانے والا لڑکا چیختے گاڑی میں بیٹھا تھا اور ڈرائیو کرتے اپنے دوست سے کہا تھا۔۔۔۔

وہ جو بھاگ رہی تھی ساتھ پیچھے بھی دیکھ رہی تھی جن کی گاڑی بلکل قریب تھی پاوں چھل چکے تھے جوڑے میں بندھے بال بکھر چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے پاگل کون ہے یہ وہ ہارن بجا رہا تھا وہ ڈرائیو کرتے جھنجلایا جو اس بے وقوف لڑکی کو بھاگتے اپنی گاڑی کے آگے دیکھ چکا تھا

بامشکل سائیڈ کٹ لیا تھا

اور جیسے ہی لیا تھا سائیڈ مرر سے دیکھ کر اس کے بھاگنے کا معاملہ جیسے سمجھ چکا تھا

اتنی جلدی کیا ہے بے بی" وہ جو بھاگ رہی تھی اس کے سر پر پہنچ چکے تھے"

مریم خوف سے دیکھ رہی تھی جو اس گاڑی اس کے سامنے لا چکے تھے"

میرے قریب نہی آنا وہ بیگ اپنے آگے کرتے بولی تھی ان کی نظروں سے گھن محسوس ہوئی تھی۔۔۔

اے ٹائم نہ ضائع کر ڈال اس کمینی کو گاڑی میں وہ جو تا کھانے والا کچھ زیادہ ہی تپا تھا

پلیز لیو می وہ اپنا آپ چھڑا رہی تھی مزاحمت کر رہی تھی

جو زبردستی اسے گاڑی میں ڈال رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھوڑ لڑکی کو"

تیز آواز سے وہ لڑکا پلٹا تھا

اے زیادہ ہیرو گیری دکھانے کی ضرورت نہی ہے اگر اتنی ہمدردی جاگ رہی ہے تجھے بھی آفر ہے آجا مزہ کروہ لڑکا اپنے سامنے کھڑے شخص کو دیکھتے آنکھ مارتے بولا تھا

مریم کا دل چاہ رہا تھا اس بے ہودہ بکواس پر زمین پھٹے اور اس میں سما جائے جب نظریں اٹھا کے سامنے موجود شخص کو دیکھا تھا تو تھوڑا سکون محسوس ہوا تھا

اوکے پر پہلے میری باری"

ہاں"اس کی بات پر اس کے اوسان خطا ہو چکے تھے جو تھوڑی اچھے کی امید رکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تجھے اوفر دی ہے پھیلنے کو نہی کہا"

جوتا کھانے والے کو برا لگا تھا

یہ لڑکی مجھے ہی چاہیے پر تم لوگوں کو ایک اوفر دوں تین تک گنتا ہوں لڑکی میرے حوالے کر دو ورنہ آئی پروومس ڈاکٹر کو اپنا درد دکھانے کے قابل بھی نہی رہو گے

مسٹر پولیس مین تم اس حد تک گھٹیا ہو گے میں سوچ بھی نہی سکتی ہاں بلکہ جو انسان سو روپے کی رشوت لے سکتا ہے اس سے کسی بھی طرح کی امید کی جا سکتی ہے مجھے لگا تھا تم مجھے بچانے آئے ہو پر تم تو مریم کو اپنی بے بسی پر رونا آیا تھا

جس کے مطابق وہ پانچ درندوں میں پھسی تھی

ہو گیا تمہارا ڈرامہ چلو اب منہ بند رکھو اور تم لوگ چھوڑ رہے ہو یا نہی"

مریم سے بات کر کے وہ پھر ان سے مخاطب ہوا تھا

نہی اے چل اس کی بکواس چھوڑ تو گاڑی میں ڈال اب کی بار دوسرا لڑکا بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے فائن" وہ اپنی بلیک جیکٹ سے کچھ نکال رہا تھا "

وہ جو گاڑی میں ڈال رہا تھا چیخا

گولی کی آواز گونجی تھی

جو ڈارکیٹ اسے گاڑی میں ڈالتے لڑکے کی بازو پر لگی

آہ"وہ چیخا تھا اور اس کے ہاتھ پر گرفت چھوٹی تھی اور اس کے ہاتھ سے خون بہنا شروع ہو گیا تھا"

سو کیا خیال ہے اب تم لوگوں کا"وہ ہستے دوبارہ گن لوڈ کر رہا تھا

اے بیٹھ جلدی گاڑی میں اس کے پاس گن ہے وہ پاگل مار دے گا تکلیف سے چیختے لڑکے کو اندر کینچھا تھا

اس سے پہلے کے وہ چلاتا وہ فرار تھے شائد عادی مجرم نہی تھے

پلیز پولیس مین میرے قریب نہی آنا وہ روتے بولی تھی جو سکڑی سمٹی سڑک پر بیٹھی تھی

وہ جو اس کی ہیلپ کو بڑھ رہا تھا قدم رکے تھے وہ پہلے کے مقابلے کافی ڈرپوک لگی

ریلکس قانون محافظ ہے لٹیرا نہی"اور اٹھو اب

مراد قریب گیا تھا اور اسے زمین سے اٹھنے کو کہا

کیا کر رہی تھی اتنی رات کو اس اٹھتے دیکھ پوچھا جو نظریں جھکائے تھی اس کا حلیہ دیکھ غصہ آیا جو جینز شرٹ میں دوپٹے سے ندار تھی بکھرے بال گلاسس کے نیچے سرخ آنکھیں گلابی ہونٹ لمبی ہائیٹ صاف رنگت بغیر جوتے کے وہ اپنے فٹ فیگر سے کسی کو بھی اٹریکٹ کر سکتی تھی مراد نے نظریں چرائیں تھیں

لیٹ فری ہوئی تھی واپس گھر جا رہی تھی"وہ روتے بولی"

اچھی لڑکیاں گھر سے نکلتے دوپٹہ لیتی ہیں"

اس کی بات سن کر مریم نے شرم سے نظریں جھکائیں اور اپنی وائٹ ٹی شرٹ پر پہنی بلیک چیک والی شرٹ کے بٹن بند کیے تھے

اچھا آو میں چھوڑ دوں اس کی شرمندگی دیکھتے بات بدلی"وہ چلتے ہوئے گاڑی تک پہنچ چکے تھے

نہی میں چلی جاوں گی وہ خوفزدہ تھی

میری کوئی غلط اٹینشنز نہی ہیں یہاں اس ٹائم سیو نہی ہے باقی مرضی تمہاری"

اوفر کرتے وہ گاڑی میں بیٹھ چکا تھا

وہ ویسے ہی کھڑی تھی

مس اینکر بیٹھ جائیں چاہے تو میری ویڈیو بنا لیجیے گا"

مراد نے مسکراہٹ دباتے شیشے سے باہر جھانکتے کہا تھا"

مریم اس کی بات سے آنسو صاف کرتے مسکرائی تھی اور فرنٹ ڈور کھولتے وہ گاڑی میں بیٹھ چکی تھی

تمہیں یہی جوب ملی تھی کرنے کو اور بھی بہت سی اوپر چونیٹیز ہیں لڑکیوں کے لیے یہ مناسب نہی ہے

مراد نے کچھ ٹائم بعد اسے خاموش دیکھتے نصیحت کی

آپ نے ہیلپ کی شکریہ پر مجھے زیادہ فری ہونے والے لوگ پسند نہی تو برائے مہربانی چپ کر جائیں اور گاڑی چلائیں

مریم کا بکل بھی موڈ نہی تھا بولنے کا اب وہ بچا کر اس کی جوب کو ٹارگٹ کرے گا واہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتر وہ گاڑی روکتے بولا"

کیا"وہ حیران ہوئی

اتر وینچے تم میں تمیز نام کی چیز ہی نہی ہے ایک سوال پوچھا تھا اور تم

اسے اس کا جواب پسند نہی آیا تھا

تم حد سے بڑھ رہے ہو آپ سے تم تک کا سفر طے کر چکی تھی وہ

تم نے ہی اوفر کی تھی اور اب وہ پریشان ہوئی جو گاڑی روکے اسے نکلنے کو بول رہا تھا"

کی تھی تو اب میں ہی کہہ رہا ہوں نکلو باہر"

وہ غصے سے بولا

اچھا سنو پولیس مین سوری تم بہت اچھے ہو میں آدھی رات کو کیسے جاوں گی پلیز تم تو محافظ ہو بس مجھے میری جوب کے حوالے سے ٹونٹ کرنے والے لوگ پسند نہی ہیں

)شوخا، کمینا، بد تمیز)سارے لقب دل میں دیتے وہ معصومیت کے رکورڈ توڑ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد نے غصہ پیتے گاڑی سٹارٹ کی تھی

ملک صاحب الیکشن قریب ہیں آپ کے بھائی کی موت آپ کے لیے فائدے مند ہو سکتی اگر آپ لوگوں سے ہمدردی بٹوریں"

ملک کا بندہ اسے سمجھا رہا تھا"

مطلب یہ کہ آپ دو رونے روئیں عوام سے

روٹی کا وعدہ کریں کچھ تھوڑا بہت اپنے علاقے کا کام کریں سارے ووٹ آپ کی طرف عوام کو پاگل بنانا کونسا مشکل کام ہے

وہ مشورے دے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم سہی کہا یہ سوگ چھوڑ کر مجھے اب خود باہر نکلنا پڑے گا

ملک صاحب آپ سے احمد شاہ اور اس کا بیٹا ملنے آئے ہیں"

ملک کے ملازم نے بتایا

احمد شاہ وہ حیران ہوا

ملک کے ڈرائینگ روم میں وہ آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے تھے

سیاست کی باتیں ایک طرف پر ہمیں بہت افسوس ہوا آپ کے بھائی کا ملک رحمان صاحب"

احمد شاہ نے افسوس کا اظہار کیا وجدان ان سب میں خاموش بیٹھا تھا اسے کوئی انٹرسٹ نہی تھا افسوس کرنے میں احمد شاہ اپنے ساتھ زبردستی افسوس کرنے کے لیے لائے تھے آخر دنیاداری بھی تو نبھانی تھی

تم میرے زخموں پر نمک چھڑکنے آئے ہو"

ملک اور ہی رنگ دے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باخدا افسوس کرنے آیا ہوں اللہ مرحوم کو جنت نصیب کرے"

احمد شاہ خود کو نارمل رکھتے افسوس بھرے لہجے میں بولے تھے

ڈیڈ کیوں ملک صاحب کو جھوٹی تسلیاں دے رہیں ہیں جیسے اس کے کارنامے تھے اسے دوزخ نصیب ہو جائے بڑی بات ہے"

وجدان جو تب کا چپ تھا بات میں حصہ لیا تھا اس کے کارناموں سے اچھے سے واقف تھا وہ ہی نہی بلکہ سب اس شہر کے کئ لوگ تو اس کی موت پر لازمی خوش ہوئے ہوں گے۔۔۔۔

احمد شاہ نے اسے خاموش رہنے کے لیے آنکھیں دکھائیں تھیں"

اپنے بیٹے کو بڑوں سے بات کرنے کی تمیز بھی سکھادو احمد شاہ"

ملک کو کافی غصہ آیا تھا"

ڈیڈ ملک صاحب اس قابل نہی ہیں ان کے ساتھ افسوس کیا جائے باہر آجائیں میں آپ کا ویٹ کر رہا ہوں

وجدان بولتے ہی اٹھا تھا مزید وہ اس کی شکل نہی دیکھنا چاہتا تھا

اچھا ملک صاحب اللہ آپ کو صبر دے وہ بولتے ہی اٹھے تھے

بہت زبان دراز ہے اس کا بیٹا کچھ کرنا پڑے گا

ملک غصے سے بولا

تم دو منٹ چپ نہی کر سکتے تھے وجدان یہ سب اچھا نہی ہوتا

احمد شاہ گاڑی میں بیٹھتے اس پر بڑھکے تھے

پلیز ڈیڈ مجھے نہ تو اس ملک میں انٹرسٹ ہے نہ اس سے افسوس میں اور آپ بھی ریلکس کریں دیکھا نہی تھا کتنا کمینا ہے وہ ہم افسوس کرنے گئے الٹا اس کے نخرے ہی نہی ختم ہو رہے تھے

وجدان نے لاپرواہی سے گاڑی سے ٹیک لگاتے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ لاونج میں بیٹھی فون پر کچھ دیکھتے رکی تھی اور صدف کی طرف متوجہ ہوئی"

مما میں نہ نیو ہیر کٹ لینا چاہتی ہوں"

وہ ان کے ہاتھ پکڑتے مسکے لگاتے بولی

یہ کٹنگ کہاں سے یاد آ گئ اتنے پیارے تو ہیں میری جان کے بال ویسے بھی اتنے لمبے بھی نہی ہیں پھر کیوں کٹوانے'

وہ اس کے براون سلکی کندھوں سے تھوڑے نیچے آتے بال دیکھتے بولیں

بکوز یونی میں سب کی کٹنگ ہے مما مجھے کٹوانے ہیں پلیز"

اوکے کٹوالو" وہ ہار مانتے بولیں

وانی آپی آپ چلیں گیں میرے ساتھ سیلون وہ اب وانیہ کے سر سوار تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کدھر جانے کی تیاری "

اللہ ان کا آنا ضروری تھا" وہ لاونج میں اپنے سامنے براجمان ہوتے شخص کو دیکھ بدمزا ہوئ جو اس کے مطابق اس کی ہر چیز کا دشمن تھا

ہیر کٹ لینا ہے آپ کی بیوی نے "

وانی نے ہستے بتایا اور لمظ نے گھورا

آو روم میں سوئیٹ ہارٹ تمہارا ہیر کٹ میں خود کروں"

صوفے سے ٹیک لگاتے جتنے آرام سے وہ بولا تھا اس کا تنز وہ بخوبی سمجھ گئ تھی

مجھے لینا ہے مما اسے اگنور کرتے وہ روہانسے ہوتے پھر صدف سے بولی تھی"

وجدان "لینے دو صدف نے اس کا ساتھ دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیر کٹ تو لے آئے مگر پھر آپ کی بہو کی ٹانگوں کی میں کوئ گارنٹی نہی دیتا سرد لہجے میں اسے دھمکاتے وہ چلا گیا تھا۔

لے لیا میرے بے بی نے ہیر کٹ" وانیہ نے ہستے تنگ کیا

چپ کریں وانی آپی مما ایک نمبر کا بد تمیز ہے آپ کا بیٹا" وہ غصے سے بولی

بری بات شوہر ہے

وہ مسکراتے اسے ساتھ لگاتے بولیں"

یہی تو سب سے بڑا دکھ ہے مما"

لمظ نے دانت پیسے

جب کے وانیہ اور صدف نے قہقہ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے وعدہ کیا تھا کہ مجھے ٹکٹ دلوائیں گے ملک صاحب

وہ متانت سے بولی تھی

کون ہو تم ملک ازلی لاپرواہی سے بولا۔۔

روم نمبر 113 بھول گئے آپ"

وہ لڑکی صدمے میں تھی جو اپنا سب کچھ اس پر نچھاور کر چکی تھی

ایم جے نے افسوس سے دیکھا تھا یہ کیسی لڑکیاں ہوتیں ہیں جو دولت اور شہرت کے چکر میں عزت تک گنوا بیٹھتی ہیں

تم پر ترس کھاوں یا افسوس کروں سمجھ نہی آرہی"

ملک کے نکلنے کے بعد وہ اس روتی لڑکی سے مخاطب ہوا تھا"

یہ ملک تمہیں کیا ٹکٹ دلوائے گا جس کو اپنی نفسانی خواہشات سے ہی فرصت نہی ملتی

جب کے وہ شرمندگی کی گہرائیوں میں تھی"

ملک صاحب ایک بات آپ سے کہوں یہ ایم جے مجھے مشکوک بندہ لگتا ہے یہ آپ کا کوئی کام نہی کرے گا صرف آپ کو ٹرخاتہ ہے

یہ کوئی خاص چیلہ تھا ملک کا جسے ایم جے سے پرابلم تھی

مجھے بھی کچھ یوں ہی لگ رہا ہے خیر تمہیں ایک کام کہا تھا"

جی آپ سن کر خوش ہو جائیں گے"

وہ پرجوش سا بولا تھا

تو بولو کیا پتہ چلا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وجدان شاہ کے بارے میں کچھ خاص تو نہی پتہ چلا کے وہ کیا کرتا ہے کدھر جاتا ہے ہاں اپنے باپ کی کمپنی کو دیکھتا ہے پر البتہ اتنا پتہ چلا ہے کے اس کا نکاح ہو چکا ہے جو بہت کم لوگوں کے علم میں ہے اور اس کی بیوی واللہ کیا بتاوں آپ کو بلکہ اب آپ کو اس کی ڈارکیٹ تصویر ہی دیکھاوں گا

اس کے لہجے میں اس کی تعریف کرتے ہوس کی صاف شناسائی تھی

آہ تو ملنا پڑے گا وجدان شاہ کی بیوی سے تاکہ سیٹ بھی چھوڑ دے اور تھوڑی تمیز بھی سیکھ جائے تم نظر رکھو اس پر

ملک نے مسکراتے اپنی کلف لگی مونچھ کو تاو دیا تھا جب کے اس طرح کرتے وہ زہر لگ رہا تھا

تم کب تک یہ سب سیکرٹ رکھو گے"

ایم جے پریشان تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی نہی بلکل بھی نہی میل چیک کرتے کہا"

واضح وارننگ دی تھی

وہ فولڈرز چیک کر رہا تھا جب یک دم رکا

یہ تمہارے پاس کیسے چہرے کے نقوش خطرناک حد تک بگھڑے تھے

وہ ایم جے کا لیپ ٹوپ یوز کرتے کچھ کر رہا تھا

جب ایک پکچر کے نقوش وہ غور کر رہا تھا

ماتھے پر بلوں کا اضافہ ہوا تھا رگیں تنی تھی خطرناک حد تک اس کے تیور بگڑے تھے"

کیا"ریلکس انداز میں اپنی دھن میں ہی پوچھا تھا

یہ پکچر تمہارے پاس کیا کر رہی ہے

وہ چیخا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یلکس بھئی کیا ہو گیا ہے بچی کی ہے

وہ آرام سے بولا تھا اس کے تاثرات کا اندازہ لگائے بغیر

بچی کی ہے تو تیرے پاس کیا کر رہی ہے "

وہ غصے سے اس کے گریبان تک پہنچا"

واٹ ربش از دس لیو مائے کار لر

سٹوپڈ نہ ہو تو اب تو مت کہیں کے تو عاشق ہے اس کا اس ٹھرکی بڈھے کی طرح"

وہ ہاتھ جھٹکتے اس کے غصے کی پروا کیے بغیر نارمل لہجے میں بولا تھا

کمینے ہمت کیسے ہوئی بکواس کی تیری

بیوی ہے وہ میری سمجھا"

بولتے ہی وہ اس کے تین چار مکے جڑ چکا تھا اور ایم جے میں ہمت نہی تھی اس جنگلی کا مقابلہ کر سکے جو وحشی پن پر اترا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی ویٹ ویٹ آر یو ان یور سینسس مجھے مار دے گا تو سٹوپ دس نونسنس جنگلی انسان ایم جے اپنا آپ بے بسی سے چھڑا رہا تھا

جو اس پر چڑھ کر اس کو مارنے کے در پر تھا'

بول تیرے پاس کیسے آئی ورنہ تیری جان لینے میں ایک سیکنڈ نہی لوں گا وہ ایک اور مکہ اس کے منہ پر مارتے بولا تھا ناک تک اس کا زخمی کر چکا تھا

پلیز معافی دے دو بھائی یہ اس ملک نے ہی دی تھی مجھے وہ ہانپتے بولا تھا'

کیا اس کا مطلب ملک اس کے پیچھے وہ اسے جھٹکے سے چھوڑتے اٹھا تھا

دماغ سن تھا اور نسیں پھٹنے والی تھیں وہ غصے سے پاگل ہو رہا تھا ملک وجدان شاہ کی بیوی کے پیچھے تھا یہ سوچ ہی اس کا غصہ اور دماغ خراب کرنے کے لیے کافی تھی

کمینا جنگلی انسان وہ اپنا ناک شرٹ سے صاف کرتے زمین سے اٹھا تھا اور اسے دیکھا جو کچھ سوچ رہا تھا"

مسٹر وجدان شاہ اس بدتمیزی کو ایکسپلین کریں گے آپ کیا حرکت تھی یہ"

وہ حلیہ درست کرتے غصے سے بولا

تو یہ سوچ کے تو میرے ہاتھوں مر نہی گیا ملک کا نام نہ لیتا نہ تو تو یہاں ہی اپنی آخری سانسیں گن رہے ہونا تھا

مطلب یہ لمظ او آئی مین میری بھابھی جی ہیں "اس کی آنکھوں سے برستے شعلے دیکھ وہ فوری بھابھی جی بولا تھا ورنہ اس انسان کا کیا بھروسہ تھا اسے ٹپکانے میں دیر نہ لگاتا

گھر آتے تک وہ خود کو کافی حد تک نارمل کر چکا تھا

وجدان تم ٹھیک ہو

صدف جو اپنے روم میں جا رہی تھی لاونج میں آتے ہوئے اس کی بے چین شکل دیکھ کر پوچھا"

فائن موم آپ پریشان نہی ہوں

مسکرانے کی سعی کی تھی ورنہ جانتا تھا وہ اسے لے کر بہت جلد پریشان ہو جاتیں ہیں"

مجھے نہی لگ رہا کوئی مسلہ ہے بتاو مجھے

ادھر آئیں وہ ہاتھ پکڑ کر لاونج میں پڑے صوفے کے قریب لایا تھا میں ٹھیک ہوں ایسے آپ پریشان نہی ہوا کریں ان کا ہاتھ پکڑتے کہا تھا

اچھا ٹھیک ہے فکر ہوتی مجھے تمہاری کھانا کھایا میرے بیٹے نے مسکراتے اس کے ماتھے سے بال سنوارے تھے

آپ کی بہو پوچھتی ہی نہی ہے

معصومیت سے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بھی پوچھ لے گی رخصتی تو ہو جانے دو ابھی بچی ہے ان معاملوں کو نہی سمجھتی وہ تو صبر رکھو تھوڑا میری جان"
اس کی بات پر مسکراتے کہا

ہش پتہ نہی کب بڑی ہو گی وہ مجھ میں اب صبر نہی ہے موم رخصتی ہو جانی چاہیے

وجدان نے ٹھنڈی آہ بھری تھی

باز آوا بھی تو بلکل بھی نہی اس کا فرسٹ سمیسٹر ہے تو یہ بات تو بھول ہی جاو کے میں اس پر کوئی زمیداری ڈالوں گیں"

وہ آنکھیں دکھاتے بولیں

آپ مجھے اس کی ساس نہی میری ساس لگتی ہیں"

وجدان نے منہ بگاڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاں تو اس کی میں ماں ہی ہوں چلو اب اٹھو اور سو جاو" وہ خود اٹھتے اسے بھی ہدایت کرتے بولیں تھیں

ان کو مطمعین کرنے کے بعد وہ بے چین سا تھا ہاتھ میں پہنی گھڑی پر ٹائم دیکھا گیارہ بجنے میں ابھی پانچ منٹ تھے

کچھ سوچتے وہ جھٹکے سے اٹھا تھا"

مما وہ مجھے ہیر کٹ نہی لینے دے رہا وہ مجھ سے پیار نہی کرتا وہ بس رعب جماتا ہے"

وہ کوئی فوٹو فریم پکڑے غصے سے بول رہی تھی

وجدان حیران ہوا وہ جو اس کے روم میں کام سے آیا تھا کیونکہ زیادہ تر وہ اس ٹائم سو جاتی تھی پر وہ تو جاگ کر اس کی برائیاں کرنے میں مصروف تھی

مما ڈیڈ اور وانی آپی مجھ سے بہت زیادہ پیار کرتے ہیں پھر بھی میں آپ کو مس کرتی ہوں بہت زیادہ والا کبھی کبھی وہ روتے تصویر کو دیکھتے بول رہی تھی۔۔

وجدان دروازہ سے ٹیک لگائے اس کی باتیں سن رہا تھا اور ایک تکلیف محسوس ہوئی وہ اپنے ماں باپ کو یاد کرتی ہے چاہے جتنا بھی پیار کر لے انسان مگر اپنے ماں باپ اپنے ہی ہوتے ہیں وہ سوچ سکا

میری جان رو رہی ہے "

وجدان کی آواز سے وہ چونکی اور نظر اٹھا کے اسے دیکھا جو نجانے کب اس کے روم میں آیا اور اب اس کے بیڈ کے نزدیک جوتا نگیں بیڈ سے نیچے لٹکائے بیٹھی تھی گھٹنوں کے بل بیٹھا"

وہ منہ پھیر گئ "ناراضگی جتائ

وجدان اس کی حرکت پر مسکرایا جو ریڈ کھلی سی ٹی شرٹ میں کھلے بالوں اور روئ ہوئ گرے سوجھی آنکھوں سے ضبط آزما رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈارلنگ 'سوئیٹ ہارٹ 'میری ڈمپل کوئین ناراض ہے

اس کے چہرہ کا رخ اپنی طرف کرتے اس سے پیار بھرے لہجے میں پوچھا اسے دیکھتے فلحال سب فکریں بھلا چکا تھا

وہ اس کا سوفٹ لہجہ دیکھ حیران ہوئ اور اسی حیرت میں گال کا گڑھا نمودار ہوا تھا

وہ مسکرایہ

"میں تمہیں اپنے روم میں تمہاری رئیل بیوٹی کے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں کیا تمہیں ضرورت ہے ان سب چیزوں کی اس کے بال چہرے سے ہٹاتے پوچھا"

کیونکہ وجدان کو عشق ہے لمظ وجدان کی اور یجنل بیوٹی سے بولتے ہی وہ اس کے برابر گھٹنوں کے بل اونچا ہوا تھا اور اپنے لب اس کے بالوں پر رکھے تھے

میرے روم میں آو پھر بتاتا ہوں کس حد تک شدت سے عشق کرتا ہوں"

اسے خود میں بھینچے وہ گھمبیر لہجے میں سرگوشی کر رہا تھا'

لمظ کا سانس رک رہا تھا اس کی پناہوں میں"

وجد۔۔وجدان مجھے سانس

وہ جو اس کو سختی سے خود میں سموئے تھا اس کی آواز سے ہوش میں آیا

اسے دیکھا جس کا پورا چہرہ گلنار ہوا تھا گرے آنکھوں پر بھیگی خم دار پلکیں اسے بے خود کر رہیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

You know lamz The most beautiful sea is in your gray eyes is the most dangerous"

پاگل کرتا ہے مجھے "خود پر قابو کھوتے وہ دوبارہ اس کی آنکھوں پر جھکا تھا

لمحہ اس کے لمس میں کھوئی تھی ابھی وہ کچھ اور کرتا کے وہ اس کی بلیو شرٹ مٹھی میں لے چکی تھی

وجد۔۔۔وجدان

ہونہہ "وہ اس کے چہرے کے خدوخال میں کھویا بس اتنا ہی بول پایا تھا

در۔۔۔دروازہ کھلا ہے"

وہ روہانسے ہوتے بولی اسے خود سے دور کرنا اس کے بس میں کب تھا نہ وہ اپنی مرضی کے بغیر ہوتا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وجدان اس کی حالت دیکھتے پیچھے ہوا اور اس کا حیا سے سرخ پڑتا چہرہ دیکھا

رونا نہی اب "اس کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی تھی"

بامشکل اس کے سحر سے وہ آزاد ہوتے اٹھا تھا جو کے انتہائی مشکل لگ رہا تھا اور مزید کچھ کرنے سے پہلے وہ روم سے نکلتا چلا گیا"

پیچھے لمحہ ابھی بھی اس کے پرفیوم اور احساس کو خود میں محسوس کرتے جی جان سے شرمائی تھی"

یہ گھر پر تو تم سکون کر لیا کرو آنکھیں دیکھو پہلے ہی چشمہ لگا ہے اور اوپر اس منحوس موبائل کی جان نہی چھوڑتی تم

آہ گرینی بس تھوڑا سا کام ہے آپ کو کچھ چاہیے مریم نے اپنے کمرے میں انہیں بیڈ پر بیٹھے دیکھ کہا پھر سے اپنے کام میں مصروف ہو گئ

نہی تمہارے پاس وقت ہے میرے لیے وہ غصہ تھیں کافی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک چھوٹا چار کمروں پر مشتمل گھر تھا جسے کافی خوبصورتی سے ڈیکوریٹ کیا تھا جہاں مریم اور اس کی دادی رہتی تھیں اس کے والدین کی ڈیتھ ہو گئ تھی اب وہ دونوں ہی ایک دوسرے کا سہارا تھیں

آپ ناراض بھی ہوتی ہیں وہ گال کینچھتے بولی"

مکھن نہی لگاو مجھے اب"

مطلب صاف تھا وہ نہی ماننے والی"

ہو آپ تو خود بٹر کی طرح سوفٹ ہیں مجھے لگانے کی کیا ضرورت اچھا بیٹھیں آپ میں کوفی بنانے جا رہی ہوں آپ کی بھی بنا کے لاتی ہوں پھر ملکر پیئں گے اور باتیں بھی کریں گے

بولتے ہی وہ بستر سے اٹھی تھی اور پیروں میں چپل اڑیسی

اے مریم میرے لیے وہ اپنا کالا پانی نہ ہی لانا تم مجھے بس ایک کپ چائے ہی بنا دینا تم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا کالا پانی نہی کوفی گرینی"

وہ ہستے باہر گئ

اس کے جاتے وہ پر سوچ ہوئیں تھیں"

چائے پینے اور کچھ باتیں کرنے کے بعد

وہ اب بستر پر لیٹی تھی اس دن کا واقع سوچ کر جھر جھری لی تھی اگر وہ نہ آتا تو

کچھ سوچتے وہ ایف بی پر کسی کو سرچ کر رہی تھی

جب ایک پوائنٹ پر رکی

اکاونٹ کھولے وہ اس کی پروفائل گھور رہی تھی

جہاں کچھ خاص انفرمیشن نہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان آریلشن شپ"

ہوں وجدان شاہ تم کتنے کوریلشن شپ میں ہو وہ بڑبڑائی تھی

اس کے نزدیک سیاست والوں کا امیج کچھ زیادہ ہی خراب بنا تھا

فارماسوٹیکل انڈسٹری میں بیک سائیڈ سے داخل ہوئی تھی

شش آرام سے

وہ کمیرہ مین سے بولی تھی

تم یہی رہو لڑکے میں خود ہی ہینڈل کرلوں گی سب سے پہلے ہم اپنے چینل پر دیکھائیں گے اور اس طرح ہماری ریٹنگز بھی جلدی بڑھے گیں

آنکھوں میں چمک لیے وہ بولی"

او صبر جھانسی کی رانی میں ساتھ چلتا ہوں ریٹنگ کے چکر میں جان سے نہ چلی جانا

کمیرہ مین کو غصہ آیا تھا جو زیادہ چلاک بن رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شش "کچھ آوازیں سنتے اس نے چپ رہنے کو آنکھیں دکھائیں۔۔

جی سر یہ سٹوک تیار ہے میڈیکل ریپ والے بھی ساتھ ہیں آپ فکر نہ کریں

ہاہاہا نہی کوئ نہی وہ بھی ساتھ ملے ہیں وہ جو کوئ بھی تھا فون پر مگھن انداز میں بتا رہا تھا

آوچ "

جب آگے بڑھتے وہ ایک بھاری رولر کمپریشر سے ٹکرائی تھی

فون کرنے والا بندہ ٹھٹکا تھا

اے دیکھ وہاں کون ہے جانے نہ پائے وہ اپنے بندے سے بولا

کمیرہ مین بھاگ چکا تھا اپنی جان بچا کر اور جھانسی کی رانی وہی کرا رہیں تھیں

تم یہاں کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی"

اسے غصے سے اپنی طرف کینچھا تھا اس آدمی کے آنے کے پہلے کوئی وہاں آیا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس نے اس کے منہ پر بھاری ہاتھ رکھ کر چیخ روکی

کون ہے یہاں وہ آدمی وہاں دیکھنے آیا اور ارد گرد مشکوک نظر سے دیکھ رہا تھا

وہ ساری جگہ چیک کر رہا تھا پر کچھ خاص نہی نظر آیا

آہ آہ"وہ چھڑواتے آوازیں نکال رہی تھی اس کے ناخن مارتے ہاتھ بھی اپنے ایک ہاتھ کے قبضے میں لیے

منہ بند رکھو"وہ آنکھیں دکھاتے آہستہ آواز سے غرایا

اس شخص کے جانے کے بعد اس نے ہاتھ ہٹایا اور اس بے وقوف کو دیکھا

یہ کیا بد تمیزی ہے ہاتھ ہٹاو سنا نہی تمہیں چھوڑو غصے سے اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹائے تھے

تمہیں پتہ بھی ہے یہ کس جگہ کھڑی ہو کیا ہوتا ہے یہاں ایک سیکنڈ میں تمہارے ساتھ کیا ہو سکتا ہے جانتی بھی ہو

کمر سے ہاتھ ہٹاتے وہ اسے دیوار سے لگا چکا تھا اور خوفزدہ کرنا چاہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سٹے ان یور لمٹس جاہل انسان"

وہ ہاتھ ہٹا رہی تھی اس شخص کا رعب دیکھ مریم کو غصہ آیا

سنا تھا لمبے لوگوں کی عقل گھٹنوں میں ہوتی ہے آج پتہ بھی چل گیا"

سر تا پیر دیکھتے اسے سلگایا

کیا مطلب ہے تمہارا"

وہ آہستہ سے چیخی

ہٹو پیچھے پینڈو"

اس کے حلیے کو دیکھتے کہا جو شرٹ کے آگے سے بٹن کھولے لاتعداد بازو میں پہنے بینڈ اور پھٹی جینز میں کافی بڑھی ہوئی دھاڑھی میں اس پر پورا جھکا تھا

یہ تمہیں میں پینڈو کہاں سے لگا"

وہ اپنے آپ کو اس حلیے میں ہیرو سمجھتا تھا اور وہ پینڈو کہہ رہی تھی

ہٹ جاو پیچھے مجھے اس جگہ کا پتہ چلا ہے یہاں خراب میڈیسن بنتی ہیں تم بھی انوالو ہو نہ ان سب میں

چشمے میں آنکھیں سکیڑی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تمہیں کیا کرنا ہے بنتی ہے تو بننے دو چلتی بنو یہاں سے بے وقوف سارا پلین خراب کر دے گی"

دانت پیسے

تمہاری بھی ویڈیو بناتی ہوں تم بھی شامل ہو نہ وہ مینی کیمرہ جینز کی پوکٹ سے نکالتے اسے اون کر رہی تھی

اے پاگل "میرا دماغ نہ خراب کرو بند کرو اسے اور دفعہ ہو جاو

وہ غصے سے بولا اور کینچھتے اسے بیک سائیڈ کی ونڈو کی طرف لایا

نہی ہو رہی میں تم تم رعب نہی ڈال سکتے میں کوریج کروں گی اس جگہ کی"

وہ چھڑواتے غصے سے بول رہی تھی

اب کرو اون کیمرہ اور بناو ویڈیو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بکواس سے تنگ آ کر وہ یک دم رکا اور اس کے کھلے بالوں میں ہاتھ پھساتے چہرہ اپنے چہرے کے قریب ترین کیا تھا یک دم وہ اس کے نازک وجود میں اٹک چکا تھا جینز پر بلیو شرٹ پہنے وہ سادے سے چہرے میں تھی

مریم کی آواز بند اس شخص کی سنگین حرکت سے وہ خوفزدہ ہوئی جو زرا بھی ہلتی تو اس کے ہونٹ چہرے سے مس ہو جانے تھے

بناو جان "میں ویٹ کر رہا ہوں اوہور کو یہ چشمہ تو ہٹاو ڈسٹرب کر رہا مزہ نہی آئے گا ایسے

چشما ہٹاتے کمیرے والا ہاتھ زبردستی اوپر کیا اور خود مزید قریب ہو کر ہاتھ بھی کمر میں ڈالا

اب حالت ایسی تھی اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا اس کی بے باک حرکتوں سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو دور رہو میں میں۔۔۔۔

وہ بے بس ہوئی تھی اس کی قربت میں جو پوری طرح سے اسے اپنے قبضے میں کر چکا تھا اور وہ چاہ کے بھی نہی اس کی مظبوط گرفت سے خود کو چھڑا پا رہی تھی

کیا میں میں بناونہ جلدی پھر یوٹیوب پر اپلوڈ کریں گے دیکھنا کتنے زیادہ لوگ ہمارا چینل اور ویڈیو لائک اور سبسکرائب کریں گے

چلو میں ہی شروع ہوتا ہوں ابھی وہ قریب ہوتا کے اس کی شرٹ کو کالر سے پکڑتے وہ دور کر رہی تھی

دیکھو دور دور رہو مجھ سے پینڈو تم"

اچھا رپوٹر صاحبہ اگر میں دور رہا تو پھر ویڈیو کیسے اچھی بنے گی محنت تو کرنی پڑے گی نہ

اس کی آنکھوں کے خوف نے مزہ دیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ نہی بنانی مجھے کوئ بھی ویڈیو بس پلیز دور ہو جاو"

)چھوڑ ایک بار پینڈو تیرا کیا حشر کرتی میں)دل میں وہ سوچ رہی تھی

کیوں مس رپوٹر ڈرتی بھی ہیں ابھی تو ویڈیو بنانی تھی وہ اسے چھوڑتے دور ہوا تھا

یو پینڈو "

ابھی وہ کچھ کرتی کے سائرن کی آواز آئی تھی"

یہ پولیس وہ حیران ہوئی"

یہ بیک سائیڈ سے جلدی سے نکلو وہ ونڈو کھولتے بولا تھا

کیوں کیوں پینڈو میں نہی جاوں گیں میں کوی غلط کام نہی کیا نہ کوئی چور ہوں جو بھاگوں

مریم کو خاصہ غصہ جو اسے بھاگنے کو بول رہا تھا

اے میرا دماغ نہی خراب کرو جاو یہاں سے اس نے خود بھی ان کو جا کر ساری صورتحال سے آگاہ کرنا تھا اور لڑکی مزید دماغ خراب کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر تم یہاں سے نہی نہ گئ تو سامنے دیکھ رہی ہو ٹیبلیٹ گرائینڈنگ مشین اس میں ڈال کر تمہیں گرائینڈ کر دوں گا

وہ دانت پیستے بولا"

ویٹ ویٹ تم تم کون ہو مجھے ابھی ایسا کیوں لگا میں نے کہی دیکھا تمہیں وہ سب باتیں چھوڑ کر قریب آئی تھی اور غور کر رہی تھی چہرے کے نقوش

وہ گڑبڑایا تھا

اس سے پہلے کے وہ کچھ کرتی یہ کہتی پولیس اور کچھ انوسٹیگیٹر کی ٹیم اوپر پہنچ چکی تھی

اور ہر جگہ چیکنگ کر رہی تھی

دیکھو لاسٹ ٹائم تمہیں پیار سے کہہ رہا ہوں یہ تمہارے ماموں نہی ہے وہ تمہیں بھی لے جائیں گے یہ سمجھ کر کہ تم بھی شامل ہو تو میری ماں چلی جاو

وہ اب زچ ہو چکا تھا اس نڈر لڑکی سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کو اس کی بات ٹھیک لگی تھی

جاو "

جا رہی ہوں وہ غصے سے کھڑکی سے جمپ لگاتے اتری تھی"

کون ہو تم لوگ وہ فیکٹری کا مینجر خوفزدہ تھا

براون آنکھوں میں چمک لیے اس نے اپنا کارڈ دکھایا تھا"

کریمنل انوسٹیگیٹر

آپ آپ وہ خوف سے کارڈ دیکھتے کانپا تھا

آریسٹ دیم "

غصے سے وہ اپنی ٹیم سے بولا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھا کیوں نہی رہے آپ" وہ جھنجھلائی تھی اب

وہ کب سے وجدان کو فون کر رہی تھی جس نے صبح چھوڑتے اسے سختی سے کہا تھا وہی اسے پک اور ڈراپ کرے گا کلاسس سے فری ہوتے اسے کال کرتے تھک کر صدف کے نمبر پر کی

ہیلو مما آپ کا بیٹا کہاں ہے گھنٹا ہو گیا ہے مجھے کال کرتے نہی اٹھا رہے وہ

وہ روہانسی ہوئ تھی

لمظ تم ٹھیک ہو بیٹا"

صدف فوری پریشان ہو گئ تھی

جی میں ٹھیک ہوں مما وجدان نے مجھے لینے آنا تھا میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں"

فوری نارمل ہوئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تم پریشان نہی ہو بزی ہو گا میں ڈرائیور کو بھیجتی ہوں

فون پر اسے تسلی دیتے وہ ڈرائیور سے اب کہنے گئیں تھیں

کچھ ٹائم بعد ڈرائیور کے آتے وہ گاڑی میں بیٹھی تھی جب کوئ اور بھی انہیں فولو کر رہا تھا

یک دم گاڑی رکی تھی

کیاہوا"

وہ پریشان ہوئی گاڑی رکنے سے

پتہ نہی بیٹا میں چیک کرتا ہوں

ڈرائیور گاڑی سے اترا تھا

اور وہ چیک کر رہا تھا

اف کافی ٹائم ہو گیا تھا گرمی محسوس کرتے وہ کندھوں پر بلیک شال ٹھیک کرتے باہر سڑک پر نکل آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیاہوا ہے انکل وہ ان کو چیک کرتے قریب گئی

آپ بیٹھ جائیں اندر مسلہ تو کچھ نہی ہے میں چلا کر دیکھتا ہوں وہ ڈرائیونگ سیٹ پر گیا

گاڑی مسلہ نہ ہونے کے باوجود نہی چلی

وہ باہر کھڑی ارد گرد دیکھ رہی تھی روڈ پر بس چند ایک گاڑیاں تھیں کھلی فضا میں سکون سا محسوس کیا باہر کم ہی نکلتی تھی اگر وہ اور وانیہ کہیں جاتی بھی تھیں تو وجدان ساتھ ہوتا جس کے ساتھ وہ کم از کم اپنی مرضی نہی چلا سکتی تھی

دور سے اسے کیمرہ لیے کوئی نہارنے میں مصروف تھا اور وہ اس چیز سے بے خبر تھی

آہ ہو گیا یہ کسی نے بوتل پھسادی تھی

وہ نکالتے گاڑی میں آئے

اور لمحہ بھی سکون کا سانس لیتے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہینڈس اپ ایم جے تم پکڑے گئے ہو کوئی ہوشیاری نہی"

قدرے کونے میں آکر وہ کھڑے شخص سے بولا تھا

یو"ایم جے ڈرتے پلٹا اور پھر دونوں نے قہقہ لگایا

تھنکیو یہ صرف تمہاری وجہ سے پوسیبل ہوا"

دل سے تعریف کی

مجھے چٹکی کاٹنا کہیں میں خواب تو نہی دیکھ رہا وجدان شاہ اور تعریف واو ایمیزیڈ

وہ شوک کی کیفیت میں تھا

مسٹر مراد جہانگیر عرف ایم جے کیا تم جانتے ہو سیاست سے مجھے نفرت ہے اور پولیس کا ڈیپارٹمینٹ مجھے زہر لگتا پر پھر بھی تم میری گڈ بکس میں شامل ہو

وہ دونوں باتیں کرتے کچھ ٹائم پہلے کی گئ سیلڈ انڈسٹری سے باہر گاڑی کے پاس آچکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویری فنی "مجھے بھی قسم سے سی آئی ڈی آفیسر زہر لگتے ہیں

مطلب اس نے بھی وجدان کو تنز کیا تھا

ابھی وہ مزید بولتا کے وجدان کے فون پر کال آرہی تھی

ہولڈ اون تمہیں بعد میں جواب دیتا ہوں"

مراد کو آنکھیں دکھاتے وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے فون کی طرف متوجہ ہوا

کیسے ہو وجدان شاہ

کون؟؟؟ وجدان حیران تھا

مجھے نہی پہچانا خیر اس دن تو بڑا اکڑ رہے تھے ویسے جناب آپ کی بیوی ہے بڑی خوبصورت کیا خیال ہے پھر ڈیل ہو جائے میں سیٹ چھوڑ دوں گا تم مجھے اپنی بیو

وجدان نے سٹرینگ پر گرفت مضبوط کی اور لب بھینچے ماتھے اور ہاتھوں کی رگیں تن چکیں تھیں بکواس پر اس شخص کو پہنچاتے وہ اتنی زور سے چیخا تھا کے مراد بھی خوفزادہ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو بلڈی ایڈیٹ کمینے حرامی ملک میں تیرا منہ توڑ دوں گا تیری جان لے لوں گا اگر ایک لفظ بھی اپنے گندے ناپاک منہ سے نکالا تو

بس نہی چل رہا تھا اسے اپنے ہاتھوں سے شوٹ کر دے

مراد سمجھ گیا وہ کیوں غصے میں آیا ہے

نہ نہ بیٹے غصہ نہی کرتے ابھی ابھی دیکھا بلیک دوپٹے اور وائٹ کپڑوں میں کیا غضب

ملک تپا رہا تھا اور اس طرح کرتے دلی سکون مل رہا تھا اسے

وجدان کا دل بند ہونے کے قریب ہوا تھا کہاں دیکھا اس نے لمظ کو

ابھی تمہیں کچھ بھیج رہا ہوں سوچ بچار کرنا میری بات پر سیٹ یا بیوی

بولتے ہی وہ دانت نکالتے فون بند کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان جو شدید تیش میں تھا اگلے لمحے فون زور سے ڈیش بورڈ پر پھینکا جہاں لمظ کی چند کھینچی گئ تصویریں وہ بھیج چکا تھا

وجدان ریلکس یار"

مراد نے اسے قابو کرنا چاہا

شٹ اپ" اتر گاڑی سے نکل باہر

وہ غصے سے چیخا تھا بس نہی چل رہا تھا

وجدان" تم غصے میں ہو

تم دفعہ ہو رہے ہو یا نہی

اس کے غصے سے وہ فوری گاڑی سے نکلا تھا

جبکہ وہ گاڑی فل سپیڈ سے نکالتے وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی روکتے وہ تیزی سے اندر بڑھا تھا

جب گیٹ کیپر اور گارڈ اسے روکتے رہے پر وہ کہاں کسی کے قابو میں آنے والا تھا

اگر کسی نے مجھے روکنے کی کوشش بھی کی تو

تم لوگوں کا حشر تو میرے ہاتھوں بگڑے گا پر اپنے فیملیز کا حال برا ہوتے بھی دیکھو گے

ان سب کو شعلہ برساتی نظروں سے وارن کیا

کہاں ہے وہ کتا"

وہ اندر داخل ہوتے گارڈ سے بولا

تم اندر نہی جاسکتے ملک کے پرسنل گارڈ نے روکا تھا

بول کہاں ہے وہ یہ تیرا بھیجا اڑانے میں ایک سیکنڈ سے زیادہ وقت نہی لگے گا پسٹل نکالتے اس کے سر پر تانی

گارڈ نے رستہ دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted on Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

ملک جو اندر ریلکس انداز میں بیٹھا کوئی ڈیل کر رہا تھا

دروازہ زور سے کھلنے سے سامنے دیکھا جہاں وہ غصے سے اس کی طرف بڑھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاویہاں سے ایک منٹ سے پہلے ملک کے سامنے بیٹھے شخص سے وہ غصے سے مخاطب ہوا تھا

جو فوری چلا گیا باہر

تو یہاں کیسے ملک حیرانگی اور غصے سے بولا وہ گارڈ سے کچھ کہتا جب وہ اس کے سر پر پہنچ چکا تھا

تیری ہمت کیسے ہوئی بڈھے بکواس کی کمینے کتے تو نے سوچ بھی کیسے لی وہ بکواس میں تیری جان لے لوں گا ملک وہ اس کی قمیض کے گریبان سے پکڑے ملک کی جان لینے پر تلا تھا

اے چھوڑ پاگل اے لے کے جاو اس جنگلی کو

اگر کوئی میرے قریب آیا تو یہ ملک کی جان تو جائے گی وہ پسٹل اس کے سینے پر رکھتے دھاڑا اور تم لوگ بھی اپنی آخری سانسیں لو گے

دور دور ہو جاو سب کوئی قریب نہ آئے ملک گارڈز سے خوف سے بولا جو اس پر پسٹل تانے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان شاہ میں میں تیرا برا حشر کر دوں گا چھوڑ مجھے

وہ اپنا آپ چھڑاتے بول رہا تھا جو اس کی ہڈی پسلی ایک کرنے میں مصروف تھا

ملک کہاں اتنی طاقت رکھتا تھا اس سے مقابلے کی جو ان معاملوں میں اچھا خاصا ماہر تھا

بامشکل تین چار گارڈ اسے اس کے شکنجے سے نکال پائے تھے جس کا ملک کی جان بخشنے کا کوئی ارادہ تھا

آئندہ میری بیوی کا نام یا اس کے بارے میں سوچا بھی تو یہ حشر یاد رکھیں تجھے کسی قابل نہی چھوڑوں گا

وجدان نے ایک نظر اس کے ادھ موئے وجود کو دیکھا اور جیکٹ ٹھیک کرتے تنزیہ بولتے چلا گیا

نمک حراموں میری کمر اس کی شکل دیکھ رہے تھے تم لوگ اٹھاو مجھے وہ ناک اور زخمی منہ سے کراہتے اپنے گارڈز سے چیخا تھا جو وجدان سے اسے بچا نہی پائے تھے

ڈرائیور سے بات کرتے ریش ڈرائیونگ کرتے وہ گھر جا رہا تھا جس نے بتایا تھا کے لمظ ابھی کچھ ٹائم پہلے پہنچ چکی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکون کا سانس خارج کرتے اب اس کی کلاس لینی تھی جو پچھلے آدھے گھنٹے میں اس کی جان نکال چکی تھی

شاہ وانیہ کا رشتہ جو لوگ دیکھنے آئے تھے وہ انگیجمینٹ کی ڈیٹ مانگ رہے ہیں پر مجھے یہ منگنی جیسا رشتہ پسند نہی میں چاہتی ہوں یا تو شادی ہو یا نکاح"

کیا خیال ہے آپ کا بیڈ کراون سے ٹیک لگاتے پوچھا

وہ جو نیوز دیکھ رہے تھے حیران ہوئے

صدف اتنی جلدی کیا ہے ابھی بچی ہے وہ"

باپ کی محبت جاگی تھی جن کے لیے بیٹیاں کبھی بڑی نہی ہوتیں۔

بس کریں شاہ چوبیس کی ہونے والی ہے وہ مجھے فکر ہے "

دیکھتا ہوں"

اسے بند کر کے سہی جواب دیں صدف نے دھیان نہ محسوس کرتے ریموٹ کھنچا تھا

اچھا سن رہا ہوں یار وہ اس حرکت پر مسکرائے

ویسے تو اچھے اور خاندانی لوگ ہیں بات کرتے ہیں پھر کوئی فیصلہ کرتے ہیں وہ پھر سے ریموٹ سے چینل سرچ کرتے نیوز کی طرف متوجہ ہوئے

اس بندے کی گھر باہر سیاست نہی ختم ہونی میرے بیٹے کو بھی پھسالیا

صدف نے گھورا اس بات سے انجان وہ ان سے بھی چار ہاتھ آگے کی فلم ہے

گاڑی کی چابی ڈرائیور کو اچھالتے وہ تیزی سے غصے میں اندر بڑھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانی لمظ کہاں ہے" ارد گرد دیکھا تھا

بھائی وہ باہر گارڈن میں گئی ہے ابھی خیریت سب" چائے پیتے جواب دیا

بعد میں بات کرتے ہیں"

بولتے وہ لاونج سے باہر گارڈن کی طرف بڑھا"

یہ آرکٹس ہیں نہ مجھے اچھے لگتے ہیں

وہ آرکٹس کے پھول دیکھتے مسکراتے مالی سے پوچھ رہی تھی

گارڈن کی پچھلی سائیڈ پر وہ پھولوں کی خوشبو اور تازہ ہوا سے سکون محسوس کر رہی تھی

آہ"کیا مصیبت....

باقی کی بات منہ میں ہی رہ گئ تھی جب وجدان اسے کھینچ کر بیک سائیڈ پر بنی انیکسی کی طرف لایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ زور سے بند کرتے اس کی طرف بڑھا جو معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھی

کس سے پوچھ کر یونیورسٹی سے نکلی تھی تم

اس کے قریب جاتے اس کے براون بال مٹھی میں جھکڑے

وجد۔۔۔وجدان

وہ خوفزدہ ہوئی اس کے سرد لہجے اور شعلہ برساتی آنکھوں سے

منع کیا تھا نہ میرے علاوہ کسی کے ساتھ نہی آو گی کیا تھا یا نہی"

کمر پر اس کی انگلیاں دھنستی محسوس کرتے لمحے نے خوف سے دیکھا اس کے خطرناک حد تک بگڑے تیور دیکھتے وہ ویسے ہی بولنے کے قابل نہی رہی تھی

اندازہ کر سکتی ہو یہ یہ پچھلا آدھا گھنٹہ کس تکلیف سے گزرا ہوں میں ہے اندازہ تمہیں میری جان نکلنے کے قریب تھی

اب کچھ زبان سے تو نہی بولو گی تم وہ زچ ہوا چپ ہونے سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجد۔۔۔وجدان

آنسو آنکھوں میں لائے وہ بولنے کی ہمت کر رہی تھی

خبردار اگر جو تم روئی تو یہ مجھے پاگل بنانے کے کام بڑے اچھے سے کر لیتی ہو تم"

اس کی روتی شکل دیکھ تپش آیا

کا۔۔۔کال کی تھی آپ کو نہی آئے آپ گھنٹہ انتظار کیا تھا میں وہاں

وہ اس کی گرفت میں منع کرنے کے باوجود روتے بولی

چلو کال نہی رسیو کی تو تم گاڑی سے باہر کیوں نکلی تھی کیا تکلیف آن پڑی تھی جو تم گاڑی سے باہر نکلی خود سے دور کرتے

چیختے کہا

وہ تصویریں دیکھ کر کیا حالت ہوئی تھی اندازہ کر سکتی تھی کتنا پریشان ہوا تھا اسے لے کر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجد۔۔۔وجدان ت۔۔تم برے ہو آئی ہیٹ یو ہیٹ یو"

وہ اس کی تیز آواز سے خوف سے کانپتے ہچکیاں لیتے بولی وہ کب اس سے اتنا سخت رویہ رکھتا تھا لمظ کی برداشت سے باہر تھا یہ سب

کیا کہا ذرا پھر سے کہو '

آنکھیں اس کے روتے سرخ چہرے پر مرکوز کیں تھیں

جب وہ اس کی آنکھوں میں اپنی گرے آنکھیں گاڑھے ہمت کر رہی تھی اور غصہ آیا اپنی غلطی یہ شخص کیوں نہی مانتا اور وہ چیخی تھی

کہ۔۔ کہوں گی کہوں گیں بار بار ہیٹ"

وجدان نے جھٹکے سے اپنی طرف کینچھا باقی الفاظ اسے بولنے کے قابل ہی نہی چھوڑا تھا

وہ بے بس تھی اور اپنے نازک ہاتھ اس کے کسرتی سینے پر مار رہی تھی اس کے دونوں ہاتھ زبردستی اپنی گردن میں ڈالے

کہو اب "

کچھ ٹائم بعد اسے آزاد کرتے جتایا تھا مگر ابھی بھی وہ اس کی گرفت میں تھی

جو سرخ چہرہ لیے سانس بحال کرتے اسے روئی آنکھوں سے غصے سے گھور رہی تھی

یہ ٹرائیل تھا آئندہ بولنے سے پہلے سوچ لیناڈارلنگ برا ہو سکتا ہے"

اس کے کان میں سرگوشی کی تھی

اور ہاں یہ آخری بار تمہیں پیار سے سمجھا رہا ہوں آئیندہ اگر میرے بغیر گھر سے یا یونی سے باہر نکلی تو تمہارا حشر بہت برا ہو گا میرے ہاتھوں

لمحے میں سنجیدہ ہوتے اس کے گال تھپتھپاتے وہ باہر چلا گیا تھا

آئی ہیٹ یو وجدان شاہ" اپنے سرخ ہونٹ رگڑتے اس کا احساس مٹانا چاہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سب کیسے ہوا ملک صاحب یہ آپ کی ہڈیاں کس نے توڑیں ہیں

ملک کی بیوی سوپ لاتے بولی جو ملک کے زخمی اور درد سے کراہتے وجود کو بیڈ پر دیکھتے پریشانی سے پوچھا

خاموشی سے اپنا کام کرو تم"

وہ بپھرے لہجے میں بولا

وجدان شاہ تو سوچ اب تیرا اور تیری بیوی کا میں کیا حال کرتا ہوں

وہ فون دو میرا اور تم جاو یہاں سے

ملک میں خود تو ہمت نہی تھی اسی لیے بیگم کو باہر بھیجا

وہ بگڑے تیور دیکھ فون پکڑا کر چلی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو آگے سے فون رسیو کیا گیا

احمد شاہ اگر تو اپنے بیٹے کی خیریت چاہتا ہے نہ تو اسے سمجھا لے میں اس کے خلاف کیس کرنے والا ہوں

ملک غصے سے بولا

کیا مطلب وہ پریشان ہوتے اٹھے

جو حرکت وہ آج کر کے گیا ہے نہ میں اسے چھوڑوں گا نہی یاد رکھنا میری بات اور اسے بھی سمجھا دینا"

ملک نے ڈرانا چاہا

بتانا ضروری سمجھو گے کیا ہے یہ سب

وہ اس کے روم میں بیڈ پر بیٹھے تھے

کیا ڈیڈ"

بھنوئیں سکیڑتے لیپ ٹوپ پر مصروف لاپرواہی سے کہا

ملک کا فون آیا تھا کیس کرنا چاہتا ہے تم پر پتہ ہے یہ سب کتنا نقصان دہ ہو سکتا ہے احمق انسان

دانت پیستے کہا

اس کے ایکشن کاری ایکشن تھاڈیڈ اور فائدے نقصان سے مجھے کوئی رتی برابر فرق نہی پڑتا سو آپ بھی سکون ماریں

وہ اسی پوزیشن میں بولا

یہ مار دھاڑ اور آوراگردیوں کو تم ری ایکشن کا نام دے رہے ہو"

اس کے اتنے آرام سے دیے گئے جواب پر وہ آگ بگولا ہوئے

جانتے بھی ہیں آپ کی بہو اور میری بیوی کے بارے میں بکواس کی تھی اس نے یہ تو کچھ نہی ہے وہ کیا چیز ہے میں ہر اس شخص کی جان نہ لے لوں جو اس کے بارے میں غلط خیال بھی اپنے زہن میں لانے کے بارے میں سوچے

لیپ ٹوپ بیڈ پر رکھتے وہ ان کی طرف اب پوری طرح متوجہ تھا غصہ پھر سے عود آیا تھا

کیا کہا تھا اس نے "وہ حیران ہوئے تھے

چھوڑیں اس بات کو اب دوبارہ بولنے سے پہلے ہزار بار سوچے گا اور رہی بات کیس کی تو کرے میں دیکھ لوں گا خود ی"

خفیف سی مسکراہٹ سے کچھ سوچتے کہا

تم مجھ سے کچھ چھپا رہے ہو"

وہ ماتھے پر بل لاتے بولے

بہت کچھ "پریشان نہی ہوں جلد بتادوں گا اور میرے خیال سے آپ کو اب روم میں جانا چاہیے موم ویٹ کر رہی ہوں گیں"

آخری بات پر انہیں چھیڑا تھا

جارہا ہوں مگر خیال رکھا کرو ایسی چیزوں کا گھورتے کہا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم سے دبے پاوں وہ باہر نکلی تھی

لاونج میں صدف وانیہ سے کچھ بات کر رہی تھی

ان کو نظر انداز کرتے وہ کیچن میں گئ جو اسے دیکھ نہی پائیں تھیں

میم کچھ چاہیے آپ کو"

میڈ نے اسے برتن بکھیرتے دیکھ پوچھا

Kitab Nagri

نہی میں خود کرلوں گیں بولتے ہی ڈش سے پلیٹ میں تھوڑے سے چاول نکالے تھے

اور اوون میں چاول گرم کرتے وہ خاموشی سے اپنے روم میں جا رہی تھی

لمظ بھوک لگی تھی تو بیٹا ہمارے ساتھ کیوں نہی کھایا"

صدف نے اسے جاتے دیکھ مخاطب کیا

کیونکہ جب اسے بلانے بھیجا تھا وہ منع کر چکی تھی

وجدان کی اس حرکت کے بعد وہ ڈنر پر اس کا ہرگز سامنا نہی کرنا چاہتی تھی اور اس پر شدید غصہ تھا

تب بھوک نہی تھی مما "

اب انہوں نے دیکھ تو لیا تھا وہ وہیں ان کے پاس صوفے پر دونوں پاوں اوپر کر کے بیٹھ گئ

وجدان ارے بیٹا تم بیٹھو مجھے تم سے بات کرنی ہے

صدف نے اسے آخری سیڑھی سے اترتے دیکھ مخاطب کیا

لمظ کا چمچ والا ہاتھ پل بھر کے لیے ر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پر ایک نظر ڈالی جو انہی دوپہر والے کپڑوں میں نظریں جھکائے کھانے میں مصروف تھی

اگلا نوالہ اس کے حلق میں بری طرح پھسا جب وہ اس کے ساتھ صوفے پر بیٹھ چکا تھا

لمظ کیا ہوا بیٹا "

وجدان یک دم اس کی حالت دیکھ پریشان ہوا اور فوری اٹھتے کیچن سے پانی لایا

جو کھانس کھانس کے بے حال ہو گئ تھی

پانی لاتے وہ قریب بیٹھا

دھیان کہاں تھا تمہارا" غصے سے کہا

پانی اس کے ہونٹوں کے قریب لے جاتے اس کی کمر سہلائ

لمظ کو غصہ اور رونا دونوں آیا"

سب کے سامنے بامشکل اس کے ہاتھ سے پانی پیتے وہ جھٹکے سے اٹھتی چلی گئ

اسے کیا ہوا وانیہ حیران ہوئ

کچھ نہی چھوڑو تم موم آپ بتائیں کیا بات تھی اس کی تبعیت بعد میں درست کرنی تھی

وانیہ تم دیکھو اسے یہ کھانا بھی چھوڑ گئی ہے "

جی وہ پلیٹ لیتے اٹھی

وجدان وانیہ کی شادی کے بارے میں سوچ رہی ہوں میں بس جلد کرنا چاہتی ہوں تمہارے ڈیڈ سے بات کی تھی تم کیا کہتے ہو وہ جو اس کا رشتہ دیکھ کر گئے تھے نہ وہ اب اصرار کر رہے ہیں آج بات کی تھی میں نے کے منگنی کی جگہ یا تو نکاح کریں یا شادی تو وہ جلد شادی کرنا چاہتے ہیں

اس سے رائے جاننی چاہی

سہی ہے جو آپ کو بہتر لگے اچھے لوگ ہیں میں نے پتہ کروایا تھا اگر ڈیٹ جلدی فکس کی تو وانیہ کے ساتھ میں لمظ کی رخصتی بھی اب چاہتا ہوں ورنہ اس سے پہلے ہی میں ریسپشن کا سوچ رہا ہوں اور میں اس بارے میں سیریس ہوں کوئی بھی تاخیر نہی چاہتا

ملک کی وجہ سے وہ کافی پریشان تھا اس کی جو بھی ایسی تھی کہ کبھی بھی کسی دوسری جگہ جانا پڑتا تو کم از کم اسے اپنے ساتھ تو لے کر جا سکے

پر وجدان ابھی وہ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرور نہی بس آپ مجھے بتادیں نہی تو میں ایسے بھی اسے اپنے روم میں شفٹ کرلوں گا اور آپ یا کوئ بھی مجھے ایسا کرنے سے روک نہی سکتے

اچھا ٹھیک ہے وہ مسکرائیں اس کے سنجیدہ لہجے پر"

پانی کا جگ بھرنے وہ روم سے باہر نکلی تھی جب وجدان کو اکیلے ابھی بھی لاونج میں صوفے پر لیٹے فون استعمال کرتے دیکھا

یہ کیوں ہیں یہاں لمحہ ڈرنا نہی اب کچھ کہیں تو سہی یہ خود کو ہمت دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہٹیں پیچھے"

جگ بھرتے وہ واپس جانے لگی جب وہ اس کے راستے میں حائل ہوا تھا

وجد۔۔وجدان پلیز اس کی بولتی نظروں سے جگ سلیب پر رکھتے وہ رونا شروع ہو چکی تھی وہ اس سے خوفزدہ تھی

اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا

مجھ۔۔۔مجھے ڈانٹا تھا اور مجھ پر شاوٹ بھی کیا تھا آپ نے میری غلطی بھی نہی تھی"

روتے ہاتھ ہٹائے

میں بس پریشان تھا نہ "سلیب سے لگاتے اس کا رخ اپنی طرف کیا

آپ۔۔۔آپ نے میرے بال بھی کینچھے تھے روتے دوسرا شکوہ کیا

آہستہ سے پکڑے تھے کینچھے تو نہی تھے "وجدان کو ہسی آئی

درد ہوئی تھی مجھے "جھکی نظروں سے بتایا

تو پھر پیار بھی تو کیا تھا نہ وہ بھول گئ "اس کا رویا گلابی چہرا اوپر اٹھایا اور آنسو صاف کیے

جی نہی وہ بھی آپ نے مجھے سزا دی تھی ہیٹ یو کہنے پر "وہ زور سے بولی

سوچو زرا اس بات پر تمہیں تھپڑ نہی مارا ورنہ میرا بہت دل چاہا تھا "

جھکتے اس کے گال کے گھڑے ہونٹوں سے چھوئے جہاں تھپڑ مارنے کا خیال آیا تھا

آپ کو پتہ ہے آپ آپ وجدان بہت زیادہ والے برے ہو

اس کی بات اور حرکت پر غصہ آیا وہ غصہ تھی اور اسے کوئ فرق نہی پڑتا

کتنا "خمار آلود لہجے میں بولتے اسے خود سے لگاتے کان میں سرگوشی کی

تمہارا ناراض ہونا فرض ہے لمظ اور تمہیں منانا تمہارے شوہر پر واجب"

اس کی گردن سے بال ہٹائے تھے

وجد۔۔۔وجدان پلیز

اس کے وجود سے اٹھتی پرفیوم کی مہک اس کی سرگوشیاں اور گردن پر اس کی بیرڈ کی چھبن محسوس کرتے اسے بند آنکھوں سے روکا تھا اس کی براون ٹی شرٹ وہ کمر سے دونوں مٹھیوں میں جھکڑ چکی تھی

خاموش اور ساکن ماحول میں ایک فسوں تاری تھا جو اس پر اپنی محبت کی برسات کرنے میں مصروف تھا

اس کی شدتوں سے کھڑے ہونے کی ہمت کہاں تھی اگر پیچھے سلیب نہ ہوتی تو وہ اب تک گر چکی ہوتی

ہم۔۔۔ہم کیچن میں ہیں وہ اس کی بڑھتی جسارتوں سے اس کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹاتے بے بس ہوئی تھی اور ارد گرد دیکھا کوئی آ ہی نہ جائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے ٹوکنے پر شدید غصہ آیا تھا خود پر ضبط پاتے اس کو کو دیکھا جو زرا سی اس کی قربت میں غیر ہوتی حالت میں تھی اس کے چہرے کی سرخی حیا سے جھکی پلکیں دانتوں تلے دبائے سرخ لب دیکھ کر وجدان کا یک دم دل چاہا تھا سارا فاصلے مٹا دے جو اس کے ہوش و حواس ہمیشہ کی طرح سلب کر رہی تھی

تمہیں پتہ ہے تم پر مجھے شدید والا پیار آتا ہے

اس کی روئی ہوئی آنکھوں میں جھانکا تھا

اور جب تم مجھ سے دور جاتی ہو نہ تو شدید والا غصہ بھی"

bcz my soul is in luv with ur soul so

be prepare ur self for every situation dear wify"

Kitab Nagri

اب جا کر سو جاو اور آئی لو یو کہنے کی پریکٹس کرو ورنہ بلیو می نیکسٹ سین ہمارے درمیان بہت برا ہونے والا ہے

اس کا ہیٹ یو کہنا یاد دلایا

جگ اسے تھمایا تھا اور خود کیچن سے نکلتا چلا گیا جو وہیں سن کھڑی تھی

سنڈے کی وجہ سے سب ناشتے کے ٹیبل پر اکھٹے تھے ورنہ اکثر وجدان نہی ہوتا تھا

جو کھا کم اسے زیادہ گھور رہا تھا

وانی آپی"

ہم وہ جو ساتھ بیٹھی تھی اس کی آہستہ سی آواز سے متوجہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز میرے ساتھ جگہ چینج کر لیں

ایک اس بندے کی جز بے لٹاتی نظروں سے وہ کچھ کھا نہی پا رہی تھی

کل تو اس نے اپنا ایک نیا چہرہ اس پر واضع کیا تھا وہ چاہ کے بھی اسے کسی معاملے میں روک نہی پاتی تھی شائد رشتہ ہی ایسا تھا کے اسے چپ چاپ اس کی منمانیاں برداشت کرنی پڑتی تھیں۔۔۔

مگر کیوں وانیہ حیرانگی سے گویا ہوئی

آپ کا بھائی بہت زیادہ والا" بولتے بولتے وہ رکی تھی

کیا بھائی لمظ"

وانیہ نے سامنے وجدان کو دیکھتے پوچھا جو کھانے میں مصروف ہو گیا تھا

آپ پلیز جگہ چینج کر لیں میں کیسے بتاوں وہ مجھے مجھے ان نظروں سے گھور رہے ہیں یار"

وہ روہانسی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کن نظروں سے لمظ بے بی" وانیہ نے ہستے پوچھا تھا

مجھے نہی پتا" وہ جھنجلائی تھی

وانیہ اور لمظ خاموشی سے کھانا کھاو صدف نے دونوں کو کھانا چھوڑ باتیں کرتے دیکھ ٹوکا تھا

جی جی مماوہ دونوں مصروف ہوئیں تھیں

وجدان کہیں جارہے ہو؟؟؟؟؟؟

اسے نک سک تیار دیکھ کر پوچھا بلیو جینز پر وائٹ شرٹ کے سلیو کہنیوں تک موڑے بلیک جیکٹ بازو پر ڈالے نفاست سے سیٹ کیے ہوئے بالوں میں وہ ہینڈسم لگ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی بس کام سے جلدی آجاوں گا"

جواب دیتے وہ واچ دیکھ رہا تھا اور اس دشمن جان کو بھی جو جان بوجھ کر اس کے سامنے نظر نہی اٹھا رہی تھی اور جانتا تھا کل کی وجہ سے وہ کترا رہی ہے

عشق ہے ان سے جناب شکایت کیسی

وہ جو تڑپانے پر آمادہ ہیں تڑپانے دے

اس کے کان کی لو پر جھکتے سر گوشی کی تھی

لمظ کی آنکھیں پوری کھل گئیں تھیں اس کے ہونٹ اپنے کان سے گردن پر محسوس کرتے

نظریں چرانے کی بجائے اپنے شوہر کو سی اوف کرنے کے طریقے سیکھو ڈارلنگ"

ایک بار پھر سے اس کے ہوش ٹھکانے لگا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدف کا دھیان دوسری طرف پاتے وہ جھکا تھا

کیا ہوا لمظ پوری ریڈ ہوئی ہو"

صدف نے اس کی بند آنکھیں اور رنگت میں سرخی دیکھ کر پوچھا

کچھ نہی مما شاید الرجیک ری ایکشن ہوا ہے چہرہ اور گردن سکریچ کی تھی جھوٹ بولتے اس حالت کے زمیدار کو ڈھونڈھا جو جا بھی چکا تھا

اللہ پوچھے تمہیں وجدان کیوں میری جان لینے پر تلے ہو اب میں تمہارے سامنے آئی تو کہنا تم دانت پیسے تھے

ساری اس سیلڈ فارماسیوٹیکل انڈسٹری کی ڈیٹیل اس فائل میں ہیں

وہ اس ٹائم آفس بیٹھا تھا

جہاں اور بھی تین چار لوگ بیٹھے متوجہ تھے

اور ملک کی کچھ خاص انفرمیشن ملی وہ فائل سائیڈ پر رکھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی تو خاص نہی پر نظر رکھی ہے اس پر جلد ہی اپنے کارناموں کی سزا بھگتے گا

کیا پتہ اس سے پہلے ہی میرے ہاتھوں ضائع ہو جائے دل میں غصے سے سوچا تھا

لیکن سر یہ ملک اکیلا نہی کر سکتا اس کے پیچھے اور بھی لوگ ہیں اور ملک تو ہے ہی کمینہ سیاست کے نام پر ملک تباہ کر رہا ہے کافی سٹرونگ پارٹی ہے اس کی"

ہم وجدان بس وہ بندہ پتہ چل جائے جو اس کے ساتھ ہے سب کام آسان ہیں پھر

سر اس کا بھی جلد پتہ چل جائے گا"

وجدان پر سوچ بولا تھا

اب گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ایک نمبر ڈائل کیا تھا

میرا فون نہی اٹھاو گے تم"

کی پیڈ پر تیزی سے انگلیاں چل رہی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاسٹ ٹائم وارننگ اگر فون نہی اٹھایا تو تم پر کرپشن کا الزام ثابت کر دوں گا

ٹیکسٹ سینڈ کرتے عنابی لب مسکرائے تھے

اوقات میں رہو وجدان شاہ" اگلا بندہ بھی تپا تھا

مراد اگلے دس منٹ میں تم مجھے اسی ریسٹورینٹ میں مل رہے ہو یہ میرا آرڈر ہے "

ٹیکسٹ سینڈ کرتے گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا

تم تم سمجھتے کیا ہو خود کو جب چاہا انسلٹ کی جب چاہا مطلب لیا میں تمہارا نوکر نہی ہوں

مراد غصے سے بولا کل گاڑی سے جیسے انسلٹ کر کے نکالا تھا اسے غصہ تھا

ایکسکیوزمی ویٹر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یس سر وہ مودب انداز میں بولا

مراد کو غصہ آیا اس کی بات کو کوئی اہمیت نہ دے کر وہ ویٹر سے مخاطب تھا

یہاں سے کوئی دس بیس روپے کی آئسکریم ملتی ہے مینیو کارڈ دیکھتے سیریس انداز میں پوچھا

سر آپ اسلام آباد کے سب سے مہنگے ریسٹورینٹ میں ہیں کیا آپ نہی جانتے یہاں منرل واٹر کی بوتل بھی کم از کم سو روپے کی ہو گی

وہ ویٹر حیران ہوا تھا

او یہ تو پرابلم ہو گئ یہ مجھے تو اپنے دوست کو منانا تھا

وجدان"

مراد نے نام لیتے دانت پیسے تھے

سوری مراد سوچا تھا دس بیس کی آئسکریم کھلا کر منالوں گا پر وہ تو ہے ہی نہی اب مان رہے ہو یا نہی"

شٹ اپ "اپنے پاس رکھو

او کے مراد چلو میرے پیسے بچے ایک بار پھر اسے تنگ کیا تھا

مراد نے گھورا تھا

اچھا بس کرو میں تمہارے اتنے نخرے نہی اٹھا سکتا اب کام کی طرف آو

تمہیں ملک کی چھترول کی ویڈیو دینی ہے بس تم وہ وائرل کرا دو نیوز چینل پر ہر جگہ لیکن میری شکل نہ نظر آئے بس یہ ایڈیٹنگ کرا لینا ایک سوالیہ نشان آخر ملک کی ایسی حالت کیوں کی گئ"

میں کیوں کروں خود ی کرو"

وہ کسی صورت نہی مان رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم ہی کرو گے ویسے بھی اس ریپورٹر سے بڑے تعلقات چل رہے ہیں تمہارے

واٹ کیا بکواس ہے یہ میرے کوئ تعلق نہی ہے سمجھے"

مراد صدمے میں ہوا یہ بندہ ہر خبر رکھتا ہے پر اس کے ساتھ کوئ ایسا تعلق تو نہی تھا

جی جی انڈسٹری میں اس کے گلاسس کافی ڈسٹرب کر رہے تھے آپ کو"

وجدان نے مسکراہٹ ضبط کی تھی اس کے بھینچے لب دیکھ کر

تم وہاں بھی تھے"

نہی بس نظر پڑ گئ تھی ورنہ میں بہت شریف انسان ہوں"

وضاحت دی

Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

اچھا چھوڑو تم سے مدد لینے کا مقصد یہ کے مجھے تمہارے علاوہ کسی پر بھی یقین نہی ہے اسی لیے اس کیس میں تمہیں اپنے ساتھ شامل کیا ہے ملک کے خلاف سارے ثبوت جلد اکھٹا کرنے ہوں گے مراد مجھے نہی پتہ وہ لمظ کے پیچھے کیوں پڑا ہے میں حیران ہوں وہ اسے کیسے جانتا ہے اس راز کو بھی جاننا ہے

تمہیں پتہ ہے لمظ میرا جنون ہے میری شدت ہے تم سوچ نہی سکتے اس ٹائم میرا کیا حال ہوا تھا مراد دل چاہا تھا اس ملک کو زمین میں گھاڑ دوں وہ وجدان شاہ کی جان کے بارے میں کتنے سکون سے بکواس کر رہا تھا

وہ ایک خواب کی کیفیت میں بول رہا تھا

اور مراد کو ایک سیکنڈ لگا تھا ناراضگی بلانے میں کیونکہ وہ اس کا پاگل پن جانتا تھا

ٹائم دیکھا تم نے"

صرف گیارہ بجے" کھلے بالوں کا جوڑا باندھتے کہا

یہ کیا زندگی ہے تمہاری میں تمہارے لیے بہت پریشان ہوں

روز کی طرح ایک بار پھر اسے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے دیں گیں وہ براون بریڈ کی بائٹ لیتے خفگی سے بولی

ہاں تو مریم بتاونہ یہ سب کیا ہے میں صرف تمہاری وجہ سے چپ ہوں وہ ساتھ والی فائزہ ہے نہ وہ بھی کہہ

جب وہ غصے میں ان کی بات کاٹ چکی تھی

کیا کہا گرینی اس نے ایک تو ان لوگوں کی زندگی میں سکون نہی اپنا ناشتہ ٹیبل پر پٹخا تھا

مریم جتنی لیٹ تم رات کو آئی ہو نہ میری جان ہتھیلی پر آئی ہوتی ہے جوان لڑکی اتنی دیر باہر رہے مجھے نہی پسند تم چھوڑ دو یہ نوکری کیا ہے اس میں وہ سمجھا رہیں تھیں ہر بار کی طرح

پلیز گرینی "کم از کم آپ سے اس ٹیپکل سوچ کی امید نہی تھی مجھے ٹھنڈی ہوئی چائے کا کپ وہ کیچن میں رکھ آئی تھی ان سب باتوں کے بعد دل نہی چاہا تھا اب

تمہیں میری باتیں بری لگتیں ہیں

اس کی ناراض شکل دیکھ کر کہا

ہر گز نہی گرینی پر آپ بھی لوگوں کی باتوں پر کان نہی دھرا کریں نہ گلے لگتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری جان تمہاری فکر ہے نہ بس اب جلد اپنی زندگی میں تمہاری شادی کرنا چاہتی ہوں تا کہ سکون سے مر تو سکوں

گرینی پلیز نہی بولا کریں ایسے میرا آپ کے علاوہ کون ہے"

وہ آنسو لاتے بولی تھی

حقیقت جھٹلائی نہی جاسکتی مریم وہ اس کے ماتھے کو چومتے کہا تھا

آپ کے بھائی کو کوئی کام کاج نہی ہے"

وہ تپی تھی اس کی حرکتوں سے زچ تھی وہ جو کوئی بھی موقع نہی گنواتا تھا

اب کیا ہوا؟؟؟؟

وانیہ نے ہستے پوچھا تھا جو بیگ پہنے منہ بنائے بیٹھی تھی

چلو لمظ"

ابھی وہ کچھ جواب دیتی جب اس کی بھاری آواز قریب سنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بائے بے بی"وانیہ آنکھ مارتے بولی تھی

گاڑی میں خاموشی تھی

لمظ نے ایک نظر دیکھا اس کے مضبوط ابھری رگوں والے ہاتھ سٹرینگ پر دھرے تھے ایک ہاتھ میں قیمتی واچ تھی

پھر اس کے چہرے کو دیکھا وہ نارمل رنگت رکھتا تھا کالی آنکھیں ہلکی سی بیرڈ ماتھے پر بکھرے سیاہ بال وہ ازلی بے نیازی سے ببل چبا رہا تھا

وہ ہینڈسم تھا لب مسکرائے تھے

وہ اس کا نصیب ہے لمظ خود ی سوچ کر حیران ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسے نہی دیکھو ڈارلنگ برا ہو گا"

سامنے دیکھتے ہی وہ بولا تھا

لمظ کا دل زوروں سے دھڑکا وہ انجان نہی تھا اس کی نظروں سے

پوچھو تو سہی کیا برا ہو گا" وجدان نے اس کے نہ بولنے پر اکسایا تھا

آپ مجھے خوفزدہ کرتے ہیں"

لمظ کو غصہ آیا تھا مطلب اس کے دیکھنے سے بھی اس کے ساتھ برا کرے گا وہ"

تمہیں چاہنے، کا رولانے کا، ہسانے کا اور خوفزدہ کرنے کا ہر طرح کا اختیار ہے میرے پاس وہ ہر طرح سے جتا چکا تھا کے وہ اس کی ہے وہ جو مرضی کرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ حق جتانے والی عادت سے تنگ تھی"

یونی کی پارکنگ ایریا میں پہنچتے اس نے سانس بحال کی تھی

ھے کدھر "

اس کو گاڑی سے نکلتا دیکھ اپنی طرف کھینچا تھا

ہم۔۔۔ہم گاڑی میں ہیں وجد۔۔۔وجدان

ہر بار کی طرح اسے جگہ کا احساس کروایا کوئ تو موقع چھوڑ دے یہ بندہ

گاڑی میں منع ہے "

وجدان نے اس کے براون بال چہرے سے ہٹائے تھے جو بے بی پنک کلر میں گلابی ہی لگ رہی تھی

مجھے پہلے رینٹ پے کرو"

اس کی گھبرائ شکل کو دیکھتے کہا

آپ آپ مجھے اس لیے چھوڑنے آئے تاکہ پیسے لیں "

لفظ صدمے میں تھی

افکورس فری میں تھوڑی چلو وائفی تمہارے لیے ایک فیور"

اپنا چہرہ اس کے قریب کرتے اس کی وئیسٹ میں ہاتھ ڈالتے اپنی طرف کھنچا تھا

چھو۔۔ چھوڑیں پارکنگ میں سب دیکھ رہے ہیں"

لمحہ اس کے خطرناک ارادے جان چکی تھی

اس سب میں اور بھی کوئی گاڑی کے اندر کا ماجرہ سمجھنے کی کوشش میں تھا اور یہ گاری تو وہ کبھی بھی نہی بھول سکتی تھی حالانکہ شیشے اوپر چڑھے تھے مگر فرنٹ سے اس کی زیرک آنکھیں معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو تم رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہو کیا چیز ہو تم"

غصے سے سوچا تھا اور اندر بیٹھی اس لڑکی پر بھی غصہ آیا جو اس کے مطابق کسی بھی امیر زادے پر اپنا آپ نچھاور کر دیتی ہیں

اس لڑکی کی تبعیت صاف کرنے کے لیے وہ رک گئی تھی

وہ اس کے سینے سے ہی لگی تھی اس کے جزبات سے بوجھل لہجے اور اپنے وجود پر گڑھتی نظروں کی تپش سے ہمت کہاں تھی گرے آنکھوں کی وہ اس کی آنکھوں میں ہی جھانک لے سفید رنگت میں سرخی پھیلی تھی جو اس کو خود میں سمیٹے تھا

وجد۔۔۔وجدان وہ رونے والی تھی

میں میں آج مما کو بتاوں گیں سب آپ کا بیٹا مجھے۔۔۔"

اس کی شرٹ کے بٹنوں کو دیکھتے بولتے بولتے ہونٹ دانتوں تلے دبائے یک دم رکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہسبینڈ وائف کا پرسنل بتاو گی"

اس کے کان میں سرگوشی کی تھی

ہر سوال کا جواب تھا اس کے پاس وہ باقاعدہ اس کی بولتی بند کرا چکا تھا اب تو لمحظ سے ہلا بھی نہی جا رہا تھا

وجدان نے اس کو خاموش پا کر اپنی سیٹ پر کھنچتے آرام سے ٹیک لگائی تھی

آپ کیوں مجھے تنگ کرتے ہیں میرا لیکچر مس ہو جائے گا

وہ روہانسی ہوئی تھی"

تو پھر جلدی کرو نہ"

ل۔۔لپ گلوز لگ جائے گا آپ کے"

وہ بے بسی سے بولی تا کہ لپسٹک کے ڈر سے وہ باز آ جائے کیونکہ وجدان اس کے مطابق ڈھیٹ انسان تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹیسٹ کر لوں گا"

آہ وہ کیا کہہ رہا ہے لمحہ کی ہتھیلیاں پسینے سے بھیگیں تھیں شرم سے اس سے بولا ہی نہی جا رہا تھا

آہ آپ کتنا فضول بولتے ہو اگر میں نے کی بھی تو میں میں یہ۔۔یہاں دوں گیں نظروں سے جھجکتے اس کے ماتھے کی طرف اشارہ کیا"

نہی پھر میں ٹیسٹ کیسے کروں گا" مسکراہٹ ضبط کی تھی

وجد۔۔۔وجدان پلیز مجھے جانا "

وہ آنسو بہانا شروع کر چکی تھی اس کی اس عجیب فرمائش سے

اوشٹ!!!!وہ پریشان ہوا تھا اس کے رونے سے

"

یہی ایک بندی تھی جس پر وجدان چاہ کے بھی غصہ نہی کر سکتا تھا

اچھا ادھر دیکھو پرومس میں کچھ نہی کر رہا دیکھو تو" اس کا چہرہ اوپر کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I have no controll on my feelings lamz"

آئی نو اتج ڈیفرنس ہے ہمارے درمیان مگر رخصتی سے پہلے اس رشتے کی اور میری ساری ڈیمانڈز کو سمجھ لو ورنہ جو تمہاری حرکتیں ہیں تم تو نہی مجھے اپنے قریب آنے دو گی

اس کی بھیگیں پلکیں چھوئیں تھیں

جیسے آپ تو میری مانتے ہیں نہ مما آپ کا بیٹا مجھے رخصتی کی دھمکی دینے کا ایک موقع بھی نہی چھوڑتا اس کی باتیں سوچتے دانت پیسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے جاواب "اسے علیحدہ کرتے خود پر قابو پایا

اس کی گرفت سے آزاد ہوتے وہ فوری نکلی تھی کہی اس کا ارادہ ہی نہ بدل جائے"

شٹ میرا فون

یونی کے گیٹ میں پہنچی تو ہاتھ دیکھا فون تو ڈیش بورڈ پر ہی چھوڑ آئی تھی

اگر کال نہ کی لمظ تو جان لے لے گا تمہارا شوہر

ابھی وہ پلٹتی کے کوئی اس کے راستے میں حائل ہوا تھا

ایکسکیوزمی "لمظ سائیڈ سے گزرنے لگی تھی

کیا لگتا ہے وہ تمہارا

تیکھے تیوروں سے گلابی کپڑوں میں ملبوس پیاری سی لڑکی کو سر تا پیر دیکھتے پوچھا جو کسی کو بھی اپنی خوبصورتی سے متوجہ کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا میں آپ کو جانتی ہوں

لمظ سامنے موجود لڑکی کو پہنچاننے کی کوشش میں تھی

واو کتنی معصوم ہو تم ایج بھی کم ہے پھر بھی تمہیں شرم نہی آتی پڑھائی کے نام پر امیر زادوں کی گاڑیوں میں بے شرمی والی حرکتیں کرتے ہوئے عمر دیکھی ہے اپنی اور کام

وہ غصے میں بولی تھی

تمیز کے دائرے میں رہیں آپ کیا کہہ رہیں ہیں کس کی بات کر رہیں"

ایک وجدان نے ڈسٹرب کیا تھا اب یہ کون ہے

لمظ کو اس سچویشن میں رونا آیا

جی معصومیت تو دیکھو اب جانتی بھی ہو وہ وجدان شاہ ایک نمبر کا آوارا انسان پتہ نہی کتنی لڑکیوں کو اپنے ساتھ اور تمہیں بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ ایک لفظ بھی تم نے اب بکواس کی نہ تو تمہارا منہ توڑ دوں گا میں"

لمحہ کے بولنے سے پہلے وجدان نے جواب دیا تھا جو اس کا سیل فون واپس کرنے آیا تھا اور ساری تو نہی پر آخری باتیں سن کر اس دماغ خراب ہو چکا تھا

شششش میری جان یہ فون لو اور اندر جاو میں دیکھتا ہوں اسے کسی کی بھی پرواکیے بغیر اس کے آنسو صاف کرتے اپنے ساتھ لگایا تھا

ارد گرد کافی لوگ یہ منظر دیکھ رہے تھے پر پرواکسے تھی

جاو" مسکراتے اپنے سے علیحدہ کرتے کہا تھا

جو اس لمحے اس کی موجودگی سے سکون محسوس کرتے تشکرانہ نظروں سے دیکھتے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او مسٹر رومیو چلی گئ آپ کی جیولیٹ"

سامنے کھڑی بدتمیز سر پھری لڑکی کی بات پر وہ ہوش میں آیا"

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس کے ساتھ اس قسم کی چیپ بکواس کرنے کی اوقات میں رہو مس مریم رپوٹر ورنہ

بس نہی چل رہا تھا اس منہ پھٹ لڑکی کو سبق سکھادے پر لڑکی ہونے کا لحاظ تھا

تم میں ویسے شرم تو نہی ہے وجدان شاہ غلطی تو ماننا تم امیروں نے سیکھا ہی نہی میں اس بیچاری معصوم لڑکی کو تم جیسے درندے سے بچا رہی تھی جو گاڑی میں تمہارے ساتھ اف بولتے وہ رکی

وجدان کا دماغ خراب ہوا تھا

تم مجھے سٹاک کر رہی تھی"

اس کی بازو کھینچتے وہ یونی کی بیک سائیڈ پر لا کر دھکا دیا تھا

جواب دو مجھے اس کا ہاتھ بری طرح مڑوڑا تھا

لیو مائے ہینڈ جنگلی جاہل" وہ چیختے بولی

جواب دو"

وہ پھر سے زور دیتے کان کے قریب چیخا-

نہی جنگلی تمہیں سٹاک کرتی ہے میری جوتی"

آہ چھوڑو وہ ہاتھ چھڑوانا چاہ رہی تھی جو وہ کمر پر باندھ چکا تھا

تمہیں پتہ ہے جس کو اتنی باتیں تم نے سنائی ہے نہ وہ میری زندگی ہے اور تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس سے اس قسم کی بے ہودہ بکواس کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا ہاتھ چھوڑو وہ پھر درد سے چیخی تھی

اس بات پر پتہ ہے دل چاہ رہا ہے تمہارا حشر بگھاڑ دوں آئندہ اگر میرے راستے میں آئی تو سوچ سمجھ کہ آنا مس اینکر

جھٹکے سے بازو چھوڑتے وہ چلا گیا تھا

کون تھی یہ لڑکی جس کے لیے یہ مری جا رہا تھا"

آہ جنگلی ایڈیٹ نہ ہو تو مریم نے اپنی درد کرتی بازو سہلائی تھی جو دوسروں کا بھلا کرتے ہمیشہ اپنا نقصان کرواتی تھی۔

بامشکل اس کا گھر ڈھونڈا تھا

اب دروازے کے آگے کھڑا وہ بیل بجا رہا تھا

چند لمحوں کے بعد دروازہ ایک بزرگ خاتون نے کھولا تھا

جی؟؟؟

وہ آنکھوں میں غیر شناسائی لیے سامنے کھڑے نوجوان لڑکے کو حیرت سے تک رہیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!!!کیا یہ مریم کا گھر ہے

مراد نے سلام کرتے مودب انداز میں پوچھا

ہاں مگر تم کون ہو وہ حیرت میں تھیں

جی میں اس کا کلاس فیلو ہوں گڑبڑاتے کہا جو بھی ایک لڑکی کی عزت جانتا تھا کہی وہ غلط ہی نہ سمجھ لیں اسے اور جھوٹ بولتے وجدان کو کافی لعنتیں دے چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آو بیٹا"توقع کے برعکس وہ اندر لے گئیں تھیں اسے

مریم نے کبھی زکر نہی کیا"

وہ اسے ڈرائنگ روم میں بٹھاتے بول رہیں تھیں

جی جی وہ مجھے جانتی نہی تو زکر کیسے کرے گی

دراصل گریجویشن کے بعد وہ ہم یہاں سے شفٹ کر گئے تھے تو اسی لیے ابھی چند دن پہلے واپس شفٹ ہوئے ہیں تو سوچا اس سے مل لو

مراد مسکراہٹ سجائے بولا

اچھا تم بیٹھو میں چائے بناتی ہوں

ارے نہی اس کی ضرورت نہی "سہولت سے منع کیا

تم کیا کام کرتے ہو اب وہ اس سے کافی حد تک فرینک ہو گئیں تھیں

جی جی میں پولیس میں ہوں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے واہ بیٹا مجھے پولیس والے بہت پسند ہیں تم تو ہمارے ملک کے محافظ ہو

جی شکریہ اپنی بیٹی سے پوچھیے گا میری تعریف دل میں سوچا

کیا ہوا لمظ"

اسے گم سم دیکھتے پوچھا

تم اپ سیٹ لگ رہی ہو"

عزہ نے فکر سے پوچھا تھا جو اس کی بیسٹی تھی

کچھ ٹائم پہلے والا سارا واقع اسے بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کول ڈاون" وہ کلاس کی سیکنڈ رو میں چیر پر بیٹھاتے اسے پانی دیتے بولی

"یار وہ فضول بول رہی تھی پتہ ہے اس ٹائم میں کتنی انسلٹ فیل کر رہی تھی جیسے مجھ سے بہت بڑا گناہ سرزرد ہوا ہو

لمحہ ٹینشن لیتے بولی بہت جلد وہ کسی بات کو خود پر سوار کر لیتی تھی

تم اس بندے کے نکاح میں ہو تم غلط تھی نہی نہ پھر کیوں دماغ تھکا رہی ہو اپنا"

عزہ نے اس کے ساتھ بیٹھتے سمجھایا

مجال ہے جو یہ بندہ پبلک پلیس کا بھی خیال کر لے کچھ ٹائم پہلے گاڑی کا سین سوچتے وہ غصہ ہوئی تھی مگر اس کی باتیں یاد کر کے دل کی کیفیت بدلی تھی

ڈارلنگ اب آپ کچھ زیادہ سوچ رہی ہیں "

عزہ وجدان کی ٹیون میں اسے چھیڑتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ اپ "ناچاہتے ہوئے بھی گلابی لب مسکرائے تھے کیونکہ اسے ڈیفینڈ کرنے والا بھی وہی انسان تھا

بلشنگ بلشنگ "عزہ نے پھر سے چھیڑا جس کا موڈ وہ بحال کر چکی تھی

گڈ مارننگ کلاس"

وہ جو گھور رہی تھی کلاس میں ٹیچر کی موجودگی سے نظریں پھیریں

سامنے اپنے آرگینک کمیسٹری کے پرانے پروفیسر کی جگہ نئے پروفیسر کو دیکھ کر چونکی"

بلیک ڈریس پینٹ گرے شرٹ کے بازو کہنیوں تک موڑے بلیک ٹائی لگائے براون آنکھوں پر گلاسس لگائے

میں وہ کافی ڈیسنٹ لگا تھا

hy every one i am ur new professor haider

دھیمی مسکراہٹ سے تعارف کرایا

سو پہلے سب اپنا انٹرو کروائیں

او کے فرسٹ رو وہ پہلی لائن سے مخاطب ہوا

سب اپنا تعارف کرا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے دین سیکنڈلی مس آپ وہ لمظ سے مخاطب تھا

می "وہ اپنی طرف انگلی کرتے تھوک نگلتے بولی ساری کلاس کے سامنے اپنا انٹرو کرانا اکورڈلگ رہا تھا

نہی آپ کے ہمسائے"

حیدر کی بات پر سب دبا دبا مسکرائے

بامشکل وہ سیٹ سے اٹھی تھی

نیکسٹ ٹائم اپنا نام لمظ وجدان شاہ بتاو گی تم ورنہ "اس کی بات یاد کرتے وہ حد درجہ کنفیوز تھی

لمظ حیات "وہ بامشکل بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ "یہ کیسا نام ہوا وہ ماتھے پر بل لاتے حیران تھا

جیسا ہوتا ہے سب کا نام"

وہ چڑھی حد ہے بھئی پہلے ہی وہ کچھ بولنے کی پوزیشن میں نہی تھی

میں نے بیٹھنے کو کہا"وہ اسے بیٹھتے دیکھ بولا

لمٹ کوفت میں مبتلا ہوئی جو نمونہ پیس سمجھ رہی تھی خود کو"اور کلاس کے سٹوڈنٹ دبا دبا ہس رہے تھے

مطلب کیا ہے اس کا"

مجھے نہی پتہ"وہ چڑھی سب کے سامنے بتانے سے

اوکے پھر کھڑی رہیں "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حسین'خوبصورت وہ جلدی سے چباتے بولی

سوٹ کرتا ہے"وہ جائزہ لیتے بڑبڑایا تھا

ناو آئی کین سٹ ڈاون سر !!!!

جھجکتے پوچھا

شیور "

مسکراہٹ اچھالتے وہ باقیوں کی طرف متوجہ ہوا

کیا تھا یہ"

وہ باہر آتے عزہ سے غصے میں بولی

پروفیسر ڈیسنٹ ہیں عزہ چپس منہ میں ڈالتے الٹا جواب دیتے مزے سے بولی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رہنے ہی دو تم تو"

وہ بدمزہ ہوئی اس کی تعریف پر جو کلاس میں اس کا نام جاننے کے بعد کچھ زیادہ ہی نرم ہو گیا تھا

وجدان شاہ تمہیں چھوڑوں گی نہی میں اس لڑکی کو بھی تمہارا سچ بتاوں گیں جینز کی پوکٹ سے کی سے دروازہ کھولا تھا

ابھی وہ اپنے روم میں جاتی جب ڈرائینگ روم سے آتی آوازوں سے ٹھٹکی

ہاں بس بیٹا تھوڑی سی منہ پھٹ ہے وہ ہستے اس کی تعریفیں کر رہیں تھیں

تھوڑی نہی بہت زیادہ انجان مرد کی آواز سے مریم نے کرنٹ کھایا تھا

بیگ لاونج میں پھینکتے وہ فوری اس طرف بڑھی

کون ہے یہ گرینی ابھی وہ جواب دیتی جب وہ پلٹا تھا

تم" وہ اتنی زور سے چیخی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

او مریم واٹ آپلیزنٹ سرپرائز آونہ ہم ابھی تمہاری تعریفیں کر رہے تھے کیوں گرینی مراد نے ایسے کہا جیسے بہت پرانی رشتے داری ہو

ہاں ہاں" بلکل گرینی نے ساتھ دیا

تم ہمارے گھر کیا کر رہے ہو اٹھو کیوں آئے ہو یہاں"

مریم مہمان سے ایسے بات کرتے ہیں گرینی نے آنکھیں دکھائیں

واٹ مہمان نہ جان نہ پہچان یہ کہاں سے ہوا ہمارا مہمان"

مس مریم اتنی جلدی بھول گئی ہو یاد نہی یونیورسٹی میں کیسے میرا لنچ چوری کر کے کھا جاتی تھی اب مجھے نہی جانتی ویری بیڈ"

مراد نے اس کی شکل دیکھ کر ہسی ضبط کی تھی

ہاہاہا یہ لنچ چوری کرتی تھی تمہارا گرینی نے ہستے پوچھا

جی گرینی کیا بتاوں اس کے علاوہ یہ ایگزیم میں پوری میری چیٹنگ کرتی تھی اور دیکھیں آج میری وجہ سے کس مقام پر پہنچ گئی ہے اور اب مجھے ہی نہی پہچان رہی مراد نے صفائی سے جھوٹ بولا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

واٹ کیا بکواس ہے یہ نکلو میرے گھر سے

مریم آگ بگولا ہوئی ایک تو اس وجدان پر غصہ تھا اور اب یہ پولیس والا

دیکھو پولیس مین شرافت سے نکلو میرے گھر سے نہی تو انگلی دکھائی تھی

نہی تو کیا گرینی یہ پولیس بلائے گی" مراد نے تپاتے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہاوہ تو تم خود ہو یہ تھوڑی سی پاگل ہے

گرینی کیا ہے یہ سب آپ میری ہیں یا اس رشوت خور انسان کی گرینی وہ چیخی تھی

فلحال مراد کے ساتھ "ہستے تنگ کیا

رکھیں اسے ہی" وہ پیر پٹختے غصے سے چلی گئ تھی

اوناراض ہو گئ وہ میرے معاملے میں بہت پوسیسو ہے وہ

میں دیکھتا ہوں گرینی آج کافی سالوں بعد ملے ہیں نہ اسی لیے غصہ ہے

ہاں ٹھیک ہے جاو"

واومراد کیا ایکٹنگ کرتے ہو تم خود کو داد دیتے وہ باہر بڑھا تھا

مریم کہاں ہو ڈیئر دیکھو غصہ نہی کرتے کہاں ہو مراد لاونج میں ایسے آوازیں دے رہا تھا

جیسے بچپن میں اکھٹے کھلیتے ہوں

کیا تکلیف ہے تمہیں" جب وہ یک دم روم سے جن کی طرح نمودار ہوئ تھی

ہائے کیا تم دور کر دو گی مراد لو فرانہ انداز میں دل پر ہاتھ رکھتے اس پر جھکا تھا

یہ یہ کیا حرکت ہے وہ سٹپٹائی تھی

اس کے جھکنے سے اس کی شرٹ سے اٹھتی مردانہ پرفیوم کی تیز خوشبو سے وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی

مقاصد کیا ہیں تمہارے آخر بتاو ورنہ میں تمہارا بولتے وہ رکی جو اس کو تاڑ رہا تھا

کیا واقعی ہی تم میرے مقاصد پورے کرو گی سر تا پیر دیکھتے اسے پھر سے سلگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ بے شرم انسان مریم نے گلے میں لپیٹا سٹولر کھولا تھا

ریلکس جیسا تم سمجھ رہی ہو نہ ویسا کچھ نہی ہے مجھے تم سے بات کرنی ہے مراد اس کی جھجک دیکھ سنجیدہ ہوا تھا

پر مجھے نہی کرنی نکلو میرے گھر سے" وہ کسی صورت نہی مان رہی تھی

بات تو سنو گی تم"

نہی سننی نکلو یہاں سے گرینی کے سامنے کیا بکواس تھی وہ نکلو میرے گھر سے

سننی تو پڑے گی اب اگر بولی تو برا پیش آوں گا

تم تم رعب نہی ڈال سکتے دانت پیسے

بٹن کھلا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ"مریم کی آنکھیں کھل گئیں تھیں

میرا مطلب شرٹ کا"مراد نے پھر سے سلگایا

اپنی گرے شرٹ کو دیکھا فوری سٹولر آگے کیا تھا

بے شرم آوارا پولیس والے نکلو میرے گھر سے"

وہ غصے سے بولی

دیکھو اب خاموشی سے میری بات سنو ورنہ مراد زبردستی ہاتھ کینچھتے اسے صوفے پر لایا تھا

یہ پکڑو اس میں ایک ویڈیو ہے جو تم وائرل کرو گی یو ایس بی ہاتھ میں زبردستی تھمائی تھی

اور تمہیں ایسی غلط فہمی کیوں ہیں آنکھیں چھوٹی کرتے کہا

Kitab Nagri

دیکھو اس رات تمہیں میں نے بچایا تھا اور لفٹ بھی دی تھی سوچو اگر نہ دیتا تو کیا ہوتا تمہارے ساتھ اور اب اگر پھر بھی تم نے میری بات نہ مانی تو میں یہ سب گرینی کو بتادوں گا ویسے بھی اتنی دیر میں اتنا تو مجھے پتہ چل ہی گیا ہے وہ تمہاری جوب کے خلاف ہیں ڈیئر مریم فیصلہ تمہارے ہاتھ میں

مریم نے اس بلیک میلر کو دیکھا یہ سچ تھا اگر گرینی جان جاتی تو اسے گھر سے باہر بھی قدم نہی رکھنے دتیں

اوکے کر دوں گیں بٹ یہ آخری دفعہ ہے پھر تم کون میں کون سمجھے یاد رکھنا مریم نے یوایس بی جھپٹی تھی

گڈ گرل اور ایک اور بات کچھ چیزوں کا دھیان رکھا کرو یار ایسی ڈریسنگ نہی کرتے جس سے شرمندگی ہو"

مراد نے جھکتے آنکھ مارتے کہا تھا

یو نکلو آوارا انسان غصے اور شرمندگی سے وہ لال ہوئ تھی

اس کی بات کا مطلب سمجھتے صوفے پر پڑا کشن اس کی طرف اچھالا تھا

جو وہ مہارت سے کیچ کرتے اس پر دوبارہ پھینک چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے مریم مراد کہاں گیا"

گرینی چلا گیا ہے وہ مریم کشن سیٹ کرتے بولی

مگر کیوں اسے کھانے پر روک لیتی کتنی بری بات ہے اسے برا لگا ہو گا کچھ بھی نہی پوچھا اسے

گرینی افسردہ ہوئیں

بس کریں گرینی آپ تو ایسے پریشان ہو رہیں ہیں جیسے آپ کا بچھڑا بیٹا مل کر دوبارہ کھو گیا ہو

مریم بدمزہ ہوئی تھی

مہمان رحمت ہوتے ہیں مریم" اس کی معلومات میں اضافہ کیا

او گرینی آپ نہی جانتی ایسے بے شرم مہمان زحمت ہوتے ہیں" دل میں کہا ورنہ ان سے بول کر مہمانوں کے حقوق پر لمبا لیکچر تھوڑی لینا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تین بج گئے اتنی لیٹ تک میں سوئی

کسمساتے آنکھیں مسلیں تھیں

بارہ بجے یونیورسٹی سے واپس آ کر وہ سو گئی تھی

چپل اڑیستے کمرے سے باہر قدم رکھا

یہ سب وہاں سیٹ کرو میں تب تک کیچن دیکھ لوں صدف سرونٹ کو ہدایات دے رہیں تھیں

مما کیا کوئی آ رہا ہے؟؟لمظ نے تیاریاں دیکھ پوچھا

ہاں وانیہ کے سسرال والے آ رہے ہیں تم بھی فریش ہو جاو "

اسے بولتے وہ کیچن کی طرف چلی گئیں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاونج میں سب تھے

ہمیں کوئی اعتراض نہی بس ہم بھی جلدی کرنا چاہتے ہیں وانیہ کی ساس نے کہا

پھر ڈیٹ ڈیسائیڈ کر لیں بھائی صاحب

احمد شاہ سے پوچھا تھا

جی میرے خیال سے نیکسٹ منتھ کے درمیان کی کوئی بھی تاریخ مناسب ہے تب تک میں الیکشن سے بھی فری ہو جاوں گا

جی ضرور بہتر ہے دونوں فیملیز راضی و مطمعین تھے

میں وانیہ سے ملنا چاہتی ہوں"

جی ضرور آئیں صدف مسکراتے انہیں اندر لے کر بڑھی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان بھئی تم تو بڑے چھپے رستم نکلے"

کس بارے میں میں کچھ سمجھا نہی وہ حیران ہوا تھا

لاونج میں احمد شاہ وجدان اور وانیہ کے سسرالی ایک دو اور مرد رشتے دار تھے جب وانیہ کے شائد دیور نے یہ عجیب کشمکش پیدا کی تھی

بنو نہی اب تم زیادہ ویسے انکل آپ کے بیٹے نے سیاست چھوڑ کر گورنمنٹ جوب پریفر کی ہے داد دینی تو بنتی ہے

جب کے وجدان تو شوک تھا ہی احمد شاہ کو بھی دیکھا جو حیران کن نظروں سے دیکھ رہے تھے اور سوال واضع رقم تھے

آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے بیٹا وجدان سے ایسی امید تو وہ کر ہی نہی سکتے تھے جو ان کے ساتھ پچھلے دنوں تو ابھی سیاسی جلسے میں گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے نہی انکل کرائم ڈیمپارٹمنٹ سے بلونگ کرتا ہے آپ کا بیٹا پچھلے دنوں ایک کمپنی سیل ہوئی ہے تب اس کا نام بھی میں نے نیوز میں دیکھا تھا وہ مسکراتے اس کی تعریف کر رہا تھا یا راز فاش کر رہا تھا

وجدان سمجھ نہی پایا

ایکسکیوزمی "وجدان فلحال سب کے سوالوں سے بچتے دامن چھڑاتے جا چکا تھا

پوری گھر میں وہ اسے ڈھونڈ رہے تھے بالا آخر سٹڈی روم میں اس کو ڈھونڈنے کی کوشش کامیاب قرار پائی

اسے دیکھا جو رف سے حلیے میں کاوچ پر بیٹھے کچھ پیپر ورک کر رہا تھا

دروازہ زور سے بند کیا تا کہ وہ متوجہ ہو سکے

ڈیڈ آپ "

وہ یک دم گڑبڑایا تھا جو شکل پر سنجیدگی لیے اس کی طرف بڑھ رہے تھے

الو سمجھتے ہو تم مجھے جسے آسانی سے ماموں بنایا تم نے

وہ تیش میں تھے یہ لڑکا کیا کچھ ان کی ناک کے نیچے کرتا رہا اور وہ انجان تھے"

خدا کو مانیں کیسی لینگوئج استعمال کر رہے ہیں ڈیڈ

وجدان چاہ کہہ بھی مسکراہٹ نہی روک سکا

سہی تمہاری ماں تمہیں ڈھیٹ کہتی ہے

وہ تپے تھے

یہ موم کہاں سے آ گئیں اور کیا ہوا

انجان بنتے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیادہ انجان بننے کی ضرورت نہی ہے وجدان شاہ اور اب مجھے بتاؤ کب تم اس فیلڈ میں گئے اور ہم سب کو انجان رکھا

آپ کو یاد ہے گریجویشن کے نیکسٹ ائیر میں نے سی ایس ایس کی تیاری کی تھی لیکن میں ٹھہرا نالائق سٹوڈنٹ اور کلیر نہی کر پایا

اور آپ نے بھی کہا تھا کے کیا کرنا کر کے کرنی تو خاندانی سیاست ہی ہے نہ لیکن آپ کی بات مجھے بری لگی تھی اسی لیے خاموشی سے دوبارہ تیاری کی تاکہ اگر فیل بھی ہوا تو شرمندگی نہ ہو لیکن قسمت مہربان تھی میں نے کلیر کر لیا تھا

پھر میں نے نکاح کے بعد کرائم ڈیپارٹمنٹ میں اپلائی کیا میں فزیکلی منٹلی ہر لحاظ سے ٹیسٹ کلیر کر چکا تھا سو اپنی ابیلٹی پر میں ایز آ انسپکٹر سلیکٹ ہو گیا

سادہ لفظوں میں ڈیڈ بس میں سیاست میں شمولیت نہی چاہتا تھا بس اسی لیے وہ سمجھ گیا وہ سب جان گئے ہیں چھپانا بے کار ہے

یہ دو ٹکے کی نوکری کرو گے اب تم

وہ کسی صورت نہی قبول کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I have a right to chose my profession"

آپ کو ایسا بولنے کا حق نہی دوں گا میں

بری لگی تھی ان کی بات

شرم ہے تم میں باپ سے بھی مقابلے بازی کروگے"

وہ تیز لہجے میں بولے"

میں آپ سے کبھی مقابلے بازی کا سوچ بھی نہی سکتا

میری بات سنیں ڈیڈ بندے کو وہ شعبہ اختیار کرنا چاہیے جو اسے اپنے لیے سوٹ ایبل لگے اور مجھے سیاست نہی پسند

صاف گوئی کی انتہا کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیڈ سنیں تو

وہ غصے سے اٹھ کر چلے گئے تھے

ایک نیا مسلہ اب آپ کو بھی منانا پڑے گا شاہ صاحب بڑبڑاتے وہ مصروف ہوا

یہ مجھے کیا دے کر گیا ہے

لیپ ٹوپ پر یو ایس بی اٹیچ کرتے وہ اس ویڈیو کو دیکھ رہی تھی

وٹ ملک رحمان اپنی پارٹی کا چیر مین اومائے گوڈ

ویڈیو دیکھتے اس کی ہسی نہی رک رہی تھی خیر مارنے والے کی شکل تو نہی نظر آئی پر اس کے سٹنٹس کی وہ داد دے رہی تھی

یہ جانے بغیر دشمن اول کی تعریف کر رہی ہے وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ رے پولیس والے تم تو مجھ سے بھی آگے نکلے "مراد کو داد دی

شام کی نیوز کاسٹر کو ٹیکس کیا تھا

یہ آج کی نیوز بولیٹن میں دے دینا ویڈیو سینڈ کرتے گلاسس سائیڈ ٹیبل پر رکھتے وہ لیٹ گئی تھی

یک دم بازو کی درد محسوس کرتے

اس لڑکی کا چہرہ آنکھوں میں آیا معصوم لگی تھی مجھے شائد میں نے کچھ زیادہ بول دیا پر وجدان سے کیا لنک وہ پر سوچ تھی چیزیں دماغ سے چپکا لیتی تھی وہ اور وجدان ہٹ لسٹ میں تھا

آپ کی شادی ہو گی میں بہت ایکسائٹڈ ہوں ڈھیر سارے فنکشنز ہوں گے

لمظ ہاتھوں سے اشارے کرتے بول رہی تھی اس ٹائم وہ وانیہ کے کمرے میں اس کے بیڈ پر بیٹھی تھی

وانی نے یک دم نیل پینٹ لگاتے نظر اٹھا کر اس کی خوشی دیکھی

بے بی ابھی ڈیٹ ڈیسائیڈ ہوئی ہے اور آپ کو ابھی سے خوشیاں چڑھ گئیں ہیں

ہاں تو میں نے ڈھیر ساری شوپنگ کرنی ہے میچنگ جیولری لینی ہے میک اپ بھی کرنا وہ انگلی پر گنوا رہی تھی

میری جان میری شادی ہے تمہاری نہی"

وانیہ نے اس کی سوچ پر بریک رکھی

آپ کی اکلوتی بہن ہوں یار آپی مجھے پیارا لگنا ہے "

بہن نہی بھابی اور ویسے تمہیں کچھ کرنے کی ضرورت نہی گوڈ گفٹڈ بیوٹی ہے تمہارے پاس لمظ

وانیہ نے نیل پینٹ بند کر کے رکھی تھی

اچھا آپی آپ کو شرم نہی آرہی میرا مطلب آپ شرماکیوں نہی رہیں دلہن تو شرماتی ہے لمظ نے شکل دیکھتے نیا سوال پوچھا

میں کیوں شرماوں ابھی سے تمہارے حساب سے لمظ میں مہینہ پہلے ہی گھونگٹ اوڑھ کے بیٹھ جاوں اور شرماوں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ حیران تھی کبھی کبھی وہ اس کے ان عجیب سوالوں سے صدمے میں چلی جاتی تھی اسی لیے اسے بے بی کہتی تھی

نیوز دیکھو"

مراد کا ٹیکس دیکھتے وہ فون کی طرف متوجہ ہوا

گڈ جوب" کا ٹیکس سینڈ کرتے وہ اٹھا تھا

ڈریسر کے سامنے کھڑے ہو کر خود کا جائزہ لیا تھا

پرفیوم سپرے کرتے بکھرے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور روم سے باہر قدم رکھا

سیڑھیاں اترتے لاونج میں دیکھا ہر طرف سناٹا تھا

جب صدف کیچن سے دودھ کا گلاس پکڑے نکلیں تھیں

کسے ڈھونڈ رہے ہو؟

وہ مشکوک نظروں سے بولیں

ڈیڈ کہاں ہیں وہ انہیں سے ہی ملنے آیا تھا

کیوں خیریت وہ وہیں رک کر پوچھنے لگ گئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیٹ فائنل کرنی ہے اپنی"

سینے پر بازو لپیٹے مسکراہٹ ضبط کی

بہت جلدی ہے تمہیں" مسکراتے پوچھا

آپ لوگ تو کر نہی رہے یار خیال کریں اکیلے نیند نہی آتی اب سمجھیں"

ٹھنڈی آہ بھری تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شرم کرو ماں کا لحاظ ہے یا نہی" صدف نے شرم دلائی

میں سیریس ہوں یہ پرسوں پورا سال ہو جائے گا ہمارے نکاح کو اور وہ انیس کی ہو جائے گی اور مہربانی سے لمحہ کو نہ ابھی بتایئے گا بس وانی کی بارات پر میرا ریسپیشن ہے یہ ڈن ہے"

خود ی طے کر چکا تھا وہ

اچھا ٹھیک ہے میں تمہارے ڈیڈ سے بات کروں گیں پر اسے تو بتانے دو اس کی بھی رائے لینی ہے کیا پتہ میری بیٹی تمہارے ساتھ رہنا نہ چاہتی ہو"

آخری بات تنگ کرتے کہی

دیکھ لوں گا آپ کی بیٹی کو بھی آپ بس تیاری پکڑیں اسے میرے روم میں بھیجنے کی باقی کام میرا"ہونٹ مسکرائے تھے

چلیں آپ جائیں شاہ صاحب آپ کا ویٹ کر رہے ہوں گے

میں ان سے صبح مل لوں گا جانتا تھا وہ ناراض ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدف آنکھیں دکھاتی روم میں چلیں گئیں تھیں

ارد گرد دیکھتے فون پر نمبر ملایا تھا

کیسے ہیں ملک صاحب لہجے میں جیت کا غرور تھا

تم کیا سمجھ رہے ہو وجدان شاہ یہ سب کر کے تم مجھ سے خود کو بچالو گے تمہاری سوچ ہے میں اب کیا حال کرتا وجدان شاہ دیکھتے جاو تم

ملک غصے میں تھا کافی ریپوٹیشن خراب ہوئی تھی کچھ نیوز والے مرچ مسالہ لگا کر بھی بتاتے ہیں

تم مجھ پر کیس کرنا چاہتے تھے میرے باپ کو دھمکی دی میری تم سے زاتی دشمنی نہی تھی مگر جو میری فیملی کے بارے میں کچھ بھی کہے نہ وہ میری ٹارگٹ لسٹ میں آجاتا ہے"

وجدان نے غصے سے کہا تھا

تم بس دیکھو وجدان تمہاری دکھتی رگ سے واقف ہوں میں ایک موقع ملا تو شکار میرا

ملک نے اس کا حوالہ دے کر اسے تپایا تھا

شٹ اپ ملک اس تک پہنچنا تو دور سوچ میں بھی نہ لانا ورنہ اب تو جان سے جائے گا بولتے ہی غصے سے فون کاٹا تھا

کم ڈاون وجدان

گہری سانس لیتے اور ماتھا مسلتے خود کو پر سکون کیا اور جھٹکے سے اٹھا تھا

لمظ وانیہ کے کمرے سے نکلی تھی

اپنے روم میں قدم رکھتے دوپٹہ صوفے پر رکھا تھا

کوئی تھا جو اس کی حرکتیں خاموشی سے ملاحظہ کر رہا تھا

پہلے چینج کر لیتی ہوں کبرڈ کھولی کے سارے کپڑوں کا ڈھیڑ اس پر گرا جو وہ ویسے ہی رکھ دیتی تھی صرف کبرڈ کی ایک سائیڈ درست حالت میں تھی

وجدان کا سارا غصہ اڑن چھو جو دو منٹ پہلے ملک نے دماغ خراب کیا تھا جو اب اس کے بیڈ پر مزے سے ٹیک لگائے تھا

یہ مصیبت"

کپڑوں کا ڈھیر اٹھاتے پھر سے ویسے ہی رکھے

لمحہ بے بی مصیبتوں میں "وجدان نے زیر لب کہا

آپ یہاں؟؟؟؟

جیسے ہی وہ پلٹی تھی زوردار چیخ ماری تھی

وجدان نے کان میں انگلی ماری

کبھی ہاتھ دیکھ رہی تھی کبھی اسے جس میں اپنی پرسنل چیزیں پکڑیں تھیں جسے فوری کمر کے پیچھے کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری آنکھیں بند ہیں رکھ لو تم "

اس کے ایکسپریشنز سے محفوظ ہوتے کہا

شرمندگی سے فوری کبرڈ میں رکھیں تھیں

آپ کو مینرز تو نہی ہیں کسی لڑکی کے روم میں ایسے نہی آتے ہیں

لمظ کا شرم سے برا حال تھا

مینرز کا لڑکی کے روم میں جاتے ہوئے خیال کروں گا پر بیوی کے روم میں امید بھی نہ رکھنا ٹیک چھوڑ کر بیٹھا تھا

وہ

وہ وہی فریز ہو گئ تھی

بیڈ پر آو لمظ"

نہ نہی میرے روم سے جائیں آپ آئندہ لوک کروں گیں میں

انگلی دکھاتے وارننگ دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آرہی ہو یا اٹھا کر لاوں"

نہ نو نہی اینڈ نیور مجھے نہی آنا آپ جائیں ورنہ میں اونچا اونچا رو کر مما ڈیڈ اور وانی آپی کو بلالوں گیں

ہر طرح سے وہی کھڑے رہ کر انکار کرتے ڈرایا

اس کے اپنی طرف بڑھتے قدموں سے خوفزدہ تھی وہ

چھوڑیں مجھے جسے اپنی گود میں اٹھایا تھا

اپنی حالت دیکھی دوپٹے کے بغیر تھی وہ براون شرٹ کے گہرے گلے سے شرمندگی ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوئیٹ ہارٹ نظریں نہی چرایا کرو پیار آتا ہے تم پہ"

بیڈ پر لٹاتے اس کی پشت اپنے ساتھ لگائی تھی

اس لڑکی نے مجھے بے شرم کہا تھا آپ آپ میرے پاس نہی آیا کریں

لمحہ کو واقع یاد آیا اور لہجے میں تلخی آئی

اسے سبق سکھا دیا تھا اور تمہارے پاس آنے کے لیے مجھے کسی کی پرمیشن کی ضرورت تو نہی نظریں تو اس کے خوبصورت وجود پر مرکوز تھیں

اس نے کہا آپ آوارا ہیں پتہ نہی کتنی لڑکیوں اور میرے ساتھ"

وہ اس پوائنٹ پر اٹکی تھی

اس کو چھوڑو مجھے فرق نہی پڑتا تمہیں میں کیسا لگتا ہوں "

اس کی گردن پر انگلی پھیرتے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈھیٹ بے ساختہ کہا"

کبھی برا کبھی ڈھیٹ شوہر کے بارے میں رائے چینج بھی کر لیا کرو"برا لگا تھا

میرے روم میں کیوں آئیں ہیں آپ کبھی میں آئی ہوں آپکے روم میں"

وہ روہانسی ہوئی تھی

تم جہاں بھی ہو گی وہ چیز میری ہو گی رہی بات میرے روم کی تو وہ ہمارا ہے اور کچھ دن کا ویٹ کرو بس تم اب"

ایک انچ کا فاصلہ بھی وہ ختم کر چکا تھا

کچھ خاص پلے نہی پڑا پر اس کے مزید قریب آنے سے سمٹی تھی

اس کا اپنے وجود پر سرائیت کرتا ہاتھ لمحے نے پکڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ منتھ جانتی ہو کونسا ہے" اس کا ہاتھ پکڑنا اچھا لگا تھا اور شفاف گردن دیکھ کر دل بے قابو ہوا

گردن پر اس کی سانسیں اور چھبن محسوس کرتے وہ مٹھی زور سے بند کر چکی تھی

بتاو" اس کا رخ اپنی طرف کیا

وجد۔۔۔وجدان آپ آپ آدھی رات یہ پوچھنے آئے ہیں"

رخ اس کی طرف ہوتے اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپایا تھا اس کی خود پر پڑتی نظروں سے خائف تھی وہ جو اسے دیکھنے میں مصروف تھا

اس کا سہارا لے کر خود کو بچایا تھا

تم سے سکون چاہیے تھا"

کچھ ٹائم پہلے بہت ڈسٹرب تھا میں اب سکون ہے تم پاس ہو میرے میں پر سکون ہوں تمہارا تزکرہ مجھے میرے علاوہ کسی سے برداشت نہی ہوتا "

شدت جزبات سے کہتے اس کا چھپا چہرہ اپنے روبرو کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔۔مجھے نیند آرہی ہے پلیز جائیں اس کے جزبات سے بوجھل لہجے سے وہ آنکھیں بند کر چکی تھی

اور اگر میں نہ سونے دوں تو"ہونٹ کان کے قریب کیے تھے

پلیز وجد۔۔۔۔میں میں کمفرٹیبل محسوس نہی کر رہی جائیں آپ

اس کا ہاتھ کمر پر محسوس کرتے وہ بند آنکھوں سے اپنا ہاتھ لاشعوری طور پر اس کے سینے پر رکھ چکی تھی

گہری مسکراہٹ سے اس کی بند آنکھوں پر جھکا تھا

آہستہ سے آنکھیں کھولیں تھیں خود پر کمفرٹر دیکھا

اپنی آنکھیں چھونے کے بعد گلابی گال چھوئے تھے جن پر سرخی لانے کا زریعہ وہ تھا

وہ نہی تھا پر اپنا احساس اس کے ارد گرد چھوڑ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

°وئ۔۔ی شام مج۔ھ میں قی۔۔ام °ر

می۔رے رنگ۔ روپ۔۔°و;°ھار دے

جو گزر گئ۔ی سو گزر گئ۔ی

می۔۔ری باق۔ی عمر سنوار دے

ایک مسکراہٹ گلابی ہونٹوں پر آئی تھی اس کا مہینہ پوچھنا یاد آیا تھا

ہمارا نکاح ہوا تھا

نیند سے بوجھل ہوتیں آنکھوں میں وہ شخص آیا تھا جو نجانے کب اس کے پاس سے اٹھ کر گیا تھا

آفس سے چار بجے کے قریب وہ فری ہوا تھا

کان سے فون لگائے وہ مصروف سا بات کرتے گاڑی کی طرف بڑھا تھا

اس بات سے انجان کے کوئی اسے فولو کر رہا ہے

گاڑی سڑک پر نارمل رفتار سے ڈرائیو کرتے شاپنگ مال کے سامنے روکی تھی

سن گلاسس شرٹ میں اٹکائے تھے

پیچھا کرنے والا شخص بھی گاڑی سے اترا تھا

سر ابھی مشکل ہے وہ شاپنگ مال گیا ہے لیکن اتنا مشکل بھی نہی ہے وہ سیکیورٹی کے بغیر ہی ہوتا ہے

فون پر دوسری طرف موجود شخص کو آگاہ کیا تھا

ٹھیک ہے کوئی موقع ملتا ہے تو آج ہی کام تمام کرو نہی تو ادھوری بات چھوڑتے وہ کاٹ چکا تھا

فرسٹ ایکسپیرنس وجدان شاہ

چلو مائے لو آپ کے لیے یہ بھی مسکراتے اس کا خوبصورت چہرہ وجدان کی نظروں کے سامنے آیا تھا

شاپنگ مال میں داخل ہوتے اب اس کے قدم لیڈیز کاونٹر کی طرف تھے

کافی محنت اور انتھک کوشش کے بعد اس کے لیے کچھ پسند آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واپس گاڑی میں بیٹھتے اب ایک فینسی کیک اینڈ بیکس شوپ پر گیا تھا کچھ مزید چیزیں خریدتے اس کا فیورٹ کیک آرڈر دیا تھا

شاہ سب ٹھیک ہے صدف نے مشکوک نظروں سے پوچھا تھا

کس بارے میں؟؟؟

آپ کے اور وجدان کے درمیان صبح ناشتے کی ٹیبل پر بھی آپ کا رویہ کینچھا سا تھا

وہ صوفے پر ان کے قریب بیٹھیں تھیں

آپ کہیں جا رہیں تھیں بات کو اگنور کیا

اوہاں یاد آیا وانیہ ویٹ کر رہی ہو گی اس کے ساتھ شادی کی شاپنگ کا پلین بنایا تھا اچھا مجھے آ کر آپ سے ضروری بات کرنی ہے وجدان اور لمظ کی شادی کے بارے میں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو اب رخصتی چاہتا ہو گا بڑبڑائے تھے

اس پر غصہ کسی طور پر کم نہی ہو رہا تھا جو صبح بھی انہیں ایک دفع منانے کی کوشش کر چکا تھا اور اپنے خودی سے طے کردہ ولیمے کے بارے میں بھی آگاہ کر چکا تھا

آپ دونوں کہاں جارہیں ہیں مجھے چھوڑ کر لمظ نے انہیں لاونج سے باہر نکلتے دیکھ پوچھا تھا

شوپنگ پر وانیہ نے جواب دیا

مجھے چھوڑ کر مجھے بھی جانا ہے مما"

تم یونیورسٹی سے تھک کر آئی ہو بیٹا تم پھر چلنا ہم لیٹ ہوں جائیں گے کافی زیادہ شاپنگ کرنی ہے

صدف نے پچکارا تھا

نہی مما مجھے جانا ہے وجدان مجھے کہیں نہی جانے دیتے اب آپ بھی مجھے نہی پتہ وہ روہانسی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے چلو بھئی ناراض نہ ہو

تھینکیو مما آہ رکیں وہ جو ویسے ہی منہ اٹھا کر جارہی تھی روم کی طرف بھاگی تھی

اب کیا ہوا اسے "وانیہ نے تعجب سے دیکھا

جب وہ ہانپتی اپنی شال لے کر نکلی تھی

چلیں شکر ہے یاد آگیا وجدان کی وارننگ یاد آئی تھی

ڈرائیور کے ساتھ ان کا رخ اب شاپنگ مال کی طرف تھا

وانیہ کی شادی کی شاپنگ کے بعد لمظ کے لیے بھی وہ کچھ ہیوی ڈریسز دیکھ رہیں تھیں

مما آپ لوگ دیکھیں میں وہ سامنے شوپ سے کچھ دیکھ لوں وانیہ بولتے گارمنٹس کی شوپ سے گفٹ شوپ کی طرف گئی تھی ارادہ لمظ کے لیے کچھ خریدنے کا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ یہ دیکھو تم بھی پسند کر لو کوئی ڈریس ہیوی ڈریسز دکھاتے صدف نے اس سے بھی رائے لی تھی

آپ سلیکٹ کر دیں نہ مما مجھے نہی اندازہ وہ پیار سے بولی

صدف مسکراتے خودی اس کے لیے سلیکٹ کرنے لگی"

کیاہوا ہے گاڑی رکتے دیکھ غصے سے پوچھا تھا

ملک صاحب لگتاہے کچھ پرابلم ہو گئ ہے ڈرائیور ملک کے بگھڑے تیوروں سے خوفزدہ ہوتے فوری بولا

میں چیک کرتاہوں وہ اترا تھا

انجن کافی گرم ہو گیاہے ملک صاحب میں پانی کی بوتل قریب سے لے کر آیا گاڑی کے شیشے سے اندر جھانکتے بتایا تھا

جب ملک سگار کا دھواں اڑانے میں مصروف تھا نظر یک دم بھٹکی تھی

شیشہ نیچے کیا تھا فورڈ کورٹ کی تیز روشنی میں وہ چہرے غور کر رہا تھا

وہ سامنے آئسکریم پارلر کی طرف بڑھیں تھیں

بلاشبہ وہ وہی تھی وہ کیسے بھول سکتا تھا وہ پہچان چکا تھا اس عورت کو

لیکن اس کے ساتھ موجود دو لڑکیوں میں سے ایک لڑکی پر نظر پڑتے وہ شدید حیرانگی کی کیفیت میں تھا ہاں وہ خوبصورت لڑکی تھی جس کی چند دن پہلے تصویر دیکھی تھی وجدان شاہ کی بیوی

ایک پر سوچ خباست بھری مسکراہٹ اچھالی تھی اور ماجرہ سمجھنے کی کوشش میں تھا

گاڑی گیراج میں کھڑی کی اور اس کے لیے کی ہوئی شوپنگ گاڑی میں ہی رہنے دی تھی گھر سناٹے کی زد میں لگا

ایک طائرانہ نظر لاونج میں ڈالتے وہ اپنے روم میں چلا گیا تھا

وجدان فریش ہو کر نیچے آیا تو احمد شاہ لاونج میں بیٹھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہیں ڈیڈ خوشگواری سے ان کے سامنے براجمان ہوتے پوچھا تھا

کوئی جواب نہی دیا

کب تک ناراض رہنا ہے ان کے جواب نہ دینے پر کہا

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے وہ تلخی سے گویا ہوئے تھے

پڑتا ہے تو آپ کو منا رہا ہوں ورنہ آپ ابھی مجھے جانتے نہی آخری بات دل میں کہی تھی

سر کھانا لگاوں آپ دونوں کے لیے میڈ نے توجہ مبذول کرائی تھی

موم کہاں ہیں یک دم خیال آیا

سر میم لوگ تو شاپنگ پر گئے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واٹ کون کون گیا ہے یک دم وہ الرٹ ہوا تھا

کھانا نہی ایک کپ سٹرونگ چائے بنالاو میڈ سے کہا

اور وہ تینوں گئیں ہیں احمد شاہ نے جواب دیا تھا

فون کیوں نہی اٹھا رہیں ہیں

کیا پرابلم ہے تمہیں آجائیں گیں اور تمہاری ماں کا فون روم میں ہے اس کی بے چینی میں دیکھتے جواب دیا

مما اور وانی آپی کل کیا دن ہے آئسکریم کھاتے پوچھا

ٹیوزڈے "صدف نے آرام سے جواب دیا

نہی کچھ خاص مطلب کچھ ہوتا ہے اس دن آپ کو یاد نہی"

وہ نکاح تو نہی پر اپنی برتھڈے ضرور یاد کروانا چاہ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب لمظ ہر ویک میں ایک ٹیوزڈے ہوتا ہے اس میں خاص کیا

وانیہ نے اس کے معصوم ایکسپریشن دیکھ کر مسکراہٹ ضبط کی تھی

اچھا ٹیوزڈے ہوتا ہے پر ڈیٹ بھی نہی یاد آپ لوگوں کو وہ اداس ہو گئ تھی

صدف اور وانیہ نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا

آج کتنے عرصے بعد باہر آتے فضا میں سکون محسوس ہوا ہے آپی آپ کے بھائی کی غیر موجودگی میں

وانیہ نے آنکھیں دکھائیں

آئسکریم کھانے کے بعد وانیہ اور لمظ جو باتیں کرتے گاڑی کی طرف بڑھ رہیں تھیں

آپ کا فون "لمظ رنگ ٹیون سے متوجہ ہوتے وانی سے کہا اپنا تو وہ لائی نہی تھی

بھائی کا لنگ جگمگاتے دیکھ رسیو کیا

جی بھائی"

کہاں ہو تم لوگ وجدان نے بے سکونی کی حالت میں پوچھا

گھر واپس آرہے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں رکنے کی ضرورت نہی جلدی گھر ہی واپس آو اور ڈرائیور کو فون دو

جی بھائی "ڈرائیور کو فون دیا جو اسے پتہ نہی کیا کیا ہدایات دے رہا تھا

مما وجدان سے بچا لینا مجھے گاڑی سے اترتے لمظ نے آہستہ سے صدف کو مخاطب کیا تھا

کچھ نہی کہے گا میرے ساتھ تھی تم صدف نے اس کے ڈرنے پر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان کو لاونج میں ٹہلتے دیکھا

جو لمظ کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا

فوری صدف کے پیچھے ہوئی تھی

کیا پرابلم ہے تمہیں میرے ساتھ تھی وہ صدف نے اسے سامنے کرتے کہا

بھائی آپ کو پتہ ہے راستے میں کتنی برائیاں کی ہیں آپ کی بیوی نے آپ کی وانیہ نے ڈرائیور کے ساتھ شاپنگ بیگز لاونج میں صوفے پر رکھتے کہا

نہی وجدان وانی آپی جھوٹ بول رہیں ہیں میں نے تعریف کی تھی آپ آپ تو بہت اچھے ہیں فوری سامنے آتے ڈرتے مسکے لگائے

تاکہ وہ اسے نہ ڈانٹے

وجدان ناچاہتے ہوئے بھی اس کے جھوٹ اور خوف پر مسکرایہ تھا اوف وائٹ پرنٹڈ شال کو کندھوں پر پھلائے سادے سے چہرے کے ساتھ وہ اس کے دل میں اتر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما خیال رکھا کریں یار آپ لوگ اکیلی گئیں تھیں گارڈ بھی نہی تھا یامیر اویٹ کر لیتے میں ساتھ چلتا وہ پریشان تھا ابھی ملک کی طرف سے

اچھا بس کرو اب سی آئی ڈی کی طرح تفتیش نہ شروع کر دو

وہ یک دم گڑبڑایا ابھی تو ان کو نہی بتایا تھا پتہ نہی ان کا کیا ری ایکشن ہونے والا تھا

ان نون نمبر دیکھتے مریم کے لیپ ٹوپ کے کی بورڈ پر چلتی انگلیاں پل بھر کے لیے رکی تھیں

شدید الجھن ہوئی تھی مصروفیت میں بار بار بجتی فون کی رنگ سے

کون ہے کیا تکلیف ہے بندہ نہی اٹھا رہا تو سکون کیوں نہی ہے

اٹھاتے ہی پھاڑ کھانے والا لہجہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اف یہ ادا" دوسری طرف بندہ فدا ہوا تھا

کون ہے نہی بولنا تو رکھ دوں میں" وہ کوفت میں مبتلا ہوئی تھی

مریم یہ رپورٹ چیک کرو"

اوکے میں کرتی ہوں تم پیچھے تو ہو کر کھڑے ہو ہو"

فون کان سے لگائے اپنے سر پر جھکے دوسرے بندے کو غصے سے ٹکا کر جواب دیا تھا

کون تھا وہ تم ابھی تک گھر نہی گئ مراد کو تو لگ گئ تھی" اور یک دم سیدھا ہوا تھا

تم تمہارے پاس میرا نمبر کیسے آیا فوری پہنچاتے ناگواری آئ

بے بی تمہارا گھر پتہ کر لیا گرینی سے دوستی کر لی نمبر لینا مشکل تھا کیا مراد نے جتایا ویسے نمبر گرینی سے بہانے سے لیا تھا

باے داوے تم گھر کیوں نہی گئ اور وہ لڑکا کون تھا لہجہ تفتیشی ہوا

میرا عاشق سمجھے اور میرے ساتھ اپنی گھٹیا زبان استعمال نہی کرو اشارہ بے بی کہنے کی طرف تھا

اور لاسٹ ون اب دماغ نہ کھاو

ایویں ہی شوخہ پیچھے پڑ گیا ہے مریم چیئر سے ٹیک لگاتے منہ میں بڑبڑائی تھی

کیا بکواس ہے یہ مراد کو پتہ نہی کیوں عاشق کہنا برا لگا اور اپنی بے عزتی بھی

دیکھو میں نے تمہاری مدد کا بدلہ چکا دیا ہے برائے مہربانی اب میری جان چھوڑو بولتے ہی کوفت سے فون رکھا تھا

عجیب مصیبت بال کانوں پیچھے کرتے وہ کام کی طرف متوجہ ہوئی

مراد فون دیکھتے دانت پیستہ رہ گیا جو اسے بس تھینکیو کے بہانے فون کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کدھر "راستہ روکا تھا

ڈنر کرنے کے بعد وہ بچ رہی تھی اس سے تیزی سے سب کے رومز میں جانے کے بعد وہ بھی اپنے روم کی طرف جا رہی تھی

مجھے سونا ہے راستہ دیں

نظریں جھکائے کہا

فون کہاں تھا تمہیں سمجھ نہی آتی میری باتیں یہاں کچھ جلدی فٹ کیوں نہی ہوتا کنپٹی پر دو انگلیاں رکھتے کہا

آپ آپ نے کہا تھا مجھے ڈانٹیں گے نہی وجد۔۔۔وجدان

کس نے اور کب کہا تھا جی"

مسکراہٹ ضبط کرتے اسے کینچھا تھا اپنی طرف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی پیاری کیوں ہو"اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کی بے داغ پیشانی پر لب رکھے تھے

ابھی وہ مزید کچھ کرتا کے اس کے چہرے کی طرف جھکتے دیکھا تھا

خود کو دیکھتا پا کر وجدان پھر سے بے اختیار جھکا تھا

جب اپنے دونوں ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھے

مزید کوئی حرکت کرنے سے باز کیا تھا

مجھے روکا نہی کرو بلیو می شدید والا پیار آتا ہے

اس کا ہاتھ ہٹاتے کہا

اب جلدی سو جاو سوئیٹ ہارٹ میٹ یو ٹو نائیٹ"

اسے بولتے وہ چلا گیا تھا لمحہ بھی فوری روم کی طرف بڑھی اور اس بار لوک کرنا نہی بھولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم کو ستائشی نظر سے دیکھا وہ پہلی بار کچھ دل سے کر رہا تھا

ایک خوبصورت مسکراہٹ ہونٹوں پر رقص کی تھی کالی آنکھیں چمکی تھیں اب اس کا رخ اس کے روم کی طرف تھا

دوبار لوک گمایا"بٹ نو رسپونس

لوکڈ "حفاظتی تدابیر نوٹ بیڈ ڈارلنگ'

وہ زیر لب مسکراتے دوبارہ اپنے روم کی طرف بڑھا تھا سائیڈ ٹیبل کے ڈرا الٹتے پلٹتے چابی لیتے وہ دوبارہ باہر گیا

کلک کی آواز سے نوب گمائ

وہ روم میں داخل ہوا ہلکی سی لیمپ کی پیلی روشنی اور اس کی خوشبو نے اسے حصار میں جکڑا تھا

گھٹنوں کے بل اس کے بیڈ پر جھکا تھا جو کمفرٹر سینے تک اوڑھے سائیڈ لیے مزے سے محو خواب تھی اور وہ پاگل تھا جس نے اتنی تیاری کی تھی

ایک ہاتھ سر کے نیچے جبکہ دوسرا بیڈ پر سیدھا دراز تھا سفید بے داغ کلائیاں اور ہاتھوں کی لمبی انگلیاں گلابی تھی وہ مجبور کرتی تھی کہ وہ اس پر دل و جان سے فدا ہو جائے اس کا وجود جس پر صرف وہ اپنا حق سمجھتا تھا اپنی ساری سوچوں پر ابھی فلحال لعنت بھیجی تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں بارہ بجنے میں صرف پانچ منٹ تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے جھٹکے سے سیدھا کرتے اپنی مضبوط بازوں میں بھرا تھا جو بے خبر تھی

باہنوں میں بھرے ہی وہ اس کے روم سے نکلتے اوپر سیڑھیاں عبور کرتے اپنے روم کی طرف بڑھ رہا تھا"

اندر لاتے پاوں سے دروازہ بند کیا اسے جھٹکے سے اپنے برابر نیچے اتارا تھا اور اس کی کمر جھکڑی ورنہ وہ شدید برا نیچے گرتی

لمظ نیند میں کسمسائی تھی اپنے وزن پر کھڑا ہونے سے "

ویک اپ لمظ "

اس کے کان میں جھکتے کہا۔۔۔

سو۔۔ سونے دیں آپ میرے خواب میں بھی آ گئے وہ اس کی شرٹ جھکڑے نیند میں ڈوبی آواز سے بولی تھی

وجدان مسکرایا"

میں ہر جگہ ہوں گا تمہارے ساتھ سوتے، جاگتے خوابوں میں ناو ویک اپ ورنہ میں وہ کروں گا جو تم سوچ نہی سکتی وہ اسے دوبارہ آنکھیں نہ کھولتا دیکھ دھمکی دے گیا جو نیند میں دروازے کے پاس ہی اس کے سینے سے لگی تھی

اوکے فائن "جب وہ جھکا تھا اور اس کا نرم و نازک ہاتھ پکڑ کر انگلی زور سے دانتوں کے نیچے دبائی

سی۔۔۔درد محسوس کرتے وہ مندھی آنکھیں کھولتے جائزہ لے رہی تھی کہاں ہے وہ پر کہاں تھی بس اسے تو ہلکی سی روشنی والی جلتی بجتی کینڈلز نظر آرہی تھیں ایک خوبصورت جگہ ریڈ روزیز کی خوشبو وہ کہاں تھی وہ زہن پر زور ڈال رہی تھی"

جب وجدان کی دوبارہ اسی حرکت سے آدھ کھلی آنکھوں سے اوپر دیکھا"

آہ مما"وہ چیخی تھی

شششش"کیوں ہمارے خاص لمحوں میں سب کو اکھٹا کرنا ہے وجدان نے ہونٹوں پر انگلی رکھی تھیٔ

ہوش میں آتے وہ حیران در حیران وہ اس کے سینے سے لگی کھڑی تھی یہ کیا تھا حقیقت یہاں کیسے آئی وہ"

happy birthday plus happy anniversary my love❤

اس کے الفاظوں سے وہ پوری طرح بیدار ہو چکی تھی

کیا میری بر تھڈے وجدان نیند میں ہونے کی وجہ سے وہ حیران ہوئ

نہی میری "وہ چڑھا

وجد۔۔وجدان یہ سب وہ خوش ہوتے سب دیکھ رہی تھی جہاں اداس تھی کہ کسی کو بھی نہی یاد

اس وقت وہ چپل کے بغیر تھی براون نرم کلین پر دھنستے اس کے سفید پاوں اپنا وزن پڑتے گلابی ہوتے اسے متوجہ کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم خوش ہو "وہ اس کے قریب گیا جو سب بھلائے بس خود میں مگھن تھی

یہ آپ نے کیا "وہ حیران در حیران تھی

اس کے روم کی ڈیکوریشن پر جو کینڈلز اور روزز کے ساتھ کی تھی اور اسی کے ساتھ ٹیبل کے سینٹر میں بون ووینٹ کا ایک پونڈ کا کوفی کیک تھا اس کا فیورٹ

چینج کرو ڈریس وہ اس کے قریب گیا"

پلیز ایسے ہی وہ پزل ہوئی اس ٹائم بلکل چینج نہی کرنا چاہتی تھی وہ اور خود کو دیکھا جو پرپل سلک کی ہاف بازوں والی شرٹ اور ٹراوزر میں دوپٹے سے ندار تھی وہ یک دم شرمندہ ہوئی تھی

وجدان اس کا ڈر سمجھتے اس کے قریب ہوا

ریلکس شوہر کے روم میں ہو یہاں کچھ نہی کہوں گا" کندھے سے تھامتے اپنے سامنے کیا تھا

ڈریس چینج کرنے پر اس نے اتنا مجبور نہی کیا تھا" ورنہ اس کے لیے ایک قیمتی ڈریس کافی خوار ہو کر خریدا تھا

آو کیک کاٹیں وہ اسے لیتے ٹیبل کی طرف بڑھا

وہ کیک کاٹنے لگی جب وجدان نے اس کی کمر پر ہاتھ رکھتے چھری چلاتے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ دھرا

لمظ کے ہاتھ کانپے تھے

ہماری اینیورسری بھی ہے تو میرا بھی حق بنتا نہ"

کیک کاٹتے وہ اس کے کان کے قریب بولا۔

وہ خود میں سمٹ رہی تھی

پیس کرتے وجدان نے اسے کھلایا

مجھے "وہ اسے بھوکوں کی طرح خود کھاتے دیکھ غصہ ہوا جو اس سے انجان کیک کھانے میں مصروف تھی

کھالیں" وہ مصروف بھرے منہ سے بولی یہ کیک اس کی کمزوری تھا کیا وجدان نہی جانتا تھا یہ

تم کھلاو" وہ چباتے بولا

آپ کے ہاتھ کرائے پر گئے ہیں وہ سوچ سکی اسے بول کے مرنا تھوڑی تھا

آہ۔۔۔ آپ۔۔۔او۔۔اس کے سخت تاثرات سے وہ پریشان ہوئ

کیک کا پیس لیتے جھجکتے اس کے منہ کے قریب لے کر گئ "

اب اچھا ٹیسٹ ہے "

وہ اس کی انگلیاں چھوڑ کب رہا تھا"

پلیز "وہ روہانسی ہوئ تنہائ میں پھولوں کی مہک صرف کینڈلز کی جلتی بجتی روشیاں وہ اور اس کا عجیب احساس یہ سوچتے دل کی دھڑکن تیز ہوئ تھی

وہ کبھی کبھی کافی سٹریٹ لگتا اور کبھی انتہا سے زیادہ کیرنگ وہ اس کی سائیکی اپنے بارے میں کبھی سمجھ نہی پائ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا گفٹ "

وجدان کی اگلی فرمائش پر وہ جی بھر کر کڑھی بر تھڈے کا احسان کر کے وہ گفٹ اس سے مانگ رہا تھا

میں نے تو نہی لیا وجد۔۔وجدان

نظریں جھکائیں شرمندگی ہوئی تھی

کیوں نہی لیا لمظ مجھے چاہیے ہے گفٹ مسکراہٹ ضبط کی تھی

مم..مجھے یاد آیا آپ دیں مجھے میری برتھڈے تھی نہ"وہ شرم پرے ہٹاتے لڑاکا عورتوں کی طرح گرے آنکھیں چھوٹی کرتے بولی

اور میری اینیورسری"اس نے بھی جتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میری بھی تھی نہ پھر مجھے بھی دیں وہ منہ پھلاتے اس کے روم میں اس پر حق جتاتے وجدان کو اپنے دل کے قریب ترین لگی

کیا چاہیے وجدان کی جان کو"وہ اسے کھینچتے بولا جو ڈاریکٹ اس کے سینے سے لگی تھی

مجھ۔۔مجھے جانا وجد۔۔۔وجدان وہ پل میں خوفزدہ ہوئی تھی

کہاں ڈارلنگ ابھی تو گفٹ رہتا ہے"وہ اس کی کمر جھکڑتے بول رہا تھا

نہ۔۔۔نہی چاہیے۔۔۔تنہائی اور اس کی قربت میں خوف محسوس ہوا تھا

پر مجھے دینا بھی ہے اور لینا بھی ہے وہ خمار آلود لہجے میں کہا

تم سب سے پریشیس ہو میرے لیے لمحہ مجھے نہی پتہ میں کب تمہارا ایڈکٹ ہو گیا کچھ کہو گی نہی میرے لیے"

وہ اکسا رہا تھا

مم۔۔۔مجھے نہی پتہ وجدان میں آپ کی فیلنگس کو بے اختیار وہ اپنے پاوں اس کے پاوں پر رکھ کر اونچی ہوئی تھی۔۔۔"

وجدان کو اس کا نرم احساس اپنے ماتھے پر محسوس ہوا تھا

باقی لفظ وہ بول ہی نہی پا رہی تھی

میری زندگی کا سب سے پیارا گفٹ اب یہاں بھی چاہیے"

مسکراتے اپنے گالوں کی طرف بھی اشارہ کیا تھا

نہ۔۔ نہی انکار کرتے اپنا چہرہ فوری اس کے سینے میں چھپایا تھا

لمظ کو اس کے ہونٹ کان سے ہوتے کندھے پر محسوس ہوئے تھے اس کی حرکت سے اب بس وہ اس کے سہارے کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی تو اظہار کر دو شدت سے انتظار ہے مجھے "

وجدان پیچھے ہوا تھا

اس کے قریب ہوتے اپنے ٹراوزر کی پوکٹ سے رنگ لیتے وہ جھکا مجھے یہ ہی تمہارے لیے پسند آئی تھی

will u marry me"

شرارتی نظروں اور انداز سے پوچھا

say yes"

اسے چپ دیکھ کر اس کے ہاتھ پر زور دیا

جو اس مغرور شہزادے کے پل پل بدلتے انوکھے رویوں سے حیران تھی کیا تھا وہ شخص"

رف سے حلیے میں وہ اس کا دل دھڑکا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمحے نے ہلکا سا مسکراتے سر ہاں میں ہلایا

آج یہی سوچا وہ میرے ساتھ دل بلکل نہی لگے گا میرا اس کا ہاتھ پکڑتے وہ اسے خود سے لگائے تنگ کر رہا تھا"

وجد۔۔۔وجدان۔۔۔۔وہ اس کے سینے سے لگی رونے والی تھی

میرا نام جب ایسے لیتی ہو نہ دل بے قابو ہو جاتا ہے نہی لیا کرو برا ہو گا تمہارے لیے "

یہ کمپلیمنٹ تھا یا دھمکی لمظ سمجھ نہی پائ

ڈمپل کوئین کر لو کچھ دن سکون جلد ہی تمہارا سارا سکون غارت کرنے والا ہوں پھر تم روک کے دکھاو مجھے "

وہ اسے دھمکاتے ماتھے پر جھکتے بول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لمظ کا دل زوروں سے دھڑکا تھا اس کے گھمبیر اور معنی خیز لہجے سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کے دیے گفٹ میں اپنے لیے خریدا ہوا ڈریس اور ڈھیر ساری چوکلیٹس پھیلائے تھی بیڈ پر لیٹتے اسے نیند کہاں آرہی تھی یہ اس کی یادگار برتھڈے اور خوبصورت شام لگی وجدان کے رنگ میں آہستہ آہستہ ڈھل رہی تھی وہ شدت پسند تھا اس کے معاملے میں اب اپنی رنگ فنگر میں ڈیسنٹ سی قیمتی رنگ دیکھتے وہ مسکرائی اور لاشعوری میں وہ ہونٹ رکھ چکی تھی اس پر"

وانی وجدان کے روم میں گئ

بھائی اٹھیں وہ اسے اٹھاتے بولی جو کمفرٹر اوڑھے نیند میں بے خبر تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

وانی پلیز میں رات میں لیٹ سویا ہوں ڈونٹ ڈسٹرب"

وہ کروٹ لیتے بولا"

ہم آپ کی بیوی کو بر تھڈے وش کرنے کے لیے جلدی اٹھیں ہیں اور آپ ہیں کہ اٹھ نہی رہے وہ غصہ ہوئ

مجھے نہی کرنی جاو تم لوگ کرو فضول کے چونچلے"

نیند میں بھی اس کی آواز سخت تھی وہ اس کے ساتھ ٹائم گزارتے رات دو بجے کے قریب سویا تھا اور اب کم از کم اس کا ایسا کوئ بھی ارادہ نہی تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانی حیران ہوتے باہر نکلی کیونکہ وہ کسی صورت بھی نہی اٹھنے والا تھا

جب اس کی نظر روم میں ایک سائیڈ پر سمیٹے ہوئے روزز اور کینڈلز پر پڑی

اچھا بچو کتنے چلاک ہیں آپ" وہ سب سمجھتے مسکراتے باہر نکلی

کیک ٹرالی میں سجائے اور پیاری سی ڈیکوریشن کیے وہ تینوں اس کے روم کی طرف بڑھے تھے

ہیپی برتھڈے مائے کیوٹ گرل "

صدف اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھتے ماتھے پر بوسہ دیتے بولی وہ نیند میں کسمساتے اٹھی اور ان تینوں کو دیکھ کر فوری بامشکل نیند بھگاتے اٹھی تھی

مما تھینکیو آپ کو یاد تھا" وہ ان کے گلے لگتے خوشی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی ہمیں یاد تھا پر سرپرائز دینا تھا

ہیپی برتھڈے اینڈ اینورسری لمطے بی" وانی نے بھی اس کے پاس جاتے گڈ وشسز دیں

لو یو وانی آپی وہ گلے لگتے بولی"

ہیپی برتھڈے بیٹا"احمد شاہ نے اس کے سر پر پیار دیتے کہاوہ اسے کسی بھی طرح ماں باپ کی کمی فیل نہی کرانا چاہتے تھے

ناچاہتے بھی لمظ کی آنکھوں میں آنسو آئے ان کی محبت پر

آج نہی رونا میری بیٹی نے"صدف نے آنسو صاف کرتے اسے خود سے لگایا

مما یہ اس لیے رو رہی ہے کیونکہ بھائ نہی آئے سوری لمظ آپ کے شوہر شاید رات میں لیٹ سوئے ہیں اس لیے اب اٹھ نہی پا رہے وانی نے اسے تنگ کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی نہی"وہ گڑبڑائ

وانی"نہ تنگ کرو چلو بیٹا کیک کاٹو احمد نے اسے کیک کی طرف متوجہ کیا

ویسے لمحظ سب سے پہلے ہم نے وش کیا نہ "وانی نے کیک کھلاتے شرارتی نظروں سے پوچھا تھا جیسے وہ جانتی ہو

نہی وجد۔۔۔اوہاں آپ لوگوں نے ہی کیا وہ ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے گڑبڑائی ابھی سچ بولنے والی تھی

میرے کان میں بتادو کیسے وش کیا تھا بھائی نے "وہ اس کے قریب ہوتے پھر سے تنگ کرتے بولی تھی۔۔۔

آپی "وہ روہانسی ہوئی وجدان کی رات کی حرکتیں سوچتے وہ شرم سے لال ہوئی تھی"

ہائے میرا اگلاب "وہ اسے خود سے لگاتے پیار سے بولی"

وہ شرمندہ ہوتے مسکرائی

سب نے اسے گفٹ دیے جسے وہ خوش دلی سے لے رہی تھی پر سب سے خاص وہ رنگ تھی جو اس نے دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں جو کام کہا اگلے پندرہ منٹ میں اس کی تفصیل چاہیے

سوشل میڈیا چیک کرو ضرور کوئی سراغ ملے گا

جی ملک صاحب

کچھ ٹائم اس بندے کا میسج موصول ہوا تھا

ملک کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ تھی

آپ کا کام ہو گیا ہے

پکچر سینڈ کی تھی

جس میں تین لوگ تھے احمد شاہ کو تو وہ پہچان گیا تھا اور وہ عورت بلاشبہ وہی تھی جو اس رات کے بعد آج دیکھی تھی اور ساتھ وجدان شائد اس کی گریجویشن کی ڈگری کمپلیٹ ہونے کی پکچر تھی جو واحد پکچر سوشل میڈیا پر اس کی فیملی کی تھی

وہ عورت وجدان شاہ کی ماں ہے

اور وہ لڑکی اس کی بیٹی نہی بہو ہے

مطلب جس لڑکی کو میں ڈھونڈ رہا تھا وہ وجدان کی بیوی ہے

انٹر سٹنگ ویری انٹر سٹنگ"

جانتا تھا تم غضب ڈھاو گئ اس کی کچھ دن پہلے کی کھینچی پکچر پر نظریں گھاڑے وہ مخاطب تھا

وجدان شاہ تم سے پہلے وہ لڑکی میری تھی تو حق بھی اس پر میرا ہے

آخر اس کا باپ حیات خان میرا دوست تھا

ماضی۔۔۔۔"

ملک اور لمظ کے والد میں کالج کے زمانے سے گہری دوستی تھی

ملک الٹے سیدھے کاموں میں ملوث تھا کالج میں غیر قانونی کاموں میں ایک بار اس کا نام انتظامیہ تک پہنچ چکا تھا اور ملک کو کالج سے سٹک اوف کر دیا تھا

لیکن حیات خان جو اپنے آبائ گاوں گئے تھے وہ اس بات سے انجان تھے اور وہاں ہی ان کی ملاقات لمظ کی والدہ سے ہوئ تھی جو اپنی کسی خالہ کی طرف آئیں تھیں

دونوں کی سرسری ملاقات گاوں کے کسی باغ میں ہوئ تھی

زری گاوں کتنا پیارا ہوتا ہے ایک پیس فل انوائرمنٹ صلہ خوشی سے بتا رہی تھی

وہ آم کے درخت ہیں نہ

ہاں وہ صلہ کو حیران ہوتے دیکھ مسکراتے بتا رہی تھی

وہ چلتے چلتے ان سے علیحدہ ہو گئ تھی اور باغ کی سمت چل دی جہاں اسے آم کے درخت نظر آ رہے تھے

اب وہ اس باغ کی حدود میں داخل ہو چکی تھی

واو آج میں خود اپنے ہاتھوں سے آم توڑوں گی وہ خوش ہوتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زری صلہ کہاں ہے

امی یہی تھی

وہ دونوں پریشان ہو چکیں تھیں لیکن صلہ انہیں نظر نہی آئ

وہیں رک جاو ہلنا بھی مت چورنی"

صلہ کی آنکھیں خوف سے کھل گئیں جو آم توڑنے کے چکر میں اچھل رہی تھی

دیکھیں میں میں چور نہی۔۔۔"

وہ خوفزدہ ہوتے بولی

تو پھر کون ہو حیات نے مسکراتے اس کے خوف سے پڑتے سپید چہرے کو دیکھتے کہا تھا جو ان کے باغ میں کھڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں یہ آم توڑنے آئی تھی پلیز مجھے لینے دیں میں بس ایک لوں گیں بھائی اور چلی جاوں گیں صلہ نے معصومیت سے کہا

بھائی واہ اس معصومیت پر کون قربان نہ جائے سامنے کھڑی پندرہ سولہ سال کی لڑکی کو دیکھتے کہا جو بلیک شلوار قمیض پر ریڈ دوپٹہ سر پر اوڑھے اپنے لہجے اور چہرے سے معصومیت کے ریکارڈ توڑ رہی تھی

کیا سوچ رہے ہیں بھائی آپ یہ پیسے لے لیں پر مجھے ہاتھ سے توڑنا ہے آم پلیز سوچ میں ڈوپے دیکھ گرے آنکھوں والے لڑکے سے کہا جو اس کے پورے چہرے میں سے اسے اٹریکٹ کر رہی تھیں

ایک شرط پر پہلے مجھے بھائی کہنا بند کرو اور بتاو کہاں سے ہو تم"

وہ اب قریب آیا تھا

اوکے میں آپ کو بھائی نہی کہوں گیں پر مجھے توڑنے دیں نہ پلیز

حیات حیران ہوا وہ تو ایک ہی رٹ لگائے تھی

توڑو اسے او فردی"

جب وہ پھر سے اچھلنے کا کام جاری کر رہی تھی

جسے دیکھتے ہسی آئ

رکو میں توڑ دیتا ہوں" پھر خود توڑ کر دیا

اوئے تھینکیو تو بولو"

وہ جو آم لیتے خوشی سے جا رہی تھی اس کے راستے میں حائل ہوئے

تھینکیو بھائ" کھلکلاتے کہتے وہ بھاگی

جب وہ اس کے پیچھے ہوئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں گئیں خالہ اور زری وہ خوفزدہ ہوئ تھی جو اسے وہاں نظر نہی آئ جہاں سے وہ آئ تھی

آہستہ آہستہ شام ہو رہی تھی پر وہ اسے وہاں نہی ملیں

میں گھر کیسے جاوں گیں مجھے تو راستہ بھی نہی یاد آہ صلہ صدا کی بے وقوف رہنا ان کو تو پتہ بھی نہی تھا میں کہاں ہوں

روتے ارد گرد دیکھ رہی تھی وہ

اوئے تم رو کیوں رہی ہو"

اسی لڑکے کی آواز سن کر سرعت سے سر اٹھایا تھا

بھائ میں میں گھر کیسے جاوں مجھے راستہ نہی یاد روتے بتایا

اف یہ بھائ کہنا پہلے تو وہ چڑا تھا مگر کیوں سمجھ نہی آئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ تم پاگل کہاں تھی کتنا ڈھونڈا تمہیں

زری کی آواز سن کر جس میں جان آئ

زری وہ اس کے گلے لگے رو رہی تھی اور اس چکر میں ہاتھ میں پکڑے آم بھی پھینک چکی تھی

چلو گھر" اسے ساتھ لے کر وہ جا چکی تھی مگر وہ حسین نوجوان تو اس کی معصومیت کے سحر میں تھا

اور یہاں ہوئی تھی ان کی پہلی ملاقات جو ان کو اپنے سحر میں مبتلا کر چکی تھی

پھر اس کے بعد انہوں کافی ڈھونڈا تھا مگر وہ لڑکی شائد جا چکی تھی

اوماے ئے گوڈ فرسٹ ڈے اور میں لیٹ وہ تیز تیز چلتے بولی تھی

تمہیں پتہ صلہ انگلش کے نیو پروفیسر اتنے ہینڈسم ہیں اور ان کی گرے آنکھیں اور مسکراتے ہوئے گال پہ پڑتے ڈمپل کیا بتاوں وہ تعریفوں کے قصیدے پڑھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس کرو شودوں کی طرح کیوں تعریف کر رہی ہو" صلہ نے کوفت سے کہا

مے آئی کم ان سر"

اس آواز پر وہ شخص سرعت سے پلٹا تھا جیسے وہ پچھلے دو سال سے ڈھونڈ رہا تھا وہ یہاں ملے گی سوچ میں بھی نہی تھا

یہاں ہوئی دوسری ملاقات

صلہ نائس نیم"

تھینکیو سر"وہ مسکرائی تھی

تمہیں میں یاد نہی آیا

آپ مجھے نہی بھولے آخر آم توڑ کر دیے تھے بھائی

مسکراہٹ ضبط کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناو آئی ایم یور ٹمپریری پروفیسر ڈونٹ کال می بھائی غصہ آیا

مگر کیوں بھائی"

وہ اپنی پسندیدگی کا اظہار پورے چھ ماہ بعد کر چکے تھے جسے پہلے تو ایکسپٹ نہی کر رہی تھی مگر ان کی محبت کے آگے ہار چکی تھی وہ

اور جانتی تھی یہ ورڈ انہیں برا لگتا ہے

شادی کے لیے سب راضی ہو گئے تھے دونوں کے فیملیز سٹیٹس تو ایک جیسے تھے مگر حیات کی سوتیلی ماں کسی طور پر راضی نہی تھی جو اس کی شادی کسی صورت بھی باہر نہی کرنا چاہتی تھی بلکہ اپنی بھانجی سے کرنا چاہتی تھی تاکہ جائداد گھر ہی رہے مگر یہاں تو ان کا پلین مکمل طور پر ناکام ہو چکا تھا

اس چکر میں اکثر گھر کا ماحول خراب رہتا جس کی وجہ سے لمظ کی پیدائش سے پہلے ہی وہ صلہ کو لے کر اسلام آباد شفٹ ہو گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کو تو اس کی بہن صدف مل گئ تھی جو وہاں ہی رہتی تھی

مگر حیات اپنے رشتے داروں سے کافی دور ہو گئے تھے خاص کر ماں سے جن کی بدگمانیاں بڑھ گئیں تھیں اور ان کے والد کو بھی کافی دور کر دیا تھا حیات سے

مما کو بلکل تنگ نہی کرنا ڈول لہظ سے کہا جو صلہ کی گود میں تھی اور ہو بہو ان کی کوپی تھی سرخ و سفید رنگ ڈمپلز اور گرئے آنکھوں اور براون بال تک اپنے باپ جیسے تھے ہاں بس معصومیت اپنی ماں سے چرائی تھی

وہ یہاں دو جو بس کر رہے تھے لاء کی ڈگری کمپلیٹ ہونے کے بعد ابھی کچھ کوئی خاص کیس نہی آتے تھے اسی لیے وہ پراوئیٹ یونیورسٹی میں ایز آپروفیسر بھی تھے

میں آپ کے پاس امید سے آیا ہوں ہم زیادہ پیسے والا وکیل افورڈ نہی کر سکتے آپ کی بہت مہربانی ہو گی خاں صاحب اگر آپ ہماری زمین چھڑا وادیں تو جس پر وہ غیر قانونی طور پر قبضہ کیے ہے

وہ غریب انسان روتے بول رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ پریشان نہی ہوں میں آپ کی مدد کروں گا

کون ہے وہ وکیل وہ کافی رعب سے بولا تھا جو سارے ایویڈنس اس کے خلاف جمع کروا چکا تھا

ملک صاحب کوئی خان ہے "

گھر کا ایڈریس میں خود ملوں گا اور دیکھوں تو کس کی اتنی جرات میرے خلاف کیس کرنے کی "ملک تفاخر سے بولا تھا

یہ براونی ہے "اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

جو براونی کی جگہ جلا ہوا کیک زیادہ لگ رہا تھا

خان آپ مزاق اڑا رہے ہیں میرا "صلہ نے منہ بنایا تھا جس نے بہت محنت سے وہ بنایا کم اور جلایا زیادہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی میری جان آپ کا شوہر یہ مجال کر سکتا ہے "صلہ کو اپنی گود میں کینچھ کر بٹھایا تھا

خان "

ہم وہ جو اس میں مصروف تھے پوچھا

اپنی آنکھیں اور یہ ڈمپل مجھے دے دیں صلہ نے آنکھوں اور ڈمپل کو چھونے کے بعد کہا

میری جان آپ کے ہی ہیں یہ "وہ حیران ہوئے اکثر ہی وہ یہ فضول ضد کرتی

نہی نہ مجھے یہاں چاہیے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کیا

سرجری کرالیں ہم میری جان پھر یہ میں آپ کو ڈونیٹ کر دوں گا" چھت پھاڑ قہقہ لگاتے اسے شرمندہ کیا تھا

خان آپ میرا مزاق اڑاتے ہیں" خفگی سے گود سے اٹھنے کی کوشش کرتے کہا

ابھی وہ مزید کہتے جب دروازہ نوک ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوہو اب اس ٹائم کون ڈسٹرب کرنے آگیا بدمزہ ہوتے کہا

خان کی معصوم جان یہی رہو باقی رومینس ٹوبی کنٹینیو سرخ گال چومتے وہ جا چکے تھے

جبکہ وہ ابھی بھی ان کی محبت کے سحر میں تھی اور لمظ کے پاس چلیں گئیں جو نیند میں تھی

حیات تم"

دونوں شوک تھے

رحمان واٹ آپلیزینٹ سرپرائز خان بھی خوش ہوا تھا پرانے دوست کو دروازے پر دیکھ کر دونوں بغلگیر ہوئے تھے

تو تم اس سلسلے میں آئے ہو دیکھو رحمان وہ غریب لوگ ہیں میں نے کیس سٹڈی کیا ہے اور وہ پراپرٹی الیگلی طور پر تمہارے پاس ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم دوست کے لیے یہ کیس نہی چھوڑو گے ملک غصے میں آیا تھا

دیکھو ملک تم غلط ہو سو سوری میں کچھ نہی کر سکتا صاف منع کیا تھا

تم جانتے نہی ہو مجھے ابھی حیات خان تم پنگہ کس سے لے رہے ہو وہ زمین مجھے اشد چاہیے سمجھے اور تم باز رہو اس معاملے سے ورنہ مجبورا میں ہماری دوستی بھول جاوں گا

تو تم مجھے دھمکی دے رہے ہو ملک رحمان چاہے تم جتنے مرضی بڑے سیاسی انسان یا غنڈے ہو مجھے فرق نہی پڑتا سمجھے "

بابا "

بابا کی جان مما کے پاس جاو بابا آرہے ہیں اندر"

لمظ کو بچکارا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک کی نظر تو بھٹک بھٹک کر اس بچی کیطرف جا رہی تھی جو محظ تین یا چار سال کی گلابی سی بچی تھی براون بال گرے آنکھیں نجانے کیوں وہ اس کی حوس میں مبتلا ہو رہا تھا ایک چمک تھی جو اس کا جوان روپ بھی اپنی آنکھوں میں سوچ رہا تھا

نو بابا پاس "جب وہ بات کا انکار کرتے خان کی گود میں چڑھ چکی تھی

بابا کا پیارا بچہ اس کے گال چومتے گود میں اٹھایا تھا

ملک میرے خیال سے تمہیں جانا چاہیے کیونکہ میں تمہاری مدد نہی کرنے والا واضع انکار کرتے وہ اسے باہر کا راستہ دکھا چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک تیش کھا تا رہ گیا تھا اور یہ انکار کسی صورت قبول نہی تھا

دھندلی سی وہ رات یاد آئی تھی جب وہ اس بچی کو وہاں سے لینے گیا تھا

مگر اس سے پہلے وہاں سے کوئی عورت اسے لے گئی تھی

اور وہ عورت وجدان شاہ کی ماں تھی ملک کے اپنے مقاصد ناکام ہو گئے تھے

لیکن وہ نہی جان پایا تھا وہ اسے کہاں لے گئیں ہیں اور نہ کبھی جان پایا تھا

اس کے دماغ میں پلینگ ضرور چل رہی ہے کوئی

ریلنگ سے ٹیک لگاتے سیگرٹ کا دھواں اڑاتے پر سوچ کہا

مطلب"

مراد حیران ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار ملک چپ بیٹھنے والا نہی ہے اپنی انسلٹ کے بعد کچھ تو کرے گا تم ایم جے کسی طرح پتہ لگواو

وجدان اگر میں اس رات لمحہ کو لینے نہ جاتی تو کوئی تھا وہاں جو اس کی تاک میں تھا

ایک سیکنڈ میں یہ کیسے بھول گیا وہ لمظ کو کیسے جانتا ہے ماں کی باتیں وجدان کے دماغ میں گردش کی تھیں

لمظ کے والدین کا حادثہ نہی یعنی پری پلین ڈیتھ لیکن اس سب کا کیا کنیکشن ہے آپس میں کیا ملک کی خالہ لوگوں سے رشتے داری تھی کوئ پھر وہ کیسے جانتا ہے

کیا سوچ رہے ہو مراد نے سوچوں میں مبتلا دیکھ پوچھا"

کچھ نہی تم بس ملک پر نظر رکھو

میری جان میرا بس چلے تو تمہیں اپنے علاوہ کسی کے سامنے نہ آنے دوں خیالوں میں اس کا چہرہ تھا

تم میرے بہت خاص بندے ہو اب سب تم پر ہے اس ایم جے پر تو مجھے رتی برابر بھروسہ نہی

ملک صاحب آپ کو نراش نہی کروں گا بے فکر رہیں"

تسلی آمیز لہجے میں کہا تھا۔

ابھی کچھ نہی کرنا وہ ہمارے ہر عمل سے واقف ہے ابھی زرا ماحول ٹھنڈا ہو لینے دو پھر اس سے سود سمیت بدلہ لینا ہے "

ملک نے تنزیہ قہقہ لگایا تھا

جی ملک صاحب جیسے آپ کی مرضی میں تو آپ کے حکم کا پابند ہوں"

ملک کی ہاں میں ہاں ملائی تھی

الیکشنز کی وجہ سے وہ کافی لیٹ ہو جاتی تھی اب بھی نو بج چکے تھے روڈ پر کافی گاڑیاں ٹریفک کا پتہ دے رہی تھیں سڑک کے کنارے چلتے وہ گاڑی کے انتظار میں تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے مس مریم آپ آئیں میں ڈراپ کر دوں آپ کو

آفس کے سینیر نے اسے اوفر کی

یک دم وہ چونکی اس بندے سے آوازار تھی وہ

جو آفس میں بھی کوئ موقع نہی چھوڑتا تھا اس سے فلرٹ کرنے کا

نو تھینکس سر میں چلی جاوں گیں"

منصوعی مسکراہٹ سجاتے انکار کیا

بیٹھ جائیں مس مریم میں آپ کو ڈراپ کر دوں گا نو پرابلم وہ بضد تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ www.kitabnagri.com آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

آئی ویل مینج سر"

اب کے کوفت سے انکار کیا تھا احسان لینا وہ بھی ایسے بندے سے جس کی نظریں اسے اپنے وجود میں گھڑتی محسوس ہو رہیں تھیں اسے کسی صورت منظور نہی تھا ایک تکلیف سی ہوئ تھی کیوں سکون سے نہی جینے دیتے یہ مرد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے یہ منظر دیکھ کر کوئ بری طرح جل بھن رہا تھا

جب فل رفتار سے کوئ گاڑی اس کے قریب آئ پھر اس کے نزدیک ترین بریک لگائ تھی گاڑی کے مسلسل بجتے ہارن سے مجبورا اسے گاڑی میں بیٹھے شخص کو دیکھا تھا

بیٹھو اندر"

شیشہ نیچے کرتے تحکمانہ لہجہ استعمال کیا

دوسرا بندہ حیرت سے یہ منظر دیکھ رہا تھا

چلیں سر میں آپ کے ساتھ جاوں گیں"فوری سامنے موجود شخص کو دیکھ پینترا بدلا

شیور"سر نے خوش ہوتے مریم کے لیے فرنٹ ڈور کھولا جو موقع کی تلاش میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد اس کی ہٹ دھرمی سے کلستے باہر نکلا

اور کینچھ کر اسے اندر بٹھاتے دروازہ بند کیا

مسٹر راستہ وہ ہے تم جاسکتے ہو ہاتھ سے سامنے اشارہ کرتے اس منہ کھولے شخص سے چباتے کہا پھرتی سے اپنی جگہ بیٹھتے لوک کی تھی

واٹ دا ہیل"

دروازہ کھینچتے وہ ہلکان ہوئی غصہ میں ناک پھلائے مراد کو اچھی لگی وہ

وہ سمجھ نہی پارہا تھا وہ کیوں کر رہا ہے یہ سب

لوک ہے بے بی ڈونٹ ویسٹ یور انرجی"

مراد نے اس کی کوشش دیکھتے کہا

میں تمہاری بے بی نہی ہوں سمجھے اور کیا پرابلم ہے تمہیں کیوں جونک کی طرح چمٹ گئے ہو وہ غصے سے پھنکاری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اتنی دیر کیوں لگائی ٹائم دیکھا یہ ٹائم ہے تمہارے گھر جانے کا اور کون تھا وہ شخص

اس کی بات اگنور کرتے ماتھے پر ان گنت بل لاتے گاڑی سٹارٹ کرتے پوچھا

ایکسکیوزمی کیا تم میرے باپ ہو یا بھائی ہو نہی نہ تو تمہیں جواب دہ نہی ہوں میں اور کیا حرکت تھی یہ وہ چیخی

کتنی انسلٹ فیل کی تھی کیا سوچتے ہوں گے سر وہ سوچ رہی تھی

شوہر بھی کہہ سکتی تھی خیر چلو خاموش رہو اب ورنہ مجبورا مجھے کچھ ایسا کرنا پڑے گا جو تمہیں تو بہت ناگوار گزرے گا پر مجھے بہت مزہ دے گا

تیکھے لہجے میں معنی خیز جواب دیا

بے شرم پولیس والے اتارو مجھے مریم اس کی بکواس اور اسے مسلسل ڈرائیو کرتے دیکھ چیخی تھی

لیکن مراد اگنور کرتے ڈرائیو کر رہا تھا جیسے کوئی فرق نہ پڑ رہا ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں سمجھ نہی آ رہی سٹرینگ پہ دھرا ہاتھ غصے سے کینچھا تھا

مراد نے بامشکل سٹرینگ پر قابو پایا تھا

کیا چاہ رہی ہو تم گاڑی روکتے اس کی طرف خشمگین نگاہوں سے سے دیکھتے رخ کیا

ا۔۔اتارو مجھے"

اس کی نظروں کی تپش گاڑی میں اس کے ساتھ خوف سا محسوس ہوا

اب اگر کوئ الٹی سیدھی حرکت کی نہ تو چلتی گاڑی سے نیچے پھینک دوں گا سمجھی وان کرتے گاڑی سٹارٹ کی

چیختے چلاتے تھک ہار کر وہ سیٹ سے ٹیک لگا چکی تھی مراد مسکرایہ تھا

یہی رو کو پلیز" اپنی گلی سے کافی پیچھے رکنے کو کہا وہ نہی چاہتی تھی جہاں اس کی جوب کے متعلق اتنی باتیں ہوتیں ہیں مزید ایک بات کا اضافہ ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد سمجھ چکا تھا

وہ اترتی جب اس کا ہاتھ کینچھا جس سے بروقت اس کے سینے پر ہاتھ رکھا ورنہ وہ اس کے ساتھ لگتی

مریم کا سانس اٹکا

کیا تکلیف ہے" وہ منتشر ہوتی دھڑکنوں سے چیخی تھی اس کی حرکت سے

تم تکلیف ہو میری "گھمبیر لہجے میں کہا

ماتھے پر تیوری چڑھائے حیرت سے اس کی بات سمجھنے کی کوشش میں تھی

مریم عورت کے لیے قیمتی چیز اس کی عزت ہوتی ہے گلے میں پٹہ تو جانور کے بھی ہوتا ہے اسے پٹہ نہی سر کی زینت بناو یقین مانو مزید خوبصورت لگو گی"

گلہ میں لپٹے سٹولر کی طرف اشارہ کرتے وہ اسے بہت کچھ باور کرا چکا تھا

وہ اسے دیکھ رہا تھا جو گرین پرنٹڈ شورٹ قمیض اور پلازو میں گلاسس لگائے میک اپ سے پاک چہرے میں جوڑے میں بندھے بالوں میں تھی پہلی دفعہ وہ اسے لڑکیوں والی ڈریسنگ میں دیکھ رہا تھا

مریم کو اس کی بات ہمیشہ کی طرح اچھی لگنے کی بجائے بری ہی لگی تھی

اس کے ہلتے گلابی ہونٹ دیکھ کر وہ ہوش میں آیا

میرا ہاتھ "دانت پیستے اس کی سخت گرفت میں ہاتھ چھڑوانے سے قاصر تھی وہ اس شخص کے رعب جمانے کی عادت بلکل پسند نہی تھی

ڈرتے ہوئے تم بھیگی بلی لگتی ہو"

مراد نے مسکراتے اس کے کان کے قریب کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم سے ڈرتی ہے میری جوتی"

کلستے وہ گلی کی اندر کی جانب تیزی سے بڑھی تھی

جبکہ وہ اس کی بات پر بالوں میں ہاتھ پھیر تا رہ گیا تھا

بے بی تمہارا دماغ جلدی درست نہی ہونے والا کچھ تو کرنا پڑے گا"

بڑبڑاتے اپنی ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی تھی اور تب تک نہی ہلا تھا جب تک وہ نظروں سے اوجھل نہی ہوئی تھی

آڈیٹوریم کے عقبی حصے میں وہ اپنی باتوں میں مصروف تھی جب اپنی کلاس فیلو کی آواز سے پلٹی

لمظ تمہیں سر حیدر بلا رہے ہیں"

مجھے "وہ حیران ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے آفس کے باہر وہ شال درست کر رہی تھی اور سانس خارج کرتے اندر بڑھی

مے آئے کمینگ"

یس "بغیر پلٹے کہا

بیٹھیں چیئر کی طرف اشارہ کیا

وہ جھجکتے بیٹھی تھی

آپ کے لیے ایک کام ہے"

وہی مخصوص پولائیٹ لہجہ جس سے وہ خار کھاتی تھی اور سب اسے پروفیسر کے اس سے پولائٹ لہجے سے چڑاتے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس کہاں کی سیر "

وہ اس کی چیئر پر جھکتے بولا"

یہ کیا آپ آپ پیچھے ہوں

اسے خوف محسوس ہوا تھا جو زرا سا بھی ہلتی تو اس کا سر اس کی تھوڑی سے مس ہوتا۔۔۔

ڈر لگ رہا ہے وہ مزید جھکا۔۔۔

آپ آپ کو وہ چھوڑے گا نہی دور رہیں مجھ سے وہ وجدان سے خوفزدہ ہوئ جسے اگر پتہ چلتا تو اس کے ساتھ لمحہ کا قتل بھی پکا تھا۔۔

کون؟؟؟؟؟ وہ پیچھے ہوا

جلن کا احساس ہوا کس کا حوالہ دے رہی تھی وہ"

آپ۔۔۔کام۔۔۔کام بتائیں"

شال کا سرا مضبوطی سے پکڑے وہ بس جانا چاہتی تھی اس کی معنی خیز نظروں سے کہیں دور"

جائیں"خود پر قابو پایا تھا

ہاں"وہ حیران ہوئ تھی اور فوری سے باہر نکلی

کیاہو الفظ کیا کہا از ایوری تھنگ اوکے "عزہ نے اسے جنجھلائے دیکھا

عزہ مجھے وہ شخص برا لگتا ہے اس کی نظریں وہ عجیب ہے لفظ عجیب کشمکش میں تھی

وجدان کو کال کرنے کے لیے وہ قدرے سائیڈ پر تھی لیکن اسے لگ رہا تھا وہ کسی کی نظروں کے حصار میں ہے

فون کان سے لگائے یک دم ارد گرد دیکھا مگر چند ایک سٹوڈنٹ کے علاوہ کوئ نہی تھا

کہاں گم ہو"

فون سے آتی اس کی بھاری آواز کی طرف متوجہ ہوئ

ک۔۔ کہی نہی وہ خوفزدہ ہوئ

کچھ چھپا رہی ہو لفظ از ایوری تھنگ اوکے "وجدان نے جاننا چاہا تھا

پلیز جلدی آجائیں"اس کی بات بدلتے کہا

یونی سے باہر نہی نکلنا دو منٹ میں تمہارے پاس ہوں گا "

جی"وہ محظ یہی کہہ پائی تھی

فائل بند کی تھی اور چابی لیتے وہ اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی سے نکلتے بغیر اس سے نظریں ملائے وہ اندر جا چکی تھی

وجدان کی پر سوچ نظروں نے اس کی خاموشی کا پیچھا کیا تھا

گاڑی گیراج میں کھڑی کرتے اندر کی طرف بڑھا

کیا کر رہی تھی تم وہاں؟؟؟؟

وہ چونکی واشروم سے نکلتے اسے اپنے روم میں دیکھ کر

شفاف نم چہرے اور گردن سے ٹپکتے پانی کے قطرے دور سے اسے نظر آرہے تھے

کہ۔۔۔کہاں وجدان

اس کو دیکھا جو ٹانگ پر ٹانگ جمائے اس کے روم میں صوفے پر بیٹھا سیگریٹ پی رہا تھا"

سیگریٹ کی سمیل شدید ناگوار گزری تھی

اپنے وجود پر نظروں کی تپش سے وہ بیڈ سے پڑا دوپٹہ اوڑھتی جب وہ قریب محسوس ہوا جو اسے اپنی طرف کینچھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ"وہ کراہی جو اس کے براون بال جوڑے سے آزاد کرتے آہستہ سے مٹھی میں جھکڑ چکا تھا"

جب سامنے میں ہوں تو تمہاری سوچیں کہاں مرکوز ہیں مائے لو"

اس کے براون بال مٹھی میں جھکڑے اپنے سینے سے لگاتے سرگوشی نما انداز میں کہا۔

سگریٹ اور پرفیوم کی ملی جلی خوشبو سے لمظ کا سر چکرایا تھا

کیا کر رہی تھی تم پروفیسر کے آفس میں"

وجدان کی سرد آواز سے لمظ کی سانس اٹکی تھی وہ کیسے جانتا تھا جان ہوا ہوئی

اسا۔۔۔اسائنمنٹ۔۔ک۔۔کی بات کرنی تھی بے وجہ اس کے خوف سے جھوٹ بولا

بامشکل وہ اس کی قربت میں جواب دے پائی تھی

تنہا آفس میں جا کر"

وجد۔۔۔وجدان۔۔۔"

شرٹ کا فرنٹ بٹن کھلتا محسوس ہوا

پلیز۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی اگلی حرکت سے آنکھیں سختی سے بند کرتے اس کی بلیک شرٹ کا کالر زور سے پکڑے روکا تھا "

وہ نہی سمجھ پا رہی تھی وہ غصے میں ہے یا کس موڈ میں گاڑی میں تو وہ پر سکون تھا پھر یہ اس کا ہر انداز نیا لگتا

نیکسٹ ٹائم مجھ سے جھوٹ بولتے بی کیر فل ڈارلنگ "

سخت قسم کی جسارت کر کے وہ اسے چھوڑتے پیچھے ہوا

آئی ہیٹ یو "

خفت سے سرخ پڑتے رخ موڑے اپنی بے ترتیب دھڑکنیں درست کیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور حیران تھی اس صورتحال سے پہلے وہ پروفیسر پھر وجدان وہ کچھ نہی سمجھ پا رہی تھی اسے کیسے پتہ چلا

اس کا رویہ زہر لگا تھا لمز نے آنسوؤں پر بند باندھے غصے میں ہاتھ میں موجود اس کی دی ہوئی رنگ زور سے کینچھی تھی جو پچھلے ہفتے اسے جان سے پیاری تھی

نہی اترے گی" وجدان کی دوبارہ آواز سے وہ پلٹی

بے بسی سے آنسو ٹپ ٹپ بہے تھے

یو ڈونٹ لو می مم۔۔۔مجھے ٹارچر۔۔۔"

ششش "اس کی بات کاٹتے وارننگ دی

اور ہاتھ کی انگلی کو چوما تھا جسے وہ سرخ کر چکی تھی

تمہیں پتہ بھی ہے تمہارے پاس کچھ بھی تمہارا نہی ہے پوری کی پوری تم میری ہو بے وجہ میری آنکھوں پر ظلم نہی ڈھایا کرو"

آنسو صاف کرتے اسے خود میں بھینچا جانتا تھا وہ اس رویے سے خوفزدہ ہو گی مگر ضروری تھا یہ اسی لیے وہیں تھا وہ

تم ڈسٹرب تھی اس بات سے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا بتاو "

اس کے بال سہلائے تھے

میں۔۔۔میں خود نہی گئ بلایا تھا اس نے اس کی سخت گرفت میں اٹکتے بتایا تو کیا یہ جھوٹ بولنے کی سزا دی تھی اس کے سینے سے لگے سوچا تھا

وجدان کا سرد تاثر ابھرا تھا

کسی کے کہنے پہ بھی تم کہی بھی نہی جاو گی سمجھ رہی ہو نہ میری جان میری ہر بات کو سیریس لیا کرو ورنہ"

لمظ کو لگ رہا تھا آج پھر سے دھمکا رہا ہے وہ

دل چاہا تھا اور زور سے روئے پر وہ یہ کر کے مزید اس کی کوئ بھی شدت افورڈ نہی کر سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو صاف کرتے اس کے ماتھے پر اپنے تشنہ لب رکھے تھے

وہ جا چکا تھا

برے ہو تم ڈانٹ کر پیار کرتے ہو ما تھا، گردن اور ہاتھ رگڑا تھا

ایک پرسنٹ جو مجھے آپ سے پیار ہوا تھا نہ وجدان وہ بھی ختم"

اس کا لمس مٹاتے خود کو باور کرا رہی تھی وہ جو کے ناممکن تھا

اتنی صبح کہاں"

وہ نماز پڑھنے کے بعد لاونج میں تھیں جب وجدان کو تیار دیکھ کہی جاتے دیکھا

کام ہے آجاوں گا

کام بتاو بھی اپنی ماں کو "

باپ کی آواز سے قدم تھمے وہ نہی جانتا تھا وہ بھی وہیں بیٹھے ہیں

یار ڈیڈ بدلہ لیں گے آپ کی بیوی کو ہینڈل کرنا دنیا کا بہت مشکل ترین کام ہے رحم کریں معصوم بیٹے پر وجدان قریب ہوتے کندھے پر ہاتھ پھیلاتے کہا

ہاں رہ گئے تم معصوم" دانت پیسے

کیا باتیں ہو رہیں ہیں صدف نے کان لگانے کی کوشش کی تھی

کچھ نہی موم سیاست کا ٹوپک ڈسکس کر رہے ہیں کیوں ڈیڈ

وجدان نے دکھتی رگ پر ہاتھ رکھتے تائید چاہی

ایک تو یہ سیاست میرے بیٹے کو بھی پھسالیا"

دیکھا اسی لیے میں نے کوئٹ کر دی وجدان نے پھر سے ان کے کان میں کہا جو غصے سے دیکھ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا آج جانا ضروری ہے کیا بہن کا اتنا اہم دن ہے"

صدف نے پھر سے باتوں میں مصروف دیکھ کر کہا

وانیہ کی انگیجمنٹ اور نکاح تھا آج جو شادی سے پندرہ دن پہلے رکھ لیا تھا اس کے سسرال والے چاہتے تھے کوئی رسم ہو جائے لیحذا سب نے ملکر انگیجمینٹ کے ساتھ نکاح کا ڈیسائیڈ کر لیا تھا

موم جلدی آجاوں گا اچھا میں نکلتا ہوں

کچھ کھا تو لو ناشتے کے بغیر جاو گے "وہ فوری اٹھیں تھیں

نہی لیٹ ہوں باہر سے کچھ کھالوں گا"

اچھا خیریت سے جاو دعائیں دیتے اسے رخصت کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ناشتہ ان کے روم میں لے کر آئ

گرینی آپ ٹھیک ہیں ناشتے پر بھی نہی آئ

مریم نے انہیں بستر پر لیٹے دیکھ فکر مندی سے پوچھا وہ صبح جلدی اٹھ جاتی تھیں

ہاں بس تم جا رہی ہو وہ اٹھنے کی کوشش میں تھیں

آپ کو تو بخار ہے گرینی لیٹی رہیں میں نہی جا رہی"

اٹھنے کی کوشش میں ان کے بخار سے تپتے ہاتھ سے فوری پریشان ہوتے ان کے سرہانے بیٹھی تھی

مجھے کیوں نہی بتایا چلیں ہم ڈاکٹر کے پاس چلیں فکر سے کہا

نہی میں ٹھیک ہوں مریم تم پریشان نہی ہو

کہاں ٹھیک ہیں میں نہی جا رہی بیگ پھینکتے وہ پاس آئی آنسو باہر آنے کو تھے وہ کیسے بے خبر رہی ان کی حالت سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا پریشان تو نہی ہو اسے اپنے ساتھ لگایا تھا

میں چائے گرم کر کے لائی ٹھنڈی چائے لے کر وہ باہر چلی گئی تھی

دوائی کھا کر وہ سو چکیں تھیں مگر خود پریشان تھی وہ

فون کی رنگ سے ارتکاز ٹوٹا

کون"

کیسی ہو

فون کان سے ہٹائے دانت کچکچائے

بے بی آج میوٹ پہ ہے"

"مراد کی شوخ آواز پھر سے ابھری

پلیز میں پریشان ہوں دماغ نہی خراب کرو کھٹاک سے فون بند کیا

اسے کیا ہوا مراد کو ہضم نہی ہوا

ٹھیک پندرہ منٹ بعد دروازہ نوک ہوا تھا

دروازہ کھولتے حیرت اور صدمے سے منہ کھل گیا اسے سامنے دیکھ کر

واٹ آپلیزینٹ سرپرائز تم گھر تھی چلو گرینی کے بہانے تم سے بھی مل لوں گا اسے سائیڈ پر کرتے مزے سے اندر آیا

کیوں آئے ہو"بری طرح چیخی تھی

تمیز تو نہی ہے ویسے گھر آئے مہمان سے ایسے بات کرتے ہیں

صوفے پر بیٹھتے اس کے تیکھے نقوش دل میں اتارے

تم ویلے ترین انسان پولیس سٹیشن میں تمہیں کوئی کام وام نہی ہے تمہیں جو آوارالڑکوں کی طرح لڑکیوں کے گھروں میں یوں پھرتے ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بات میری نائٹ شفٹ ہے اور شرافت تو دیکھو تم میری میں لڑکیوں نہی صرف تمہارے گھر وہ بھی صرف دوسری دفعہ آیا ہوں چلو اب چائے کوفی کا انتظام کرو

اس کا غصہ سے بھرا سرخ چہرہ دیکھتے کہا

زہر نہ لے آوں"سامنے والے صوفے پر بیٹھی تھی وہ

آپ کے ہاتھوں سے زہر بھی کھالیں گے اس کی آہستہ سی بات پر بائیں آنکھ دباتے جواب دیا

فلرٹی بے شرم"مریم نے دانت پیسے

گرینی کہاں ہیں نظریں ارد گرد گھماتے پوچھا

Kitab Nagri

سو رہیں ہیں وہ اور اب اپنا شور بند کرو اور جاو یہاں سے بے مروتی کی انتہا کی

کیا رٹ لگائی ہے جاو جاو نہی جا رہا میں کرو جو کرنا ہے

ارے مراد کیسے ہو تم بیٹا"

گرینی باہر کیوں آئیں ہیں وہ سہارے دینے فوری قریب گئ تھی

آپ ٹھیک نہی تو چلیں میں آپ کو ہو سپیٹل لے کر چلوں

نہی بیٹا مریم بھی بضد تھی تھوڑا سا بخار تھا بس اب میں ٹھیک ہوں

چلیں بہتر"

مریم اس کی فرمانبرداری سے کڑھ رہی تھی

گرینی میں تو آپ سے ملنے آیا تھا یہ مجھے نکال رہی تھی"

معصومیت کی انتہا کی

مریم "گرینی نے گھورا

وہ کوفت سے منظر سے غائب ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اسے پسند کرتے ہو"

وہ جو کیچن کی ونڈو سے اسے دیکھنے میں مصروف تھا چونکا ان کی بات پر

بتاو چپ دیکھ کر پوچھا

نہی شائد ہاں چوری پکڑے جانے پر وہ شرمندہ ہوا

سیدھی بات کرو اگر کرتے ہو تو پھر طریقے سے رشتہ لے کر آو "

گرینی نے سنجیدگی سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا واقعی "خوشگوار حیرت ہوئی تھی دل کے جزبات تو پچھلی ملاقات کے بعد ویسے ہی بدلے تھے اس کے لیے

آج شام ریڈی رہنا"

کیوں تمہارا ولیمہ ہے مریم نے کوفت سے کیچن میں اسے سر پر سوار دیکھتے کہا

وہ تو تمہارے ساتھ ہو گا نہ "اس کے کان میں سرگوشی کی

اس کی گرم سانسیں کندھے اور کان پر محسوس کرتے پل بھر کے لیے ہاتھ تھما تھا جب وہ غصے سے پلٹی

تم تم لائن مار رہے ہو مجھ پر اور یہ کیا ہے پیچھے ہو ہاتھ سے اسے پیچھے دھکہ دیا

لائن نہی رشتہ مانگ رہا ہوں تمہارا"

سنجیدگی سے کہا اس کے چہرے پر کہیں بھی اسے مزاق کی رمق دکھائی نہی دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دفعہ ہو جاو مرا دمیں تمہارا منہ توڑ دوں گیں "شدید غصے میں کہا زچ آچکی تھی وہ اس سے

شام سات بجے تک ڈھنگ کی لڑکیوں والی ڈریسنگ کرتے ریڈی رہنا گرینی سے پرمیشن لے لی ہے میں نے سمجھی

کچھ ضروری لوگوں سے ملوانا ہے تمہیں

کندھا جان بوجھ کر اس ٹکراتے اسے آڈر دیتے وہ جا چکا تھا

میری جوتی جاتی ہے تمہارے ساتھ وہ کلستی رہی"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

ڈرائیو کرتے مسلسل اسے لگ رہا تھا کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے

اپنا وہم سمجھا تھا

ابھی وہ سائیڈ کٹ لیتا جب وہی وائٹ گاڑی اپنے پیچھے دیکھی وجدان کا شک اب یقین میں بدلہ تھا

ہونٹوں پر مسکراہٹ آتے روٹ چینج کرتے اسے اپنے جال میں ٹریپ کیا

وہ بندہ پریشان ہوا تھا جو اسے فولو کر رہا تھا

جو اسے کافی کھپا چکا تھا

سنسان راستے پر لاتے وہ گاڑی کی سپیڈ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حد درجے تک سلو کر چکا تھا

وہ بندہ کوفت میں مبتلا ہوا اس کی اتنی سلو سپیڈ سے تھک ہار کر وہ اپنی گاڑی آگے لے جانے لگا جب یک دم اس کی گاڑی ریورس ہوتے اس کے آگے رکی تھی

گاڑی میں بیھٹے شخص کا سانس اٹکا جب وہ گاڑی سے اترا

اس سے پہلے کے وہ بیک کرتا اس کا ارادہ بھانپتے وہ براون جیکٹ سے پسٹل نکالتے اس کے ٹائر پر فائر کر چکا تھا

اس شخص کو خوف محسوس ہوا

نکل باہر "فرنٹ ڈور کھولتے کہا

ڈونٹ "اس کا گن نکالتا ہاتھ پھرتی سے پکڑے باہر کینچھا

سیکسٹی سیکنڈ یعنی ایک منٹ ہے تمہارے پاس کس کے کہنے پر تم پچھلے پندرہ دنوں سے مجھے فولو کر رہے ہو وجدان نے گن اس کی کنپٹی پر رکھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں میں نہی فولو "خوف سرائیت کیے تھا وہ کتنے دن سے موقع کی تلاش میں تھا مگر وہ جانتا ہے کہ وہ اسے فولو کر رہا تھا

ur one minute is over

فائر اس کی بازو میں کیا تھا

آہ درد سے چیخ گونجی خون تیزی سے بہہ رہا تھا

کیا خیال ہے "ابرو اچکاتے گن ری لوڈ کی تھی

ملک رحمان نے کہا تھا تمہیں شوٹ کر کے ڈرانے کو پلیز مجھے مت مارنا وہ فوری منت پر اترا تھا

جب فائر اس کی دوسری بازو میں کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک مجھے ڈرائے گا تنزیہ مسکراہٹ آئی تھی

اسے کہنا پنگے لینے سے باز آجائے کیوں اس کی بوڑھی ہڈیوں میں سکون نہی ہے ورنہ اس بار وجدان شاہ کے ہاتھوں ضائع ہو جائے گا آئندہ مجھے نظر نہی آوورنہ اشارہ اس کی ٹانگوں کی طرف کیا

اس کا گال تھپتھپاتے وہ اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

جبکہ وہ وہی تکلیف سے کراہ رہا تھا

کہاں ہو تم"

آدھے گھنٹے میں گھر ہوں گا ڈیڈ مجھے پتہ ہے آپ مجھے ڈانٹنے کے بہانے ڈھونڈھتے ہیں اسی لیے آپ سے پہلے سارا انتظام کروادیا ہے سو ہائیپر نہی ہوں مسکراتے کہا

جب کہ وہ جو اس کی کلاس لینا چاہتے تھے خاموش ہو گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائی فائی کلاس کے لوگ سب انوائیٹ تھے

فنکشن فارم ہاوس میں ارینج تھا

واووانی آپی آپ پیاری لگ رہیں ہیں لمظ نے دل سے تعریف کی جو اسے وائٹ قیمتی ڈریس میں تیار ہوتے دیکھ رہی تھی

لمظ تم ابھی بھی تیار نہی ہوئ جلدی کرو بیٹا صدف نے اسے جھڑکا"

میں بس ہو رہی ہوں چینج کرنے کے لیے فوری اٹھی وہ

روم میں آتے وہ اپنا لیا ڈریس نکال رہی تھی جب فون رنگ ہوا

فون ہاتھ میں لیتے دل اتنی زور سے دھڑکا تھا کہ ابھی باہر نکل آئے گا وہ اس کے پاس موجود نہی تھا پر پھر بھی لگ رہا تھا وہ پاس ہے

فون اس کے ہاتھ میں چیختے بند ہو چکا تھا پر نہی ریسیو کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب اس کا میسج موصول ہوا

مجھے مجبور نہی کیا کرو کے تمہارے ساتھ برا پیش آوں تمہاری چھوٹی سی جان مجھے ہینڈل نہی کر سکتی پھر"

ٹیکسٹ پڑھتے ہی نارمل ٹمپریچر میں بھی اسکی بات سمجھتے ماتھے پر پسینہ آیا تھا جب اس کا اگلا ٹیکسٹ آیا

جو ڈریس میں نے گفٹ کیا تھا وہ آج پہنو گی خود سے سلیکٹ کیا ہوا ڈریس واپس رکھو آدھے گھنٹے تک میں واپس آ رہا ہوں اور غلطی سے بھی میرے علاوہ کسی کے ساتھ جانے کی کوشش بھی نہ کرنا لمظ وجدان شاہ ورنہ سزا کے لیے تیار رہنا پھر"

اس کی حالت اس ٹیکس کے بعد سوچتے وجدان کے ہونٹ مسکرائے تھے فون ڈیش بورڈ پر رکھتے سپیڈ تیز کی تھی

کانپتے ہاتھ سے فون رکھا اور وہ ڈریس واپس رکھا اور وہ ڈریس لیا تھا جو اس نے برتھڈے گفٹ کیا تھا کوئی شک نہی تھا کے وہ اس کی نازک جان سیکنڈ میں بے جان کرنے میں ماہر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مرر میں خود کو دیکھا

نیوی بلیو کلر میں نیٹ کی پاوں کو چھوتی فراک جس کے بازو بھی نیٹ کے ہی تھے فرنٹ اور بیک گلہ کافی ڈیپ تھا فراک میں اس کے سراپے کی ساری دلکشیاں نمایاں تھیں

اسے خود شرم آئی تھی ہمیشہ سے وہ کھلے شرٹس اور کرتے ہی استعمال کرتی تھی پر یہ ڈریس شائد فٹنگ میں تھا

بیٹا چینج نہی کیا ابھی تک باقی لفظ تو اسے دیکھتے بول ہی نہی پائیں تھیں

یہ کب لیا تھا ڈریس مما صدقے یہ میری بیٹی ہے تمہیں تو میک اپ کی بھی ضرورت نہیٔ بات بدلتے وہ حیران ہوئیں تھیں میک اپ سے پاک اس کے تیکھے نقوش اور اس کے خوبصورت وجود کو دیکھ کر

مما نہی کریں مجھے شرم آرہی

وہ جھنپی ان کی بات پر اور فوری ان کے ساتھ لگی تھی

میرا بچہ میں روم میں ہی بھیج دیتی ہوں بیوٹیشن کو وہ یہی تمہیں تیار کر دے گی اور جلدی ہو جانا بیٹا سو اچھ ہو چکے ہیں جلدی جانا ہے

جی مما" بولتے ہی ایک آدھ میچنگ جیولری نکال رہی تھی

آ گئے ہو تم جلدی تیار ہو جاو اب میزبان ہی لیٹ ہیں یہاں تو اسے لاونج میں دیکھتے تنزیہ کہا

دو منٹ بس آپ لوگ نکلیں میں وہاں پہنچ جاوں گا

واو میم رئیلی آپ بہت پیاری لگ رہیں ہیں تیار کرتے بیوٹیشن نے دل سے تعریف کی

خود کو دیکھ رہی تھی جوڑے میں بندھے براون بال جن میں سے چند ایک لٹیں باہر تھیں لائنر اور مسکارے سے بوجھل گرے آنکھیں ہائی لائٹ کیے گلابی گال اور ڈریس کی مناسبت سے لائٹ سی لپسٹک وہ مکمل تیار تھی

تم تیار نہی ہوئی"

آپ خود چل کر کیوں آئیں ہیں تبعیت خراب ہے مجھے بلا لیتیں

وہ جو فون پر بزی تھی ان کے اپنے روم میں آنے سے اٹھ کر بیٹھی

تیار کیوں نہی ہوئی تم جواب دو

مجھے کہیں جانا تھا کیا انجان بنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم مراد آرہا ہے میں نے اسے پرمیشن دی ہے تم تیار ہو اس کے ساتھ جانا ہے تمہیں فیصلہ سنایا

لیکن مجھے نہی جانا اس چپڑ گنجو کے ساتھ کہی بھی آپ آپ ریسٹ کریں آپ کی تبعیت نہی ٹھیک"

اس کو لقب سے نوازتے بات بدلی تھی

دو منٹ میں تیار ہو سمجھی خود جہاں مرضی جاتی ہو آج میں اگر کہہ رہی ہوں تو تمہارے نخرے نہی ختم ہو رہے غصے سے کہا تھا

وہ جو رشتے کی بات سنتے ان کی منتیں کر کے گرینی کو تسلی کرائی تھی کے وہ اس کا خیال رکھے گا اور اپنے ماں باپ سے اسے ملوانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرینی آپ کو کیا ہو گیا ہے یار اس کی وجہ سے غصہ کیوں ہو رہیں ہیں

تم تیار ہو رہی ہو یا نہی سیدھا جواب دو

نہی"جواب دیتے آرام سے لیٹی تھی وہ

ٹھیک ہے پھر مریم کل سے تم باہر قدم بھی نہی رکھو گی اگر تم نے میری بات نہ مانی تو وہ اٹھتے بولیں

چلو جی کیا مصیبت ہے یہ"

ہیلز پہنے کے لیے وہ صوفے پر بیٹھی سٹرپ بند کرنے کی تگ ودود میں تھی

روم میں موجود لڑکی جب کسی کے اشارے سے باہر چلی گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دروازے میں کھڑا ہی اس کی ہر ادا ملاحظہ کر رہا تھا اپنے اور اس کے درمیان موجود دو قدم کا فاصلہ سب سے بڑا دشمن لگا تھا

لمظ چلو بیٹا

دروازے کے پار صدف کی آواز سنتے جی مما بولتے ہی وہ اٹھی تھی کہ وجدان کو اپنے روم میں دیکھتے اپنی پوزیشن کا خیال آیا جھکی تھی وہ اس کی نظروں کی تپش سے سیدھے ہوتے فوری جو کاوچ پر دوپٹہ رکھا تھا وہ اوڑھا نہی لپیٹا تھا

یا اللہ ہمت دے ورنہ میں اس بندے کی نظروں سے ہی مر جاوں گی جو تاوہی چھوڑتے لڑکھڑاتے قدم سے وہ کسی طرح صدف کا سہارا لینا چاہتی تھی

وجدان نے مسکراہٹ روکی اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر اس کے ہوش اڑانے کے لیے وہ سارے ہتھیاروں سے لیس تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ آ بھی جاو باہر"

دروازہ کھولنا چاہا تھا جب اپنی گردن سے دوپٹہ سرکتا محسوس ہوا وہی دروازے پر ہی ہاتھ تھم چکا تھا

وجد۔۔۔"

میرے ساتھ چلا کی لگاو گی موم سے کہو کے تم تیار نہی ہوئی ابھی اور میرے ساتھ جاو گی کان پر اس کا سلگتا لمس محسوس کرتے رہے سہے اوسان بھی خطا ہو چکے تھے

میں۔۔میں کیسے پلی۔۔۔پلیز

ٹوٹے پھوٹے لفظ اور اس کے ہونٹ گردن پر محسوس ہوتے بس لگا تھا گر جائے گی وہ

بیٹا کیا ہے دروزہ کیوں نہی کھول رہی لیٹ ہیں ہم

وہ پورا اس پر جھکا تھا لو کڈ پر سے ہاٹھ ہٹاتے

لمظ نے رخ موڑتے کانپتے ہاتھوں سے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے روکا تھا

سٹیپ آسائیڈ پلی۔۔پلیز۔۔۔"

بے بسی سے کہا تھا

یو میک می کریزی رائٹ ناو"

اس کا دوپٹہ ہٹاتے سرگوشی کی

مم۔۔۔ مما میں۔۔۔۔ میں۔۔۔ وجد

اگلے عمل پر وہ اس کے گلے لگ چکی تھی جب اس کے ہونٹ اپنی بیوٹی بون پر محسوس ہوئے تھے

کہو ورنہ یہاں سے" بہکتے لہجے میں اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی تھی

آنکھیں زور سے میچتے اس کی شرٹ دونوں مٹھیوں میں جکھڑے ہمت باندھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ جواب تو دے دو کیا کر رہی ہو تم

مما میں تیار نہی ہوں ابھی وجد۔۔ وجد ان کے ساتھ آوں گیں آپ جائیں

روانی میں بولتے دل چاہا تھا زمین پھٹے اور اس میں سما جائے جو اس کے سہارے کھڑی تھی

اچھا چلو پہلے بول دیتی پتہ نہی کیا کر رہی تھی

جب محسوس ہوا کے وہ باہر نہی ہیں

میری جان میرے اتنے سے عمل سے یہ حال ہے آگے کیا ہو گا تمہارا "

اپنے کان میں اس کی کی گئی سرگوشی اس کی بات کا مطلب سمجھتے لمظ کی زبان تالو سے چپک چکی تھی جو بس اس کے سینے سے لگی تھی

نہی جانا چلو پھر آج" اسے ہلتے نہ دیکھ بات ادھوری چھوڑ دو قدم کے فاصلے پر ہوا تھا اور اگلا عمل لمظ کو لگا آج وہ مر جائے گی بس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ۔۔ کہاں ج۔۔ جا رہے آپ۔۔ پلی۔۔ پلیز

جو اسے گود میں اٹھا چکا تھا

وجد۔۔۔وجدان می۔۔میں مر جاوں گیں نہ کریں

اس کے سینے میں منہ دیتے آنسوں پر ضبط کرتے ٹوٹے پھوٹے لفظ استعمال کیے شرم حیا غصہ سب کچھ اس وقت اس بندے پر تھا جسے کوئ خیال نہی تھا

باہر کوئ نہی تھا سب جا چکے تھے

اپنے روم میں لا کر اسے نیچے اتارا تھا

ہ۔۔ہم۔۔۔یہ۔۔یہاں۔۔۔کیوں آئے۔۔کیا کر رہے پلیز نہ کریں وجدان روہانسی ہوئ تھی

اسے دروازہ لوکڈ کرتے دیکھ وہ بھاگنے کی جگہ ڈھونڈ رہی تھی

تیاری کرو او میری شاور لے کر آرہا ہوں تب تک میری کبرڈ سے آج کے لیے ڈریس نکالو میرا جلدی

آرڈر دیتے وہ واش روم میں جا چکا تھا

وہ وہی اپنی جگہ سکڑی سمٹی کھڑی تھی

جب دس منٹ بعد باہر آتے اسے ویسے ہی دیکھا

نہ۔۔۔ نہی۔۔ پلی۔۔۔ پلیز وجدان

دونوں آنکھیں زور سے بند کیں تھیں جو شرٹ لیس تھا اور اب اسے اپنے قریب بڑھتے دیکھا

ایسی حرکتیں کیوں کرتی ہو میں بندہ بشر ہوں یار بہک سکتا ہوں پھر پچھتاو گی تم"

اس کی دونوں آنکھوں پر باری باری جھکا تھا وہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیڈ پر بیٹھتے ایک آنسو کا قطرہ بہا تھا

جو اسے اپنے سحر میں چھوڑتے بلیو شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا

وجدان پھر قریب گیا تھا وہ بس اب چپ تھی لفظ ختم تھے اپنی حالت نہی سمجھ پا رہی تھی

ڈریسنگ پر اسے بٹھایا کف لنکس بند کرتے بالوں میں کومب کرتے اسے دیکھا جو نظریں جھکائے پتہ نہی کیا تلاش کر رہی تھی

سپرے کرو" پرفیوم تھمایا تھا اسے

وجد۔۔۔ منع کرنا چاہا

جلدی کرو مزید قریب گیا تھا

ڈرتے فوری اس کے کف اور گردن کے پاس کیا تھا

میری آنکھوں میں تو دیکھو"

اس کا جھکا چہرہ اوپر اٹھایا تھا اس کے دانتوں تلے دبائے لب اپنے انگھوٹھے سے آزاد کرائے تھے

کیا تمہیں میرا قریب آنا اچھا نہی لگتا بتاو"

اس کے آنسو دیکھتے کہا

بتاو"نرمی سے صاف کیے تھے

مم۔۔مجھے نہی پتہ مم۔۔۔ مما کیا سوچیں گیں"شدت سے روئ کے آنکھیں سرخ کر چکی تھی وہ

کیا سوچیں گیں" دونوں ہاتھ ڈریسنگ پر دائیں بائیں رکھتے وجدان نے مسکراہٹ روکی تھی

تمہیں برا لگتا ٹھیک ہے میں قریب نہی آوں گا تمہارے

وجدان دور ہونے لگا تھا جب ہاتھ پکڑا

آئ ڈونٹ نو پلیز سوری میں۔۔۔میں نہی سمجھ پاتی مجھے کیا ہو جاتا

روتے اعتراف کیا تھا

وہ پلٹا اسے خود میں سمیٹا تھا ڈھیروں پیار آیا تھا اس پر

رو کر میری زیادہ اٹینشنز چاہتی ہو تم"

اس کے بالوں کو چومتے کہا جواب پر سکون سی اس کے ساتھ لگی تھی

گاڑی سے اترتے اس کی بلیو نفیس شال درست کی تھی جس سے اس کے بازو اور فراک کی اگلی اور پچھلی دونوں سائیڈ کور تھیں

پرفیکٹ "

اس کے ماتھے پر لب رکھتے کہا وہ حیرت سے بس اسے تک رہی تھی

اپنی سائیڈ سے نکلتے اس کی سائیڈ کا دروازہ کھولتے اپنی چوڑی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلائی تھی ایک پل اسے دیکھا جو بلیو شرٹ پر گرے جیکٹ پہنے ہلکی سی بئیرڈ اور مردانہ وجاہت سے اس وقت پوری طرح اس کے حواسوں پر چھایا تھا

آئی نو میں بہت ہینڈسم لگ رہا ہوں پر تمہارا یوں دیکھنا نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے اس کے کان کی لو لبوں سے چھوتے کہا

وہ اس کی بات اور عمل سے ہوش میں آئی تھی اور فوری جھکی نظروں سے ہاتھ تھاما

جدید طرز کے بنے پورے فارم ہاوس کو لائٹنگ اور خوبصورت وائٹ اور ریڈ روزز سے سجایا تھا

فارم ہاوس میں اینٹر ہوتے کافی لوگوں کی ستائشی نظریں تھیں دونوں پر نکاح کے بعد یہ پہلا فنکشن تھا جو وہ اس کے ساتھ یوں اٹینڈ کر رہی تھی سب کی نظریں خود پر مرکوز پا کر وہ جھجکی تھی جب اس کے ہاتھ کا نرم دباو اپنے ہاتھ پر محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

صدف نے انٹرنس سے دونوں کی نظر اتاری تھی بلاشبہ وہ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہاں بنے سٹیج پر گئے تھے دونوں جب وجدان وانیہ کے ہونے والے شوہر طحہ سے ملا تھا

سالے صاحب مولوی صاحب کو کافی انتظار کرایا ہے آپ نے"

جتایا کہ وہ اس کے انتظار میں تھے

وجدان نے صرف مسکرانے پر اکتفا کیا

وہ اندر روم میں بیٹھی وانیہ سے ملنے گیا تھا

جلدی نہی آ گئے آپ دونوں وانیہ نے بھی مسکراتے نفیس سا تنز کیا

لمظ نے لیٹ کیا میں تو کب سے ریڈی تھا "

اسے ساتھ لگاتے سارا ملبہ اس پر ڈالا

میں نے نہی کیا آپی انہوں نے میرا میک اپ خراب کیا تھا وہ روہانسی ہوئ

جبکہ اس کی بات پر صدف اور وانیہ نے معنی خیز نظر سے وجدان کو دیکھا جو اس کی بات پر خجل سا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ٹائم بعد دونوں کا نکاح وجدان کی موجودگی میں ہوا

ایجاب و قبول کے بعد وہ سب سے مل کر رو رہی تھی یہ ٹائم ہی ایسا ہوتا ہے

بس کرو وانی میری ساری نئی شرٹ خراب کر رہی ہو یار اور ویسے بھی ابھی تو پندرہ دن کے لیے مزید جان کھانے کے لیے تم یہی ہوں وجدان نے اسے ساتھ لگائے کہا

بھائی میں جان کھاتی "روتے ہوئے چڑی

تو اور کیا یار سکون ہو گا "ارادہ اس کا موڈ بحال کرنے کا تھا

بھائی وہ آنسوں کی آمیزیش میں چیخی

اچھا اچھا سوری یار اب میک اپ نہی خراب کرو مزاق کر رہا ہوں

جبکہ صدف اور وانیہ روتے ہوئے بھی مسکرائیں

کچھ ٹائم بعد اسے طحہ کے ساتھ رنگ سر منی کے لیے سٹیج پر بٹھایا تھا

وہ پیر پٹختے باہر آئی تھی جہاں وہ اس کا گاڑی میں ویٹ کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہائے چشمش"

وہ گاڑی سے ٹیک لگائے اس کے ویٹ میں تھا

چپ ہی رہنا مجھے بلانے کی کوشش بھی نہ کرنا ورنہ تمہارا سر پھاڑ دوں گیں فل غصے میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے کہا

مراد نے مسکراہٹ ضبط کرتے اس کا جائزہ لیا وہ میک اپ میں بس ہونٹوں سے ملتی جلتی لپسٹک میں بلیک گولڈن کام والے شورٹ کرتے کیپری اور نیٹ کے گولڈن دوپٹے سے الجھی سی تھی جبکہ لمبے سیدھے بال کمر پر لاپرواہ کھلے تھے گندمی رنگت لمبے قد سے وہ اسے اپنی طرف مائل کر رہی تھی

اور خود وہ بلیک ڈنر ڈریس میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو"

وہاں پہنچتے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا

بے بی بہیو لائک آ کپل یار میرے پاس پاٹنر نہی تھا اسی لیے تمہیں کہا"

اس کے ساتھ چلتے اسے سمجھایا

جسٹ شٹ یور ماوتھ گرینی کو کیا پٹیاں پڑھائیں ہیں تم نے جو وہ ایک انجان پر بھروسہ کر رہیں ہیں

اس کی بکواس ضبط کرتے اچھنبے سے پوچھا

اب اللہ کا دیا سب کچھ ہے ماشااللہ سے عزت'شکل،سیرت اور دولت وہ الگ بات ہے کبھی غرور نہی کیا ان کو اور کیا چاہیے تھا بھروسے کے لیے۔۔"

اپنی تعریفوں کے پل باندھتے اس کے ساتھ اندر داخل ہوتے دانتوں کی باقاعدہ نمائش کرتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے کہاں آئے ہیں ہم دانت پیستے پوچھا یہ تو پوچھا ہی نہی تھا

ہاں وہ میرے دوست پلس بھائی کی بہن پلس میری بہن کا نکاح ہے آج "

جبکہ اس کے اتنے لمبے تعارف پر جی بھر کر کڑھی

لیکن اندر داخل ہوتے سب سے پہلے سامنے کھڑے شخص پر نظر پڑھتے مزید کلس کہ رہ گئ تھی

بہت پیارے لگ رہے ہو دونوں آج مجھے بہو والی فیلنگ محسوس ہوئ ہے وہ مسکراتے اسے ساتھ لگاتے بولی

وہ اس کی موجودگی میں شرمائ تھی

اسے صدف کے پاس چھوڑتے وہ مڑنے لگا تھا جب اس کی بے باک بات سے ایک بار پھر وہ سرخ پڑی تھی

اپنی جان آپ کے حوالے کر رہا ہوں زرا نظر لگنے سے بچایئے گا"

اسے نظروں کے حصار میں لیتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جاو تم نہی لگنے دیتی" مسکراتے اس کے چپت رسید کی

وہ اس پر ایک نظر ڈالتے لوگوں کے ہجوم میں غائب ہوا تھا

ہم ٹھیک ہے ہر بندے کا آئیڈی کارڈ چیک کرنا ہے کسی کو بھی بغیر چیکنگ کے اندر نہی آنے دینا جو بھی مشکوک لگے مجھے انفورم کرنا اوکے

ایئر پیس پر وہ ہائلی سیکیورٹی بندوں کی ٹیم کو بول رہا تھا جو چاروں طرف ہائیر تھے

کال کاٹتے سامنے موجود لوگوں کو دیکھا

ٹائم مل گیا تمہیں آنے کا

مراد اس کا تنز سمجھ گیا تھا جبکہ مریم کو اپنا آپ بے معنی لگا

اوہو بن بلائے مہمان بھی آئیں ہیں خیر مس رپوٹر کیسی ہیں"

وجدان نے آگ لگانے کے بعد مہمان نوازی کی

مجھے پتہ ہوتا نہ یہ تمہارے گھر کا فنکشن ہے تو خدا کی قسم کبھی نہی آتی"

دانت پیستے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر اب تو تم منہ اٹھا کر آ گئی ہو وہ بھی گفٹ کے بغیر "

وجدان نے مزید تپایا

گفٹ تمہیں کیوں دوں تمہارا نکاح تھا"

وہ بھی دو بدو غصے سے بولی

بس کرو یار مراد صدمے میں تھا

لمظ وجدان بھائی کہاں ہیں

وجدان کی کسی کزن نے نے اس کے کان کے قریب پوچھا جو اس کے ساتھ سٹیج پر تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پتہ نہی آپی یہی ہوں گے اس نے کنی کترائی

معصوم لڑکی اپنے شوہر پر نظر رکھا کرو اس کے قریب ہوتے پتے کی بات بتائی

کیوں آپی وہ حیران ہوئی

بدھو وہ سامنے دیکھو کیسے اس لمبی لڑکی کے ساتھ ہس ہس کے باتیں کر رہے

اس کی نظر پڑی تو حیرت اور غصہ دونوں آیا وہ دور سے بھی اس کی مسکراہٹ دیکھ سکتی تھی

جا دیکھ رہی ہو نہ اسے منظر دکھاتے کہا

مجھے تو سزا دیتے ہیں ابھی بتاتی ہوں پر میں کیسے اٹھتے وہ دوبارہ ڈرتے بیٹھی تھی

نہی لمظ بی بریو وہ اٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ کہاں جا رہی ہو بیٹا اور یہ وجدان کہاں ہے تم دونوں بیٹھو فوٹو شوٹ ہونا ہے

مما میں میں زرا واش روم جانا دو منٹ "

آپ کے بیٹے کی تبعیت تو درست کروں دانت پیسے جیسے دانتوں کے نیچے وہ لڑکی ہو

اچھا دھیان سے جانا اشارہ اس کی لمبی فراک پر شال اور ہائی ہیلز کی طرف تھا

جی جی بے فکر رہیں

ویسے نائس ڈریس نیا لیا ہے" وہ اپنے پیچھے محسوس ہوتی میٹھی سی خوشبو کو کچھ سوچتے بولا تھا

وجدان کی بات پر اس کا غصے سے برا حال ہوا اس کی طرف ان دونوں کی پشت تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نائس ڈریس بڑے آئے اور تو چڑیل رک زرا بتاتی ہوں

جان آپ یہاں کیا کر رہے ہیں میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہوں"

وجدان کے ساتھ کھڑے ہوتے ہمت کرتے اس کی بازو میں ہاتھ ڈالتے متوجہ کیا

جبکہ وجدان کو اس کی بات اور حرکت دونوں نے متوجہ ہی نہی بلکہ ضرورت سے زیادہ اچھے ری ایکشن نے اچھا خاصہ جھٹکا دیا

وہ ساری دنیا کی خوشیاں ایک طرف

واللہ اس کا مجھے جان کہہ کر مخاطب کرنا

مریم اسی لڑکی کو دیکھ کر حیرت سے باہر تب نکلی جب مراد کا طرز مخاطب سنا

کیسی ہیں بھابھی "مودب انداز میں پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں مراد بھای لونگ ٹائم ہاں کہاں ہوتے آجکل"

وہ جس پوزیشن میں کھڑی تھی بامشکل مراد سے کونفنڈنٹلی بات کرنے کی سعی میں تھی

لیکن وجدان تو اپنی بازو میں موجود اس کی نازک بازو دیکھ رہا تھا ایک جاندار مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا تھا

سوری مجھے آپ کا نام نہی پتہ پر عینک والی باجی کھانا ضرور کھا کے جایئے گا" چلے وجدان

وجدان اور مراد نے بامشکل اپنا قہقہہ ضبط کیا تھا

ناو پلیز ا کیسکیوز اس"

بولتے ہی ایک تیکھی نظر مریم پر ڈالی خاصہ غصہ اس دن والا بھی تھا اور آج تو اور بری لگی

بھابھی ہوا زشی "

باقی سب باتیں بھول کر وہ تو اسی یونی والی چھوٹی سی پیاری لڑکی کو دیکھ رہی تھی جو بامشکل ہیل کے بعد بھی وجدان کے کندھے سے نیچے آتی تھی

دی ون اینڈ اونلی سڑیل بد تمیز وجدان شاہ کا عشق اس کی بیوی پلس کزن لمظ وجدان شاہ۔۔۔ "

جبکہ اس کے اتنے لمبے وجدان کی تعریفوں والے تعارف میں بیوی والی بات پر وہ چونکی حیران ہوئی اور خاصی شرمندہ ہوئی اور یہ شرمندگی اس دن کی اپنی باتوں پر ہوئی تھی

ک۔۔۔کیا کیوں دیکھ رہے ایسے"

جھجکتے فوری بازو نکالتے پوچھا

لمحہ مجھے فیل ہوا سپارکنگ ہو رہی ہے کہیں یونو جیسے بجلی کی تاریں جل رہیں ہوں"

اس کے قریب ہوتے رازداری سے کہا

میں ک۔۔کیوں جلوں"

بھوکلاتے وہ جلدی سے بولی

میں نے تو ایسا کچھ کہا نہی"وجدان نے مسکراہٹ ضبط کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔۔ مما بلا رہیں تھیں اس کی نظروں کی چمک اور چوری پکڑی جانے پر شرمندہ ہوتے وہ اب دور ہونے کی کوشش میں تھی

بسایا ہی نہی دل نے کسی کو بھی تمہارے علاوہ تم چاہو تو میری روح کی تلاشیاں لے سکتی ہو ڈارلنگ"

گھمبیر لہجے میں سرگوشی کرتے اس کے کندھے پر ہاتھ پھیلائے وہ سٹیج کی طرف بڑھا تھا

چلو تمہیں کسی سے ملواوں

مجھے گھر جانا ہے مراد پلیز اپنا آپ آکورڈ سا لگ رہا تھا گھٹن سی محسوس ہوئی تھی وجہ جاننے سے وہ قاصر تھی سامنے سٹیج پر نظر پڑی جہاں وجدان کو اس کی فیملی کے ساتھ دیکھا آج ایک علیحدہ اور پیارا انسان نظر آیا تھا پھر اسے دیکھا جو اس کی کسی بات پر مسکراتے شرما رہی تھی

پرفیکٹ کپل بے ساختہ اس کے ہونٹوں سے سرگوشی ہوئی

چلو تو اسے کینچھتے وہ سٹیج کی طرف لے کر گیا تھا اس کے پیر نٹس کسی وجہ سے نہی آپائے تھے وجدان کی فیملی سے اچھے تعلقات تھے اور وہ بے تکلف بھی تھا

سائیڈ سے گزرو نظر آرہانہ اس کی پشت کو اپنے ساتھ لگاتے سرد لہجے میں وہ سامنے والے سے مخاطب ہوا تھا

جبکہ لمظ ایک بار پھر سانس روکے کھڑی تھی

جی سوری"

طحہ کا بھائی خاصہ شرمندہ ہوا تھا جس کا گزرتے ہوئے لمظ سے کندھا مس ہوا تھا یا شائد اس نے جان بوجھ کر کیا تھا وہ سمجھ نہی سکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس جگہ سے اب تم نہی ہلو گی ٹھیک ہے اس کی الجھتی شال سہی کرتے وہ سٹیج سے اترا تھا

وہ اسی کے سحر میں تھی وہ جو اسے لاجواب کرنے کا ہنر رکھتا تھا

ارے مراد آو نہ بیٹا جب صدف نے اسے سٹیج پر بلایا تھا

کیسی ہیں آنٹی مسکراتے کہا

میں بلکل ٹھیک

کونگریچولیشنز وانیہ اینڈ طحہ مسکراتے دونوں کو مبارک باد دی

تھینکیو بھائی ویسے آپ تو عید کا چاند ہی ہو گئے ہو نظر ہی نہی آئے

جبکہ مریم کو پھر سے اپنا آپ ماحول میں مس فٹ لگا تھا

بیٹا آپ کون ہو صدف نے ہی اس بے چاری سے پوچھا

وجدان نہی تھا وہاں اور لمظ وانیہ کے ساتھ سیلفی لے رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی یہ میری اور وجدان کی بہت اچھی فرینڈ ہے تعارف تو اس کا کچھ کرانا تھا پر اپنی موت اپنے ہاتھوں نہی لانی تھی

مریم کا دل چاہا سر پھاڑ دے

لمظ کا ہاتھ پل بھر کے لیے رکا پر وجدان کی بات یاد کرتے لب مسکرائے اور وہ اسے اگنور کرتے پکچر کیپچر کرنے میں مصروف تھی

اسلام علیکم آنٹی "زبردستی کی مسکراہٹ لاتے کہا

واعلیکم اسلام بہت پیاری لگ رہی ہو آپ بیٹا صدف نے اپنی تبعیت کے مطابق پیار سے پوچھا

آپ کے آنے سے خوشی ہوئی آو جوائن کرو ہمیں خوشدلی سے کہا

جبکہ مراد وجدان کی فون کال سے وہاں سے جاچکا تھا اب اسے اکیلے اور ہی عجیب فیل ہو رہا تھا

کونگریچولیشنز اینڈ سوری میں کوئی گفٹ نہی لا پائی"

شرمندگی سے وانیہ سے کہا

اٹس اوکے آپ آئیں ہیں یہی کافی ہے وانیہ نے مسکراتے اس کی مشکل حل کی تھی

ایکسکیوزمی" جھجکتے سب کی توجہ پرے ہوتے اسے مخاطب کیا

جی"لمظ نے ماتھے پر تیوری چڑھائی

آئی ایم سوری سوئیٹ گرل مجھے نہی پتہ تھا وہ بد تمیز انسان تمہارا میر امطلب وجدان تمہارا شوہر ہے سو اس دن کے مس بی ہیو کے لیے سوری

وہ شرمندہ سی تھی

اٹس اوکے پر آپ نے بد تمیز کس خوشی میں بولا اسے بلکل اچھا نہی لگا تھا اگر وجدان یہاں ہوتا تو ضرور شوک ہو جاتا

جبکہ وہ اس کی بات پر خجل سی ہوئی لیکن جلد ہی مسکرائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہینڈل کر لیتی ہو اسے اس کی بات پر وہ لمحے میں سر تا پاوں سرخ ہوئی تھی

ج۔۔جی۔۔"

وہ بات کی نوعیت سمجھ نہی پائی

اس کے چہرے پر اس کے ذرا سے زکر سے بکھری قوس و قزاح کے رنگ دیکھ کر وہ خاصی چونکی تھی جو گلابی سے سرخ ہو چکی تھی بے ساختہ اسے لڑکی ہو کر اس پر پیار آیا تھا

میرا مطلب تھا کہ وہ ڈیزرو نہی کرتا تم اتنی پیاری انوسینٹ سی چھوٹی سی ہو اور اسے دیکھو سٹیج سے دور اسے مراد سے کچھ ڈسکس کرتے دیکھا

بلکل کوئی سڑیل سا بد تمیز روڈ شخص لگتا نہی یہ میرا پوائینٹ آف ویو ہے پیاری برا نہی منانا"

اس کے چہرے کے نقوش دیکھے جو اب بگھڑ رہے تھے

وہ اس کی برائیاں کر کے برا نہ منانے کو کہہ رہی تھی جو اسے کسی طور پر قبول نہی ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

don't judge a book by it's tittle or cover now please excuse"

اس لائن میں وہ اسے بہت کچھ باور کرا چکی تھی لیکن پھر بھی اس نے کندھے اچکانے پر اکتفا کیا کیونکہ اپنے آپ کو وہ کبھی بھی غلط نہی مانتی تھی

کسی کی چبھتی نظریں آج بھی محسوس ہوئیں وہ قدرے سائیڈ پر تھی بے ساختہ ڈر کر ارد گرد دیکھا تھا مگر لوگوں کے ہجوم میں وہ پھر اندازہ نہی کر پائی

دوپٹہ سنبھلاتے وہ ان تک پہنچی

غلطی سے میں تمہارے ساتھ آئیں ہوں اگر تمہیں فرصت مل جائے تو مجھے چھوڑ آو پھر اپنی فضول گفتگو جاری رکھ لینا"

دونوں کو دیکھتے کہا

ابھی "مراد نے منہ بنایا

واٹ یو مین ابھی گیارہ بجنے والے ہے لہذا چلو"

وہ الجھن کا شکار تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان چپ ہی تھا اور نظر لمظ پر ٹھہری جو ایک سائیڈ پر تنہا کھڑی کچھ سوچ رہی تھی

اوکے وجدان اجازت مراد نے اسے ملتے کہا

باقی کل وہاں تیرے فلیٹ میں ڈسکس کر لیں گے"

چل ٹھیک ہے اس کے ارادے ٹھیک نہی لگ رہے مجھے لگ رہا ہے تجھے گنجا کر دے گی وجدان نے کان کے قریب مسکراتے کہا

مریم خونخوار نظروں سے دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے مس مریم مجھے بہت خوشی ہوئی آپ نے ہماری محفل کو آکر گرہن لگایا

جاتے جاتے وجدان نے اسے پھر سے تپایا

وہ صرف ڈرٹی لک دیتے پیر پٹختے واک آوٹ کر گئی

صدف نے لمظ کا تعارف کچھ لوگوں سے کرایا تھا اور کھانے کے بعد پھر کچھ دیر فوٹو سیشن کا دور چلا

طحہ کی فیملی واپس جا چکی تھی

احمد وانیہ اور صدف بھی کچھ دیر پہلے جا چکے تھے جب کے لمظ بھی ان کے ساتھ جانا چاہتی تھی پر اس کے ہاتھ کے دباو سے وہ کراہ کے رہ گئ

وہ پھر اس کے قابو میں تھی

کب ج۔۔ جانا مم مجھے نیند آ رہی

وجد ان سے پوچھا جو فارم ہاوس کے لاونج میں قیمتی صوفے پر بیٹھا فون یوز کرتے اسے تنہائ میں کنفیوز کر رہا تھا

کم ہیر "فون رکھتے اسے اپنی طرف کینچا

وجد۔۔ "

اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

خاموش ماحول مہکتی فضا میں ہلکی سی سردی کا احساس تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسٹ فیل می بس میں اور تم

اس کے سرخ و سفید ہاتھ کی ابھری نیلی نسوں پر انگوٹھا پھیرا

"اس کے گرد لپٹی شال ہٹائی

وہ پھر سے اپنی بے قابو سینہ توڑ دھڑکنوں کو قابو کر رہی تھی اس شخص کا ہاتھ پکڑنا وہ برداشت نہی کر پاتی تھی کہاں اس کی اتنی قربت

وہ سیدھا ہوا تھا اس کی نظروں کی تپش سے وہ جھجکتے ہاتھ کی انگلیاں مسلسل چٹخا رہی تھی

اس کا سرد پڑتا ہاتھ اپنے گرم ہاتھ میں لے کر پر اسے پر سکون کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔مجھے نیند

اس کے ہونٹوں کو کان کے قریب محسوس کرتے باقی لفظ دم توڑ گئے تھے

میں نے تو دیکھا ہی نہی تھا تم کیسی لگ رہی ہو کچھ پل تو ادھار دے دو" اس کی سرگوشی سے نیند سے بے حال ہوتے بھی وہ سمٹی تھی

وجدان ایک ب۔۔بات پوچھوں آپ سے"

پوچھو"

وہ اس کے کندھے پر سر رکھے تھی جو اسے کافی پر سکون کر چکا تھا

وا۔۔وائے ڈویولومی"

کافی کانپتہ لہجہ تھا جو اسے محسوس ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نہی جان پائی ابھی بھی"اس کے بالوں کو مسلسل چوما تھا

ن۔۔نو آپ نے بتایا کب"

وہ حیران ہوئی جو اس کا ہاتھ اپنی انگلیوں میں الجھا رہا تھا

ب۔۔۔بتائیں دوبارہ ہمت کی

بتاتے ہوئے عمل بھی کروں گا برداشت کرلو گی" بال چہرے سے ہٹائے

اس کے جزبات سے مہکتے لہجے نے ہوائیاں اڑائیں

جو غلطی سے آج خود اس کے قریب ترین تھی

Wonderful is

My breath,

My life,

My love,

!!———but lamz wajdan sha u r my need to complete everything

شدت سے بولتے ہی اس کے بالوں میں ہاتھ پھسائے قریب کرتے وہ اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا

u r mine lamz'

وہ اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑے تھی

اس کی جیکٹ کے کارلر کو دو دفعہ خود سے دور کرنے کو کینچھا تھا جس سے وہ رکنے کی بجائے مزید اس میں شدت انڈیل رہا تھا

اپنی سانسیں اس کی سانسوں سے الجھائے رکھیں

کچھ ٹائم بعد اس کی حالت دیکھی جو غیر ہوتی حالت سے سانس بحال کر رہی تھی

فوری شرم سے دہرے ہوتے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا

آئیندہ کبھی نہی پوچھنا ورنہ تم میری شدت برداشت نہی کر سکو گی اور میں قابو نہی رکھ سکوں گا"

اس کے کان کی لو پر جھکتے کہا تھا

جبکہ وہ اس بات پر اس کی شرٹ پر مزید مضبوطی کر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بے ترتیب دھڑکنیں کر کے خود وہ اس کے سینے سے لگی سو بھی چکی تھی

صوفے سے ٹیک لگاتے آنکھیں موندیں اور خود کو پر سکون کرنا چاہا تھا

دور قسمت ضرور مسکرائی تھی شائد خوشیوں کے لمحے تھمنے والے تھے

کیمسٹری لیب میں وہ دونوں بندوں کو خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا

ہلنے کی بھی کوشش نہی کرنا

گن ان کی کمر پر رکھتے کہا تھا

جبکہ وہ دونوں خوفزدہ سے تھے

س۔۔سر آپ غلط

آپ کون ہو وہ تو اسے دیکھ کر سکتے میں تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ویڈیو دیکھ رہے ہو ان کی بات بکواس سمجھ کر نظر انداز کی

فون ان کے سامنے رکھتے وحشیانہ تشدد والی ویڈیو چلائی

جسے دیکھتے پسینہ ماتھا سے کنپٹی تک آیا شائد دونوں اتنے پختہ مجرم نہی تھے

جھوٹ تو بولنے کی کوشش بھی نہ کرنا سچ صرف سچ سننا مجھے ان میں سے ایک کے ہونٹ ہلتے دیکھ سرد لہجے میں دھمکایا

وہ وہ ہمیں نہی پتہ ہم نے اس شخص کو آج تک نہی دیکھا بس وہ ہمیں یہ سارا مال ڈیلیور کرنے کو بولتا اور ہم یونی کی سٹوڈنٹس کو ہوسٹل میں وارڈنز اور کچھ گرلز کی مدد سے انجام دیتے

ہم نہی جانتے وہ کون ہے

وہ بندے کی ہلنے کی کوشش بھی ناکام تھی جو کرسی پر بندھا تھا

اچھا تو تم نہی جانتے گریٹ" بولتے ہی ہاتھ اٹھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھپڑ اتنا زوردار تھا کے اسے اپنا جبڑا ہلتا محسوس ہوا ہونٹوں سے خون رسنا شروع ہو چکا تھا

تو بتا اب تو جانتا ہے اس بندے کو دوسرے کے بال کینچھے تھے جو لیب میں بے سود سا تھا جیسے دن میں بھی نشہ کیا ہو

یہاں فائر کر کے وہ کوئی رزق نہی لینا چاہتا تھا

بہت فرمانبردار ہو مطلب نہی منہ کھولنا ٹھیک ہے اب جو ہو گا وہ ایچ ٹو ایس او فور کرے گا"

لیب میں نظر آتی شیشی پر نظر ڈالتے وہ تنزیہ مسکراہٹ سے اٹھا

نہی پلیز وہ خوفزدہ ہوا تھا

جب وہ سلفیورک ایسڈ کی شیشی پاس لایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتاتا ہوں اسے دور کرو"

مجھے نام پتہ ہے بس اور کچھ نہی

بتا جلدی "شیشی کا ڈھکن کھولا

دور کروب۔۔بتاتا ہوں وہ خوفزدہ ہوتے اس کی ہر حرکت وسکنات دیکھ رہا تھا

زیان لغاری ہے "وہ پاکستان نہی ہوتا اکثر ہوتا اس کا ٹھکانہ ہمیں ایگزیکٹ نہی پتہ بس ہم اس کے لیے غیر قانونی کام کرتے نظریں اس پر مرکوز کیے جلدی سے کہا

کیا ملک رحمان کا بندہ ہے "کچھ سوچتے اٹھتے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی پتہ نہی پر یہاں اس کی دو تین انڈسٹریز ہیں شائد باقی ہمیں نہی پتہ پلیز چھوڑ دو اب ہمیں

چھوڑ دوں چلو چھوڑ دیتا ہوں"

وہ ہاتھ میں کچھ لیے پلٹا تھا

جس پر اسرار انداز سے اس نے کہا تھا وہ چاہ کے بھی خوش نہی ہو پائے تھے

اور اگلے ہی لمحے ان کی چیخیں گونجیں تھیں جو ایسڈ ان کے ہاتھوں پر ایسے پھینک رہا تھا جیسے ڈیٹول ہینڈ واش ہو

چیخوں کا گلا منہ پر ٹیپ لگا کر بری طرح گھونٹا تھا

سزا یاد رکھنا اب دوبارہ ان ہاتھوں سے تم غلط کام کرنے کی سوچ بھی نہی رکھو گے گڈ لک فور یور فیوچر"

چہرہ تھپھاتے وہاں لیب میں موجود ٹیپ کھولتے ہاتھ دھوتے منہ پر چھینٹے مارے تھے اور مہارت سے وہاں سے نکلتا چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں ہو میں نے تمہیں کہاں کہاں نہی ڈھونڈا وہ بیٹھتے بولی

کیوں تم مجھے کیوں ڈھونڈ رہی تھی "بک سائیڈ پر رکھی

مجھے فی پے کرنی آجا میرے ساتھ ایڈمن آفس عزہ نے پاس بیٹھے کہا

نہی تم چلی جاو مجھے نہی جانا گھر بھی پڑھنا محال ہے یہاں بھی"

وہ دوبارہ بک کی طرف متوجہ ہوئ

ویسے لمحظ تم اپنی بار بات تو نہی مانتی ہو یار وہ چڑتے غصہ ہوئ

یار وجدان غصہ ہوتے ہیں"

بولتے ہی اسے دیکھا جو معنی خیز نظروں سے دیکھ رہی تھی

کیا ہے" وہ جنجھلائ اس کی نظروں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت فرمانبردار ہو بھئ تم تو شوہر کی" ہاتھوں سے اشارے کیے

ہاں ہوں تو تمہیں کیا پرابلم انہیں اچھا نہی لگتا" وہ انگلی میں موجود رنگ سے چھیڑ چھاڑ کرتے بول رہی تھی

انہیں اچھا نہی لگتا واوا کیا کہنے محترمہ کے "وہ مزید ریکارڈ لگا رہی تھی

شٹ اپ اور اٹھو چلیں "سرخ چہرہ لیے فوری کہا وہ مزید اس کی باتیں نہی برداشت کر سکتی تھی

آج بھی کسی کی نظروں کے حصار میں تھی

لائبریری سے نکلتے وہ اس سے باتیں کرتی جا رہی تھی

ایکسکیوزمی !!!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی "وہ متوجہ ہوئی

آپ کی شال نیچے لگ رہی ہے

کہاں؟؟؟؟

وہ اٹھانے کے لیے پلٹی جب وہ شخص خود اٹھانے لگا تھا

ڈونٹ" انگلی اٹھاتے وارن کیا

جبکہ وہ غصے میں تھی جو ٹیچر ہونے کا فائدہ اٹھاتے کچھ زیادہ شوخا ہو رہا تھا

اس کی شال خود ٹھیک کرتے اس کے کان کے پاس سرد لہجے میں سرگوشی کی

مجھے لگتا ہے ہر وقت تمہارا خیال رکھتے رکھتے تم مجھے زن مرید بنا کے چھوڑو گی ڈارلنگ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ اس سرد آواز کو تو وہ ہزاروں میں پہچان لے تو کیا وہ اسے پہنچانے میں پھر سے غلطی پر تھی اسے ایک نظر دیکھا اور صدمے میں تھی اس کا لک بلکل چینج تھا گلا سس کے نیچے براون آنکھیں گھنی داڑھی بے ترتیب سیاہ بال

اس کا نرم لہجہ اس کا فکر کرنا یونیورسٹی دو منٹ میں آنا ہر وقت نظروں کے حصار محسوس ہونا

ہاں اسے کیسے پتہ وہ اس دن آفس میں گئی تھی

س۔۔سر حیدر۔۔۔۔نو۔۔۔۔وجد۔۔وجدان

اس کی پوری آنکھیں حیرت سے کھل گئیں

کہاں کھو گئی ہو چلیں یہ سر حیدر واقعی چھچھورے ٹائپ کے ہیں لمٹ تمہیں کمپلین کرنی چاہیے

عزہ نے اس کا دھیان بٹایا جو نجانے اس کے جانے کے بعد بھی کہاں کھوئی تھی

کمپلین آج اس بندے کی سزا میں خود طے کروں گیں

دانت پیستے خود سے عہد و پیمان کر رہی تھی

یہ آپ کے سٹوڈنٹس ہیں جانتے بھی ہیں آپ انہیں وہ سخت اور کڑے تیور سے استفار کر رہا تھا

سوری چیرمین اور پرنسپل سر جھکائے تھا

شاہ جی کے تعلقات ہیں ہم سے آپ ایسے بی ہیو نہی کریں

اور ئیلی "آپ میرے باپ کا حوالہ مجھے دیں گے واضع مزاق اڑایا

آپ کے والد ہیں وہ "چیرمین شرمندہ ہوا تھا

لیو دیٹ کیا آپ ڈاکومنٹس اٹیسٹیڈ نہی کرتے حیرت ہے مجھے ویسے

سر ایڈمنز کے خلاف نوٹس لیں گے جو فارمز ٹیسٹ کرتے ہیں

پلیز آپ اسے ریویل نہی کریں نیکسٹ خیال کریں گے یونیورسٹی کی بدنامی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ جھکے سر بولا تھا

ایکشن تو ہو گا اینڈ بی پر پیرا تنے بندوں میں وہ یہ زہر پھلا رہے آپ کی یونیورسٹی کے ہوسٹلز کی وارڈنز ملیں ہیں جانتے بھی ہیں

نشے پر لگا رہے ہیں وہ ینگ جنریشنز کو اور گرلز سب سے زیادہ ایڈکٹ ہیں اس کی یہ معمولی بات ہے آپ کے لیے

یہ لسٹ ہے ان بندوں کی چیک کریں پندرہ بندے انولوہیں آپ اسے معمولی سمجھ رہے ہیں

لسٹ ٹیبل پر پھینکی تھی

یہ سب فائر کریں ان کے ڈکومینٹس سارے کل تک کولیکٹ کریں اور مجھے چاہیے سمجھے آپ

غصے سے بولتے وہ جا چکا تھا

کیا چیز ہے یہ اس کے جاتے سانس بحال کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تیاری کیوں وہ حیرت میں ڈوبی تھی جہاں وہ اپنی تبعیت کی پروا کیے بغیر کیچن میں کچھ بنا رہی تھیں

جلدی نہا دھو کر تر و تازہ ہو شکل دیکھو کیسی منہوسوں جیسی ہوئی ہے اور بال تمہارے جیسے گھونسلہ ہو کوئی چمک

ہی نہی وہ انہیں ایسے چھوتے بول رہی تھی جیسے اچھوت ہو

گرینی کیا سین ہے یار بتائیں مجھے کیا چل رہا آپ کے دماغ میں اب وہ ہاتھ ہٹاتے بولیں

جاسوس کب سے بن گئ تم جو کہا وہ کرو تیار ہو اور منہ پر کچھ لگا بھی لینا ہمارے زمانے میں تو شکلوں پر اتنی رونق تھی

بس بس گرینی کھیتوں میں نہ پہنچ جائیں پتہ ہے آپ کے زمانے میں دیسی چیزیں استعمال ہوتی تھی بلا بلا

منہ بگھاڑتے کہا جو وہ ہمیشہ شروع کر لیتی تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارا رشتہ دیکھنے کے لیے کچھ لوگ آرہے مریم

ویسے شکل تو تمہاری دیکھ کر مجھے ڈر ہے انکار ہی نہ کر دیں گرینی نے ہستے کہا

واٹ آپ نے ابھی کیا کہا مجھے دیکھنے آرہے گرینی کیا ہو گیا ہے آپ کو وہ صدمے میں تھی

تب تک دروزہ نوک ہوا

دیکھا آ گئے وہ لوگ اور تم ابھی تک وہی منہوس بنی ہو جاو جا کر چینج کرو اور ہاں شلوار قمیض پہنا وہ ماہی منڈا بن کے نہ آ جانا جاو اب وہ جو صدمے میں تھی اسے روم میں با قاعدہ دھکیلا

آپ سے ملکر اچھا لگا

مجھے بھی بیٹا گرینی بھی خوشدلی سے ان میاں بیوی سے بولیں

آپ کا کوئی اور بیٹی بیٹا نہی ساتھ آیا

نہی دراصل ہمارا ایک ہی بیٹا ہے اور بیٹی ہے بیٹی میرڈ ہے اور اپنے میاں کے ساتھ باہر سیٹل ہے اور میرے بیٹے نے بہت تعریف کی ہے آپ کی بیٹی کی اور اس کی خوشیاں ہمیں عزیز ہیں

ہاں ویسے کہاں ہے آپ کی بیٹی وہ ملنے کے لیے بے تاب تھے

جی میں بلاتی مریم او مریم باہر آو

دراصل بہت شرمیلی ہے شرما رہی ہو گی گرینی نے بات سنبھالی جو آ ہی نہی رہی تھی حالانکہ کچھ ٹائم پہلے اسے اچھا خاصہ سمجھا کر چائے لانے کو بولا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کچھ ٹائم بعد وہ لوازمات کی ٹرالی کے ساتھ باہر آئی تھی

گرینی تو اسے دیکھ شدید غصے میں آئیں جو تیز پیلے رنگ کے جوڑے میں بالوں میں تیل لگائے پراندہ کر کے تیز میک اپ کیے دیسی سٹائل میں نمودار ہوئی تھی

بیٹا ادھر آو"

ہائے ان کو فرق کیوں نہی پڑ رہا مریم نے دانت پیسے

ج۔۔۔جی آنٹی جی جھجکتے وہ فل ایکٹنگ کرتے اٹھی

بہت پیاری ہو آپ بیٹا ہمیں ایسی ہی سادہ گھریلو بہو چاہیے تھی ہمیں آپ پسند ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ وہ صدمے تھی جتنی وہ ماڈرن اور نفیس تھیں وہ کمرے کی کھڑکی سے دیکھ چکی تھی اور اسی لیے یہ گیٹ اپ اپنایا تھا جو کم از کم کسی بندے کو اس زمانے میں تو ہرگز پسند نہی آسکتا تھا

اسد انگوٹھی دیں

اتنی جلدی کیا آنٹی جی وہ اپنی جگہ سے بری طرح اچھلی تھی

نہی نہی آپ پہنا دیں مجھے کوئی اعتراض نہی گرینی نے مسکراتے اشارہ کیا

مبارک ہو بیٹا جی لڑکے کے باپ نے پیار دیا تھا

تو جو بھی ہے کمینے تیرا جینا حرام کروں گیں میں یہ ہونے سے پہلے میں مر کیوں نہی گئی اف خدایا یہ تیل کی سمل تو مجھ سے برداشت سے باہر ہے یہ کیسے برداشت کر رہے

وہ ان کے درمیان میں بیٹھی سوچ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنٹی جی میں اب جاوں دوپٹہ مڑورتے کہا

ارے نہی بیٹا آپ بیٹھیں ابھی کچھ یادگار لمحے قید کریں اور ساتھ ہی فرنٹ کیمرہ کھولا تھا

شاہ وجدان کہاں ہے

صدف نے پوچھا تھا وہ انہیں کل سے نظر نہی آیا تھا

مجھے کیا پتہ وہ اپنی مرضی کا مالک ہے وہ باہر گارڈن میں بیٹھے اخبار کی ہیڈ لائنز دیکھ رہے تھے

کچھ چھپا رہے ہیں آپ دونوں مجھ سے کیا چل رہا ہے

کیا ہے یہ "اخبار کینچنھے پر غصہ دکھایا

شاہ یہ غصہ مجھ پر نہی چلنا ان کی گال کینچھی تھی

گاڑی گیراج میں رکی تھی

وہ بغیر اسے دیکھے تیزی سے نکلتی چلی گئی تھی

جبکہ وجدان اس کا نارمل رویہ دیکھ سوچ میں پڑا تھا

یار کچھ تو لحاظ کریں گھر میں جوان بیٹا ہے اس کے ارمان جاگتے ہیں آپ لوگوں کو یوں دیکھ کے

وجدان کی مسکراتی آواز سے وہ خجل ہوتے پرے ہٹیں

باقی باتیں چھوڑو کہاں تھے تم خود پر قابو پاتے پوچھا وہ تھکا سا لگا تھا

یہی آپ کے پاس آپ کے دل میں"

وہ وہی چیر پر بیٹھ گیا تھا

بات بدلو نہی تم کل صبح سے گھر سے نکلے ہو اور واپس نہی آئے

پلیز موم اب تو بچوں کی طرح ٹریٹ نہی کیا کریں کیوں ڈیڈ سہی کہا نہ ان کو بھی گھسیٹا

تم دونوں کا مسلہ ہے مجھے دور رکھو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم لنچ بنا کہ دیں مجھے بھوک لگی ہے

میری بیوی نوکر نہی ہے تمہاری جا کر اپنی بیوی سے کہو وہ بنا کے دے

میری بیوی چھوٹی ہے ابھی اور ویسے بھی مجھے مما کے ہاتھ کا ہی کرنا ہے آپ ہی بنائیں وجدان نے جان کے تپایا

میں بنا دیتی ہوں اپنے بیٹے کے لیے وہ خوشدلی سے اٹھیں

ماں کا لاڈانہ ہو تو وہ بڑبڑائے جبکہ صدف ایک نظر ان پر ڈالتے چلی گئی تھی

چھوڑ دیں ناراضگی بچے کی جان لیں گے کیا

فضول نہی بولا کرو اسے گھورا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ناراضگی ختم کریں وہ ان کے قدموں میں بیٹھا تھا

مان جائیں ورنہ میں نہی اٹھوں گا یہاں سے

نہ اٹھو مسکراہٹ ضبط کی

ڈیڈ مسکرائے مطلب مان گئے آپ"

شٹ اپ"اخبار منہ کے آگے کیا

نوازش اخبار ہٹاتے وہ زور سے گلے ملا تھا

ڈنر پر بھی نوٹس لیا وہ پر سکون تھی

کوفی پیتے وہ اس کے تاثرات جانچ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موم شادی میں پانچ دن ہیں کچھ یاد دلایا تھا

ہاں تو"وہ حیران ہوئیں

تو اپنی بہو کو ٹرین کریں ادب واحترام سیکھائیں اس کو نظروں میں اتارا تا کہ وہ کچھ تو بولے

سیکھ جائے گی وہ"

مما اپنے بیٹے سے کہیں یہ بھی کچھ سیکھیں "

ڈیول پر سنلیٹی بولتے ہی وہاں سے اٹھی تھی جبکہ وہ اس کی پشت دیکھتا رہا

کیا کروں کیا کروں نیند تو کوسوں دور تھی بدلہ جو لینا تھا

کچھ یونیق جو مزادے"

آئیڈیا ڈریسر کا ڈراکھولتے چیزیں الٹی پلٹیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

dear darling hubby"

آج آپ کی سزا کی باری

گرے آنکھوں میں چمک لیے وہ بارہ کے قریب ہاتھ میں کچھ سڑ پیس لیے روم سے نکلی تھی

خاموشی سے بغیر چاپ کے وہ سیڑھیاں چڑھتے اس کے روم کی نوب گھمائی

ہش'شکر کیا روم لوکڈ نہی تھا

بلکل اندھیرا تھا روم میں صرف اے سی کی سیکسٹین کی نمبر نگ شوکرتی لائٹ سے ہلکی سی روشنی تھی

آہ"دوبارا سے ٹھوکر لگی تھی اندھیرے میں

وہ بیڈ کی طرف بڑھی

شٹ شرٹ میں ہیں یہ تو"وہ بدمزہ ہوئی پلان فیل ہوتے دیکھ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی نہی"یو کین لمظ وجدان خود کو ہمت دی

وہ سائیڈ لیمپ آرام سے اون کرتی ایک گھٹنا فولڈ کیے دوسرا بیڈ سے نیچے ہی تھا اسی پوزیشن میں اس کی طرف متوجہ ہوئی جو سویا تھا ماتھے پر بکھرے بال

سوتے ہوئے کتنے معصوم لگتے ہیں بال ماتھے سے ہٹائے تھے پھر فوری ہاتھ ہٹایا

اس کی سینے پر دھری بازو آرام سے پکڑی تھی اور ہاتھ میں موجود ویکس سٹریپ کا سٹیکر اتارتے چپکا دیا ایک پھر دوسرا پھر تیسرا

وجدان "لب بھینچے تھا اس کے قریب آنے سے وہ اسے محسوس کر چکا تھا

ڈن دوسری بازو "وہ بڑھی تھی پر وہ تو سر کے نیچے تھی

منہ بگاڑا "چلو یہ ہی کافی ہے وہ خوش ہوئی کارنامہ دیکھ کر اور اٹھنے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری پر بھی لگاو"

وجدان کی آواز سے پوری آنکھیں کھل چکیں تھیں"

سیکنڈ میں وہ بھاگنا چاہتی تھی جب وہ اس کی کوشش ناکام بناتے اسے بیڈ پر کھینچ چکا تھا

سو یہ سزا تھی میری سوچو ڈارلنگ اب تمہاری کیا ہو گی"

بازو اس کی کمر پر لپیٹتے وہ اسے سینے سے لگا چکا تھا"

میں تو بس نہی وجد۔۔وجدان یہ تو پتہ نہی کہاں سے کیسے لگی آئی ڈونٹ نو"

وہ اس کی گرفت میں ڈرتے بولی تھی

اگر یہ تم نے نہی لگائی تو آج تم یہی سو و گی میری پناہوں میں"

وہ اس کا رخ اپنی طرف کرتے مسکراہٹ ضبط کر رہا تھا"

نہ۔۔۔نہی میں نے ہی لگائی ہے جسٹ مزاق کیا تھا"

وہ گھبرائی تھی اور فوری سچ بولا

ایسے مزاق نہی کرتے پھر شوہر کے ساتھ اکثر بہت بھاری پڑتے ہیں"

وہ اس پر اپنا لیا ہوا کمفرٹر دے رہا تھا شائد اے سی کی خنکی میں یا اس کے خوف میں اس کا ٹھنڈا ہاتھ وہ محسوس کر چکا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ کا سانس رک رہا تھا وہ کیوں آئی اس وقت اس کے روم میں وہ کبھی نہی مقابلے بازی میں جیت پائی تھی"

آئی ایم سوری" وہ ڈرتے فوری ہار بھی مان چکی تھی

not accepted"

"رات تو یہی رکو گی تم اب میرے ساتھ ایک ہی روم میں میرے بیڈ پر اور ایک ہی کمفرٹر میں سوچو لمظ کیا ہو گا پھر"

وجدان اس کی شکل دیکھتے مسکراہٹ ضبط کرتے مزید ڈرا رہا تھا"

وجد۔۔۔وجدان ٹکروں میں اس کا نام پکارتے وہ روہانسی ہوئی تھی

آہا کوئی ڈرامے بازی نہی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے نا آنے والے آنسوں پر چوٹ کی

سو جاو"کچھ نہی کہوں گا پر میرے ساتھ یہ تمہاری سزا ہے مجھ سے پنگا لینے کی وہ اسے خود سے لگائے سر گوشی میں بولا تھا"

لمحہ نے اٹھنا چاہا تھا پر وہ ناکام بنا چکا تھا

بے بسی سے کوشیشیں ترک کرتے اس کا ہاتھ ہٹا کر کروٹ لی تھی"جب وہ پھر سے اسے قریب کر چکا تھا

آپ۔۔ہی حیدر تھے مجھے ڈرایا سزا دی آپ نے

اس کی گرفت میں بتایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم نے کہا تھا تمہیں میری نظریں بری لگتی ہیں اپنی دوست سے برائی کی تھی میری اور ویسے بھی کوئی بھی اگر آفس بلائے تو نہی جاتے بولتے ہی وہ اس کے چہرے پر جھکا تھا

مم۔۔۔مجھے نہی پتہ تھا وہ آپ ہو"اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

جب اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما تھا

پلی۔۔۔پلیز سو۔۔۔سونا مجھے فوری اس کے سینے میں چہرہ چھپایا تھا

پر مجھے پیار کرنا تمہیں "اس کی کمر پر گرفت کی تھی

مم۔۔مجھے ڈر لگتا ہے وجدان

کیوں "وہ حیران ہوا

پ۔۔۔پتہ نہی پر لگتا کچھ سوچتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔۔میں ناراض ہوں آپ سے "

میں مناوں "سرگوشی کی

وہ انتظار میں تھا پر جواب ندار

اس کی موجودگی میں کہاں نیند آرہی تھی اسے اب روک کر سب سے بڑی غلطی لگ رہی تھی

کچھ دیر بعد ہی اس کی سانسیں بھاری ہوتی وہ محسوس کر چکا تھا

تم مجھے میرے قریب چاہیے ہو لمظ"

اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا جو اس کا صبر آزما رہی تھی

بے قابو ہوتے وہ جھکا تھا اس کے دونوں گالوں پر پھر آنکھوں پر شفاف گردن پر ابھی وہ مزید فاصلہ طے کرتا کے وہ فوری ہوش میں آیا تھا

نہی ابھی نہی "شور کرتے جزبات کو قابو پاتے وہ فوری بیڈ سے اٹھا تھا اور صوفے کی طرف چلا گیا تھا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ اٹس ہرٹنگ "

بازو پر موجود سٹریپ ہٹاتے وہ کراہا لمظ جاگتی تو ضرور خوش ہوتی

اس کی آنکھ صبح لیٹ کھلی تھی

میں یہاں کیسے میں تو وجدان کے

پوری طرح بیدار ہوئی تو حیران تھی خود کو اپنے روم میں دیکھ کر

آہ لمظ تم پاگل ہو ایک نمبر کی اب اس کا سامنا کیسے کرو گی وہ بال سمیٹتے خود پر غصہ ہوئی تھی ناراض تو رہوں گی آپ سے میں جو اس سے مقابلہ کرنے گئی تھی

آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ"

جلے پیر بلی کی طرح وہ کافی کا مگ لیے ٹہلتے دانت پیستے بول رہی تھی جو مکمل طور پر اسے نظر انداز کیے تھیں۔۔۔۔۔

کیا مجھے حق نہی تمہارا کوئی بھی فیصلہ کرنے کا"

بیٹھو ادھر میرے پاس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے آپ کو سارے فیصلے کرنے کا پر گرینی ایسے کیسے میں نے اسے دیکھا بھی نہی ہے اور وہ لوگ یہ انگوٹھی بھی مجھے پہنا گئے"

انگلی میں موجود وائٹ گولڈ کی رنگ دیکھتے کہا

آدھی بچی کافی کا کپ بھی ٹیبل پر رکھا تھا وہ پریشان تھی جس شخص کو وہ جانتی تک نہی اس کے ساتھ ساری زندگی گزارنا

لڑکا اچھا ہے مریم تمہیں خوش رکھے گا اور میری زندگی کا کوئی بھروسہ نہی ہے میں بس تمہارے فرض سے سبکدوش ہونا چاہتی ہوں اگر پھر بھی تمہیں مجھ پر یقین نہی تو تم جو کرو مرضی ہے تمہاری

اس کے مستقبل کی فکر تھی

گرینی آپ بہت چلاک ہیں ویسے فوری ان کے ساتھ لگی تھی

تم چاہو تو تصویر دیکھ سکتی ہو تمہیں پسند آئے گا وہ شریف ہے اچھا بھی ہے تمہیں خوش بھی رکھے گا

ویسے یاد آیا تم وہ چمک چھلو کیوں بن کے آئی تھی

اس کا حلیہ یاد آتے اس کے بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرتے پوچھا

ہاں تو ان کو کون سا فرق پڑا فل پینڈو بن کے آئی تھی پھر بھی پسند آگئی میں

ہاتھ نچاتے کہا

تیل کہاں سے لیا تھا تم نے"

وہ حیران تھیں

وہ تیل کام والی بھول گئ تھی

تیل یخ اتنی گندی سمیل تھی پھر بھی وہ برداشت کر گئے "ہستے کہا

جبکہ وہ محض سر ہلا کہ رہ گئیں جس کا کچھ نہی ہو سکتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جب سے واپس آئیں تھیں عجیب کشمکش کا شکار تھیں

یہ تمہاری چوائس ہے"

وہ تصویر دکھاتے صدمے میں تھیں جو وہاں اس کے بے تحاشہ اصرار پر گئ تھیں اور انگوٹھی پہنا کر رسم بھی کر آئیں تھیں

جبکہ لڑکی کو دیکھ سارے ارمانوں پر پانی سا پھر گیا تھا

یہ کون ہے آپ کہاں گئیں تھیں آنکھیں حیرت سے پھٹنے کے قریب ہوئیں

وہ اس کے روم میں ڈریسر کے قریب کھڑی تھیں جو پولیس یونیفارم پہنے خود پر پرفیوم سپرے کر رہا تھا

کلوز کرنے سے پتہ چلا وہ وہی تھی اومائے گوڈ یہ لڑکی کوئی کام جو سیدھا کرے

مما آپ کو پسند نہی آئی کیا وہ یک دم پریشان ہوا

کیا کہوں میں اب تمہیں "

بہت شرمیلی سی ہے دبلی پتلی بھی کافی ہے اس ٹائپ کی لڑکی مجھے کچھ سوٹ ایبل نہی لگ رہی تمہارے ساتھ ہمیشہ کوئی کونفیڈنٹ ویل ایجوکیٹڈ لڑکی چاہیے تھی مجھے ہماری سوسائیٹی سے تعلق رکھتی تمہیں کوئی بھی پسند نہی آئی یہ نمونہ پیس ہی آنا تھا

ان کو اب اپنا فیصلہ سہی نہی لگ رہا تھا

دبلی سے کیا مراد کیا ہم نے ریسلنگ کرنی ہے

یہ منطق عجیب ہی لگی

اور رہی بات تعلیم کی تو میس کمیونیکیشن میں ماسٹرز ہے اس کا وہ ایجوکیٹڈ ہے کونفیڈینٹ چھوڑیں وہ اوور کونفیڈنٹ ہے لیکن کیا آپ کو سٹیس ایشو ہے بتائیں

جاننا چاہا کیونکہ یہ ہی وجہ اسے لگی تھی

نہی ہے پرایٹ لیسٹ ہماری سوسائٹی میں موو کرنے کے قابل تو ہو وہ یہ تو بلکل دیسی ٹیپیکل قسم کی ہے"

ہر خدشہ نکال دیں مجھے وہ پسند ہے پر میں لیٹ ہوں ابھی آپ کو اس کی پکچرز دکھاتا ہوں اس کا کونفیڈنس لیول پھر کبھی چیک کراوں گا

اس کی زبان کے جوہر دیکھیں گیں تو کانوں کو ہاتھ لگائیں گیں دل میں سوچا تھا

یہ دیکھیں "موبائل کی سکرین سامنے کی جہاں اس کی کچھ وانیہ کے نکاح والی پکچرز تھیں

یہ وہ ہے وہ غور کر رہیں تھیں

افکورس بڑی چالاک ہے وہ چاہتی تھی آپ اسے ناپسند کریں اسی لیے یہ حرکت کی اس نے اس کی سائیکی سمجھ چکا تھا وہ

پھر تو تیز طرار ہو گی مجھے تمہاری خالہ کی بیٹی پسند تھی تمہارے لیے"

نیا خدشہ لاحق ہوا

چلو جی آپ پلیز خدشات نکال دیں اور اسے اپنی بہو کی نظر سے دیکھیں اچھی لگے گی

پتہ نہی مجھے تو جزباتی فیصلہ لگ رہا اس کے جانے کے بعد وہ خود سے بڑبڑائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ کرنے کے بعد وہ کچھ ٹائم گارڈن میں جوتا اتارے ننگے پاوں چل رہی تھی

موسم بدل رہا تھا پر سکون سی فضا روح کو سکون دے رہی تھی

یہ آٹھ بجے کونسی کیٹ واک کر رہی ہو یونی نہی جانا"

وانیہ نے اس کے ساتھ ہمقدم ہوتے کہا

مارننگ واک کر رہی ہوں نوٹ کیٹ واک "ٹھنڈی گھاس سے سکون مل رہا تھا

وانیہ کی بے ساختہ نظر اس کے پاوں پر ٹھہری تھی اس کے سرخ و سفید پاوں سبز گھاس پر اس قدر خوبصورت لگ رہے تھے کے اسے حسرت سی ہوئی تھی

آپ کی شادی ہو گی آپ چلی جاو گی آپ کو پتہ میں آپ کو مس کروں گیں

وہ افسردہ ہوئی

میں بھی اپنے بے بی کو کروں گیں ہوش میں آتے اسے ساتھ لگایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ آج تم یونیورسٹی نہی جاو مجھے ضروری بات کرنی تم سے صدف نے اسے اپنی بات سے متوجہ کیا

جبکہ وانیہ اس کے تاثرات اس بات پر دیکھنا چاہتی تھی تو وہی رک گئ

جی مما پر کیوں آج تو کوئز ہے میرا فائنل میں اس کے نمبر شامل ہونے ہیں"

اچھا چلی جاو پر باقی دن اب تم گھر سے باہر قدم نہی رکھ رہی ہو ویسے میں تو چاہ رہی تھی تم آج بھی نہ جاو دل عجیب سا ہو رہا ہے

وہ وانیہ کی شادی کی تیاریاں اکیلے کرتے تھکاوٹ کا بھی شکار تھیں

مما آپ ابھی اسے بتائیں وہ زہن تیار کر لے وانیہ نے قریب ہوتے کہا

بات کی تمہید باندھی

کل سے تم مایوں بیٹھو گی لمظ وانیہ کے ساتھ تمہاری رخصتی بھی ہے ان کے لیے یہ کوئ بھی مسلہ نہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر وہ سرعت سے پلٹی

آپ کیا کہہ رہی ہیں اس کی سماعتوں پر دھماکہ ہی تو کیا تھا

میری جان ریسیپشن ہے تمہارا وجدان چاہتا ہے تمہاری رخصتی بھی ہو جائے

اپنی دھن میں وہ تو اسے آگاہ کر رہیں تھیں

پر اسے وہی پر سکون فضا میں اب گھٹن محسوس ہوئی تھی حلق تر کرتے بولنے کی کوشش کی

مم۔۔ ممار۔۔ رخصتی کیوں ابھی نہی مما مجھے نہی کرنی

اس کی چند پل کی قربت برداشت نہی تھی کہاں اس شخص کے ساتھ ایک کمرے میں رہنا لمحے میں سوچتے ہی کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا تھا

بھاپ اڑاتا سرخ چہرا فق پڑ رہا تھا

جبکہ وانیہ نے اس کے بدلتے رنگ دیکھ ماتھا پیٹا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ میری جان آرام سے کیا ہو گیا ہے اس کے آنسو دیکھے

آپ آپ مم مجھے نہی کرنی مم۔۔ مما ابھی نہی کرنی ہچکیاں لیتے کہا

اس کا اتنا ہارش ری ایکشن دیکھ وہ پریشان ہو گئیں تھیں

ادھر بیٹھو اسے چیر پر بٹھایا

کوئی وجہ وہ برا لگتا ہے

نو۔۔۔" نفی میں گردن ہلائی

پھر"

پ۔۔۔پتہ نہی" کیسے بتاتی وہ اس کی شدتوں سے خوفزدہ ہے

سر ئیسلی اتنی چھوٹی بات پر روتے نہی ہیں وانیہ کو سچ میں تپ چڑی تھی

دیکھو میری جان کبھی تو رخصتی ہونی تھی نہ پھر اب ہو جائے تو مسلہ کیا ہے

نو ابھی نہی کرنی مما آپ سمجھیں نہ ان کی گود میں چیئر سے اٹھتے گھٹنوں کے بل بیٹھتے سر رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا نہی کرنی پھر سے کہو" اس کی بھاری آواز سے سانس بند ہوتی محسوس ہوئی وہ تو کل رات کے بعد اس کا سامنا ہی نہی کرنا چاہتی تھی

لمظ نے سر ہی نہی اٹھایا

میں بات کر رہی ہوں نہ سمجھا دوں گیں صدف نے اسے باز رکھا

جو بلیک ٹراوزر ٹی شرٹ میں تھا

ویسے بھائی آپ اسے مارتے ہیں کیا جو اس نے رونا ڈالا ہے

وہ جھنجھلائی تھی

پوچھ لینا اس سے کتنا مارتا ہوں اور کس چیز سے"

میٹھا سا تنز کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ اس کی بات سنتے شرم سے سرخ پڑتے زور سے آنکھیں میچیں تھیں

اس کی آواز نہ محسوس کرتے سر اٹھایا تھا وہ جا چکا تھا

ناراض ہو صدف نے آنسو صاف کرتے پوچھا

آپ سے نہی ہو سکتی مما"خود تو اضطراب کا شکار تھی پر ان کو مطمعین کیا

میرا پیارا بچہ تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہی ہے جو بھی پریشانی ہے بتاو مجھے اس کے ماتھے پر بوسہ دیا

آپ کا بیٹا میری پریشانی ہے"سوچتے وہ یونیورسٹی کی تیاری اور اس کا سامنا کرنے کے لیے خود کو تیار کر رہی تھی

وہ ڈرائیو کر رہا تھا پر وہ سوچوں میں مبتلا تھی ٹھیک چار دن بعد رخصتی یہ سوچ ہی دماغ مفلوج کر رہی تھی اگر آج ایمپورٹنٹ لیکچر نہ ہوتا تو کسی طور پر اس کا سامنا نہی کرنا چاہتی تھی جب اس کی آواز نے سوچوں کا ارتکاز توڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ہم شاپنگ پہ جائیں گے میں چاہتا ہوں ہماری ہر چیز پرفیکٹ ہو"

ونڈ سکرین پر توجہ مرکوز کرتے ہی کہا

اس کی بات سنتے وہ سیٹ پر بیٹھی تزبز کا شکار ہو رہی تھی جس ٹاپک سے بچنا چاہ رہی تھی وہ شروعات کر چکا تھا

میں چاہتا ہوں تم پوری طرح سے اس دن خود کو میرے لیے سجاو تمہارا سنگھار مہندی چوڑیاں ہیوی برائیڈل ڈریس تمہیں پتہ ہے مجھے یہ سب بلکل نہی پسند پر تمہیں ان سب میں دیکھنا چاہتا ہوں میرے روم میں صرف میرے لیے"

اس پر ایک نظر ڈالی جو نظریں جھکائے انگلیاں مسلسل مڑوڑ رہی تھی

خود کو تکلیف نہی دیا کرو "

سٹرینگ سے ہاتھ ہٹا کر اس کے گود میں دھرے برف پڑتے ہاتھ پر اپنا گرم ہاتھ رکھا تھا

اس کے سلگتے لمس کی تپش اور اس کی باتوں سے ہتھیلیاں غرق آلود ہو رہیں تھیں

ب۔۔بس کریں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مزید بولنے کے لیے اس کے لب وا دیکھ وہ بات جلدی سے کاٹ چکی تھی

وجدان اس کی فطری جھجک دیکھ چپ ہوا وہ اسیر تھا اس کی حیا سے جھکی نظروں کا اپنے زکر سے اس کے چہرے کے بدلتے خوشنما رنگوں کا"

گاڑی روکتے اس کو نظروں میں اتارا تھا

سنو اب سے ٹھیک چار دن بعد بات ہو گی ہماری خود کو تیار کر لینا میری ہونے کے لیے تب کے لیے اپنا خیال رکھنا صرف میرے لیے"

اس کے ماتھے پر لب جمائے تھے اور خود میں اس کی خوشبو اتارتے سکون محسوس کیا تھا

وہ کافی دیر اسی پوزیشن میں رہا تھا

بے ساختہ اپنے دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھا تھا"

دل دھڑکا تھا اس کے اس طرح کے اظہار پر جیسے ابھی پسلیاں توڑ کر باہر نکل آئے عجیب سی کیفیت تھی وہ سمجھ نہی پا رہی تھی وہ خوش ہے ناراض ہے یا پریشان ہے جھجک رہی ہے یا قبول نہی کر پا رہی یہ سب اس کی سوچ سے باہر تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج میں یونیورسٹی نہی آ رہا ضروری کام ہے اس لیے فری ہونے سے پہلے ہی مجھے کال کر دینا اوکے"

ھے کیا ہوا" اس کی گرے آنکھوں کے سرخ ڈورے دیکھتے فکر لاحق ہوئی تھی

تبعیت ٹھیک ہے اسے اتر تا نہ دیکھ دوبارہ فکر مندی سے پوچھا

مم۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے وجدان عجیب کیفیت تھی

کیوں"وہ حیران ہوا

مم۔۔۔مجھے نہی پتہ م۔۔میں

ابھی مزید بولنے سے پہلے وہ اس کے ہونٹوں پر انگلی جما چکا تھا

ششش۔۔۔"جو تم کہنا چاہ رہی ہو مجھے وہ نہی سننا"

اس کے چہرے پر جھکتے اس کے بائیں گال پر زرا سے نظر آتے گھڑے کو نرمی سے چھوا تھا

وہ خود میں سمٹی تھی

مجھے نہی سنا میری بات نہی سنی صرف اپنی مرضی"گاڑی سے نکلتے خود سے بڑبڑائی

بلاوجہ غصہ آیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وائٹ جینز پر بلیو چیک والی شرٹ کے بازو کہنیوں تک موڑے تھے وہ گاڑی سے نکلا تھا

ہونٹوں پر مخصوص مسکراہٹ لیے اسے آج سرپرائز ڈ کرنا تھا

ہاں ٹھیک ہے تم دیکھ لو

مریم تم سے کوئی ملنے آیا ہے

مجھ سے وہ جو فائل لے کر اندر آفس جا رہی تھی پلٹی

مجھ سے کون؟؟؟

پتہ نہی بس یہ کہا کے آپ کا جاننے والا ہے کندھے اچکائے

اچھا میرے جاننے والا ہے میں یہ فائل سر کو دے آوں پھر ملتی ہوں

اوکے "

سر یہ اس میں سارے ایوڈینس ہیں اس کمپنی کے یہ چیک آوٹ کر لیں آپ اور ویڈیو بھی ایڈٹ کر دی ہے پھر بتا دیں کیا کرنا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر یہ۔۔۔"وہ گلاسس ٹھیک کرتے وہ رکی

مس مریم آپ یہ چھوڑیں ادھر آئیں "

اس کے تیکھے نقوش پر نظریں گھاڑے کہا

ایکسکیوزمی "وہ جو فائل ہینڈ اوور کر رہی تھی یک دم اس کی نظروں سے ٹھٹکی

جو اپنی ریولونگ چیر چھوڑے پاس آیا

یو لک ڈیم گور جیس ان گرین شرٹ پر فیکٹ ہائیٹ پر فیکٹ فیگر "

اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس فیلڈ میں بہتر مواقع فراہم کیے جاسکتے ہیں کیا خیال ہے "

اس کے کندھے سے اپنا کندھا ٹکراتے وجود پر غور کرتے اس کے روبرو ہوا تھا

ی۔۔یہ چیک کر لیجیے گا مجھے جانا ہے ماتھے پر نمودار پسینہ صاف کرتے شیشے کے ٹرانسپیرینٹ ڈور کی طرف بڑھی تھی آج پہلی دفعہ بغیر دوپٹے کے اپنے کپڑوں سے نفرت محسوس ہوئی تھی

اور یہ سامنے موجود شخص زہر سے بھی برا لگتا تھا

کہاں آپ سنتی نہی ایک تو اس دن بھی اس شخص کو آپ نے مجھ پر فوقیت دی یہ نیوز چینل میں ففٹی پرسنٹ میرا ہے"

سمجھ رہیں ہیں نہ میرا مطلب

اس کا ہاتھ پکڑا تھا

خاموشی میں تھپڑ کی آواز گونجی تھی

اس تھپڑ کو بھی ففٹی پرسنٹ میں شامل کر لینا بلڈی ایڈیٹ میں یہاں تمہارے انڈر نہی کام کرتی اس چینل کے ایچ اوڈی سے بات کروں گیں اب تک میں چپ تھی پر اب تم دیکھنا مجھے ہیراس کرنے کا انجام "

ہمت کرتے اپنا ہاتھ جھٹکے سے چھڑوایا تھا اسے سخت نظروں سے دیکھتے وہ خود کو کافی حد تک مظبوط ثابت کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یو تم منہ پر ہاتھ رکھے وہ دھاڑا تھا

تو بچ اب مجھ سے کمینی تیری بدنامی نہ کی تو میرا نام معراج زولفقار نہی

دروازے تک پہنچتے اسے گرفت میں لے چکا تھا وہ

لیو مائے ہینڈ جنگلی ہیلپ می"

جانتی تھی اس کا آفس قدرے سائیڈ پر ہے اور ساونڈ پروف بھی تھا

نو کوئی نہی آئے گا سر تا پیر حوس سے دیکھا

اس کی شرٹ تک ہاتھ لے کر جاتا جب کوئی دھاڑ سے دروازہ کھولتے اندر آیا

ہمت کیسے ہوئی تمہاری ہاں بول اس کا ہاتھ مڑوڑا تھا پہ در پہ تھپڑ مار رہا تھا کسی صورت غصہ کم نہی ہو رہا تھا وہ اس کے انتظار سے تنگ آ کر اس طرف آیا اور سامنے کا منظر اسے شدید غصہ دلا رہا تھا

بامشکل انتظامیہ نے چھڑوایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ضرورت تھی تماشہ کریئٹ کرنے کی

بغیر اس کی سنے بلڈنگ کے اندرونی حصے سے وہ اسے لفٹ کی طرف کینچھتے لے جا رہا تھا

لیو مائے ہینڈ ہمت کیسے ہوئی تمہاری جاہل چھوڑو مجھے

شٹ اپ !!!!!

یو شٹ اپ پیچھے ہی پڑ گئے ہو چھوڑو مجھے لفٹ کا بٹن پریس کرتے وہ جو باہر نکلنے والی تھی ہاتھ پکڑ کر کینچھا

آئیندہ مجھے جینز شرٹ میں نظر نہ آوورنہ تمہارا وہ حشر کروں گا نہ یاد رکھو گی بازو زور سے کمر کے پیچھے موڑی تھی بے ساختہ اس کی چیخ نکلی

میرا ہاتھ چھوڑو مراد

تمہیں پتہ ہے تم نہایت ڈھیٹ اور بد تمیز ہو اس کے "کان کے پاس غرایا

آئی سیڈ لیو مائے ہینڈ

یو ہرٹنگ می میرا ہاتھ چھوڑو اس کی گرفت اتنی مظبوط تھی کے وہ چاہ کے بھی نہی چھڑوا پا رہی تھی

مراد بھینچے جبڑوں سے غصہ ضبط کر رہا تھا اس کی گرم سانسیں گردن پر محسوس ہوتے نفرت ہو رہی تھی

تم ہو کون ہاں کون ہو بتاو اس کی گرفت میں درد سے کراہتے کہا تھا

یور فیوچر ہسبینڈ جسٹ ریمبر ردس "

اس کے کان کے پاس سرگوشی کی

واٹ آر یو ان یور سینسس "وہ صدمے میں تھی

یس آئے ایم یہ رنگ ہماری انگیجمینٹ کا ثبوت ہے"

اس کے ہاتھ کی انگھوٹھی دکھائی

وہ تم مطلب۔۔۔ "

میں ابھی اور اسی وقت یہ رشتہ توڑ رہی ہوں مراد

انگوٹھی کینچھ کے اتارے اس کے ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھی

آئندہ میرے راستے میں نہی آنا ورنہ"

ہر لفظ چباتے انگلی سے واضع تنبہہ کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات پر بازو سے کینچھتے لفٹ کے دروازے کے ساتھ لگایا تھا

ورنہ کیا کیا کرو گی بتاو کیا کرو گی اگر اسے خود سے جدا کیا تو تم حشر دیکھنا زبردستی اس کی انگلی میں دوبارہ پہنائی

میرے ساتھ زبردستی نہی کر سکتے تم درندے انسان "

دانت پیستے دوبارہ اتار رہی تھی جب اس کی بات سے رکی

تم جیسی لڑکی جو نمائش کرنا جانتی ہے اپنے بوس کے آفس میں تنہا جاتی ہے تمہارا حلیہ دیکھ تمہیں زرا شرمندگی نہی ہوتی آج ہوئے واقع نے تم جیسی بد دماغ لڑکی پر کوئی اثر نہی چھوڑا مجھے اس وقت درندہ کہنا تمہیں کتنا مہنگا پڑ سکتا ہے اندازہ ہے تمہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لاسٹ فلور پر رکتی لفٹ کا بٹن دوبارہ پریس کیا تھا

اپنا چہرہ اس کے قریب ترین کیا اس کی گرفت کمر پر محسوس ہوئی

اس کے لہجے میں تمسخر اپنی زات کی تزلیل اور اس کی سلگتی سانسوں کا لمس چہرے پر محسوس ہوا

اس کے ہونٹ اپنے چہرے پر محسوس کرتے سہی معنوں میں وہ برا لگا تھا

اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے پرے دھکیلا

میرا کریکٹر بتاو گے تم خود کو دیکھا کبھی دیکھا یو نو واٹ مراد تم میں اور اس میں کوئ فرق نہی محسوس ہو رہا مجھے وہ بھی درندہ تھا اور تم بھی ہو"

منہ پر پڑنے والے تھپڑ سے وہ سکتے میں تھی

وہ ہاتھ دیکھ رہا تھا کبھی اسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لک مریم لسن آئ ایم۔۔۔ "

ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا

کس حق سے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تم نے لگاتار بہتے آنسوں سے کہا خود کی تزلیل نفرت غصے کی حدت سے چہرہ سرخ کر چکی تھی وہ

مریم میرا مقصد صرف تمہیں۔۔۔"

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ دور رہو مجھ سے جسٹ کیپ ڈسٹنس"

شکل نہی دکھانا مجھے اپنی"

سیکنڈ فلور پر روکتے وہ روتے تیزی سے باہر نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈیم اٹ"

زور سے ہاتھ دروازے پر مارا تھا

شدید ناراض ہونے کے باوجود یونی کے پارکنگ ایریا میں وہ اس کے ویٹ میں تھی

آپ آرہے ہو یا نہی میں تھک گئ ہوں"

اینگری ایموجی کے ساتھ ٹیکس سینڈ کیا فون تو وہ اسے کسی صورت نہی کرنا چاہتی تھی

جبکہ وہ جو ڈرائیو کر رہا تھا ایک دم اس کا ٹیکسٹ پڑھتے بے ساختہ مسکرایہ تھا وہ غصہ تھی ابھی بھی

صرف دس منٹ"

سینڈنگ اوپشن کلک کیا

ابھی وہ متوجہ تھا کہ فون رنگ ہوا نمبر دیکھ کر ماتھے پر انگنت بل اور دماغ کی نسیں پھولیں تھیں

میں تجھے چھوڑوں گا نہی اگر اس بار کوئ کتا پن کرنے کی کوشش کی تو شدید تیش میں وہ گاڑی ریورس کر چکا تھا یہ سوچے بغیر کے وہ رگ جان اس کے انتظار میں ہے

وہ شال درست کرتے ٹہل رہی تھی

لمحہ تم گئی نہی ابھی تک

عزہ نے پوچھا وہ تو کب سے باہر آچکی تھی

ہاں وہ بس وجدان کا ویٹ کر رہی ہوں دانت پیسے جو دس منٹ کا بول کر بیس منٹ کر چکا تھا

اچھا آجاو میں ڈراپ کر دوں اگر مناسب لگے تو

نہی تم جاو میں وجدان کے ساتھ ہی جاوں گیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا جی جیسے تمہاری مرضی ہستے وہ چلی گئ

ایکسکیوزمی"

جی عزہ اپنے پیچھے کسی شخص کی آواز سے پلٹی

وہ جو آپ سے بات کر رہی تھی اسے کہیں کے وجدان صاحب نے انہیں لینے بھیجا ہے وہ کسی ضروری کام کی وجہ سے آ نہی پائے تو

چہرے کے تاثرات چھپاتے کہا

لمظ تمہیں لینے آ گئے ہیں وجدان بھائی شائد خود نہی آ پائے

وہ نہی آئے وہ حیرت میں تھی اور باہر قدم بڑھائے

چابی گارڈ کو دیتے وہ بھاگنے والے انداز میں گارڈن عبور کرتے لاونج میں داخل ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانی وانی وانیہ کہاں ہو

تقریبا چلاتے اس کا نام پکارا تھا

کیا ہوا وجدان صدف اس کی تیز آوازوں سے روم سے نکلی

موم وانیہ کہاں ہیں بتائیں

وہ پریشانی سے بولا

جی بھائی کیوں ایسے بلا رہے خیریت وہ آنکھیں مسلتی لاونج میں آئی

ٹھیک ہو تم"

سانس بحال کرتے فوری اسے سینے سے لگایا تھا۔

کیا ہو گیا خیریت بھائی میں ٹھیک ہوں"

وہ حیران ہوئی اس کی پریشان بات اور عمل سے۔۔۔

تم گھر سے باہر گئی تھی آج

جی بھائی بارہ بجے طحہ کے ساتھ ڈیزائنر کے پاس گئی تھی

اس کے بعد دو گھنٹے سے سوئی تھی ابھی آپ کی آوازوں سے کچھ دیر پہلے جاگی ہوں آپ کیوں پوچھ رہے

نہی بس ویسے ہی" ماتھا مسلا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان لمظ کہاں ہے اسے نہی لے کر آئے تم

صدف نے گھڑی پر نظر ڈالی جہاں چار بج کر پندرہ منٹ تھے کیونکہ اس کی لاسٹ کلاس ساڑھے تین اوف تھی

لمظ"

جھٹکے سے اس کے زکر سے وہ جو صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے ریلکس ہوا تھا ہوش میں آیا

ٹوٹتے بکھرتے آنسوؤں پر باندھے خود کو سنبھالتے بامشکل بیگ سے ایکسٹرا چابی سے دروزہ کھولا تھا

دعا کی تھی وہ لاونج میں نہ ہوں وہ اس پوزیشن میں ہرگز نہی تھی کہ ان کا سامنا کرتی اور وہ اس حالت میں بھی نہی تھی کہ وضاحت دیتی

صد شکر کیا وہ نماز پڑھ رہیں تھیں

روم کا دروازہ بند کرتے وہ بیڈ پر بیٹھے کب سے ضبط کیے آنسو بہانا شروع ہو چکی تھی جو اب سسکیوں میں بدل چکے تھے

چودہ سال کی عمر میں اس کے باپ کا انتقال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہو گیا تھا

ماں باپ کی جدائی میں چند ماہ کے بعد یہ جہاں فانی میں اسے تنہا چھوڑ گئیں تھیں

تب جب اسے زندگی کے موڑ پر باقاعدہ رہنمائی کی ضرورت تھی کوئی نہی تھا اس کے پاس گرینی بہو اور بیٹے کے غم میں نڈھال تھیں وہ تو اسی صدمے سے گزر رہی تھی لیکن جب تک گرینی سمنبھلیں وہ بہت تلخ ہو چکی تھی

اس سب کا فائدہ اٹھاتے جب اس کے محلے کے کسی درمیانی عمر کے آدمی نے اسے ہیراساں کرنے کی کوشش کی وہ کم عمر بچی سہم چکی تھی خوف محسوس ہوا اس کی شکائت کرنے پر اسے ہی برے ہونے کا نشانہ بنایا

صرف اس لیے کے اس کا باپ نہی زندہ تھا ماں نہی زندہ تھی وہ بری تھی جو اسے ڈیفنڈ نہی کر سکتے تھے گرینی کو اس دن پہلی دفعہ احساس ہوا وہ اپنے غم میں اسے بھول چکیں ہیں خود سے متنفر ہو کر بہت دور ہو چکی ہے

مرد ذات سے نفرت بے انتہا ہو چکی تھی تب سے ہر وہ کام کیا جس سے وہ ان کا مقابلہ کر سکے کپڑے تعلیم جوب ہر چیز تا کہ خود کو پر اعتماد اور مضبوط ثابت کر سکے مگر تھی تو لڑکی نہ وہ بھی کمزور سی

ہر چیز میں صرف اپنی مرضی ہاں ایک فرق ضرور تھا گرینی کی بات کافی حد تک ماننا وہ لازم سمجھتی مگر کچھ معاملوں میں وہ انتہا سے زیادہ ضدی اور تلخ ہو چکی تھی

اس کی جوب اس کے کپڑے ہمیشہ سے وہ ان باتوں کا نشانہ بنتی آئی تھی

کیا کبھی ہم کسی پر تنقید کرتے یہ دیکھتے ہیں کے آپ کی تنقید کا انداز اس بندے کی اصلاح کر رہا یا طنز کے وار چلا رہا ہے نہی کیونکہ ہم صرف خود کو دودھ کا دھلا اور سہی سمجھتے ہیں تو اسے نشانہ بنانا اپنا فرض سمجھتے ہیں کسی کی ہزار اچھائیوں پر بھی ہمیں اس کا عیب ان سب اچھائیوں کو پس پشت میں ڈالنے کے لیے کافی ہے

وہ خود کو مضبوط ظاہر کرتی تھی جانتی تھی وہ اگر وہ یہ نہ کر سکی تو دنیا کے درندے اسے روندھ کر گزر جائیں گے

سب کو لگتا ہے مجھے کسی کی باتوں سے فرق نہی پڑتا اللہ جی پڑتا ہے بہت پڑتا ہے کوئی سکون سے کیوں نہی رہنے دیتا میں تنگ آ گئی ہوں ہاں یہ جوب میں اپنے لیے کرتی ہوں لوگوں کو کیا تکلیف میں جانتی ہوں اگر میں تلخ لہجے کی بجائے ان مردوں سے میٹھا لہجہ استعمال کروں تو یہی مجھے نوچنے میں وقت نہ لگائیں نفرت ہو رہی مجھے تم سے مراد بے شمار نفرت

اپنا چہرہ اور ہاتھ رگڑا تھا جہاں دانستہ طور پر ابھی بھی اس کے لمس کی رمق محسوس ہو رہی تھی

آج عرصے بعد ضبط کے باوجود اس شخص کی باتوں اور حرکت نے اسے پھر سے اپنے سمٹے ہوئے خول سے باہر نکالا تھا ایسا نہی تھا اسے آج ہوئے معاملے سے فرق نہی پڑا تھا ہر بار کی طرح خوفزدہ ہوئی تھی جانے کتنی ہی بار وہ اس موڑ سے اکیلی گزری تھی کسی سے بھی شیئر نہ کرتے وہ خود کو توڑتے جوڑتے سنبھلی تھی

مریم تم آ گئ ہو" گرینی کی فکر مند سی آواز بند دروازے کے پار سنی

ج۔۔جی گرینی آ گئ ہوں

سسکیاں دباتے فوری آنسو صاف کیے تھے

تم ٹھیک ہو۔۔"

نہی بلکل ٹھیک نہی ہوں گرینی بلکل بھی بہت بری ہوں میں کریکٹر لیس ہوں میں گرینی انتہائ بری ہوں انتہائ بری جس کا جب دل چاہتا ہے مجھے استعمال کرنے کی کوشش کرتا ہے

روتے خود سے سرگوشی کر رہی تھی

مریم میری جان دروازہ کھولو تم ٹھیک نہی ہو دروازہ کیوں بند کیا ہے

ان کا دل پریشان تھا وہ کبھی ایسا نہی کرتی تھی جب کرتی تھی اس کے پیچھے کوئ بڑی وجہ ہی ہوتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنسو صاف کرتے وہ بیڈ سے اٹھی تھی وہ جانتی تھی وہ نہی جائیں گی

کیا ہوا مریم تم روئی ہو ٹھیک ہو نہ ادھر دیکھو

دروازہ کھلتے وہ اس کا بکھرا سا روپ اور چشمے سے آزاد سرخ آنکھیں دیکھ بے ساختہ اسے سینے سے لگاتے پریشان ہوئیں تھیں

گرینی۔۔۔"

وہ ضبط کے بندھن کھو چکی تھی

گرینی کیا میں بہت بری ہوں بتائیں روتے وہ پوچھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی میری جان کس نے کہا یہ سب تم سے وہ اس کے بکھرے بال درست کرتے بولیں

مریم کیا سوچ رہی ہو وہ پریشان ہو جاتیں تھیں وہ کوئی بھی دل کی بات کبھی بھی ان سے نہی کہتی تھی اور یہ بھی جانتی تھیں اندر ہی اندر سہتی ہے

آپ نے مم۔۔مجھے بتایا بھی نہی میرا رشتہ اس مراد سے طے کر دیا

ان کی گود میں سر رکھے ہر بار کی طرح اپنا غم چھپا چکی تھی

خود پر قابو پا چکی تھی اب اس کے لہجے میں کوئ کسی قسم کا احساس نہی تھا

میں نے تمہیں کہا تو تھا تصویر دیکھ لو "

گرینی مجھے اس سے کوئ رشتہ نہی رکھنا جمعہ جمعہ چار دن ہوئے نہی اور آپ نے اس سے میرا رشتہ طے کر دیا

حد درجہ بگڑے لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم شادی کبھی تو کرنی تھی نہ پھر وہ قدرے حیران تھیں

اگر اس کو خود سے جدا کیا نہ تو تم حشر دیکھنا

اس کی بات یاد آتے بے ساختہ ہاتھ اٹھاتے رنگ فنگر پر نظر ڈالی جہاں اس نے وہ دوبارہ زبردستی پہنای تھی

مجھے اس شخص سے ہر گز رشتہ نہی رکھنا بلکہ کسی سے بھی نہی رکھنا نہ اس معاملے میں ہمارے درمیان بات ہو گئ ترش لہجے میں جواب دیتے وہ بلینکٹ اوڑھ چکی تھئ

جبکہ وہ پریشان سی ہو گئیں تھیں ایسا کیا ہو گیا اور اب معاملہ اس سے جاننا تھا

کیسے ہو وجدان اور میری پیاری۔۔۔"

دانستہ بات چھوڑتے خباستی قہقہ لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بکواس بند کر اپنی بامشکل سٹرینگ پر قابو پاتے وہ دھاڑا

نہ نہ غصہ نہی ویسے تیری بیوی کا خیال نکال دیا میں نے کیونکہ اب مجھے کوئ اور پسند آ گئ ہے ابھی بھی میرے سامنے ہے"

یہ سراسر اس کا دماغ خراب کرنے کو کہا تھا

رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں کیا خیال ہے

پھر سے دانت نکالتے تپایا

جبکہ وہ حیرت میں اس کی بکواس سن رہا تھا

پوچھو گے نہی کون چلو میں خود ہی بتا دیتا ہوں آخر کل کو تجھ سے رشتے داری جوڑنی ہے سالے صاحب"

ملک کتے میں تیری جان لے لوں گا وہ اس کی بات سن کر ضبط کی انتہا پر تھا اگر ملک سامنے ہوتا تو اس کے سو ٹکڑے کر دیتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویسے بہن بھی خوبصورت ہے تیری چل فون رکھتا ہوں

اس کے خوف وغصے پر تنزیہ قہقے لگاتے وہ بند کر چکا تھا

مجھے ٹریپ کیا ملک میں تجھے چھوڑوں گا نہی اگر اسے ایک خراش بھی آئی تو

غصے کی شدت سے چہرہ سرخ ہو چکا تھا

میں کیسے غلطی کر سکتا ہوں دماغ کی نسیں پھٹنے کے قریب ہوئیں

وجدان ہوا کیا ہے بیٹا وہ اس کے عجیب و غریب رویے سے الجھیں تھیں جو بھاگنے کے سے انداز سے باہر نکلا تھا

وجدان۔۔۔"وہ بلاتی رہ گئیں

اس کی تیزی سے گاڑی واپس نکالنے سے وہ پریشان تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمحہ پک اپ دا کال ڈیم اٹ "

خطرناک حد تک تیز ڈائیو کرتے پریشانی و خوف سے مسلسل فون کر رہا تھا جو سوئچ آف جا رہا تھا

خود پر مسلسل چبھتی نظروں سے سے وہ بامشکل آنکھیں کھولتے ہوش میں آئی

ویلکم ڈئیر بیوٹی خود پر پڑتی نظروں اور انجان آوازوں سے وہ بامشکل آنکھیں کھولنے کی سعی میں تھی

وہ سمجھنے کی کوشش میں تھی وہ کہاں ہے

وجدان آپ نہ آج میں آپ سے لڑوں گیں غصے میں خود سے منصوبہ بندی بناتے وہ باہر نکلی تھی

چلیں میم۔۔۔"

آپ کون وہ حیران ہوئی اس شخص کو تو کبھی بھی دیکھا ہی نہی تھا

جی جی وہ وجدان سر نے بھیجا وہ کسی کام میں مصروف تھے تو آ نہی سکے اس کی نظروں کا مطلب سمجھتے فوری سے گڑبڑاتے کہا

پر مجھے کیوں نہی کہا انہوں نے میں بات کرتی ہوں ان سے"

وہ بولتے فون ملانے لگی جب اس نے موقع غنیمت جان کر اس کے منہ پر بڑی صفائی سے کپڑا رکھا

ایک سیکنڈ میں ہوش وحواس سے بیگانہ ہو چکی تھی

سب یاد آتے وہ چیخی

کون ہو تم مم۔۔مجھے کیوں لائے یہاں

ارد گرد دیکھا تھا جگہ کا اندازہ نہی کر سکی اپنے ارد گرد سے عجیب سی سمل محسوس ہوئ ہوئ تھی اپنے ارد گرد سیلڈ ڈبے نظر آرہے تھے شائد کوئ فیکٹری تھی

کرسی پر بندھی وہ کسی پرانی سی کھنڈر جگہ پر تھی جہاں روشنی بھی بس برائے نام تھی

وجدان کہاں ہے تم کیوں لائے۔۔۔

اے چپ وہ اس کی چیخوں سے سامنے موجود اسے گھورتا آدمی اسے خوفزدہ کر گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کیوں لائے ہو مجھے وہ چھوڑے گا نہی تمہیں مم۔۔۔مجھے گھر جانا ہے پلیز

وہ روتے بول رہی تھی

اے چپ کر ایک لفظ نہی وہ یہاں تک آپائے گا تو بچائے گا اب اگر بولی نہ تو چھت سے نیچے پھینک دوں گا

یک دم خوفزدہ ہوئی تھی وہ تو باہر ہی گھر سے کم نکلتی تھی کجا کے ایسی صورتحال۔۔۔۔

ٹیرس پر کوفی کے گرم گھونٹ حلق میں اتارتے آج ہوئے معاملے کو سوچ رہا تھا

تم میں اور اس میں کوئی فرق نہی وہ بھی درندہ تھا اور تم بھی ہو

اس کی بات یاد آتے آدھی بچی کوفی کا کپ زور سے پھینکا تھا کپ تین ٹکروں میں تقسیم ہو چکا تھا غصہ پھر بھی کم نہی ہوا

شادی تو مجھ سے ہی ہو گی تمہاری مریم بی بی سو خود کو تیار رکھو کیونکہ اب تم میری ضد ہو جسٹ ویٹ اینڈ واچ

خود سے فیصلے کر رہا تھا اپنا تھپڑ اب اسے بجا لگ رہا تھا جو کچھ وقت پہلے غلطی لگا تھا

فون پر بجتے مسسلسل نمبر سے وہ پلٹا ارادہ بند کرنے کا تھا پر نمبر دیکھتے فوری رسیو کیا

ہاں بول "

از ایوری تھنگ اوکے وہ پریشان ہوا

ملک کی لوکیشن ٹریس کر دو منٹ میں مجھے رزلٹ چاہے اس کے سارے ٹھکانوں کا

دو منٹ مطلب دو منٹ دھاڑتے فون بند کیا۔۔یونی کے پارکنگ سے گاڑی موڑتے وہ فل تیز ڈائیو کرتے مسلسل بڑبڑا رہا تھا ایک شک سا تھا پر وہ غائب تھی

پہلی دفعہ وہ زندگی میں کسی وجہ سے خوفزدہ تھا وجہ وہ رگ جان تھی جو اس کی رگ رگ میں خون کی طرح بستی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اسے ہوش آگیا ہے

گڈ

سر بہت چیخ رہی ہے اپنے شوہر کی دھمکیاں دے رہی ہے

آرہا ہوں سارے کس بل نکالتا ہوں تم لوگ غلطی سے بھی ہاتھ لگانے کی کوشش نہ کرنا سمجھے

ج۔جی ضرور سر

وجدان وجدان وجدان بہت مزا آئے گا تو نے غلط جگہ پنگہ لیا ہے بہت برا ہو گا بہت زیادہ تیری سوچ سے بھی زیادہ جس کی بھرپائی تیری دنیا کی نظروں میں نہ آنے والی بیوی کرے گی

جنگلی قہقہ لگاتے وہ اٹھا آخر کو اس پری وش سے ملاقات کرنی تھی

میں ساری گاڑیوں کی چیکنگ کر رہا ہوں تو پریشان نہ ہو ہر جگہ ناکہ بندی کر دی ہے کوئی بھی شہر سے باہر نہی جائے گا ساری روڈز اور ریلوے سٹیشن ائیر پورٹ تو بے فکر رہ پلیز ٹینشن نہی لے سب ٹھیک ہو گا

کیسے نہی لوں میری جان ہے وہ بہت جلد خوفزدہ ہو جاتی ہے ایک گھنٹہ ہو چکا ہے اسے میری بے بسی دیکھ میں اس کا فون بند ہے میں لوکیشن ٹریس نہی کر پا رہا زندگی میں پہلی بار کسی کو کھو دینے کا خوف اس کی بے بسی اسے برے طریقے سے توڑ رہی تھی یہ سوچ ہی مفلوج کر رہی تھی اگر اسے کھو دیا تو وہ بھی زندہ نہی رہ پائے گا

ملک اپنے شہر سے دور فارم ہاوس ہے

ٹیکسٹ پڑھتے رگیں تنی تھیں

تو مجھے ڈبل کراس کرے گا

ملک فون پر دھاڑا

تیری اوقات کیا ہے کمینے تو بس اپنی سیاست دیکھ

میں تجھے چھوڑوں گا نہی حرامی اگر وہ لڑکی مجھے نہ ملی تو ملک تپش میں آیا

جسٹ ویٹ اینڈ واچ ملک وہ اب میری ہے دو منٹ بعد وجدان شاہ تیری بینڈ بجانے آرہا ہے اور جب تک وہ مجھ تک پہنچے گا سب کچھ ختم برباد کر چکا ہوں گا

اسے تپاتے قہقہ لگاتے وہ بند کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہے یہ لڑکا مجال ہے فون اٹھائے پانچ بجنے والے تھے صدف مسلسل خوفزدہ سی تھی

ممالمظ کا نمبر بھی بند جارہا ہے'

اللہ خیر کرے وہ دھڑکتے دل پر ہاتھ رکھے قابو کرنے کی کوشش میں تھیں

کیاہواسب خیریت"

شاہ شکرہے آپ آئے وجدان بہت پریشانی میں گھر سے گیاہے میں اس کانمبر ٹرائے کر کے تھک چکی ہوں پلیز آپ پتہ کرائیں لمظ بھی اس کے ساتھ ہے کہاں رہ گیاہے

جب کہ وہ بھی ان کی بات سے پریشان ہوئے تھے

چھوڑ دو مم۔۔مجھے گھر جانا کیوں رکھا یہاں پلیز مجھے جانے دو مم۔۔ مما مجھے ڈونڈھ رہی ہوں گیں وہ پریشان ہوں گیں روتے مسلسل بے ربط جملے بول رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے چپ کر جاجب وہ آدمی قریب آکر اس کے بال کینچھتے دھاڑا تھا

وہ خوف سے سہمی بامشکل تکلیف کو دباتے چیخوں کا گلا گھونٹا تھا

ہمت کیسے ہوئ تیری تجھے منع کیا تھانہ کیا تھا یا نہی

سو۔۔۔سوری باس وہ مسلسل اس پر تھپڑوں کی مکوں کی برسات کر رہا تھا

ایک منٹ سے پہلے دفعہ ہو جاو سب تیز آواز سے دھاڑا سارے تین اس کے بندے خوف سے فوری باہر چلے گئے

جب کے لمحہ خوف سے اب اس نئے آنے والے انجان شخص کو دیکھ پہچانے کی کوشش کر رہی تھی ایسے فیس فیچرز کہاں دیکھے تھے ذہن پر زور دینے کے باوجود بھی نہی یاد آیا تھا جسے ادموا کرنے کے بعد وہ اس کی طرف بڑھا

کیسی ہو وجدان کی پرنسس"

اس کے چہرے سے بکھرے بال ہٹانے کے لیے وہ گھٹنوں کے بل اس کی چہرے کے قریب جھکا تھا

جبکے وہ نفرت سے چہرے کو پیچھے کر رہی تھی

بیوٹیفل "اس کے کان کے قریب پھنکارا

دو۔۔دور رہو پ۔۔پلیز بے بسی سے روتے کہا

نہی آج ساری دوریاں ختم "اس کے ہاتھ رسیوں کی زد سے آزاد کیے

اس کا زہریلا لمس اور اس کی بات سن کر اس کے پورے وجود میں سنسنی دوڑی تھی حلق تک کڑوا ہوا

سہی معنوں میں تو اب جان نکلتی محسوس ہوئی تھی

اس کا ہاتھ جب اپنی شال کی طرف بڑھتا دیکھا

ن۔۔۔۔نو پلیز د۔۔دور رہو وجدان کہاں ہو آپ روتے وہ اتنی زور سے چیخی تھی

وہ ایک پل میں اس کے نام سے سائیڈ پر ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

جیسے دوبارہ سننا چاہتا تھا وہ

وجدان جان لے لے گا تمہاری اگر مم۔۔مجھے چھونے کی کوشش بھی کی تو اب کے غصے میں بغیر خوف کے کہا

اب اگر اس کا نام لیا تو تیرا حشر بگھاڑ دوں گا وہ غصے میں آیا

ل۔۔لوں گیں بار بار لوں گیں وجد۔۔۔

لے اب اس کے منہ پر زور دار تھپڑ مارا

تھپڑ کی شدت اتنی تھی انگلیاں چھپ سی گئیں تھیں اس کے ہونٹ کا کنارا پھٹ گیا تھا خون کی ایک لکیر واضع ہوئی آنسو مسلسل بہے

کمینی تیرا وہ حشر کروں گا نہ تیرا وہ مجھے برباد کرنے والا شوہر تجھے دیکھنا بھی گوارا نہی کرے گا نفرت کرے گا تجھ سے نفرت

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سے وہ خوف سے کانپ رہی تھی

ویسے تیرا شوہر ایسے ہی تو نہی مرتا تجھ پہ تیری آنکھیں ہونٹ گال گردن پر ہاتھ لے کر جاتا کے وہ پھر سے ہمت کرتے چیخی تھی

خبر دار اگر مجھے ٹچ کیا تو میں"

اس کے منہ پر نازک ہاتھ سے پورا زور لگا کر تھپڑ مارا وہ جو گھٹنوں کے بل تھا ہلکے سے جھٹکے سے پیچھے ہوا

وہ موقع پاتے فوری چیئر سے اٹھتے بھاگی اور اپنی شال زمین سے اٹھاتے مضبوطی سے لپٹتے پکڑی

پلی۔۔۔پلیزن۔۔ نہی کرو کون ہو تم م۔۔۔۔میں کسی کے نکاح میں ہوں پلیز مجھے جانے دو

اس کے بڑھتے قدموں سے وہ مسلسل روتے خوفزدہ تھی ٹانگوں سے جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی سزا ملے گی بہت بری سزا اکرام"

وہ دھاڑا تھا

جبکہ وہ خوف سراسیمگی کی کیفیت میں بھاگنے کی کوشش میں تھی

چھوڑ دوم۔۔میں نے کیا بگھاڑا ہے

روتے اس کی مظبوط گرفت سے ہاتھ چھڑاونے کی سعی میں تھی

جی سر وہ بندہ اندر آیا

سارے نیوز چینل پر یہ خبر آجانی چاہیے کہ ایم این اے کے بیٹے سی آئی ڈی انسپکٹر وجدان شاہ کی خفیہ بیوی کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے

اور اس کے کچھ ٹائم بعد ابھی ہماری بنائی گئی ویڈیو بھی اپلوڈ کروانی ہے

لمحہ کی سانسیں اٹک چکیں تھیں کیا ہو رہا تھا کیا نہی پر وہ ماوف ہوتے دماغ سے بس ایک آخری امید تھی جو وہ تھا

کہاں ہے وہ فارم ہاوس میں داخل ہوتے کوئی سات آٹھ کمرے تھے

جہاں وہ پاگلوں کی طرح ملک کو ڈھونڈ رہا تھا

ملک دو سیکنڈ ہے تیرے پاس ورنہ میں یہ جگہ بلاسٹ کر دوں گا اس کی دھاڑ اتنی تھی کہ ملک واش روم میں بھی گھبرایا

ایک سیکنڈ ختم ہو گیا ملک

ڈھونڈو اپنے مالک کو ورنہ تم سب بھی بے موت مارے جاو گے

سارے ملازم خوفزدہ تھے

ملک اپنے گارڈز کے بغیر تھا ارادہ تھا کے وہ لمظ کو یہاں سے لے کر اپنے پرائیوٹ ہیلی کوپٹر میں فرار ہو جائے گا پر وہ شخص جو وجدان سے بدلہ لینا چاہتا تھا اسے ڈبل کراس کر چکا تھا

ٹھیک ہے ملک مرضی تیری "کچھ سوچتے وہ بولا

ر۔۔رکو

وہ پلٹا اور اسے دیکھ جھپٹا

بول کہاں ہے میری بیوی میں تیری جان لے لوں گا ملک بول مسلسل اسے پیٹتے وہ پوچھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔۔مجھے نہی پتہ وجدان شاہ کہاں ہے وہ"

جلدی سے کہا

کیا مطلب سچ بول میں تیری جان لے لوں گا ہزیانی انداز میں چیختے گولی اس کی ٹانگ میں ماری دل تو چاہا سینے میں مارے پر ابھی لمظ کا پتہ اس سے پوچھنا تھا

بول اس کی گولی والی ٹانگ پر اپنا شوز رکھا

آہ بتا رہا ہوں پیچھے کرو وہ زیان لغاری تم سے بدلہ۔۔۔۔"

جبکہ اس نام پر جھٹکے سے چھوڑا تھا زیان

شدید تیش آیا

وجدان تم ٹھیک ہو مراد پولیس کے ساتھ وہاں تھا

نہی میں۔۔۔ بلکل ٹھیک نہی مراد وہ ٹھیک نہی مجھے جانا اگر اسے کچھ ہوا نہ کوئ نہی مجھ سے بچے گا

شعلہ برساتی نظریں مراد کو بھی اس سے خوف آیا تھا

وجدان کم ڈاون یار آنٹی کا فون تھا انکل بھی پریشان تھے پلیز ان کو تو جواب دو

وہ پہلی بار مراد کو بلکل ٹوٹا بکھرا سا لگا تھا

ڈیڈ!!!!!

تم فون کیوں نہی ریسیو کر رہے خیریت وجدان تمہاری ماں کتنی پریشان ہے اور لمظ

چھوڑیں میں بات کرتی ہوں وہ فون کینچھتے بولیں

لمظ کہاں ہے اور تم کیسے ہو ٹھیک ہے نہ وہ وجدان میں کچھ پوچھ رہی ہوں

ماں وہ لمظ

وجدان کہاں ہے وہ غصے اور غم کی مل جلی کیفیت سے چلائیں

جلد وہ پاس ہو گی آپ کے پلیز پریشان نہی ہوں ٹوٹے بے ربط لہجے میں کہا

کیا مطلب پاس ہو گی کہاں ہے میری بیٹی جبکہ وانیہ بھی خوفزدہ ہوئ

پاس ہو گی آپ کے کچ۔۔کچھ نہی ہو گا پلیز پریشان نہی ہوں

فون بند کرتے وہ خوفزدہ سا تھا

یہ دونوں نمبر ٹریس کرو وہ اتنی جلدی اسلام آباد سے باہر نہی جا سکتا کسی صورت بھی یہ لاسٹ کال چیک کرو کہاں اس کا فون آن تھا

جی سر ڈرائیو کرتے وہ ساتھ والی سیٹ پر بیٹھے بندے کو ہدایت دے رہا تھا

واٹ کس نے دی یہ"

اوکے تم پریس کانفرنس ارینج کراو آئی ول مینج

شاہ یہ سب کیا نیوز دیکھتے وہ صدمے میں تھیں

سنبھالو خود کو وہ خود زلت کے گھڑے میں تھے

وہ کہاں ہے مجھے میری بیٹی گھر چاہیے کس نے یہ خبر دی ہے شاہ سمجھ رہے نہ آپ ان کی آواز میں درد تکلیف اور دکھ سب ملازم بھی محسوس کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ اپنی ماں کو سنبھالو وہ بولتے جا چکے تھے ایک قیامت سی بھر پا تھی طویل خاموشی جو طوفان کا پتہ دے رہی تھی

تم لوگ جانتے نہی ہو مجھے سب سب کو ناکوں چنے نہ چبوائے تو کہنا ٹانگ کی درد سے کراہتے کہا

اینٹی کرپشن محکمے کے بندوں کی گرفت میں وہ مچل رہا تھا

جب ایک بھاری ہاتھ پڑنے سے اس کی آواز حلق میں ہی دب گئ

اب اگر تو نے بکواس کی نہ تو تیری دوسری ٹانگ میں بھی گولی مار دوں گا تیرا رتبہ دولت عزت سب ختم ہے سمجھا اہلکار کی دھاڑ سے زبان چپک گئ

ایم جے کمینے میں تیری جان لے لوں گا مجھے باہر نکلنے دے تو بس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چپ ایک لفظ نہی بڑھے یہاں سے تو اب موت کے بعد ہی نکلے گا

اپنی سیٹ کا فائدہ اٹھا کر بہت برے کام کیے تو نے ملک بہت لوگوں کو مارا کتنے لوگوں کو بے موت مارا تیرے مظالم کا بگھتان شروع یہاں سے فارغ ہو کر تو اب اگلی سزا کے لیے تیار رہ تیرے سارے کالے چھٹے یہ فائل میں موجود ہیں

تھینکیو مسٹر مراد آپ نے واقعی ہی پولیس

کا محکمہ جو کافی بدنام تھا کلنک ہٹایا ہے

شکریہ وہ ملک کو کے سارے کارنامے ان کے حوالے کرتے اب وہاں سے آگے کا لائحہ عمل کرنا تھا

واٹ یہ کیا تصویر دیکھتے وہ پہچان چکی تھی وہ کسی صورت نہی مان رہی تھی وہ اسے اپنی پہلی ملاقات کے بعد بھی معصوم ہی لگی تھی تو یہ سب نہ چاہتے ہوئے بھی نجانے کیوں وہ نمبر ملا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا سین ہے۔۔۔۔۔"

کیا وہ پہلے تو اس کے فون سے قدرے حیران تھا پھر اس کی بات سے

نیوز نہی دیکھی لمظ کے بارے میں کیا کہہ رہے وہ کہاں ہے میں تو خود ششدر رہوں وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے

مریم کی بات سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا تھا

واٹ نیوز وہ شدید صدمے اور حیرت میں تھا

ہاں دیکھو اور وجدان کے والد پریس کانفرنس کر رہے

آپ پابندی لگاتے مر۔۔مرضی چلاتے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

میں تمہیں دنیا کی نظروں سے بچاتا ہوں کیونکہ تم اپنی بھی نہی ہو صرف میری ہو لمظ جھٹکے سے اپنی طرف کینچھتے اس کی گردن پر لب رکھے تھے

تم میری ہو بس میری لمظ اپنی بھی نہی ہو صرف میری اس کے لفظ ماوف ہوتے دماغ میں گونج رہے تھے

جتنی دفعہ اس کا نام لیا تھا اتنی دفعہ اسے اس شخص نے جسمانی ازیت پہنچائی تھی

سیومی وجد۔۔۔"

آنسوں اور درد کی آمیزیش میں انجیکشن کی چھبن کے بعد یہ آخری الفاظ تھے

سر لاسٹ لوکیشن اس کی شوہو گئ ہے

کہاں کی سرد آواز سے وہ کانپا

سر پنڈی کی وہ جلدی سے بولا

جب کہ وہ دل میں اب ان لوگوں کے لیے دعا گو تھا ان کی موت سے خوفزدہ تھا

سر آپ کے بیٹے نے شادی کیا چوری چھپ کے کی تھی مائیک سامنے کرتے پہلا تیر پھینکا

نہی اس کا نکاح ہم خود کسی پرسنل ریزن کی وجہ سے منظر پر نہی لائے تھے"

وہ کافی قابو پاتے بولے

سر سنا ہے وہ اپنے والدیں کی وفات کے بعد آپ کے گھر ہی بچپن سے رہ رہی تھیں تو کیا آپ کے بیٹے نے اس لڑکئ کی مرضی کے بغیر ہمارا مطلب اس کی خوبصورتی دیکھتے شادی کی اور اس لڑکی کی رضا شامل نہی تھی اور اب وہ موقع پاتے گھر سے بھاگ گئ

نو کمنٹس

لیکن سر آپ اپنے بیٹے کو پچھلے دنوں سیاست میں لانا چاہتے تھے لیکن سننے میں آیا ہے وہ کریمینل ڈیپارٹمنٹ سے بلونگ کرتے تو کیا آپ کو لگتا ہے اگر وہ گھر سے نہی گئیں تو کیا کسی نے زاتی دشمنی نکالی آپ کی بہو کی صورت میں

میڈیا کے سوالوں پر کچھ پل کے لیے زبان کنگ ہوئی تھی

ہاں کیونکہ میں اسے سیاست میں لانا چاہتا تھا پر میرا بیٹا کریمینل ڈیپارٹمنٹ سے بلونگ کرتا ہے لیکن اس کا اس سارے میٹر سے کوئی لنک نہی اور نہ میری بہو سے کوئی زاتی دشمنی یہ سب افوائیں ہیں

تو پھر آپ کی بہو کہاں؟؟؟؟

آئی تھنگ اس بات پر نو کمنٹ میں فیملی کے پرسنل میٹرز ڈسکس نہی کرنا چاہتا مختصر یہ کے یہ سب افوائیں ہیں

نہی وہ ٹھیک ہیں

پریشان نہی ہو میں ساتھ ہوں آپ کے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون سے آتی آواز سے وہ پر سکون ہوئی تھی

تھینکیو طحہ "

مما۔۔۔"لاونج مین ان کی حالت دیکھ وہ پریشانی سے ان کی طرف بڑھی

طحہ آئی کال یو لیٹر "

اوکے آپ اپنا خیال رکھیں میں کچھ ٹائم تک آرہا ہوں یہی فون رکھتے وہ ان کی طرف بڑھی

مما پلیز آپ کی تبعیت خراب ہو جائے گی وہ خود بھی پریشان تھی اور ان کے مسلسل رونے سے اور زیادہ

وجدان کرمینل ڈیپارٹمنٹ سے میرے خدا کیا کچھ چھپایا اس نے اس کی وجہ سے کوئی لے گئے لمظ کو

وانی وہ معصوم ہے کہاں دنیا کے ظالموں کو جانتی ہے میرا دل بند ہو رہا ہے

مما مما پلیز جاو پانی لے کے آو پاس کھڑی میڈ سے کہا

یہ میڈیسن لیں پلیز کیوں اپنی تبعیت خراب کر رہیں ہیں بھائی اسے کچھ نہی ہونے دیں گے جس فیلڈ میں وہ ہیں وہ بہت سٹرونگ ہے پلیز

بامشکل وہ سنبھال پا رہی تھی

بوس صرف ایک منٹ کے بعد وہ آگیا یہاں آپ کو نہی چھوڑے گا وہ ہڑبڑایا اندر آیا تھا

کون وہ نشے میں مسسرور سا تھا اور اسے دیکھا جو ہوش و حواس سے بیگانہ زمین پر تھی

وجدان شاہ۔۔۔"

اسے اندازہ نہی تھا اپنا پلین فیل ہوتا محسوس ہوا اور اتنی جلدی وہ آجائے گا ابھی تو مزید تکلیف دینی تھی وہ اتنی جلدی اسے ڈونڈھ چکا تھا

یہاں سے نکل لے آپ کے دو اکاونٹ دو انڈسٹریز سیل کر چکا ہے وہ اس ٹائم میں بہتر ہے آپ چلیں جائیں وہ بہت ظالم ہے دیکھا نہی ان دونوں کا کیا حال کیا تھا

تم اس سے خوفزدہ کرو گے مجھے "وہ بگڑا

نہی آپ نکل لیں تو بہتر ہے ورنہ اس کا چہرہ دیکھ کر ہی وہ آپ کو شوٹ کر دے گا لمحے کے سوجھے چہرے کی طرف دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اس کا غرور ٹوٹے گا اپنی بیوی کی حالت دیکھ کر وہ تو کہیں اور ہی پہنچا تھا

پر سر آپ نے تو اسے ٹچ۔۔۔ "

ششش اس سے بری سزا دی ہے یہ احساس دلائے گی اسے ہر چیز کا کچھ سوچتے مسکرایہ تھا

مجھے تکلیف اور چیخیں بہت سکون دیتی ہیں جیسے کے اس کی کمینی نے اس کا نام بار بار لے کر میرا دماغ خراب کیا ورنہ شائد۔۔۔۔۔۔"

کوئی اندر نہی جائے گا"

پندرہ منٹ کا راستہ وہ پانچ منٹ میں طے کرتے پہنچا تھا

آئی سیڈ کوئی نہی" وہ بلڈنگ کے باہر چیخا تھا

پر سر اندر خطرہ ہے وہ بندہ خطرناک ہے آپ اکیلے کیسے

ڈیپارٹمنٹ کے بندوں نے کہا جو زیان لغاری کی تلاش میں تھے اور وہاں پہنچ چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اندر قدم بڑھائے تھے دل انجانے خدشوں میں بس نفی کر رہا تھا

کہاں ہے وہ بولو دو بندے ہی وہاں موجود تھے جو شائد بھاگ نہی پائے تھے وہاں سے

ہمیں نہی پتہ ہم۔۔۔"

کہاں ہے وہ ورنہ زندہ تم لوگوں کو کتوں کے آگے ڈال دوں گا

وجدان فائر نہی کرو گے تم

میں نے کہا تھا میرے پیچھے کوئی نہ آئے سمجھ نہی آئی تھی

اپنے پیچھے موجود ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں کو دیکھ شدید رنج تھا جو وہاں تک پہنچ چکے تھے

وجدان زیان لغاری کریمنل ہے تمہاری بے تکی ضد سے آگے ہی وہ فرار ہے یہاں سے وہ کسی طور پر وہ جگہ خالی نہی کر رہے تھے

میری بیوی اس کے قبضے میں ہے دفعہ ہو جاو یہاں سے تم سب خالی بلڈنگ کی در و دیوار اس کی چیخ زدہ آواز گونجتے واپس پلٹ کر آ رہی تھی

کہاں ہے وہ بولو ورنہ تم لوگ تو جان سے جاو گے تمہاری فیملی کا بھی حشر بھگاڑ دوں گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کم ڈاون وجدان!!!!!!

وہ چاروں کھڑے اسے سٹیبل کرنے کی کوشش میں تھے جن کے لیے زیان کے بارے مین پوچھنا ضروری تھا

شٹ اپ اگر اب کوئی درمیان میں بولا تو پہلے تم سب کو شوٹ کر دوں گا میں بھاڑ میں جائے وہ اسے میں قبر سے بھی نکال لاوں گا

بولو کہاں ہے وہ

زیان کا نہی۔۔۔ پتہ پر وہ لڑکی

وہ خوفزدہ تھا کہاں ہے بول اب کے گن اس کی کن پٹی پر تانی تھی

وہ اوپر ہے لفٹ سائیڈ پر بنے روم کے اندر۔۔۔

تھکے قدموں سے وہ سیڑھیاں چڑھتے اندر بڑھا تھا اس کے بے ہوش زمین پر پڑھے وجود کو دیکھ قدم لڑکھڑائے تھے

سوئیٹ ہارٹ نو پلیز۔۔۔۔۔

سر۔۔۔۔"

آئی سیڈ لیو"

اس کی دھاڑ سے وہ بندہ باہر چلا گیا تھا

اس کے پھٹی آستین سے چھلکتی نشان زدہ بازو اس کے چہرے پر تھپڑوں کے نشان اس کی بکھری شال اس کے بکھرے بال

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ وہیں بیٹھ چکا تھا

اس کی شال اٹھا کر لپیٹی تھی

ہوش میں آتے اسے سیدھا کیا

لمظ پلیز اٹھو میں کہہ رہا ہوں نہ آنکھیں کھولو میں جان لے لوں گا تمہاری

گھٹنوں کے بل وہ اس کے ہوش و حواس سے بیگانے وجود پر جھکتے بول رہا تھا

نو جان پلی۔۔۔پلیز میں مر جاوں گا تم بول کیوں نہی رہی وہ ہوش و حواس میں ہی کب تھی

جب کہ وہ سب اسے دور سے ہی دیوانہ ہوتے دیکھ رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود میں بھینچا تھا

مجھے ڈر لگ رہا ہے وجدان

جو تم کہنا چاہ رہی ہو مجھے وہ نہی سننا صبح کہی اپنی بات یاد آئی تھی

آئی ائم سوری "سزا دینی نہ مجھے میں تیار ہوں رخصتی نہی کرنی مت کرو اپنے پاس نہی آنے دینا مجھے نہی آوں گا پر ابھی پلیز اٹھو میں مر رہا ہوں تم سن کیوں نہی رہی ہو یار احساس ہے تمہیں کبھی بھی نہی کرتی تم میرا ہمیشہ تکلیف دیتی ہو مجھے کیوں کر رہی ہو

اس کے سوجھے چہرے پر جھکا تھا آنسو اس کے چہرے کو بھگو رہے تھے

اس سے آتی مہک اپنے گرد محسوس کرتے تکلیف درد بے ہوشی میں بھی وہ اسے محسوس کر چکی تھی

اس کے پر تپش لمس جا بجا اپنے چہرے اور گردن پر محسوس ہو رہے تھے وہ ہی تھا پر وہ چاہ کے بھی ہلنے کی ہمت نہی کر پا رہی تھی

اس کے ہاتھ کا نرم سا احساس اپنی کمر پر محسوس ہوا

کرنٹ ہی تو کھایا تھا وہ دل گویا دھڑکنا شروع ہوا تھا پیچھے ہوتے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے ہلتے ہونٹ دیکھ سمجھ آئی تھی کچھ چیزوں کو صرف محسوس کرنا ہی جان ڈالنے کے برابر ہوتا ہے جو ابھی اسے محسوس ہوا تھا

آواز اور جملے اتنے آہستہ تھے کے وہ اس کے چہرے کے قریب اپنے کان لے جاتے جھکا

۔۔ت۔۔۔تم ن۔۔۔۔ نہی آ۔۔۔ آئے نہی آئے تم آ۔۔۔ آئی ہیٹ۔۔۔ی۔۔یو۔۔وجدان

بے ربط ٹوٹے جملے اس کی آنکھوں سے گرتے آنسو اور الفاظ اسے پورے طریقے سے توڑ چکے تھے یک دم ہوش میں آتے سیدھا ہوا تھا

اسے باہنوں میں اٹھایا تھا

سر بلڈنگ کے باہر میڈیا ہے

دو منٹ میں یہ لوگ یہاں سے غائب ہوں ورنہ تم لوگوں کو یہی شوٹ کر دوں گا ابھی وہ اہم تھی اور کچھ نہی باقی سب چیزیں وہ فراموش کر چکا تھا وہ پاس تھی یہی کافی تھا اس بندے کے سو ٹکڑے کرنے تھے جس نے اسے ازیت پہنچانے کے لیے اسے تکلیف پہنچائی تھی یہ جاننا تھا اسے کیسے پتہ کے وہ پہنچنے والا ہے وہاں اور وہ نکل چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر آپ پیچھے سے چلیں جائیں گاڑی وہی ہے آپ کی نظریں جھکائے فائق نے کہا جو اس کا پرسنل بندہ گارڈ تھا جبکہ باقی چاروں لوگوں میں سے دو لوگ میڈیا اور تفتیش کر رہے تھے

اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے وہ بیک سائیڈ سے نکلا اس بندے کی چال وہ اسے بدنام کرنا چاہتا تھا

اس کے بے ہوش وجود کو احتیاط سے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا تھا

اس کی سیٹ پیچھے کو کی تھی سیٹ بیلٹ لگاتے اس کے کندھے سے شال سرکتے کندھے کی سفید جلد پر سرخی اور جلے ہوئے نشان پر نظر پڑی

خود کے آنسو پر ضبط کرتے وہ اس کے کندھے پر جھکا تھا

تمہیں ازیت پہنچانے والے کا انجام اس کے وہم و گمان میں بھی نہی ہو گا اس کے ماتھے پر جھکا تھا وہ

اسے اپنی باہنوں میں اٹھائے ہی اپنے فلیٹ میں داخل ہوتے اسے بیڈ پر لٹایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون ہے یہ"

ڈاکٹر قدرے حیران تھی

چیک اپ کرنے کے بعد پوچھا"

بیوی ہے میری "اس کے سوال پر جواب دیا

آپ کو کیا لگتا ہے کیا ہوا ہو گا ڈاکٹر کے سوال نے اسے کچھ پل سوچنے پر مجبور کیا تھا لمبی سانس خارج کی تھی

مجھے صرف اتنا پتہ ہے وہ میرا سکون میری جان میری زندگی کا اہم حصہ ہے وہ کل بھی میری تھی وہ آج بھی میری ہے"

پر سکون لہجے میں کہتے ڈاکٹر کو حیران کر چکا تھا کیونکہ جو اس کا بکھرا حلیہ تھا اسے کوئی بھی کچھ بھی اخذ کر سکتا تھا

کیا آپ جانتے اس کے ساتھ۔۔۔۔"

بات دانستہ چھوڑ کر اسے پھر سے آزمایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مٹھی بھینچی تھی ماتھے کے دو بل واضع ہوئے تھے نظر اندر بیڈ پر لیٹے اس کے معصوم چہرے پر ڈالی تھی الفاظ تراشے تھے اور صرف تین لفظ ادا کیے تھے

وہ میری ہے ڈاکٹر۔۔"

ایک نظر اس شخص کے بے چین تاثرات دیکھے وہ گویا ہوئی تھی

شی از فائن۔۔۔"

بائیں آنکھ سے کب کا ضبط کیا آنسو بئیر ڈ کے بالوں میں کھو گیا تھا اس لمحے روح میں سکون اترتا محسوس ہوا تھا

فزیکلی کافی تکلیف دے کر ٹورچر کیا ہے وہ بزات خود ٹھیک ہیں بس ہیوی ڈوز ڈرگ دی ہے صبح تک ہوش آجائے گا اور شائد ابھی اس معاملے کے بعد وہ کچھ عرصہ نارمل ری ایکٹ نہ کرے

کافی حد تک پر سکون ہوا تھا یہ بات باہر نہی جانی چاہیے کچھ سوچتے کہا تھا

جی۔۔۔۔"

ڈاکٹر کے جاتے اس پر ایک نظر ڈالتے بالکنی میں آیا تھا گھر انفورم کیا کے وہ کچھ ٹائم تک آرہا ہے اسے ایسی حالت میں ابھی نہی لے کر جانا تھا

آج ہوئے واقع اور اس کی حالت نے اس کے قہر کو آواز دی تھی اور سب سے زیادہ اس چیز کا غصہ تھا وہ اس شخص کی شکل نہی دیکھ سکا تھا جو جانے کیسے پہلے ہی فرار تھا پر زیادہ دن نہی

سیاہ جینز کی پوکٹ سے لائیٹر نکالتے سگریٹ سلگائی تھی

دھواں خاموش ماحول کی فضا میں چھوڑتے فون پر نمبر ملایا

ہم ٹھیک ہے اس نیوز اینکر سے اگلوا واس کے بارے میں اگر نہی اگلتا تو مار دو زلیل کو"

سرد لہجے میں کہا

بٹ سر اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں"فائق خوفزدہ سا بولا"

تمہاری فیملی میں کتنے لوگ ہیں"

پر اسرار لہجے میں پوچھا

سر۔۔سر میں خود شوٹ کروں گا۔۔۔"

فائق ماتھے کا پسینہ صاف کرتے فوری بولا۔۔

لاسٹ چانس آئندہ غلطی سے بھی کسی کی حمایت میں نہ بولنا

جی جی سر میں خیال کروں گا"

وہ فون پر بھی اس کی آواز سے خوفزدہ تھا جیسے وہ سامنے ہو

الارم کی آواز سے آنکھ کھلی تھی

گھڑی پانچ سے ایک دو منٹ اوپر کا وقت بتا رہی تھی

صوفے سے ترچھی نگاہ بیڈ پر لیٹے وجود پر ڈالی تھی لیمپ کی ہلکی سی روشنی میں بھی اس کے چہرے پر تکلیف واضع نظر آ رہی تھی وہ ہوش میں نہی آئی تھی

ایک نظر اس پر ڈال کر وہ اٹھا تھا رات اسی حالت میں بیٹھے بیٹھے ہی وہ سو گیا تھا جینز کے پائنچے فولڈ کیے تھے دور کہیں سے ہلکی آتی اذان کی آواز سے وضو کرنے کی نیت کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ٹائم بعد واش روم سے باہر نکلا چہرے اور بالوں سے پانی ٹپک رہا تھا جسے خشک نہی کیا تھا

جائے نماز بچھاتے نماز ادا کی آج کتنے ہی آنسو ٹوٹ کر گرے تھے اندازہ نہی تھا اس کی حالت اس قدر بگڑ سکتی ہے اور وہ کچھ نہی کر سکا وہ ہمیشہ اسے خود سے بچانے کی سعی کرتا تھا مگر آج جو ہوا تھا اس کو تو ڈسٹرب کیا ہی تھا پر اس واقعے نے اس پر بھی گہرا اثر چھوڑا تھا

نماز پڑھنے کے بعد وہ اس کی طرف بڑھا

وارڈروب کھولی استعمال کے چند ایک کپڑے یہاں بھی تھے الٹتے پلٹتے ایک شرٹ نکالی

بیڈ پر اس کے قریب بیٹھے اس کا جائزہ لیا

اس کے ماتھے پر جھکتے اپنے ہونٹ اتنی نرمی سے رکھے تھے جیسے اسے اس کا چھونا بھی تکلیف نہ دے

آئی ایم سوری!!!!!میں کیسے تمہارے معاملے میں لاپرواہو سکتا ہوں "

تھوڑا سا پیچھے ہوتے اس کے ہاتھ کی پشت کو چومتے اپنا ماتھا ٹکاتے کہا

بلینکٹ ہٹاتے وہ اس کا جائزہ لے رہا تھا سائیڈ ٹیبل سے ٹیوب لی تھی اس کے گلابی ہونٹ جو تکلیف کے باعث اب سرخی مائل سے ہوئے تھے زخم کو انگلی سے محسوس کیا اور جھکتے اپنے ہونٹوں کا مرحم رکھا تھا وہ اس کے خود پر وزن سے زرا سا ہلی تھی

اور وجدان فوری پیچھے ہوا

کندھے سے شرٹ سرکاتے دیکھا

ہونٹ بھینچے وہ سارے اس کے زخم اپنے دل پر محسوس ہو رہے تھے

اس پر آنٹمینٹ لگائی تھی جیسے جیسے وہ لگا رہا تھا ویسے ہی اس کے چہرے کے نقوش تکلیف کا پتہ دے رہے تھے اور اس کا اشتعال بڑھ رہا تھا آہستہ سے لگاتے اسے زرا سا اپنی بازو میں اونچا کرتے اپنی فل سلیو والی شرٹ پہنائی تھی

اس کے وجود میں بلکل بھی حرکت نہی تھی یعنی وہ ابھی بھی ڈرگ کے زیر اثر تھی

گاڑی پورچ میں کھڑی کی تھی

اس ٹائم کا انتخاب بھی اس لیے کیا تھا تاکہ کوئی بھی ملازم بھی موجود نہ ہو

ابھی فل وقت لاونج میں کوئی نہی تھا اس نے مطمعین تو کیا تھا پر پھر بھی جانتا تھا صدف کسی صورت نہی ہوئیں ہوں گی

اسے اس کے روم میں بیڈ پر لٹاتے وہ باہر آ گیا تھا

جب سامنے سے خشمگین شکوہ کرتی نظروں کا سامنا ہوا

یہاں آئیں لاونج میں موجود کاوچ پر لایا تھا

وہ ٹھیک ہے ہاتھ دباتے یقین دلایا

جب وہ کینچھ چکیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناراض کس بات پر ہیں پھر سے ہاتھ پکڑا تھا

موم ایسے نہی کریں اسے آپ نے سنبھالنا ہے آپ ایسے کریں گیں تو کیسے چلے گا

ان کے آنسو صاف کیے

اس کی گمشدگی نیوز میں بدنامی تمہارا آفیسر ہونا جو کچھ ہو چکا ہے یہ تمہیں معمولی لگ رہا ہے کیا یہ آسان ہے

شدید بگھڑے لہجے میں پوچھا

ہم بنا تو سکتے ہیں نہ اور وہ اینکر خود اپنے منہ سے کنفیس کرے گا یہ سب جھوٹ ہے سب کچھ ٹھیک کر دوں گا

اعتبار ہے آپ کو مجھ پر بتائیں

ان کی آنکھوں میں دیکھنے کی ہمت کر رہا تھا

توڑ دیا تم نے اعتبار تمہیں سیاست میں نہی لانا چاہتی تھی اسی لیے میں تمہارے لیے خوفزدہ تھی پر آج تمہاری

دشمنی میں دیکھ ہی رہے ہو تم کیا ہو چکا ہے

اسے احساس دلایا

میں گھر تو نہی نہ بیٹھ سکتا تھا کچھ تو کرنا تھا نہ"

میں خوفزدہ ہوں تم اندازہ نہی کر سکتے ہو تم میری جان ہو وجدان میں نے پہلے بھی کہا تھا میں تمہیں یا اسے کسی کو بھی نہی کھونے کی ہمت رکھتی آنسوؤں کی شدت میں کہا

اچھا ایسے تو نہی کریں نہ اب مجھے بے بس نہی کریں سب ٹھیک کر دوں گا اور کسی کو کچھ نہی ہونے دوں گا

انہیں اپنے ساتھ لگاتے احساس دلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہنچ گئے تم"

مزید وہ بولتا جب شاہ کی آواز سنی

ڈیڈ"

کون تھا وہ شخص" جاننا چاہا

زیان لغاری"اس کا نام بتایا

کیا وجوہات بنی تھی جو اس نے ہمیں بدنام کرنے کی ہمت کی تیوری چڑھائے وہ فل حال اپنا غصہ ضبط کر رہے تھے

پچھلے کچھ دن پہلے اس کی میڈیسن کی جعلی انڈسٹری بند کرائی تھی وہ اس کا اونر تھا

یہ بات اسے کل پتہ چلی تھی

اور اب کیا کہاں گیا وہ "

وہ فرار ہے پر زیادہ دن نہی جلد حراست میں ہو گا اور اس کا وہ حشر کروں گا کہ اس کی سوچ میں بھی نہی"

اپنا غصہ وہ چاہ کے بھی قابو نہی کر پا رہا تھا

یو بلڈی بچ لے گی اس کا نام

آہ مماپ۔۔۔پلیز۔۔ نہی کرو مجھے پین ہو رہا

درد سے اس کی چیخیں بلند تھیں

تکلیف ہو رہی ہے وجدان کی پر نسس کو گھٹنوں کے بل جھکتے اس پر ہستے بول رہا تھا وہ

اپنے کندھے پر جلتے سگھار کے نقش و نگار سے وہ تکلیف میں مبتلا تھی

پلیزم۔۔۔میری کیا غلطی ہے ممم۔۔مجھے جانے دو آنسوں پر بند باندھے منتیں کیں

آہ پیاری تمہاری غلطی یہ ہے کے تم اس کی بیوی ہو جس نے مجھے برباد کیا بہت مزہ آتا ہے نہ اسے دوسروں کے معاملے میں ٹانگ اڑانے کا پر اب تیری حالت دیکھ کر اگلی دفعہ پنگہ لینے سے پہلے سوچے گا ضرور وجدان شاہ

بجا ہوا سگھار دوبارہ جلایا تھا اور اس کے منہ پر دھواں اڑایا تھا

زمین پر بے آسرا پڑی بری طرح وہ کھانسی تھی گرے آنکھیں دھوئیں کے باعث سرخی اور کھانسی کہ وجہ سے پانی سے بھر گئیں تھیں

وہ خوف زدہ ہوئی جسم میں درد سے ٹیسیں اٹھ رہیں تھیں انجیکشن کے اثر سے وہ سن تھی تکلیف محسوس ہو رہی تھی پر اپنے ہاتھ بھی نہی ہلا پا رہی تھی اور اسے دوبارہ جھکتے دیکھ وہ چیخی تھی

ن۔۔۔نو پلیز۔۔۔ آہ مرج۔۔۔جاوت۔۔۔تم زلیل انسان۔۔۔

خوف سے بیڈ شیٹ پر اس کی گرفت مضبوط تر تھی

ن۔۔۔نو دور رہو پ۔۔۔پلیز دور رہو مما بچائیں مم۔۔مجھے مار دے گا وہ

بے ہوشی کی حالت میں وہ خوفزدہ تھی

وانیہ تو اس کی حالت دیکھ کر ویسے ہی آنسو نہی روک پا رہی تھی اس کا سوجھا چہرہ بازووں پر زخموں کے نشان اس کی گردن پر خراشیں بے ساختہ اسے یہی خیال آیا تھا کے اسے بہت بری نظر لگی ہے

لمظ میرا بچہ میں پاس ہوں کوئ نہی ہے یہاں میری جان مما پاس ہیں اپنی بیٹی کے وہ اسے پر سکون کر رہی تھیں

نہی نہی وہ مجھے مار دے گا اس نے میرے ساتھ مما اس نے۔۔مم۔۔۔مجھے

لگاتار بہتے آنسوؤں کے درمیان وہ ٹوٹے لفظ بول رہی تھی

وزنی ہوتا سر حلق میں چبھتے کانٹے پیاس کی شدت اور خوف دونوں محسوس ہو رہا تھا

پ۔۔پانی۔۔۔"

خشک ہوتے حلق سے کہا

وانیہ نے قریب ہوتے پانی جگ سے گلاس میں انڈیلا تھا

ہاں میرا بچہ یہ لو پانی ہمت کرو اسے سہارا دے کر اٹھایا تھا وہ ابھی بھی ہلکی سی بند ہوتی آنکھوں سے جائزہ لے رہی تھی

میں کہاں وہ مجھے لے جائے گا مما۔۔۔"

وہ ابھی بھی خوف کے زیر اثر تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں مما کے پاس میں پاس ہوں نہ کوئی میری بیٹی کو نہی لے کر جائے گا اسے خود سے لگایا تھا اس کی گرفت وہ اپنی کمر پر سختی سے محسوس کر رہیں تھیں جیسے دور جانے کا خوف ہو

میں آپ کے پاس ہوں آہ مما درد ہو رہا ہی۔۔یہاں۔۔۔

وہ پر سکون ہوئی تھی بند ہوتی آنکھوں سے پھر کندھے پر ہاتھ رکھتے کراہی

کیا ہوا اس کے کندھے پر ہاتھ لگنے سے وہ تکلیف میں ہوئی تھی

جبکہ وہ ان سے سنبھل نہی رہی تھی آہستہ سے شرٹ کے بٹن کھولے تھے

اگلا منظر ان کی جان نکالنے کے لیے تھے تین چار گہرے جلے ہوئے زخموں کے نشان اس کے کندھے پر تھے گلے پر خراشیں ایسی تھیں جیسے دوپٹہ کھنچا ہو بازو پر ناخنوں کے نشان انہیں بہت کچھ اور سوچنے پر مجبور کر رہے تھے

اس کے چہرے پر نظر ڈالی چہرے پر ابھی بھی بائیں جانب ہلکی سی سوجھن تھی اور ہونٹ کے کنارے پر واضع زخم تھا

آنسو روکتے اس شخص کے لیے دل سے بد دعا نکلی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کافی میں چمچ ہلاتے وہ کسی اور ہی جہان میں پہنچی تھی

کیا وہ ٹھیک ہو گی

مراد کا میسج تھا کہ وہ مل گئی ہے پر وہ کیوں سوچ رہی تھی وہ اس سے ملنا چاہ رہی تھی

پر اس مراد سے کیوں پوچھا اب اپنے آپ پر غصہ آیا

تم نے جانا نہی آج"

گرینی کی آواز سے تسلسل ٹوٹا

وہ اسے غور کر رہیں تھیں بالوں کے رف سے جوڑے میں گرے سادہ سے کرتے میں تھی

گیارہ بج گئے تھے اور وہ آرام سے بیٹھی تھی

نہی"سپ لیتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں"اب انہیں معاملہ کچھ زیادہ سنگین لگا

چھوڑ دی میں نے وہ جوب نئ جگہ اپلائے کرنے کا سوچ رہی

کپ کیچن میں رکھنے کے بہانے اٹھی

دل میں خوشی ہوئیں وہ

اچھا فیصلہ ہے شادی بھی تو تمہاری کرنی ہے بس اب تم

فور گوڈ سیک گرینی ہم نے ڈیسائیڈ کیا تھا اس ٹوپک پر بات نہی ہو گی

اشتعال دباتے سنک میں جمع ایک دو برتن دھوتے کہا

میں نے تو کچھ نہی کہا تھا"

پر یہ میرا فیصلہ ہے حتمی لہجہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوسپیٹل میں تھا وہ جو نیند میں تھا تکلیف سے چیخا

درد ہو رہا اس کی سفید پٹی میں لپٹی ٹانگ زور سے دباتے پوچھا

ڈاکٹر ڈاکٹر بچاو مجھے اس جنگلی سے

مسلسل وہ تنہا لاچار ہاسپیٹل بیڈ پر پڑا ہڑ بڑاتے بدحواسی میں پکار رہا تھا جو ٹانگ میں اس کی کھائی گولی لگنے کے باعث ریمانڈ پر ہسپتال تھا

بند کر منہ یہ جو دماغ میں چل رہا نہ کے ٹانگ کی تکلیف کے بہانے یہاں سے تو نکل جائے گا ملک تو یہ تیری سوچ ہے

اس کے کان کے پاس پھنکارا تھا

ملک کی جان اٹکی

پولیس نے تجھے چھوڑ بھی دیا پھر بھی وجدان شاہ سے نہی بچ پائے گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بول کہاں ہے اس وقت"

کون مجھے نہی پتہ

اچھا نہی پتہ پوکٹ سے چھوٹا مگر تیز دھار والا چاقو نکالتے کھولا تھا اور سیدھا اس کی آنکھ کے کنارے پر رکھا

پیچھے کر پاگل انسان مم۔۔۔مجھے نہی پتہ زیان لغاری کا

اچھا سہی ہے چل پھر

گردن پر شاہ رگ تک لایا ہلکا سا کٹ لگایا تھا خون کی بوندیں تیزی سے بہی

میں قسم کھا رہا ہوں مجھے نہی پتہ د۔۔۔دور کر اسے ڈاکٹر نرس بچاو مجھے

وہ اس بے حس سے خوفزدہ تھا ملک کی اس شخص کی پر اسرار شکل نا قابل فہم تاثرات دیکھ جان نکلنے کے قریب تھی جو کچھ بھی کر سکتا تھا

نہی پتہ چل پھر بھی میں تجھے دو اوپشن دوں گا ماننا تیری مرضی

پہلا خود کے سارے گناہ قبول کر لے

دوسرا میرے ہاتھوں موت کو قبول کر لے

چوائس از یورز"

میں میں تجھے چھوڑو گا نہی وجدان شاہ اور تیری بیو۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خبر دار زلیل انسان اب اگر اس کا نام بھی اپنی زبان پر لایا منہ اور گردن اتنی زور سے دبوچی تھی کے ملک کو لگا اگلا سانس نہی لے پائے گا وہ

تو ہی وہ انسان ہے جس نے لمظ کے والدین کا بھی ایکسیڈنٹ کرایا تھا

جبکہ وہ سراسیمگی کی کیفیت میں تھا اسے کیسے پتہ

یہ نہی سوچ مجھے کیسے پتہ تجھ جیسا کمینا انسان میں نے زندگی میں نہی دیکھا"

ساری کڑیاں اس نے ملائی تھیں اس کا لمظ کو جاننا اپنی ماں سے یہ سننا کے ان کا ایکسیڈنٹ پری پلین تھا یہ تو ہوائی تیر چھوڑا تھا پر اس کے تاثرات سب سچ ثابت کر رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری بیٹی بھی تو تو نے چھپا کے رکھی ہے کیا خیال ہے پھر ملک تو جیل میں ہو گا تو نور کا کچھ تو کرنا ہو گا اب میں اس کا خیال اچھے سے رکھ سکتا ہوں اگر تم چاہو تو سراسر اس کا خون جلایا

اس کی شکل دیکھی جو خوف کا پتہ دے رہی تھی وہ حیران تھا جسے چھپایا تھا جانتا تھا جو کام وہ کرتا ہے اس کا مکافات عمل بھی ہوتا ہے اسی لیے اپنی اکلوتی بیٹی جو کینڈا تھی جس کا کسی کو نہی پتہ پھر بھی اسے اس کا نام کیسے پتہ

بکواس بند کرو جدان شاہ میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ بھی نکالنے کی کوشش کی تو

وہ ہلنے کی ناکام کوشش کرتے بولا

غصہ آیا بہت افسوس ہو رہا ہے پر ملک جی تو ٹوٹی ہوئی ٹانگ لیے ہیں وہ کیا کر سکے گیں کیا خیال ہے پھر اپنا چند سال پہلے کیا جرم اپنے منہ سے قبول کرو ورنہ میرا دل بھی اب رشتے داری بدلنے کو

اس کے تنے بے سکون تاثرات سکون دے رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں قبول کرلوں گا وجدان کے میں نے بدلہ لیا اپنے دوست سے جس نے مجھے پر دو ٹکے کی زمین کے لیے کیس کیا تھا میری عزت خاک میں ملائی تھی اور میں نے بدلہ لینے کی لیے ان کی گاڑی کی بریک فیلز کر کے ایکسیڈنٹ کرایا میں قبول کرتا ہوں ہر جرم میں نے بے شمار کرپشن کی بہت ناحق قتل کروائے بہت سے غیر قانونی کام کیے بس سب قبول کروں گا پر میری بیٹی کو تو نقصان نہی پہنچائے گا

اس وقت اس کی اپنی اولاد کے لیے بے بسی دیکھ کر اس پر شدید غصہ آیا وہ شخص جو کتنی ہی لڑکیوں کی زندگی برباد کر چکا تھا اپنی اولاد کی باری پر کیسے خوفزدہ تھا

وہ اس کی بیٹی کے ساتھ ایسا کچھ کرنے کا ارادہ نہی رکھتا تھا بس اس کے سارے جرم اس کے منہ سے قبول کروانے تھے تاکہ بچنے کا ایک پرسنٹ چانس بھی نہ ہو ریکاڈر بند کر کے وائس کلپ سیو کی اور جاتے جاتے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر مارا شائد لمظ کے چہرے کے زخم کا بدلہ اس سے لیا تھا

جبکہ تھپڑ کی شدت سے اس کی گردن دوسری طرف کو مڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شادی ڈیلے کرنے کا ارادہ ہے آپ کا

طحہ اور اس کی ماں ان کے گھر تھے کل مہندی تھی مگر جو حالات تھے وہ انکے ساتھ تھے

لمظ کی کنڈیشن ابھی سٹیبل نہی ہے میرے خیال سے ڈیلے"

صدف کی بات وہ کاٹ چکا تھا

نہی وانیہ کی رخصتی فائنل کی گئی ڈیٹ پر ہی ہو گی

وجدان کی آواز پر باقی تو نہی پر صدف ضرور صدمے میں تھیں کیا اسے اس کی کنڈیشن کا اب بھی زرا خیال نہی تھا

صدف کو غصہ آیا

پر بھائی میں اس کے ٹھیک ہونے پر ہی کرنا چاہتی ہوں

وانیہ نے ہمت کرتے کہا

اٹس فائنل ڈیڈ سے میری بات ہو چکی ہے آنٹی آپ لوگوں کی تیاری ہے کوئی اعتراض اب وہ ان کے پاس بیٹھتے پوچھ رہا تھا

ہاں ہم لوگ تو تیار ہیں آپ کا مسلہ

جب وہ بات درمیان میں اچک چکا تھا

ہمارا کوئی مسلہ نہی ہے آپ لوگ مقررہ دن پر ہی آئیں ہم تیار ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا آپ نہی چاہتی یہ وانیہ "

طحہ کی آواز سے وہ جو ٹیرس پر کھڑی تھی پلٹی

طحہ میں کیوں نہی چاہوں گیں بس وہ میری چھوٹی بہن ہے پتہ ہے آپ کو وہ میری شادی کو لے کر کتنی اکسائیٹڈ تھی

وہ افسردہ سی ہو گئ اس کی تکلیف محسوس ہو رہی تھی

میں سمجھ سکتا ہوں پر پلیز جو جیسے چل رہا ہے چلنے دے وجدان نے سہی کہا ہے اور میرے خیال سے اس خوشگوار ماحول سے وہ شائد جلدی ریکور کر پائے قریب جاتے اس کے ہاتھ گرفت میں لیے

جی شائد وہ پر سوچ تھی

وہ ہوش میں تو تب آئ جو اس کے قریب ترین ہو گیا تھا

میں نے سنا ہے آپ بہت بولتی ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یک دم اسے خاموش دیکھ کر کان کے قریب جاتے کہا

اس کے ہونٹ کان کی لو پر محسوس ہوتے دل نے عجیب رفتار پکڑی ایسی معاملے کا کبھی سامنا ہی نہی ہوا تھا

کیا کر رہے طحہ پیچھے ہوں یہ میری مما کا گھر ہے وہ اسے پیچھے دھکیلتی اپنی خجالت مٹاتے بولی

واہ کیالوجک ہے مطلب میرے گھر میں اجازت ہو گی مجھے "

ہستے پوچھا

ن۔۔ نہی اب میرا ایسا مطلب بھی نہی تھا وہ خامخاں اب اپنی کہی بات پر شرمندہ ہوئ تھی

ریلکس یار کوئ آوارہ لڑکا نہی ہوں شوہر ہوں آپ کا اسے ریلکس کیا

جائیں آپ نے جانا نہی گھر منماتے کہا

آپ بھی چلیں نہ ساتھ "سرگوشی کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طحہ آپ مجھے ٹھیک نہی لگ رہے "وہ اب اس سے جھجک رہی تھی

خراب کر دیا آپ نے "اسے قریب کینچھا تھا

پہلی بار سہی معنوں میں سیٹی گم ہوئ تھی

کسی نے مجھے انڈراسٹیمیٹ کیا تھا کہ میں رومینٹک نہی ہوں اب پرو بلم ہو رہی

اس کی بات یاد دلائی وانیہ کو اپنی تین دن پہلے کہی بات پر پچھتاوا ہوا تھا

یہ چاہتیں یہ شدتیں پھر کے لیے ادھار رکھیں طحہ ابھی پلیز جائیں "

نظریں جھکائے کہا اسے شرم آ رہی تھی

اف بڑی مشکل سے تو ہاتھ آئیں ہیں آپ چلو خیر

محبت چاہت اور نکاح کا پہلا حق استعمال کرتے اس کے ماتھے پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھے

جس پر سکون اور طمانیت محسوس کرتے اس کی نظروں میں دیکھا مزید وہ کوئی حرکت کرتے کے وہ ٹوک چکی تھی

جائیں اب۔۔۔"

اوکے اوکے جا رہا ہوں ایک ہی دفعہ ہی اب حساب کتاب ہوں گے

جبکہ وہ اس کی بات کا مطلب سمجھتے شرم سے سرخ پڑی تھی

وہ مسلسل بستر پر لیٹی چھت کو تک رہی تھی

صدف اور وانیہ دوپہر کا کھانا اس کے ساتھ روم میں ہی کھایا تھا وہ باہر کسی طور پر نہی جانا چاہ رہی تھی اسے بہلایا بھی یا تو رونا شروع کر دیتی یا خود کو اذیت دیتی تھی

ارد گرد کیا چل رہا تھا وہ تو بے خبر تھی

یک دم خود سے نفرت سی ہوئی تھی عجیب کیفیت وہ اٹھی کلین پر لڑکھڑاتے ننگے پاوں سے شیشے کے سامنے گئ

اپنے چہرے سے ہاتھ لاتے گردن پر آئی گردن سے کندھے پر آئی یک دم چیخی تھی وہ یہ چیخ تکلیف پر نہی بلکہ اپنے ساتھ ہوئے اس کے وحشیانہ سلوک کے تھے مم۔۔مجھے یاد کیوں نہی آرہا انجیکشن کے بعد کیا ہوا تھا کیا اس نے میرے ساتھ خوف بڑھ رہا تھا وہ کچھ دیر ہوش میں تھی پھر بے ہوش ہو گئ تھی کچھ یاد نہی آرہا تھا کیا ہوا تھا

برباد کر دیا اس شخص نے میں کس منہ سے سامنا کروں گیں سب کا ان۔۔۔ نہی میرے ساتھ کیا کیا ہے میرے ساتھ ہی کیوں اللہ کیوں میرے ساتھ

میں بری تھی نہ اس لیے ہوا میں اچھی نہی تھی بلکل اچھی نہی تھی اسی لیے سزا ملی مجھے ہاں سزا ہی ملی ہے مم۔۔مجھے روتے وہ یہی گردان کر رہی تھی

کبرڈکا دروازہ کینچھ کے کھولتے کپڑے نکالے تھے اسے گھن محسوس ہو رہی تھی خود سے یوں لگ رہا تھا وہ شخص ابھی بھی ہس رہا ہے اس پر اس کے ہاتھوں کا لمس سانپ کی طرح رینگتا محسوس ہو رہا تھا

یہ تب کا تیسری بار شاور لے رہی تھی وہ بے چین سی تھی

شاور لیتے کندھے پر بے شمار جلن کا احساس ہوتا جسے وہ دبا رہی تھی

ہوش میں آنے کے بعد سے وجدان سے سامنا نہی ہوا تھا نہ وہ کرنا چاہ رہی تھی وہ نہی چاہ رہی تھی وہ اس سے ملے بلکہ وہ اس سے چھپ جانا چاہ رہی تھی

تمہارا دماغ سہی ہے وجدان"

اس کی حالت کا خیال کرو تمہیں اپنی ہی پڑی ہے

جبکہ اس نے اس بات پر ازیت سے باپ کی طرف دیکھا

وہ میری زندگی میں شامل ہے آپ لوگوں کی دعا چاہیے تھی نہی تو

کیا باپ کو دھمکیاں لگاو گے آگے ہی تم ہو اس سب کے زمیدار ہو وہ بگڑے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے میں کرلوں گا نارمل آپ سمجھ نہی سکتے پر میں ابھی اس کی سائیکی سمجھ رہا ہوں وہ خود کو تکلیف پہنچائے گی اور یہ مجھ سے نہی برداشت

وجدان سہی کہہ رہا ہے مجھے ٹھیک لگ رہا ہے وہ تھوڑا ری ایکٹ کرے گی پر سمجھ جائے گی

تھوڑا نہی بہت "خود سے بڑبڑایا تھا

وہ اس سے ملنے نہی گیا تھا کیونکہ اب اس سے ایک ہی دفعہ اپنے روم میں ملنا تھا اور یہ سوچ اسے سرشار کر رہی تھی

وہ پانچ بجے کے قریب اس کے گھر کے باہر کھڑی تھی کیوں کس لیے وجہ نہی پتہ تھا

گارڈ نے اسے روکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں وجدان کو جانتی ہوں مجھے ملنا ہے اس سے اپنی صفائی میں کہا

دیکھیں میڈم ان کو ہزاروں لوگ جانتے ہیں اکثر یہی آکر کہتے ہیں

گارڈ نے پھر سے روکا

ہاں رہ گیا وہ کہی کا سلیبرٹی" اپنا آنا بے معنی سا لگا تھا پر اب واپس تو ہر گز نہی جانا تھا

دیکھیں آپ بات کریں ان سے پلیز

کون ہے یہاں وجدان جو باہر مراد کے انتظار میں آیا تھا گارڈ کو کسی سے بحث کرتے دیکھ پوچھا

سر یہ کوئی مریم نامی خاتون ہیں گارڈ نے اسے بتایا

خاتون" اوئے میں خاتون کہاں سے لگتی وہ بدکی

تم" یہاں کیا کر رہی ہو وہ اس حیرانگی اور تعجب میں تھا

وہ مجھے لمظ سے ملنا ہے وہ سیدھا مدعے پر آئی تھی

کیوں تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے ارادہ کیا ہے اپنے نیوز چینل پر کیا بتانا چاہتی ہو مس مریم میرے گھر تک آنے کی ہمت بھی کیسے کی تم نے

وہ گیٹ سے اندر کینچھتے دھاڑا

آہ مریم دماغ خراب تھا جو اس پاگل انسان کی بیوی سے ہمدردی ہوئی جاہل نہ تو"

مجھے بس ملنا ہے وجدان میرا کوئی مقصد نہی ہے میں خود ایک لڑکی ہوں ایسا سوچ بھی نہی سکتی پر اگر تم نہی ملنے دینا چاہتے تو پرابلم

وہ معصومیت چہرے پر سجائے پر لفظ دل سے ہی بولی تھی

وہ کچھ پل اس کی بات کے اثر میں رہا

ٹھیک ہے میں چلی جاتی "

وہ پلٹنے لگی تھی

جاو پر اسے ڈسٹرب نہی کرنا اگر کسی بھی بات سے وہ تکلیف میں ہوئی تو اپنی خیرت منانا پھر۔۔۔"

یہ دے کے جاو اس کا بیگ کینچھا تھا

شکی انسان "لقب سے نوازتے اثبات میں سر ہلاتے وہ جھجکتے اندر بڑھی

اندر داخل ہوتے وہ اس کی ماں سے ملی

آنٹی میں مل لوں"

وہ روم میں ہے صبح کی میں پریشان ہوں اپنی بیٹی کے لیے"

میں سمجھاوں"اجازت چاہی تھی

وہ اس کے روم میں داخل ہوئ

وہ اس کی طرف پشت کیے بیڈ کی پائنتی پر بیٹھئ تھی

وہ سمجھ نہی سکی وہ کیا کر رہی ہے جب وہ قریب پہنچی تو حیران ہوئ وہ اپنے ہاتھ کے زخم کہی کھوی کھروچ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا کر رہی ہو پاگل اس کا ہاتھ فوری ہٹایا

وہ پہنچانے کی کوشش میں تھی

آ۔۔۔آپ کیوں آئ ہو اس نے بیجھانہ اسی نے بیجھانہ مما مما یہ کیوں آی ہے وہ بری طرح چیخنا شروع ہو چکی تھی

جب وہ فوری سے پہلے دروازہ بند کر کے آئ وہ بہت حساس سی لگی

دروازہ کیوں بند کر رہی ہو کھولو مم۔۔۔مجھے جانے دو پلیز میں نے کچھ نہی کیا وہ سنبھل کب رہی تھی

جبکہ مریم کو نجانے اس میں گزرے سالوں کی اپنی تکلیف یاد آئی تھی

آئی پرومس میں اس کے بیچھنے پر نہی آئی میں تم سے ملنے آی ہوں بس کم ڈاون ادھر آو بیٹھو

ن۔۔۔ نہی آپ اسی سے ملی ہو نہ

وہ ہاتھ ہزیانی انداز میں چھڑا رہی تھی

تمہیں پتہ ہے میں بھی ایسی تھی پھر میں سٹرونگ ہو گئ

زندگی میں کبھی کبھی ایسے موقع آجاتے ہیں پر ان کو دماغ پر سوار نہی کرنا چاہیے بلکہ مقابلہ کرنا چاہیے تم بہادر ہو نہ ہو نہ بتاو" تائید چاہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ن۔۔نو میں نہی ہوں آپ کے جیسی روتے نفی کی

مجھ سے دوستی کرو گی فرینڈز"

ہاتھ آگے کیا

ن۔۔۔نو" پھر سے نفی کی

شوہر کی کاپی" دانت پیسے وہ اپنی تبعیت کے بر خلاف اس سے نرم لہجہ استعمال کر رہی تھی

بن جاو نہ میری کوئ بھی دوست نہی ہے"

مجھے کسی سے نہی ملنا آپ اب جاو پلیز وہ چڑچڑی سی تھی

اوکے میں جا رہی ہوں بٹ نیکسٹ اپنے آپ کو تکلیف نہی دینا"

اشارہ اس کے ہاتھ کے کریدے زخموں کی طرف تھا

وہ باہر نکل آئ

آنٹی اس کا خیال رکھیں وہ بلکل بچوں جیساری ایکٹ کر رہی ہے

جانتی ہوں بہت حساس ہے وہ یہ معاملہ اس پر بہت ایفکٹ کیا ہے

وہ تکلیف میں تھیں

اوکے میں چلتی پھر مسکراتے اجازت چاہی اور وانیہ سے بھی ملی

آپ میری شادی پر ضرور آیے گا مجھے اچھا لگے گا"

وہ فرینڈلی نیچر تھی مریم نے لمحہ کی بانسبت اندازہ لگایا

ول ٹرائے "ڈگمگاتی حامی بھری

نہی لازمی آیئے گا" وہ قائل کر رہی تھی

میر ابیگ اللہ یہ انسان وجدان کو کوسا کہاں ہو گا

اتنے بڑے محلوں جیسے جدید بنے گھر میں وہ دیکھ رہی تھی وہ کہاں ہو گا

لاونج سے باہر قدم رکھے تھے وہ اپنے دھیان جائزہ بھی لے رہی تھی اور جب شدید بری ٹکر ہوئی سامنے والے کی شرٹ مٹھی میں جکڑی تھی ورنہ زمین بوس ہونا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈوبتے سورج کی چند کرنوں میں اس سے سامنا وہ سوچ بھی نہی سکتا تھا وہ وجدان سے ملنے آیا تھا

جبکہ مریم کی اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی نفرت سے دیکھتے ہاتھ ہٹائے بغیر کلام کیے وہ آگے بڑھی تھی

جب اس کا ہاتھ پکڑتے روکا

لیو مائے ہینڈ" وہ بپھری

چشمش کا دیدار ہوا واللہ کیا یہ حقیقت ہے"

وہ اسے ایک جھٹکے سے اپنے روبرو کرتے بولا تھا

دوپٹہ سوٹ کر رہا" اسے سراہا جو بلیو کریب کا دوپٹہ سر پر اوڑھے سادگی میں غضب ڈھا رہی تھی

اپنا ہاتھ جٹھکے سے چھڑوایا تھا اور اسے خود سے دور دھکا دیا

اوقات میں رہو تو بہتر ہے"

جب پھر سے اسے کینچھا تھا

محبت ہو گئی ہے کیا کروں" پہلے کی نسبت وہ اب کچھ بدلہ سا تھا اس کے لہجے کی تپش اس کی گفتگو اسے زرا بھی دلچسپی نہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گوٹو ہیل" اپنی کمر سے ہاتھ ہٹائے

ساتھ جائیں گے "

اپنے دوست کے گھر میں کھڑے ہو کر ایسی اوچھی حرکتیں تمہیں زیب دیتی ہیں مجھے نہی وہ مسلسل خود کو چھڑوا رہی تھی اس کا بہکہ لہجا اس کی بے باکی سوچ اور سمجھ مفلوج کر رہی تھی

انٹر سٹنگ میرے نام کی انگوٹھی تمہارے دل تک رسائی تو رکھتی ہے مجھے اچھا لگا تم نے نہی اتاری"

اس کو اگنور کیے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا

خوش فہمی "وہ نکالنا واقعی ہی بھول چکی تھی ہاتھ سے نکالتے دور زمین پر پھنکی تھی

آئندہ میرے منہ نہ لگنا سمجھے انگلی سے وارن کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر ابھی لگ کر دکھادوں تو"

مزاق اڑایا

مریم کا چہرہ غصے اور اس کی بے باکی پر سرخ قندھاری ہوا

اہم اہم شرم پیچ کھائی ہے"

وجدان کی آواز سے مریم کا دل چاہا مراد کے منہ پر کینچھ کر تھپڑ مارے

نہی میں تو مریم سے بس حال چال پوچھ رہا تھا کیوں مریم" اسے تپایا

بھاڑ میں جاو ڈھیٹ انسان مجھے اپنی شکل نہی دکھانا بے شرم"

یہ سب مراد کو سنایا تھا

وجدان کے ہاتھ سے اپنا بیگ کینچھا جو وہ شائد اسے واپس کرنے ہی آیا تھا اور تیزی سے گیٹ عبور کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلی گئ ہے وہ"

وجدان نے اس کا چہرہ موڑا تھا

جبکہ اس نے گھورنے پر اکتفا کیا تھا

کہاں ہے وہ سن گلاسس ہٹاتے پوچھا

سر اندر "

اس کے سامنے کھڑا تھا دل چاہا اس بندے کا منہ توڑ دے چیئر پر جھکا

کیا وجہ تھی اس حرکت کی "

اشعال دباتے پوچھا

منہ سے پھوٹو گے اس کی دھاڑ سے وہ فوری سر اسیمگی کی کیفیت میں بولا

مجھے بس اس نے پیسے دیے تھے نیوز بریک کرنے ک۔۔کے اس کے علاوہ میرا کوئ لنک نہی ہے سر

لڑکھڑاتی آواز میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا تو تجھے کوئ بھی پیسے دے گا تو کسی کے بارے میں کچھ بھی بکواس کر دے گا"

مم۔۔مجھے معاف

شٹ اپ معاف اندازہ ہے تو نے کس کے بارے میں بکواس کی تھی

مجھے نہی اندازہ تھا پلیز مجھے معاف

معافی غلطی کی ملتی ہے گناہوں کی سزا ہوتی ہے" گن نکالی تھی

ک۔۔۔ کیا چاہتے ہو میں وہ کروں گا پلیز خدا کے لیے چھوڑ دو

ٹھیک ہے جا کر کنفیس کر یہ سب تو نے دباو میں کیا ہے تیری فیملی کی وجہ صرف ان کی وجہ سے میرے عتاب سے بچا ہے تو

اور یاد رہے میری نظر تجھ پر ہے ہر پل اپنا نمبر بند کرنے کی یا روپوش ہونے کی کوشش بھی ناممکنات میں سے ہیں اور اگر اس حرامی نے تجھ سے کونٹیکٹ کیا تو پہلے مجھے انفورم کرے گا

ڈھونڈ تو میں اسے لوں گا ہی چاہے زمین کے کسی بھی کونے میں چھپ کر بیٹھا ہو وہ

سوچ کی واضع لکیریں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل نکل اب "

سات بجے تک سارے گھر کی ڈیکوریشن کر دی تھی مہندی چونکہ لان میں تھی تو پورا لان وائٹ، بیلو اور ریڈ روز سے ڈیکوریٹ تھا

لان میں ہی بڑا سا سٹیج تھا

جس پر جدید سٹائل کا صوفہ تھا

سٹیج کی بیک سائیڈ پر پیلے اور سرخ پھولوں کی لڑیوں سے خوبصورت سی سجاوٹ کی تھی اور سائیڈز پر سٹیج کے کناروں کو موم بتیوں سے روشن کیا تھا ڈیفرنٹ کینڈلز شیشے کے گول چھوٹے باولز میں تھی

گھر میں کچھ قریبی رشتے دار جلدی آ گئے تھے جن میں وجدان کی رشتے میں ایک پھپھو اور دوسرے احمد کے دور کے رشتے دار تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تو روم میں بند تھی نہ وہ باہر آئی تھی

پارلر والی گھر ہی آئی تھی وانیہ تم تیار ہو جاو کیونکہ طحہ کی فیملی نے ادھر ہی مہندی لانی تھی

جی مما وہ جان بوجھ کر اپنا ڈریس اٹھاتے لمحے کے روم میں لے کر گئی تھی تاکہ اس کا موڈ بھی بحال ہو

وہ اسے اپنے روم میں آتا دیکھ حیران ہوئی تھی

میرے روم میں مہمان ہیں اسی لیے آئی ہوں اسے بولتے وہ ڈریسنگ کی چیئر کینچھتے بیٹھ گئی وانیہ نے دیکھا وہ نکھری سی تھی شائد شاور لے کر آئی تھی اس کے گیلے بالوں سے اندازہ لگایا

وہ کچھ نہی بولی"

تم کتنی بے مروت ہو لمظ میری اکلوتی دوست نے مجھے شادی پر نہی بلایا

عزہ کی دروازے سے ہی داخل ہوتے چیختی آواز سے وہ حیران تھی

حیرت سے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو" وہ تیار بھی ہوئی تھی گولڈن شرارے پر پنک لونگ شرٹ اور اورنج دوپٹے میں مہندی کی مناسبت سے ٹیکا اور جھمکیاں پہنے بالے کھولے میک اپ کیے تھی

وہ حیران تھی سب اتنا نارمل بیہویئر کیوں کر رہے ہیں جیسے کچھ بھی نہ ہوا ہو

تب تک دو پارلر والی لڑکیاں اندر آ چکی تھیں

وانیہ کو تیار کیا

وہ بیڈ پر بیٹھی غور سے بس کسی نقطے کو سوچ رہی تھی

سب کچھ بھول جاو ایک برا خواب سمجھو کتنا برا لگے گا آج تمہاری بہن کی مہندی ہے اور تم ایسے رہو گی میری بیٹی تو بہت بہادر ہے نہ اچھا سا تیار ہونا ہے مما کی بات مانو گی نہ

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ حامی بھر چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ وقت پہلے کے صدف کے الفاظ دماغ میں گھوم رہے تھے وہ اٹھی وارڈروب کھولی اور سمپل ترین وائٹ ڈریس نکالا

کپڑے واش روم میں لے کر گئ

اتنی سادہ کیوں"

یہ پہلا جملہ عزہ نے ادا کیا تھا

"

وائٹ بروشیے کی بے گلے والی گھٹنوں تک آتی فل سلیو والی کریب کی نازک سی شرٹ جو بلکل سادہ تھی اور وائٹ ہی کیپری تھی

کچھ چیزوں میں انسان بے بس ہوتا ہے آج اندازہ ہو رہا تھا

آپ نے مہندی نہی لگوانی وانیہ کو مہندی لگاتی لڑکی نے کہا جس کا اشارہ اس کے فل سلیو پر تھا

نہی "اس کے جواب پر وہ حیران تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ تیار تھی ڈیزائنر گرین شیشوں والی کرتی ملٹی شیڈ لہنگا جس پر اورنج اور گرین کمبینشن کا دوپٹہ تھا جس کے کناروں پر ٹسلز لگے تھے بالوں فرنچ نوٹ بنائے چوڑیوں اور پھولوں کی جیولری پہنے نیچرل میک اپ اور پنک کلر کی لپسٹک میں بہت پیاری لگ رہی تھی

بہت پیاری لگ رہیں ہیں آپ وہ پاس آئی تھی

تم نے لہنگا کیوں نہی پہناوانیہ کے ماتھے پر بل آئے

پلیز میرا دل نہی ہے اس بات سے ابھی تک انجان تھی کے وہ اسے بھی رخصت کرنے کا ارادہ کیے ہیں

لمظ تم اس طرح کر کے تکلیف دے رہی ہو ہمیں"

آئی مس یو آپی بات اگنور کرتے وہ گلے ملی

بات کیوں بدل رہی ہو"

کیونکہ میرا دل مر چکا ہے مجھے مجبور مت کریں پلیز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ روتے بولی

کینیچھ کے ایک تھپڑ ماروں گیں تمہیں اگر دوبارہ یہ بکواس کی تو ہٹ جاو پیچھے اس کی باتوں نے پارا ہائی کیا

ٹھیک ہے ناراض ہو جائیں مجھ سے میں اسی قابل ہوں آنسوؤں میں شدت لائے کہا

ادھر دیکھو اس کا رخ سامنے کیا میرا بے بی"

کیوں اپنا دماغ خراب کر رہی ہو اچھا میں نہی ناراض تم سے

تم سے زیادہ ہمیں تمہارا خیال ہے آئندہ کوئی بھی ایسی بات نہی سوچو گی وعدہ کرو

کر و وعدہ چپ رہنے پر دوبارہ کہا

اثبات میں سر ہلایا تھا

مہندی کی رسم کے لیے طحہ کی فیملی آچکی تھی

مراد فلحال مہمانوں کو رسیو کرتے وجدان کی ڈیوٹی نبھا رہا تھا

وہ نیوی بلیو کرتے پر مہندی کی مناسبت سے گولڈن پٹکا لیے ہینڈسم لگ رہا تھا نفاست سے بنے بالوں میں جازب نظر لگ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان کچھ ٹائم پہلے آیا تھا اپنی مہندی کرنے سے اس نے منع کر دیا تھا اب طحہ کی فیملی سے مل رہا رہا تھا

وہ سیاہ شلوار قمیض پر سکن مردانہ شال لیے تھا

تھوڑی سی بڑی شیو بالوں کو جیل سے سیٹ کیے دائیں ہاتھ ہاتھ کی کلائی میں بلیک ڈائل والی رسٹ واچ پہنے فلحال وہ کوئی وڈیر الگ رہا تھا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ سجائے وہ سب سے مل رہا تھا

نوٹ بیڈ میں سوچ رہی تھی یہ سادہ سا ڈریس کیسے پیارا لگ سکتا مہندی پر

پر لڑلی یہ رنگ آپ کے لیے بنا ہے وہ مسکراتے اس کی تعریفوں کے پل باندھ رہی تھی

جسے رتی برابر بھی فرق نہی پڑھ رہا تھا

اومائے گوڈ یہ آپ کی گردن پر کیا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔۔کچھ نہی اپنا کام کرو آنسو ضبط کیے

حیرانی سے دیکھا جسے وہ دوپٹے سے کور کر چکی تھی

لمظ کے براون بالوں کو سٹریٹ کیے ویسے ہی کھلا چھوڑ دیا تھا

وہ سادگی میں بس ہاتھوں میں سرخ گلاب اور موتیے کے گجرے پہنے تھی

نہی مجھے نہی لگانا مانگ ٹیکا ہاتھ سے پیچھے کیا

اچھا لگے گا میم ٹرائے تو کریں زبردستی بڑا سا وائٹ اور سرخ موتیوں والا ٹیکا اس کی مانگ کی زینت بنایا جسے اس نے بے دردی سے ہٹایا

سنا نہی مجھے نہی لگانا"

خالی جھمکی پہنا تے ہلکا سا ہائی لائٹر کاٹچ دیا تھا گرے آنکھیں مسکارے اور بس لائنر سے لبریز تھیں اس کے چہرے کا زخم کافی حد تک فاونڈیشن میں چھپ چکا تھا

بلیک کھسہ سفید پیروں میں اڑیستے ڈیفرنٹ رنگوں سے ملا جلا سرخ و سفید دوپٹہ درست کیا وہ بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا شائد اس کے انتظار میں تھا

وہ نہی آئے گی دل نے دہائی دی تھی مراد بے دل سا ہوا

وانیہ ہاں وہی بلائے گی اسے کچھ ٹائم بعد وہ دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ اسے ڈونڈھ رہا تھا

لڑکیوں کے جھرمٹ میں وانیہ کو طحہ کے ساتھ سٹیج پر لا کر بٹھایا تھا

وہ کہاں تھی وہ اسے نظر نہی آ رہی تھی

جو اس کا چین سکون سب کچھ تھی منتظر نگائیں پلٹ کر واپس آ رہی تھیں وجدان کی بے چینی اس ماحول میں اب بڑھ رہی تھی

کچھ لوگوں نے اس کے بارے میں پوچھا تھا جیسے وہ خود اچھے سے کور کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدف آپ کی بہو کہاں ہے نظر نہی آ رہی

مراد کی ماں نے پوچھا تھا

وہ اسے کیسے بھول گئیں

میں لے کر آتی ہوں یہی ہو گی بات کور کی کتنا سمجھایا تھا پر وہ لڑکی

میوزک کی آواز کانوں میں پڑتے مزید دل چاہا روئے کیا کسی کو میری پرواہے وہ کمرے میں بند تھی شکوہ کس سے تھا خود سے وہ سمجھ نہی پا رہی تھی رونا کیوں آرہا ہے جسے ضبط کرنے کے چکروں میں وہ سر کے بال مٹھی میں جکھڑ چکی تھی

نہی یہ کمی اس کی تھی اسی کی کمی تھی جو وہ سب سے زیادہ محسوس کر رہی تھی پر وہ سمجھ نہی پا رہی تھی

لمظ چلو باہر سب پوچھ رہے ہیں بیٹا اس کا ہاتھ پکڑا تھا

نہی جانا مم۔۔۔مجھے ہاتھ چھڑوایا

بحث نہی چلو آنکھیں دکھائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار آپ پیاری کیوں لگ رہی ہیں وہ مسکراتی آنکھوں سے تعریف کر رہا تھا

طحہ کے عجیب سے سوال اسے شہبات میں ڈال رہے تھے

ہاتھ چھوڑیں دبا سا سامنے دیکھتے کہا وہ اس کا ہاتھ گرفت میں لیے تھا

بلکل نہی"مظبوطی کی

طحہ ہم پبلک پلیس میں ہے وہ گھبرائی سی بولی"

یار صبر کے پیمانے لبریز ہو رہے ہیں میں بھی سوچ رہا ہوں آپ تو آج ہی اتنی پیاری لگ رہیں ہیں تو پھر رخصتی آج ہی کر لیتے ہیں

سامنے دیکھتے سرگوشی کی

میں اٹھ رہی ہوں یہاں سے"اس کی بے تابیوں سے لال پڑتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری ٹو ڈسٹرب یو پروانی کام ہے تم سے

مراد سٹیج پر آتے اس کی سائیڈ پر بیٹھتے بولا

جی مراد بھائی اپنی جھینپ مٹاتے طحہ کو گھوری سے نوازتے ہاتھ چھڑوایا

پلیز اسے کال کرو"

کسے وہ حیرت سے گویا ہوئی

مریم کو یار مجھے مزہ نہی آرہا ہے میں اتنا تیار ہو کر آیا تھا

وہ بے تاب سا لگا

او تو دال پوری کالی ہے وہ اپنے دلہن ہونے کا لحاظ کرتے آہستہ مگر ہستے بولی

ابھی تو نہی ہے پر وہ آئے گی تو ضرور کالی ہو جائے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا میں کرتی" وہ اسے بھولی تھی

فون دیں" اس سے فون مانگا

اپنے سے کرو میرے سے کبھی بھی نہی آئے گی

اچھا میرا یہاں نہی ہے طحہ آپ دیں اپنا"

اس کی طرف چہرہ موڑتے کہا

بدلے میں مجھے کیا ملے گا" معنی خیز لہجہ وانیہ کا دل چاہ رہا تھا منظر سے غائب ہو جائے

چلو جی یہ اتنی پیاری بہن آپ جیسے جن کو گفٹ کر تو رہے ہیں

مراد نے بے زاری سے لقمہ دیا

میں تمہیں جن لگتا ہوں طحہ نے مصنوعی غصہ دکھایا

اور نہی تو وہ کونسا باز آنے والا تھا

بس پلیز طحہ آپ بہت ہینڈسم ہیں مراد بھائی ایویں ہی تنگ کر رہے اب فون دیں لڑائی کی جڑ ختم کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واہ واہ کیا کہنے تم تو ابھی شوہر کی۔۔۔ "

بس بس زیادہ بولنے کی ضرورت نہی ورنہ میں نے مریم کو کال نہی کرنی وانیہ نے شرم ہٹاتے بات کاٹتے کہا

اک "ع" تھی، پھر "شین" تھا

کچھ آگ تھی، کچھ راکھ تھی

اک دشت تھا، اک بحر تھا ❤

صحرا بھی تھا اور پیاس تھی

پھر اک خلا بے انت سا

اک بند گلی سا راستہ

ویرانیاں، تنہائیاں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر "ق" تھا،

پھر سارا منظر راکھ تھا،

سب خاک تھا،

بس "عشق" تھا، بس "عشق" تھا

وہ سامنے تھی سفید لباس میں روح میں اترتے سکون کی طرح کوئی پری ہی تو لگ رہی تھی جو شائد اس کی دل کی دنیا میں قبضہ کر چکی تھی

کبھی کبھی مجھے ایسے لگتا ہے میرے دل کی شریانوں میں صرف ایک فیصد خون ہے باقی ننانوے فیصد تمہارا قبضہ ہے"

لب خودی مسکرائے تھے

باہر آتے کچھ لوگوں سے ملتے وہ قدرے ایک سائیڈ پر مہندی کے شیشے کے چھوٹے چھوٹے سٹینڈ میں گلیٹر اور گلابوں کی پتیوں میں موم بتیوں کے جلتے بجتے آگ کے آلاو دیکھ رہی تھی وہ شرمیلی سی خوش مزاج لڑکی بیزار سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ وجدان بھائی۔۔۔ "

کہاں ہیں۔۔۔؟؟؟؟

عزہ کی بات پوری سنے بغیر سرعت سے اس نے ارد گرد دیکھا تھا

میری بات سنے بغیر اومائے گوڈان کے نام سے تمہارا یہ حال ہوتا ہے اس کے چہرے کی سرخی دیکھتے اسے چھیڑا

جی نہی۔۔۔"یہ اس دن کا پہلا لمحہ تھا جب وہ تھوڑا سا مسکرائی تھی پر پھر مسکراہٹ سمٹ سی گئ

چلو نہ سٹیج پر چلیں وانیہ آپی کے پاس اس کا ہاتھ کینچھا

میرا دل نہی تم جاو"کنی کترائی وہاں وجدان اور طحہ کے کزنوں کا کافی رش تھا

لمظ زندگی۔۔۔"

پلیز مجھے نہی بتاو اور خدا کے لیے اکیلا چھوڑ دو مجھے اس کا لیکچر نہی سننا تھا

عزہ کندھے اچکاتے چلی گئ

آئی مس یو مما مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ کیوں چھوڑ گئیں مجھے روتے وہ خود سے شکوے کر رہی تھی صدف بزی تھی وہ خود کو بہت تنہا محسوس کر رہی تھی

اسی لمحے یک دم دھڑکن تھمی تھی اور پھر اتنی تیز ہوئی تھی کہ ابھی اگر قابو نہ ہوئی تو وہ اس کی دھڑکنوں کا شور سن لے گا

اس کی خوشبو کے حصار نے اسے جھکڑا تھا

وہ کہاں تھا سمجھ نہی آئی پر خود پر وہ اس کی گہری نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی

آج نگاہوں سے جھکڑنے کا ارادہ رکھتی ہو مسز وجدان"

اس کے جملے پر دھڑکن رک سی گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھوڑا خیال کرو عشق میں جادو حرام ہے میری جان

"کان پر سلگتی سانسیں اور اس کی سرگوشی اب خود کے قریب ترین محسوس ہوئی

اس کا حصار اپنے وجود پر لپٹا سا محسوس ہوا تھا

پ۔۔پاس ہو آپ تو پھر ک۔۔۔کہاں ہو م۔۔مجھے نظر کیوں نہی آرہے وجد۔۔۔آنسوؤں کی آمیزش میں بولنا چاہا تھا

ششش "تمہاری دھڑکنوں میں سانسوں میں ہر جگہ ہوں میں غور کرو لمحظ

کوئی سادگی میں کیسے کسی کو دیوانہ بنا سکتا ہے تم پوری جادوگرنی ہو"

گردن سے بال ہٹتے محسوس ہوئے تھے بتاو اپنے ہونٹوں سے اس کی گردن کو چھوتے کہا

مٹھی اتنی زور سے بند کی تھی کے ناخن اپنی بے داغ ہتھیلی میں کھبو ڈالے تھے

جانے کتنی ہی دیر بند ہوئی آنکھوں سے اس کے محبت بھرے لمس محسوس کیے تھے

چہرے پر آئی آوارہ لٹ پیچھے کی اور بے ساختہ وہ پلٹی تھی

پر وہ نہی تھا وہاں بے قابو دھڑکنوں کے ساتھ اب آنسو بھی آئے تھے وہ سب اس کا خیال تھا وہ پاس نہی تھا یہ تلخ حقیقت تھی

وہ چاہیے تھا پاس پر وہ کیوں نہی تھا حالانکہ اس کا سامنا بھی نہی کرنا چاہتی تھی اپنی کفیت سمجھنے سے قاصر تھی وہ

وہ گولڈن نیٹ کی شورٹ کام والی شرٹ پر میرون سادہ دوپٹہ اوڑھے تھی

سیدھے بال سائیڈ مانگ نکال کر لا پر واچھوڑے ایک ہاتھ میں چند سٹون والی چوڑیاں تھیں اور بس کانوں میں جھمکے تھے میک اپ میں بس لپسٹک ڈارک میرون شیڈ کی تھی دوپٹی سٹیپ والی ہیل میں دراز قد مزید اسے سب میں نمایاں کر رہا تھا

گلاسس لگائے وہ گرینی کے ساتھ داخل ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ کے بہت زیادہ اصرار پر وہ گرینی کو بھی ساتھ لیے اس کے بیجھے ہوئے ڈرائیور کے ساتھ ہی آئی تھی

لک ڈیسنٹ"

پہلا لفظ اسے دیکھتے ادا ہوا تھا

مراد کی نظر پڑی تھی اور پھر پلٹنا بھول چکی تھی

کیسی ہیں گرینی"

وہ پاس جاتے خوش اخلاقی سے بولا تھا نظریں تو بھٹک کر اس پر جا رہیں تھیں

جو نا محسوس انداز میں دوپٹے سے لڑ رہی تھی

چلیں میں آپ کو لے کر چلوں گرینی کا ہاتھ پکڑتے کہا

میں لے جاوں گیں مریم نے اس کا بڑھا ہاتھ نظر انداز کرتے اس کی اوقات بتائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خود کو تو سنبھال لو"

پاس سے گزرتے اس کی بڑبڑاہٹ پر آگ برساتی نظروں سے دیکھا

طحہ کی فیملی نے اس کی مہندی کر لی تھی

مہندی کی رسم کرو اب تم دونوں جا کر صدف نے وجدان سے کہا

کیسی ہیں آپ (ثانیہ) مراد کی ماں گرینی سے ملتے خوشدلی سے پوچھا

جبکہ مریم کو وہ ساتھ ساتھ سر سے پاوں تک دیکھ رہی تھیں

اللہ بیٹے سے زیادہ خطرناک تو اس مراد کی ماں کی نظریں ہیں وہ کوفت میں مبتلا تھی

آنٹی اینڈ گرینی ایکسکیوزمی وہاں چیر سے اٹھنا ہی بہتر سمجھا

شرما گئی لگتا انہوں نے اپنے تئیں حساب لگایا

جبکہ گرینی نے اس بات پر جھرجھری لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسی لگی پھر آپ کو بہو اپنی"

نظریں اسی پر تھیں جو سٹیج پر کھڑی مسکرا رہی تھی

ڈیسنٹ ہے پر تھوڑی موڈی لگی مجھے "اس کے نظروں کے تعاقب میں دیکھا

نہی اتنی بھی نہی ہے بس تمیز کی کمی ہے آخری جملہ قدرے آہستہ ادا کیا تھا

خیر دیکھتے ہیں تم اسے ہی چاہتے ہو تو میں کیا کر سکتی ہوں "

کیا مطلب آپ کو نہی پسند ابھی بھی اب وہ ان کی طرف متوجہ تھا

نہی ایسی بات بھی نہی جو کوالٹیز تم نے گنوائی تھیں پوری اتر رہی ہے وہ ان پر بس میرا ادب ولیحاظ بھی کر لے مجھے اور کچھ بھی نہی چاہیے

اپنے دل ک بات کہی

وہ سٹیج پر اس کی طرف بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان کچھ ہوش ہے تمہیں

جی۔۔۔"فون رکھتے وہ ان کی طرف متوجہ ہوا

لمظ کہاں ہے اسے لے کر آو اور رسم کرو تم دونوں ٹائم دیکھا ہے جلدی ختم کرو بس یہ سب وہ جھنجلائیں سی تھیں

وہ ویسے بھی فون رکھنے کے بعد اس کے پاس جانے والا ہی تھا

وانیہ سے ملتے سٹیج سے اترتے اس کی نظر لمظ پر پڑی تھی جو تنہا سی گم سم نظر آئی وہ اس قدرے کم رش والے حصے کی طرف جا رہی تھی

کسی کا کندھا مس ہونے سے وہ متوجہ ہوئی تھی

آنکھوں کا اعتبار مت کرنا

یہ اٹھے تو قتل عام کرتی ہیں

کوئی ان کی آنکھوں پر پہرہ لگاو یارو

یہ چشمے سے ہی وار کرتی ہیں

جس انداز میں اس نے شعر پڑھا تھا اور اس کی حرکت سے وہ سیخ پا ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چشمش جواب تو دو یار "

تمہیں پتہ ہے تم انتہائی لو فر قسم کے انسان ہو "ماتھے پر ان گنت بل آئے

جیسے کے "مراد نے اس کے ماتھے کے بل دیکھتے ہستے پوچھا

تمہیں بہتر پتہ ہے "جانے کے لیے آگے بڑھی

نہی تم بتاو "وہ قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ جو بات بات پر قریب آتے ہو نہ تم یہ اپنے ٹھرک کے کیڑے زرا کم کرو

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے پیچھے کیا

کیا کروں نہ تمہیں دیکھ کر سارے مجھے کاٹتے ہیں جب تک تمہیں چھیڑوں نہ میرے ٹھرک کے کیڑوں کو بھی سکون نہی آتا "

مسکراہٹ ضبط کرتے کہا

ٹھرک مار سپرے کرا و شائد افاقہ ہو خیر تم پہ تو وہ بھی اثر نہی ہونا" بولتے ہی وہ گزرنے لگی

ہاتھ چھوڑو میرا مراد" دبا سا غرائی

نہی!!!!!!

کینچھا تھا با مشکل وہ اس کے سینے سے ٹکرانے سے بچی تھی"

محبت ہو گئی ہے کسی سے"

کان کے قریب جاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی گرم سانسیں اپنے چہرے پر محسوس ہوئیں اس پر تضاد اس کا خود سے بے حد قریب ہونا دھڑکنوں میں ارتعاش سا ہوا تھا

تو میں کیا کہ۔۔کروں ہکلاتے کلائی چھڑوانی چاہی

اظہار کرنا" کہتے ہی اسے جھٹکے سے چھوڑا

تو کر و جا کر پر میرا راستہ چھوڑو" دانت پیستے خود پر قابو پایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پکا کر دوں" شرارتی نظروں سے تائید چاہی

میری بلا سے" پھاڑ کھانے والا انداز

وہ اس کو گھٹنوں کے بل جھکتا دیکھ شیش و پنج میں مبتلا ہوئی

آئی لو یو"

پتہ نہی کب کہاں کیسے ہو گئی شائد پہلی ملاقات میں شائد گاڑی میں یا تمہارے گھر، مے بی انڈسٹری میں یا ابھی تمہیں دیکھ کر وہ اپنے سچے جزبات کا اظہار کر رہا تھا

اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیکھ وہ گھٹنوں کے بل جھکا اس سے اپنی محبت کا اظہار کرتے اسے بے شرمی کی ساری حدیں پھلانگتا نظر آیا

آئی کانٹ بلیو دیٹ واوسچ میں میوزک کہاں ہے اور ڈیکوریشن وہ ہستے ہوئے کہہ رہی تھی بازو پھیلائے گھومتے اسے پاگل لگی

کیا تم بھول گئے ہو میں اپنی نمائش کرنے والی لڑکی ہوں مسٹر مراد جہانگیر یہ خاصہ تنز کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم وہ سب۔۔۔"وہ شرمندہ ہوا

ایک لفظ نہی میں وہ لڑکی ہوں جو اپنے بوس کے ساتھ

شٹ اپ وہ دھاڑا اور اس کا بازو دبوچا تھا

تمہارے لفظ ہیں برے لگ رہے اب

او آئی سی!!!! کیونکہ اب تمہیں مجھ سے محبت جو ہو گئی کل تک تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا نہ اسی بات پر

ہاں مارا تھا کیونکہ تم ڈھٹائی کا مظاہرہ کر رہی تھی تمہیں زرا اندازہ ہے اگر میں وہاں نہ آتا تو کیا ہوتا" قدرے چیختے کہا کہ گلے کی رگیں پھولیں تھیں چہرا سرخ پڑا تھا اس بے وقوف کو اس کی بے وقوفی کا احساس دلایا تھا

میرے ساتھ ہونا تھا نہ تمہیں کیا تکلیف

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم۔۔۔۔"

تھپڑ کے لیے اٹھایا ہاتھ وہ گرفت میں لے چکی تھی

ایک دفعہ تم یہ حرکت کر چکے ہو بار بار نہی سمجھے جواب مجھے بھی دینا آتا ہے اور میں کسی اور کو بھی اپنی زندگی میں شامل کر لوں گی مگر تمہیں ہرگز نہی"

سراسر اس کا دل جلاتے اور تمسخر اڑاتے لہجے میں ہاتھ جھٹکتے وہ بڑھنے لگی تھی جب اس کی بات پر قدم تھمے تھے

اس کا کسی اور کو اپنی زندگی میں شامل کرنے کی بات آگ پر تیل کا کام کر چکا تھا غصے کی شدت میں ایک فیصلہ کیا تھا

پرسوں ہمارا نکاح ہے "اس کی سماعتوں پر بم پھوڑا

کیا کہا" پلٹتے وہ روبرو ہوئی سننے میں غلطی سی ہوئی تھی

پرسوں تک کا ٹائم ہے صرف "پھر تم میرے نکاح میں ہو گی کوئی تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا تو دور میں دیکھنے بھی نہی دوں گا ویٹ اینڈ واچ دو انگلیوں کو جوڑتے اپنی آنکھوں کی طرف سے اشارہ کرتے اس کو دکھائیں دھکماتے وہ جا چکا تھا

مائے فٹ اتنی جرت تمہاری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے آپ اتنا تو یقین تھا ہی پر قسمت کو شائد کچھ اور ہی منظور تھا جو اس کی زندگی کو بہت برے طریقے سے بدلنے والا تھا

اپنا ہاتھ کیسی کی گرفت میں دیکھا تھا بے ساختہ نظر اٹھائی

وہ اسے اپنے ساتھ ہجوم میں سے لے کر سٹیج کی طرف بڑھا تھا

دونوں ایک دوسرے کے لیے بنے "جو لوگ جانتے تھے وہ یہ جملے آپس میں ضرور ادا کر رہے تھے جن میں کچھ کی حسد بھری نظر تھی

مہندی کی رسم کرتے دونوں کا فوٹو شوٹ ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب آپ کی باری بھائی"

وانیہ کے جملے سے سکتے میں تھی وہ دونوں سٹیج سے اتر چکے تھے

دونوں میں فاصلہ ایک انچ برابر تھا اسے نہی پروا تھی لوگ دیکھ رہے

اس کا اوڑھا دوپٹہ سر پر دیا اور وہ ساتھ جڑ چکا تھا کہ لمظ کو اس کا کندھا اپنے کندھے سے مس ہوتا محسوس ہوا

کیا ہو رہا ارد گرد وہ بے خبر تھی

وہ سب سمجھنے کی کوشش میں تھی اس کا اسی کی زات کو تکلیف دیتا ہاتھ اپنی انگلیوں میں الجھایا

وجدان بھائی اب آپ کھلائیں لمظ کو"

عزہ کی کنکھتی آواز سے وہ خواب کی سی کیفیت سے جاگی تھی سرعت سے مڑ کر اپنے ساتھ بیٹھے وجہہ مرد کو دیکھا تھا وہ اس کے ساتھ تھا پھر اپنے ہاتھ پر نظر پڑی اس کے ہاتھ میں اپنا مومی ہاتھ جھکڑا دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی ہوں تو بھی ہے آمنے سامنے

دل کو بہکا دیا عشق کے جام نے

مسلسل نظر برستی رہی

ترستے ہیں ہم بھیگے برسات میں

میوزک کی آواز میں اس کی مسکراہٹ بھی شامل تھی

کھلا دوں"

سوئیٹ کا پیس خود بائٹ کرتے وہ ہلکی سی مسکراہٹ سے اس کی طرف زرا سا جھکا تھا

ایک ملاقات میں بات ہی بات میں

ان کا یوں مسکرانا غضب ہو گیا

کل تلک جو تھے میرے سوالات میں

روبرو ان کا آنا غضب ہو گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس لمحے بس اس کے نقوش میں کھوئی تھی

ایسے نہی دیکھو بھول جاوں گا کہاں ہوں ہاتھ پر گرفت مظبوط کرتے سرگوشی کی

ک۔۔۔کیا ہو رہا یہ وہ ناسمجھی سے بڑبڑائی یہ سب رسم اس کی سمجھ سے باہر تھی

کچھ نہی ہو رہا دماغ پہ زور نہی دو"

وہ شائد سٹیبل نہی تھی ورنہ اتنی نا سمجھ تو نہی تھی وجدان نے مزید ابھی بتانا بہتر نہی سمجھا

م۔میں آپ کا جینا حرام کر دوں گی

ہوش کی دنیا میں آتے آنسو پیتے اسے دھمکایا

ڈسپریٹلی ویٹنگ ڈارلنگ پر طریقہ میرے والا ہو جو مجھے مزہ بھی دے"

معنی خیز لہجہ اس کے کان میں جھکتے مسکراتے کہا

اس کا مطلب سمجھتے لہو چھلکاتا چہرہ جھکایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ تو دونوں کھو گئے ہو بھئی ہم یہی ہیں

عزہ نے ان کا دھیان اپنی طرف کیا

اب میری بیوی اتنی پیاری ہے تو میں کیا کر سکتا ہوں"

وہ کب کچھ سن رہی تھی سارے جواب وہی دے رہا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ تو مجھے پتہ ہی ہے"عزہ بھی مسکرائی

معتبر درد کا کچھ خیال نہی ہے

اک طرف میں کہی اک طرف دل کہیں

کیوں خیالوں میں کچھ برف سی گر گئ

ریت کی خواہشوں میں نمی بھر گئ

مسلسل نظر برستی رہی

ترستے ہیں ہم بھیگے برسات میں

وہ کیوں اتنا پر سکون تھا لمحہ کو یہ بات اندر ہی اندر کھائے جا رہی تھی

لوگ رسم کر رہے تھے صدف اور احمد شاہ سب سے پہلے کر کے گئے

پھر وانیہ اور طحہ یہ سب اس کی سوچ سے باہر تھا

اب باری باری لوگ رسم کر رہے تھے

وہ ہجوم سے خوفزدہ ہو رہی تھی

اب کے وجدان کو اپنے ہاتھ میں موجود اس کے ہاتھ کی گرفت مضبوط لگی

میرے ہوتے بھی تم خوفزدہ ہو تو لعنت ہو مجھ پر"

اس آواز کے ساتھ اس کا ہاتھ اپنی کمر پر محسوس ہوا

اس کی بات پر زخمی نظروں سے دیکھا سرخ پڑتے چہرے سے آنکھیں میچتے وہ ہلنے کے قابل نہی تھی

تبھی لائٹ اوف ہوئی تھی

شور سا اٹھا تھا سب لوگ لائٹ کی طرف متوجہ ہوے بلکل اندھیرا چھا گیا تھا

تھینکیو "کا ٹیکس سینڈ کیا

تیرے لیے کچھ بھی" مراد کا جواب پڑھتے وہ مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کینڈلز کی ہلکی سی دور سے آتی روشنی تھی وہ

وہ اپنے اوپر جھکتا محسوس ہوا تھا

تم خود کو خود بھی مجھ سے دور نہی کر سکتی ہو وجدان کی جان "

اس کا رخ اپنی طرف موڑا وہ بے جان ہوتی سانسوں سے اس کے رحم و کرم پر تھی اپنے ماتھے پر اس کے ہونٹ محسوس ہوئے تھے لاشعوری طور پر وہ اس کے سینے سے لگ چکی تھی

ک۔۔کہاں تھے آپ" اسے اپنا سینہ بھیگتا محسوس ہوا

خود کو ہرٹ کرتی رہی ہو نہ تم" اسے خود میں بھینچا تھا اس کے دوپٹے سے ڈھکے سر کو چومتے کہا

رگوں میں سکون محسوس ہوا

پر اگلے لمحے جان نکل چکی تھی جب کندھے سے گردن پر اس کے ہونٹ محسوس ہوئے تھے

وہ خوف و ہراس میں تھی اتنے لوگوں میں وہ ساری بے باکی کی حدیں پار کر رہا تھا اور یک دم کچھ جلن سی محسوس کی تھی جیسے کندھا جل رہا ہو اور پھر وہ سب یاد آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نکاح میں ہوں کسی کے ق۔۔۔قریب۔۔۔ن۔۔نہی آو پلیز دور رہو دور رہو مجھ سے دور پلیز دور

وہ ہزیانی انداز دیکھ پیچھے ہوا

میری جان میں وجدان"

ن۔۔۔نو پلیز دور

وجدان کو اس کے بھیگے لہجے کا خوف محسوس ہوا اپنی گردن پر اس کے چبھتے ناخن یک دم وہ پیچھے ہوا تھا

اور اسی پل لائٹ اون ہوئی تھی

وہ پسینے میں بھیگی تھی یہ قابل قبول نہی تھا آج وہ اس سے بھی خوفزدہ ہوئی تھی اس لمحے دل چاہا تھا وہ شخص سامنے ہو اور اس کے سو ٹکڑے کر دے

آئی لو یو"

جائیں آپ "شرماتے دھکا دیا تھا

یار دل نہی چارہا اس کے مانگ ٹیکے پر لب رکھے تھے

اس کی قربت میں سرشار ہوتے وہ پگھل سی رہی تھی

طحہ "وہ روہانسی ہوئی

جی جان طحہ "لہجہ شوخ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جائیں ویٹ کر رہے آپ کا اس کا مخمور لہجا اسے سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا

آج بیٹھنے کی ضد نہ کرو "

جائیں آئے بڑے ضد نہ کرو"

وانیہ نے ہستے دھکا دیا اور اس سے پہلے کے وہ اس کی کلائ تھامتا وہ سنسان گوشے سے ہجوم میں بھاگنے کے سے انداز میں گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ لوں گا

جی میاں جی پر ابھی آپ گھر جائیں"

اونچا ہانکتے وہ غائب ہوئ

وہ بس مسکرایا

کبھی کبھی میں سوچتی ہوں ایک سڑیل بد تمیز کو پری کیسے مل گئ سٹرینج نہ "

پنگہ لیے بغیر اس بندی کا کہاں گزارا تھا

وجدان سب کو سی اوف کر رہا تھا جب مریم کی تنزیہ آواز سنی

کبھی کبھی میں بھی سوچتا ہوں لوگ کیسے بغیر انویٹیشن کے فری کا کھانا کھانے آجاتے سٹرینج نہ مس رپورٹر

اینٹ کا جواب پتھر سے دیتا اسے سلگا گیا تھا جو پوری طرح اس کی طرف متوجہ تھا

میں یہاں وانیہ اور اپنی دوست کے کہنے پر آئی ہوں سمجھے اور گفٹ بھی لائی ہوں شرمندہ بلکل نہی ہوئی بس اسے جتلایا تھا کہ وہ فری میں نہی آئی اور دوست فل حال لمظ کو بولا جو بے چاری اپنے دکھ میں سب سے انجان تھی

ابھی وہ مزید بولتا جب بزرگ خاتون کو دیکھا اور وہ سمجھ گیا مراد سے سنا تھا مریم کی دادی کا تو وہ سب کچھ بھلائے ان سے اچھے سے ملا تھا

مراد ان کو تم ڈراپ کر آو وجدان نے قریب آتے مراد سے کہا

ہم چلے جائیں گے مریم نے لفظ چباتے ادا کیے جبکہ مراد کی پکڑ ہاتھ میں موجود چابی پر مظبوط ہوئ تھی

وہ چھوڑ آئے گا رات کافی ہے" وجدان نے سختی سے باور کرایا

ہاں بلکل گرینی بھی متفق تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں نکاح میں ہوں پلیز دور رہو"

لفظ ہتھوڑے کی طرح دماغ پر لگ رہے تھے وہ کافی گہرا اثر لے چکی تھی

تیسری سیگریٹ وہ سلگا چکا تھا دھواں اندر اور باہر بری طرح پھیل رہا تھا

یو بلڈی باسٹرناواٹس مائے ٹرن ایش ٹرے پھینکا تھا راکھ کارپٹ پر بکھر سی گئی تھی

اب اس شخص پر دن بدن اشتعال بڑھ رہا تھا

آج تمہاری آخری رات کل سے تمہارے سارے دکھ سارے غم پریشانیاں میری مائے لو"

میرا سکون" آنکھیں بند کیں تھیں

تصور میں اس کا نازک سا سراپہ ہونٹوں پر مسکراہٹ لایا تھا

صبح جلدی اٹھتے وہ فون چیک کر رہی تھی دو کمپنیز میں وہ پچھلے دنوں انٹرویو دے کر آئی تھی

مگر دونوں کی طرف سے کوئی خاص جواب نہی آیا تھا وہ مایوس سی تھی جوب کے بغیر کسی صورت بھی گزارہ نہی تھا

کھلے بالوں کو الٹا سیدھا باندھا تھا جب فون کی بیل سنی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی میں سن رہی ہوں فون پر دوسری طرف جواب دیا

سر سوری بٹ میں ریزائن کر دیا ہے ان کے نہ آنے کی وجہ پر جواب دیا

مس مریم آپ قابل ہیں اور جلد آپ کی پرموشن بھی ہونی والی تھی پھر کیا ریزن

وہ قابل بندی تھی اسے لیے اس کے تین چار دن سے نہ آنے پر تشویش ہوئی تھی

سر سچ سننا پسند کریں گے شرط یہ کے یقین بھی رکھیں گے جو میں کہوں گیں

چاہا تھا اس بندے کا چہرہ سب کے سامنے لائے

جی آپ بتائیں۔۔۔ "

معراج زولفقار مجھے کئی بار اپنے لفظوں اور عمل سے حراس کرنے کی کوشش کی ہے سوری ٹو سے پر میرا معیار اتنا گرا بھی نہی ہے کہ میں ایسی جگہ کام کروں جہاں عزت نہ ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا مطلب "وہ حیرت میں مبتلا ہوا

ننھے کاکے ہیں آپ جو مطلب پوچھ رہے اب اسے اس بندے پر بھی تپ چڑھی

وہ مجھے اپنے ففٹی پرسنٹ کا لالچ دے کر مرعوب کر رہا تھا میں وہاں کام ضرور کرتی ہوں مگر یہ سب نہی اس بندے کی انہی واحیات حرکتوں سے میں ہی نہی اور بھی گرلز ڈسٹرب ہیں اور یقین مانیں ایگل کاموں بھی ملوث ہے یقین نہی آتا تو ثبوت دوں جب وہ وہاں اپنا ریزائینگ لیٹر دینے گئی تھی تو اسے فون پر بات کرتے سنا تھا جس پر اس نے سوچا تھا کہ وہ بدلہ لے اور وہ کال ریکارڈ کر لی مگر بعد میں وہ ارادہ ترک کر چکی تھی اور وہ ریکارڈنگ ابھی بھی اس کے پاس تھی

کچھ سوچتے ان کو واضع الفاظ میں بتایا

نہی آپ آئیں ہم کچھ سوچتے اس بارے میں"

پر سر میں اس بندے کی موجودگی میں نہی آسکتی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہم حل نکالتے نہ وہ اپولوجائز کریں گے آپ سے سو آپ ابھی واپس جوائنگ دیں "

فون رکھتے وہ شیش وپنج میں مبتلا ہوئی جوب کی اشد ضرورت تھی گھر بیٹھ کر کسی طور پر گزرا نہی تھا۔۔۔

صبح معمول سے ہٹ کر تھی

وانیہ لمظ کو لے کر آو باہر"

صدف نے تقریبا آٹھ بجے کے قریب کہا تھا

گھر میں تیاری چل رہی تھی انٹیریر ڈیزائنز اور ڈیکوریٹر ادھر ادھر گھوم رہے تھے وہ جلد ہی آ گئے تھے

وہ ایک بار باہر آئی تھی مگر سب کو بزی دیکھ پھر روم میں چلی گئی تھی اور حیران تھی رخصتی تو سات بجے کے قریب بنکویٹ میں تھی پھر اتنی تیاری کیوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ کا ڈریس تو اس کے سسرال والوں کی طرف سے آ گیا تھا

پر لمظ کے ڈریس کا کوئی آتہ پتہ نہی تھا اور وہ تو ابھی اس چیز سے بھی بے خبر تھی اس کی بھی رخصتی ہے

کیا کر رہی ہو"

وانیہ نے اسے پیچھے سے اپنے حصار میں لیا وہ شیشے کے آگے کھڑی تھی جو بھی تھا وہ جلدی اٹھ جاتی تھی حالانکہ مہندی کی وجہ سے سب لیٹ ہی سوئے تھے شیشے میں نجانے وہ کیا دیکھ رہی تھی

لمظ ادھر دیکھو"

اس کا جھکا چہرہ اوپر کیا چہرے پر سوئلنگ ختم تھی اور نارمل تھا پر صرف ہونٹ کے نیچے ابھی بھی زخم قائم تھا وہ آنسو ضبط کر رہی تھی

بھول جاو نہ سب میں بھی نہی خوش ہو گی میری بہن اگر ایسے کرے گی تو مجھے مزہ کیسے آئے گا وہ اسے پیار سے سمجھا رہی تھی

اسے اپنے ساتھ لگاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی پارلر والی آ رہی ہے تو لمظ کا بھی اس سے فیشل وغیرہ کروا دینا

صدف نے اندر آتے بات کی تمہید باندھتے کہا

جی مما پر لمظ بے بی کو تو ضرورت ہی نہی ویسے ہی وہ اتنی پیاری ہے اس کا موڈ بحال کرنا چاہا

مم۔۔مجھے کچھ نہی کروانا وانیہ کے ہاتھ ہٹاتے وہ بیزاری سے بولی

کیوں نہی کرنا نیو ہیر کٹ نہی لینا اور میری بیٹی کا پیارا سا میک اوور بھی کرانا آخر وجدان کی دلہن بننا ہے تو میری بہو کو تو آج سب سے پیارا لگنا نہ

وہ اسے بیڈ پر بٹھاتے اپنی دھن میں بتا رہیں تھیں یہ جانے بغیر کے اس کا حال کیا ہو رہا ہے

دلہن کس کی دلہن آپ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ

وہ ان کی بات پر پوری طرح بگڑ چکی تھی اور فوری دور ہوئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا بات تو سنو" وہ اس کی بازو پکڑنا چاہ رہیں تھیں

ن۔۔نہ کریں آپ کیوں کر رہیں ہیں ایسا" وہ روتے بولی تھی

یہ تو طے تھا نہ سب پھر پریشانی کیا ہے "اسے پیار سے سمجھایا

وہ اپنے اندر پکتے لاوے کو دبا رہی تھی رات مہندی کی رسم ہونا آہستہ آہستہ سب سمجھ میں آیا تھا اور پھر نہ چاہتے ہوئے بھی وہ ان سے اس لہجے میں بولی جو کبھی استعمال نہی کیا تھا

تو میں کہاں ہوں اس سب میں میری کوئی پروا نہی میں کس سچویشن سے گزر رہی ہوں اندازہ ہے آپ کو بلکہ میں کتنی بڑی پاگل ہوں آپ کو کیوں ہو گا آپ میری ماں تھوڑی ہیں میری ماں ہوتی تو میری کوئی مرضی بھی ہوتی"

وہ اپنی تلخی میں اپنے الفاظوں پر غور کب کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ تو اس کے آخری جملوں میں ہی اٹک چکیں تھیں وہ ان کے منہ پر قفل لگا چکی تھی جنہوں نے کبھی فرق نہی کیا تھا اپنی اولاد سے بڑھ کر سمجھا وہ بہت چھوٹی تھی جب وہ ان کے پاس آئی تھی محبت انسیت پیار سب تو اس پر نچھاور کیا تھا وہ کیسے یہ لفظ ان کے لیے بھول سکتی تھی ان الفاظوں نے بری طرح ان کا دل زخمی کیا تھا

لمظ اوورری ریکٹ کیوں کر رہی ہو"

وانیہ کو اس کے الفاظوں نے حیران کر دیا تھا اور صدف کو دیکھا جو آنسو پیتے خود پر ضبط کے مراحل سے گزر رہیں تھیں

میں اوورری ایکٹ کر رہی ہوں جائیں میرے روم سے کسی سے بات نہی کرنی مجھے جو جس کے دل میں آتا ہے کریں پلیز لیو می"

درشتی سے کہتے وہ دور ہوئ

وہ صدمے میں تھی کیا ان کو احساس تھا کے وہ کتنی بے چین تھی وہ چاہ کے بھی اپنا مسلہ نہی بتا پا رہی تھی وہ کس خوف کے زیر اثر ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ میرا بچہ رو کر خود کو تکلیف تو نہی دو نہ ادھر آو مما کے پاس خود اٹھتے اسے خود سے لگایا تھا

میں نے اس دن بھی سمجھایا تھا رخصتی آج نہی تو کل ہونی تھی نہ تو اب ہو جائے تو کیا مسلہ ہے سب کچھ بھولتے وہ پھر سے اسے سمجھا رہیں تھیں وہ تو ماں تھیں نہ

وہ جو سکون محسوس کر رہی تھی کے وہ بات مان گئیں ہیں جھٹکے سے پیچھے ہوئی تھی

نہی سمجھ رہیں نہ مجھے آپ"روتے ادھوری بات چھوڑی

سمجھ رہی ہوں میں پر تم وہ کچھ کہنا چاہ رہیں تھیں

جائیں پلیز"وہ پھر سے چیخی تھی

مما باہر آئیں یہ ابھی دماغی طور پر ٹھیک نہی ہے ہمارے زیادہ لاڈ پیار نے اسے بگھاڑ دیا ہے چلیں یہاں سے وانیہ ماں کا بازو پکڑتے باہر لائی تھی

وانیہ وہ کیسے کہہ سکتی ہے ایسے میں اسے نہی سمجھوں گیں بھلا ماں اپنے بچوں کو نہی سمجھتی اس کے الفاظوں نے مجھے توڑ دیا ہے وانیہ میں اس کی ماں نہی

وہ روتے بول رہیں تھیں

مماوہ ابھی ٹراما سے گزر رہی ہے ہماری غلطی ہے ہم نے اسے حساس بنا دیا ہے اسے ٹائم دیں آپ کو بھی بس وہ یہ غصے میں بولی ہے آپ بھی جانتی ہیں وہ آپ سے کتنی محبت کرتی ہے پر پلیز وقت پر چھوڑ دیں سب سمجھ رہیں ہیں نہ چلیں اب آنسو صاف کریں

وہ زمین پر بیٹھی تھی

آئی ایم سوری مما پر مجھے کیوں نہی سمجھ رہی آپ

نفرت کرے گا تمہارا شوہر تم سے "اس کے الفاظ زہن میں گونجے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھڑی کی طرف دیکھا اسے لگ رہا تھا ٹائم بہت جلدی گزر رہا ہے دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا

اور دوسری طرف وجدان کے لئے یہ لمحے کافی دشوار ثابت ہو رہے تھے

صدف نے فلحال چپ سادھی تھی

بھائی اس کی کیا ضرورت تھی

وہ اس سے گاڑی کی چابی لینے سے انکار کر رہی تھی

اب تم بتاؤ بتاؤ گی مجھے"

وجدان تھوڑا خفا سا ہوا اس نے وانیہ کو اپنی طرف سے نیو برینڈ جی ایل آئی گفٹ کی تھی

پر بھائی۔۔۔"وہ انکار کرنا چاہ رہی تھی

نو ایکسکیوز۔۔۔"یہ بھائی کی طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ ہے اس کو ساتھ لگاتے کہا تھا جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی اس گھر سے دور جانے پر آنسو آئے تھے

ویسے مجھے حیرت ہے تم کیوں رو رہی ہو جبکہ رونا تو طحہ کو چاہیے وانی کو آخر برداشت کرنا ہے

وہ خود بھی ضبط کر رہا تھا اس کو تنگ کرتے کہا

بھائیییییییییییییییی۔۔۔۔"دانت کچکچاتے لمبا کیا

اچھا بھائی کی جان چیخو نہی مزاق کر رہا ہوں ہم مس کریں گے تمہیں جب بھی تمہارا دل کیا تم ملنے آ جانا اب پلیز رونے نہ بیٹھ جانا اسی لیے میں اتنے سینٹی جملے نہی بولتا

دوبارہ اسے رونے کی تیاری پکڑتا دیکھ کہا

بھائی وہ مما کے ساتھ اتنا روڈ ہوئی ہے وہ اتنی پریشان ہیں اسے لے کر

اسے ادھوری بات بتائی تھی

چند باتیں کرنے کے بعد وانیہ نے اسے آگاہ کیا آج کے معاملے سے

کیا مطلب"

حیرت واضع ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نہی راضی ہے وہ بہت تکلیف میں ہے وہ کیوں اتنا ہارش ری ایکشن دے رہی ہے

پریشان تھی وہ بھی

پریشان نہی ہو تم ری لیکس ہو کر تیار ہو دیکھتا ہوں اسے "کچھ لینے وہ اپنے روم میں گیا تھا

چھ بجے کے قریب اس کے روم میں پارلر والی آئی تھی

کیوں آئی ہو یہاں اسے دیکھتے وہ اندازہ لگا چکی تھی وہ چیختے بولی

یہ آپ کا ڈریس جلدی سے پہن کر آئیں پھر آپ کو تیار کرنا

وہ پر سکون بولی جیسے سیکھائی ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی پہننا مجھے دفعہ ہو جاو یہاں سے وہ آوٹ آف کنٹرول ہو رہی تھی

اسے فون سے لگے ہلتا نہ دیکھ اسے مزید غصہ آرہا تھا

تمہیں سمجھ نہی آرہی"اس کے سر پر پہنچ کر فون کینچھتے وہ خونخوار نظروں سے دیکھتے پھر سے بولی

ڈارلنگ کیا چاہ رہی ہو میں خود چینج کراوں اگر نہی چاہ رہی تو دس منٹ ہیں تمہارے پاس فوری سے پہلے جو وہ کہہ رہی وہ کرو"

فون کے سپیکر سے ابھرتے اس شخص کے الفاظ شدید غصے کے بعد بھی اسے خفت و شرمندگی میں مبتلا کر چکے تھے اس پر تضاد اس لڑکی کی مسکراہٹ آگ لگا چکی تھی

نہی تو کیا کریں گے آپ وجدان شاہ بتائیں میں کسی صورت نہی پہنو گی وہ ڈریس سنا آپ نے اس لڑکی کے سامنے کافی ہمت کرتے اسے جتایا جب کہ دل اسے یہ کہتے خوفزدہ تھا

آئی لائک دس سپیرٹ وائفی "فون سپیکر سے ہٹاو پھر بتاتا ہوں کیا کروں گا میں "اس کے پر سکون محفوظ کن جملے لمظ کو اس لڑکی کی موجودگی میں مزید غصہ دلا رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ بات کرلیں میم میں باہر چلی جاتی ہوں "

پارلر والی اس کی سرخ رنگت دیکھتے کھسیاتے باہر نکلی

بتاوں اب "اس کی مسکراتی آواز سے وہ واپس ہوش کی دنیا میں آئی

انتہا سے زیادہ بے شرم انسان ہیں آپ "

دانت پیستے دروازے کو دیکھتے کہا جہاں سے وہ جا چکی تھی

دس منٹ میں سے دو منٹ ضائع کر چکی ہو تم باقی بچے آٹھ منٹ کیا خیال ہے پھر میں بے شرم۔۔"

اس کے چہرے کے رنگ سوچتے دلفریب احساس میں ڈوبتے دانستہ بات ادھوری چھوڑی

آپ کو کیا لگتا ہے آپ کے رخصتی کے بعد کے بنائے گئے عظیم مقاصد میں کامیاب ہونے دوں گی ہر گز نہی"

بیڈ سے اٹھتے اس کے معنی خیز جملوں سے زچ ہوتے کہا

میری جان دیکھتے ہیں کون زیر ہو گا کون زبر"

ابھی چپ چاپ میرے لیے تیار ہو ورنہ تم مجھے جانتی ہی ہو تمہارے معاملے میں کس قسم کا بندہ ہوں میں"

میری کوئی مرضی ہے صرف آپ کی مرضیاں وجدان نہی کرنی مجھے رخصتی۔۔۔"

گلا رندھ چکا تھا

شش ایک آنسو بھی تم نے نکالا تو جان لے لوں گا تمہاری تیار ہو چپ چاپ "

اسے اچھے سے سمجھاتے وہ مطمعین ہوتے فون بند کر چکا تھا

جبکہ وہ بے جان ہوتے جسم سے سب سوچ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ارد گرد دیکھ رہا تھا پر اس ہجوم میں وہ نہی نظر آئی کیونکہ وہ آج آئی ہی نہی تھی

مایوس نظریں پلٹی وہ بے چین تھا وہ کیوں نہی اس کی محبت سمجھ رہی

اپنے دماغ میں بنتے مسلسل منصوبے اور اس کی ہٹ دھرمی سے اس شاندار ماحول میں مراد کو گھٹن محسوس ہو رہی تھی پر گرینی کو اپنی سائیڈ کرنے کا فیصلہ وہ کر چکا تھا

وانیہ گرے میکسی میں بیوٹیشن کے ہاتھوں کے کمال سے ہتھیاروں سے لیس غضب ڈھا رہی تھی

کچھ ٹائم بعد وانیہ کو سٹیج پر بٹھا دیا تھا آج کے فنکشن میں صرف فیملی ممبر تھے اور طحہ کی فیملی کے سارے لوگ تھے

وجدان اسے سٹیج تک لے کر گیا تھا جبکہ اس کی دوسری سائیڈ پر مراد اور صدف تھے

طحہ بلیو تھری پیس میں نفاست سے بنی دھاڑی اور سٹائلنگ کیے بالوں میں اچھا لگ رہا تھا

سٹیج سے ایک سٹپ نیچے جاتے وہ چہرے پر دلکش مسکان سجائے اپنا ہاتھ اس کی طرف پھلا چکا تھا

اتنے سب لوگوں میں اور بھائی کی موجودگی میں وہ شرما رہی تھی

دے بہن ہاتھ بیچارا اکڑ گیا ہے"

مراد نے اس کے کان کے قریب جاتے کہا

وانیہ نے اسے گھورا

ہاتھ وانیہ صدف نے اشارہ ہاتھ کی طرف کراتے دوبارہ اس کی طرف متوجہ کروایا تھا

ایک نظر وجدان کو دیکھا تھا جس نے مسکراتے سر ہلایا

جھجکتے اپنا چوڑیوں اور مہندی سے سجا ہاتھ اس کی چوڑی ہتھیلی پر رکھا تھا اور اس کے ہم قدم ہوتے وہ اوپر سٹیج پر گئ تھی

اس کے کزن اور فیملی کی ینگ جنریشن نے کافی ہوٹنگ کی تھی جس پر وہ مزید شرما رہی تھی

مجھے نہی پتہ تھا مس وانیہ اتنی خوبصورت بھی لگ سکتی ہیں

وہ ہاتھ مسل رہی رہی تھئ

آج لوگوں کی آواز کہاں گئ طحہ اس کی طرف جھکتے بول رہا تھا اور اس کا ہاتھ اپنی گرفت میں لیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طحہ پلیز ہم گیدر رنگ میں ہیں سرخ گالوں کے باوجود اس کی محبت سے سرشار لہجے سے اس کے گال تمتمارہے تھے

وہ سمٹ رہی تھی

اوکے پر سکون ہو جائیں "ہاتھ ہلکا سا دباتے حوصلہ دیا تھا

وہ برائیڈل روم میں تھی جب صدف اندر آئی

بے ساختہ اس کی نظر اتاری تھی اس کے چہرے پر گھونگھٹ دیا تھا

پھر نکاح خواں کے ساتھ چند گواہان اور احمد شاہ اندر آئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما میں کیسے وہ بھائی ہیں میں کیسے نکاح مم۔۔مجھے شرم۔۔۔"

سفید سوٹ پر سرخ گھونگٹ لیے وہ نازک سی لڑکی روہانسی ہوتی شدید اظطرابی کیفیت میں تھی

بھائی سگہ تو نہی ہے نہ "صدف نے اسے پیار سے سمجھایا تھا

مم۔۔ مما۔۔۔ "

مجھے اس سے بات کرنی ہے آپ باہر جائیں۔۔۔"

اسکا سرد لہجہ اسے ٹھٹھرنے پر مجبور کر گیا تھا

ن۔۔نو مما پلیز نہی جائیں گیں مم۔۔۔مجھے چھوڑ کر آپ۔۔۔"

صدف کا ہاتھ پکڑا تھا آنسو لڑیوں کی صورت میں بہہ رہے تھے اپنی برتھڈے کا دن اس کا فیورٹ دن تھا اس کا آغاز اس طرح سے ہو گا سوچا بھی نہی تھا

وجدان میں سمجھاتی ہوں وہ بچی ہے ابھی صدف اس کی بے چینی نوٹ کر رہی تھی سفید کرتے میں وہ اس وقت انہیں بگڑا سا شہزادہ لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ جائیں موم مجھے بات کرنی ہے لمحہ کے ہچکیاں لیتے وجود کی پروا کیے بغیر وہ صدف سے کہہ رہا تھا

وجدان سے ہمیشہ خوف کھایا تھا اس کی چیزوں سے دور رہنا وہ کم گو تھا اور اس کی ہمیشہ سے وانیہ سے بنی تھی

اور اب کہاں اپنے تمام جملہ حقوق اس کے سپرد کرنا یہ سوہان روح تھا

وہ قدم قدم چلتے اس کے قریب آیا تھا کیا کہا تم نے نکاح نہی کرنا"

پلیز وجدان بھا۔۔۔

خبر دار" درمیان میں کاٹا تھا

سنو مجھے آج"

میں تمہیں اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہتا ہوں میں تمہیں بس اپنا بنانا چاہتا ہوں ایک ایسا رشتہ جس پر صرف میرا حق ہو

دو قدم دور ہوا تھا کیونکہ اس کی سرخ گرے آنکھوں پر بھیگیں خم دار پلکیں چھونے کی خواہش شدت پکڑ رہی تھی

مزید گناہ گار نہی بناو تمہیں بغیر کسی رشتے کے چھونا تو دور میرا سوچنا بھی گناہ ہے

جب میں نے تمہیں پہلی دفعہ چھونے کی خواہش کی لمحہ خود کو کتنا سرزنش کیا تمہیں اندازہ نہی ہے

your my last thougt before i go to sleep

and my fir'st when i wake up lamz

صرف تمہارے نام کے ساتھ اپنا نام جڑا دیکھنا چاہتا ہوں اس کے لہجے کی تپش اس کے جزبات اسے ساکن کر رہے تھے اتنی بچی بھی نہی تھی وہ کے اس کے مطلب نہ سمجھتی مگر بہت سی باتوں اور جزبات سے نابلد تھی

صدف نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا اس رشتے کی ساری باریکیاں وہ اسے سمجھا چکیں تھیں اس کے جزبات اس کی شدتیں وہ خود بھی کافی حد تک اسے واقف کرا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

today i am bless darling"

اپنے ماتھے پر اس کا احساس اس کے ایک سال پہلے اپنے لیے کہے گئے لفظوں کے جال سے باہر نکلی تھی

نکاح خواں کے وہی دہرائے گئے لفظ آنسو پیتے

ایک دفعہ دوبارہ اپنا آپ اس شخص کے نام لکھا تھا جو کب اس کے لیے ضروری ہو گیا تھا وہ خود بھی اندازہ نہی کر سکی تھی

وہ ابھی بھی ناراض سی تھی ہر چیز سے بیگانی تھی صدف کو شدید بیزار لگی تھی وہ صدف کو دیکھ کر اپنی تلخ کلامی یاد آتے وہ شرمندہ ہوئی

کچھ ٹائم بعد وہ اندر آیا تھا

ٹھٹھکا تھا اور رک چکا تھا وہ اس کی سوچ سے زیادہ حسین لگ رہی تھی حالانکہ اس کی طرف اس کی ایک سائیڈ تھی مہرون ڈارک ہیوی لہنگا جس میں اس کا سفید رنگ مزید نمایاں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک مسکراہٹ سے وہ اس کی طرف بڑھا تھا

کوئی شوہر کی تعریف ہی کر دے"

اس کی آواز سے سرعت سے پلٹی تھی سلگتی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا

وہ بلیک پینٹ پر مہرون کوٹ میں وائٹ شرٹ میں تھا بیئرڈ پچھلے دنوں کی نسبت اب ہلکی تھی بالوں کو جیل سے سیٹ کیے دائیں ہاتھ کی کلائی میں ہمیشہ کی طرح ریسٹ واچ پہنے تھا

مخصوص چمک اس کے ہونٹوں کا احاطہ کیے تھی

چلو تعریف نہی کرنی تو ناں سہی پر غصہ پھر کے لیے ادھار رکھ لو جاناں آج رات صرف پیار بھری باتیں"

اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتے مسکراتے ہونٹوں سے کہا

وہ سرخ پڑتے چہرے سے نظریں جھکائے اپنا اشتعال اس پر سکون مرد کے سامنے دبا رہی تھی صبر کے سارے پیمانے لبریز ہو رہے تھے

اسے ہلتا نہ دیکھ اس کے کاوچ پر جھکتے ہاتھ کینچھا تھا وہ سیدھا اس کے سینے سے لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا سیدھا سادھا مزاج تھا

مجھے عشق ہونے کی کیا خبر

تیرا اک نظر وہ دیکھنا

میرے سارے شوق بدل گیا

اس کی کان کی لو پر جھکتے سرگوشی کی تھی

اس کے ہونٹوں کی سرگوشیاں اور گرم سانسیں محسوس ہوتے جسم میں گردش کرتا سارا خون اس کے چہرے پر سمٹ آیا تھا اگلے لمحے اسے خود سے دور کیا تھا

اگر قریب آئے م۔میں جان لے لوں گیں آپ کی وجدان "

روتے دھمکی دی

میں اس لمحے کا شدت سے انتظار کر رہا ہوں۔۔۔"

نظریں بھٹک کر بھیگی لانبی پلکوں کی جنبش سے مہرون لپسٹک سے مزین ہونٹوں پر جا رہیں تھی

وجدان بھائی لمحظ کو لے کر باہر آئیں

برائیڈل روم سے باہر آتی آواز سے وہ دونوں دروازے کی طرف متوجہ ہوئے تھے

اس کے چہرے پر گھونگٹ دیا تھا

ہمارے روم میں جا کر سارا غصہ نکال لینا میں ہینڈل کر لوں گا مگر ابھی صرف سب بھول جاو"

گھمبیر لہجہ ہمارا روم یہ سب اس کی جان ہوا کر رہا تھا

وہ کب اس کے ساتھ باہر گئی اس کے مضبوط حصار میں تھی وہ اس کی موجودگی میں باقی سب بھول جاتی تھی جیسے کے ابھی ساری تلخیاں بھولی تھی بس یاد تھا تو وہ جس کے ہاتھ میں اس کا نازک ہاتھ قید تھا

وہ صدف اور احمد سے ملتے بہت رو رہی تھی

صدف کا دل تو خود بوجھل تھا

اپنی جان تمہارے حوالے کر رہا ہوں طحہ دکھ پہچانے کے بارے میں سوچنا بھی مت

وجدان نے گاڑی کے پاس گلے ملتے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی سالے صاحب آپ بے فکر رہیں

گاڑی میں بیٹھتے اسے مطمعین کیا تھا اور اس کے ساتھ خوبصورت ہمسفری کے سفر پر روانہ ہوا تھا

وانیہ کے استقبال کا اہتمام اچھے طریقے سے کیا تھا

طحہ میں تھک گئ ہوں پلیز بند کروائیں یہ سب اب"

شدید بیزاریت کا شکار تھی ایک تو نئے لوگ تھے وہ سب اس کے لیے اور پتہ نہی کون کون سی رسومات اسے لاونج میں بٹھا کر اس کے ساتھ کر رہے تھے

بیٹھ بیٹھ کر کمر اکڑ چکی تھی

چلو یار بس کرو میری بیوی تھک گئ ہے اسے روم میں جانے دو اب"

سب کو گھر کا

واہ واہ بیوی سے زیادہ تو تمہیں روم میں جانے کی جلدی ہے طحہ کا کزن ہانکا

اس کے اتنے واضح جملے نے اسے سب کے سامنے شرمندہ کر دیا تھا

ہاں تو چاہ رہا میرا دل تم لوگوں کو پرابلم کوئی۔۔۔"

اف وانیہ کا دل چاہ رہا تھا وہ یہاں سے کسی طرح غائب ہو جائے

چلیں طحہ بھائی پھر آپ وانیہ بھابھی کو گود میں اٹھا کر روم میں لے کر جائیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نو طحہ پلیز۔۔۔"

وانیہ نے اس کے کان کے قریب روہانسے ہوتے کہا

اوکے۔۔۔"

طحہ کی مسکراتی حامی سے اس کا خون خشک ہو رہا تھا

اٹھائیں شرمار ہے آپ۔۔۔"

بلکل نہی نکاح کیا ہے کوئی چوری نہی کی میں کیوں شرماوں پر آپ کی بھابھی کی شرماہٹ ضرور عروج پر ہے

اللہ رجھ کے بے شرم لوگ ہیں وہ سوچ سکی

طحہ کی ماں نے ایک دو دفعہ ڈانٹا تھا پر وہ کہاں جملے بازیاں کر کے اسے چھیڑنے سے باز آرہے تھے

طحہ۔۔۔"دانت پیستے اس کا نام لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر وہ اسے باہنوں میں اٹھا چکا تھا پیچھے بہت لوگوں کی آوازیں آئیں تھیں جسے وہ تو نظر انداز کر رہا تھا

ایسے نہی کریں"وہ اپنا پورا چہرہ سب کی موجودگی میں شرم کے مارے اس کے سینے میں چھپائے تھی جب اس کے کان کے قریب سرگوشی کی

روم کے باہر پہنچتے ہی دیکھا

ہٹ جاو اب سامنے سے انہیں سامنے دیکھ زرا غصے سے کہا

نہی پہلے نیگ دیں پھر روم میں جانے دینا"

اس کی بہنوں سمیت ساری کزنیں دروازے کے باہر تھیں جبکہ وانیہ ہنوز اس کی باہنوں میں تھی اتنی اکورڈ سچویشن بھی کبھی زندگی میں ہو سکتی ہے اس کا اندازہ اسے آج ہو رہا تھا

اچھا ٹھیک ہے پہلے میں وانیہ کو اندر چھوڑ آوں پھر حساب کتاب۔۔۔"

وہ جان چھڑوانا چاہ رہا تھا

کیا پاگل سمجھا ہمیں آپ نے بھائی پہلے پیسے دیں وہ اس کی چالاکی سمجھ رہیں تھیں

پلیز مجھے تو نیچے اتار دیں طحہ۔۔"

یہ سراسر اسے کسی مووی کا سین لگ رہا تھا

اسے نیچے اتارا تھا

اوہو بھابھی آپ بھائی کو اکیلے چھوڑ کر میدان سے بھاگ رہیں

اس کا سرخ پڑتا چہرہ دیکھ وہ مزید تنگ کر رہیں تھیں

آپ جانو اور آپ کا بھائی جانیں" دانت کچکچاتے ہوئے وہ اندر چلی گئ تھی

جب کے وہ اس کی بات پر مسکراتے اب ان چڑیلوں کی طرف متوجہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

تھک ہار کر اس نے فون نکالا تھا گرے ٹی شرٹ اور کیجول ٹراوزر میں وہ کافی کامگ لیے ٹیرس پر گیا تھا

رات کے بارہ بجے فضا میں ہلکی سی خنکی تھی

ایک ہاتھ میں کپ پکڑے تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے ڈائل لسٹ کھولی تھی تھرڈ نمبر ڈائل کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ جلدی سو گئی تھی جانے کیوں وہ نہی آئی تھی آج شائد وہ اس کا سامنا نہی کرنا چاہتی تھی

نیند میں تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئی چیز اس کے نیچے رینگ رہی ہے

وہ ہڑبڑائی اور دیکھا وہ جب فون کی گھنٹی اس کے نیچے بج رہی تھی

آپ کا مطلوبہ بندہ سو رہا ہے برائے مہربانی صبح جان کھایئے گا"

نیند میں ڈوبی اس کی آواز نے اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی

پھر اس کی یاد پھر اس کی طلب اے دل لگتا ہے تجھے سکون راس نہی"

اس آواز سے اس کی نیند بھک سے اڑی اندھیرے میں فون سامنے کیا اور ڈھیٹ کالنگ "دو منٹ چار سیکنڈ جگمگا رہا تھا

مینرز کہاں ہیں تمہارے آدھی رات کوئی کسی کو ڈسٹرب کرتا ہے

وہ باقاعدہ اٹھ بیٹھی تھی لمبے بال ڈھیلے جوڑے کی زد سے بکھر سے گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سکھا دو"اس کی گھمبیر آواز نے چند لمحے اسے مقابلے کا جملہ ادا کرنے کے قابل نہی چھوڑا تھا

کچھ تو بولو چاہے تو انسلٹ کر لو۔۔۔"

مراد یہ سب کیا ہے۔۔"وہ تھوڑا نرم پڑی تھی

نہ سگریٹ پیتا ہوں نہ شراب پیتا ہوں گورنمنٹ جوب بھی ہے فیملی بیک گراونڈ بھی اچھا ہے مان جاو نہ"

وہ پھر اس زبان دراز کی بولتی بند کرا چکا تھا

کیا میں خوبصورت ہوں بے ساختہ اس نے بیڈ سے زرا سا اونچا ہوتے سائیڈ لمپ کی روشنی میں ڈریسنگ کے شیشے میں خود کو دیکھا تھا نارمل نقوش کی حامل وہ گندمی رنگت کی لڑکی تھی نہ رتبے میں اس کے برابر تھی اور وہ شخص اس سے کافی زیادہ کلر کمپلیکشن میں بھی فیئر تھا وہ کیوں اس کے پیچھے پڑا تھا اسے تو کوئی بھی مل سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

u know murad i am not scared of commitments

i am scared of giving my all to someone and ending up with nothing

again..."

وہ کیوں یہ کہہ بیٹھی تھی وہ خود نہی جان پائی تھی

اتنی بے اعتباری کیوں ہے تمہیں یقین "کر لو مایوس نہی کروں گا۔۔"

وہ قائل کرنا چاہ رہا تھا اور یہ پہلی کنورزیشن تھی جو دونوں بغیر لڑائی کے کر رہے تھے

مراد میں ہی کیوں تمہارا فیملی سرکل تمہاری سوسائٹی اتنی ہائی فائی ہے پھر میں کیوں۔۔۔"

وہ جنجھلا سی گئی

ہزاروں پیر بدلے

مگر تیرا سایہ نہی جاتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتی ہو مریم کچھ چیزیں دل کو اچھی لگ جاتی ہیں کیونکہ وہ ہماری روح میں اتر جاتی ہیں اور پھر دل ان کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور وہ خود بخود واجب المحبت بن جاتی ہیں اسی طرح مجھے ایک منہ پھٹ لڑکی سے محبت ہو گی ہے میرا کیا قصور ہے اس میں مان جاو ورنہ میں کچھ غلط کر جاوں گا۔۔"

دھمکی دے رہے ہو مجھے۔۔"

بے شمار بل ماتھے پر واضع ہوئے تھے نرمی کی جگہ لہجے میں بھی اب غصہ در آیا تھا

عمل کروں گا تو دونوں کو تکلیف ہو گی اسی لیے سیدھے طریقے سے مان جاو"

تکلیف دینے میں تو تم ویسے بھی ماہر ہو پھر چاہے وہ لفظوں کی ہو یا کردار کی۔۔۔"

اس کا تنز بخوبی سمجھ گیا تھا وہ

تمہیں پتہ ہے میں نے وہ سب تمہیں کہا ضرور تھا میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا نہی تھا مریم ہاں طریقہ ضرور غلط تھا پر تمہیں ڈی گریڈ کرنا میرا مقصد نہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے لفظوں کی سچائی وہ محسوس کر رہی تھی مگر چاہ کر بھی وہ انا پرست لڑکی کبھی نہی ماننا چاہتی تھی

اٹس ٹو مچ لیٹ آئی تھنک سو جانا چاہیے"

کوئی بات نہی اس سے بن پائی تھی فون رکھنا ہی مناسب سمجھا

جبکہ وہ اضطراب کی کیفیت میں ہوا تھا

انٹیر ڈیزائنر نے اس کے پورے روم کا نقشہ بدلہ تھا یہ سب اس کی مرضی سے ہوا ہے یہ سوچ آتے اسے خود سے مزید نفرت محسوس ہوئی تھی

پورے روم کا پینٹ مہرون اور سکن تھا ایون کے وائٹ سلک کی بیڈ شیٹ بکھرے سرخ پھولوں سے سجی تھی

فرنیچر سے لے کر کرٹنز تک وہ سب چینج تھا

ساکن و جامد پر سکون ماحول ہلکی سی خنکی کینڈلز کی جلتی بجتی روشنیاں

ہر طرف ریڈ روز اور آرکیٹ کی ڈیکوریشن اس کے حواسوں کو بری طرح جنجھوڑ رہی تھی

وائٹ اور مہرون نیٹ کے پردے بیڈ سے پرے ہٹاتے بیڈ سے اٹھتے شیشے میں خود کو دیکھا

ابھی کچھ ٹائم پہلے اسے اس کے روم میں وجدان کی پھوپھو کی بیٹی نے چھوڑا تھا سب کے سامنے خود پر ضبط کے پہرے بٹھائے تھے

بھرپور اس کے لیے پور پور سجی وہ کوئی

کم عمر سوگوار حسینہ کا منظر پیش کر رہی تھی

وہ تمہیں دیکھنا بھی گوارا نہی کرے گا نفرت ہو گی اسے تم سے نفرت

ن۔۔نو کیوں میرے ساتھ کیوں"

یک دم چیختے وہ ساری ڈریسنگ کی چیزیں پھینک چکی تھی

بیڈ کی طرف جاتے ساری پھولوں سے سجی بیڈ شیٹ کینچھ کر پھینکی تھی

تکلیف حد سے بڑھنے لگی بے بسی سے وہیں بیٹھ گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان۔۔۔"

وہ سیڑھیاں چڑھ رہا تھا جب صدف کی آواز سنی

موم آپ ابھی تک جاگ رہیں ہیں" وہ حیران ہوا وہیں سے پلٹا تھا وجدان کی فیملی میں کوئ اتنا شوخ بندہ نہی تھا جو سب رسومات کراتے جو چند ایک مہمان تھے وہ اس ٹائم سو رہے تھے باقی حال سے ہی واپس جا چکے تھے

اسے نرمی سے ہینڈل کرنا۔۔۔"

وہ سمجھا رہیں تھی

آپ کو کیا لگتا ہے وہ میری زندگی کا اہم حصہ ہے موم وہ تکلیف میں ہوتی ہے تو میں بھی تکلیف میں ہوتا ہوں

وہ جانتا تھا وہ یہ معاملہ سر پر سوار کر چکی ہے

مجھے پتہ ہے تم خیال کرو گے بس وہ ناراض ہے خود سے ہم سے چلورات کافی ہو گئ ہے تم جاو روم میں" وہ مسکرانے کی سعی کرتی اٹھی تھیں وہاں سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بامشکل آدھے گھنٹے کی بحث سے فارغ ہوتے وہ کمرے میں داخل ہوا تھا

گلاب اور کلیوں کی لڑیاں پرے ہٹاتے وہ اس کے قریب بیڈ پر بیٹھا

وہ ٹیک لگائے سوئ تھی

ایک نظر دیکھتے چینج کرنے کے لیے اٹھا

اس کے چینج کرنے کے بعد بھی وہ سوئ تھی

مسز اٹھ جائیں یار۔۔۔"

اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب لے کر گیا چوڑیوں کا ارتعاش خاموش ماحول میں شور بھر پا کر گیا

کون ہے کون ہے ہاتھ کینچھا تھا

وہ یک دم ہڑبڑاتے اٹھی تھی

یار خیال کریں لوگ الٹ مطلب لیں گے مزید جملے بازیاں پہلے ہی پارہ ہائ تھا مزید نیند سے جاگتے اور ہو گیا

وہ شرمندہ سی ہوی

ایک بات بتائیں مجھے وانیہ نے آنکھیں سکیڑیں

ہزار پوچھیں۔۔۔"

اوپر ہوتے اس کی گود میں سر رکھا تھا

وہ اس افتاد کے لیے بلکل تیار نہی تھی بھوکھلائی تھی اب اس سے ڈر بھی لگا

پوچھیں۔۔۔"اس کا سر اپنے اوپر جھکایا

آہ کچھ نہی نہ میری تعریف نہ میری منہ دکھائی۔۔۔"

وہ سٹپٹاتے کچھ اور ہی بول گئ

وہ ضروری تھی کیا۔۔۔"

سر کجھاتے پوچھا

کیا مطلب نہی لی ہے آپ نے۔۔۔"حیرت کے ساتھ مصنوعی غصہ آیا

خامخاں لڑکیوں رہی ہیں چلاکیاں میں سمجھ رہا ہوں آپ کی لیکن بخشش پھر بھی نہی ہونی۔۔۔"

اس کی گود سے سر اٹھاتے سائیڈ ڈرا کھولا تھا

بوکس نکالتے اس میں سے گولڈ کی بر سلیٹ نکالی

مے آئی۔۔۔۔"

اجازت چاہی وانیہ نے مسکراتے اثبات میں سر ہلایا تھا

اب پیاری لگ رہی ہے اس کی بر سلیٹ پر ہونٹ رکھے

بہت پیاری لگ رہی ہیں اس کی کان کی لو پر جھکتے کہا اس کی ساری جیولری اتاری تھی وانیہ کے ہاتھ یخ ہو چکے تھے

چینج کر کے آئیں اب سہی سے تعریف کرنی آپ کی اس کے بالوں کو کھولتے اس کے کانوں میں سرگوشی کی

اس کی بات سمجھتے دل کی دھڑکنیں معمول سے زیادہ تیز ہو چکیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجائیں یار۔۔۔۔"

اسکی آواز سے وہ واشروم میں سمٹی تھی

ہمت کرتے دروازہ کھولا تھا

وہ خود ہی اٹھا تھا اور اسے باہنوں میں بھرتے بیڈ پر لایا

کہاں جارہے ہم شرم سے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا

آپ کو کہاں جانا ہے "اس کی گھبرائی شکل دیکھ مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل تھا

ک۔۔ کہی نہی جانا وہ سمٹ رہی تھی اس کی مزید نزدیکیوں سے۔۔۔"

اجازت ہے آپ کو اپنی محبتوں کے رنگ میں رنگنے کی اس کے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوتے پوچھا تھا

وہ فطری جھجک اور شرم کے مارے کوئی جواب نہی دے پائی

اٹس اوکے آپ ریڈی نہی تو "وہ سائیڈ پر ہوا

جھجکتے اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب کیا تھا

اس کی حرکت سے گہری مسکراہٹ نے ہونٹوں کا احاطہ کیا تھا

تھینکیو میری جان۔۔۔"

اس کی اجازت پر سائیڈ لمپ اوف کرتے وہ اس پر جھکتا چلا گیا تھا

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

فون سننے کی وجہ سے وہ روم میں کافی لیٹ آیا تھا

کوٹ اتارے بازو پر ڈالا تھا سفید شرٹ کا اوپر والا بٹن کھولتے خود کو پر سکون کیا دروازے کی نوب گمائ

ہلکی لیمپ کی روشنی میں جو سب سے پہلا منظر سامنے تھا وہ روح کھینچھنے کے مترادف تھا

پوری ڈیکوریشن کو وہ تہس نہس کر چکی تھی

ڈریسنگ کے بکھرے پرفیومز وہ تو روم میں بچھے رگ کی وجہ سے ٹوٹنے سے بچ گئے تھے

اور خود وہ کارپٹ پر بیڈ سے نیچے ٹیک لگائے تھی وہ وہی سے اس کی طرف بڑھا

وہ اس کے انتخاب کردہ مہرون اس کے وجود سے بھاری کام دار فل سلیو والے لہنگے میں ہی تھی جسے دیکھ کر وہ اس کے نازک وجود کے لیے اب تکلیف دہ لگا تھا

دوپٹے سے آزاد وجود صراحی دار گہرے گلے میں ڈیسنٹ جیولری اور بھیگی خم دار پلکیں مسکارے اور مصنوعی آرائش سے اس کی چہرے کی خوبصورتی بڑھا رہیں تھیں اس پر تضاد مہرون ڈارک لپسٹک سے سجے ہونٹ

چوڑیوں اور مہندی سے بے داغ کلائیاں وہ بکھری سی اس کے لیے سراپہ امتحان بنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھٹنوں کے بل اس کے قریب جھکا تھا

نظر بھٹک سی گئی اس کی موجودگی اپنے پاس کرنے کے لیے وہ جھکا تھا اس کی گردن کو ہونٹوں سے چھوا طلب مزید بڑھی تھی پھر اس کے کندھے پر جھکا اور اس کے سارے زخموں پر اپنے سلگتے لب رکھے تھے

وہ نہی ہلی نیند میں بھی اس کا وجود ہچکیاں لے رہا تھا

اس کا ڈھلکا مانگ ٹیکا ہٹایا تھا اور جیسے ہی وہ جھکنے لگا تھا وہ مندی مندی آنکھیں کھول رہی تھی

اپنے اوپر جھکے اسے دیکھا پھر خود کی بکھری حالت ایک لمحہ لگا تھا دونوں ہاتھوں کو اس کے سینے پر رکھے پرے دھکیلا وہ جو اس کے وجود کی رعنائیوں میں اٹکا تھا اس حملے کے لیے نہی تیار تھا دو قدم پیچھے ہوا

ق۔۔ قریب نہی آنا میں خود کو مار لوں گیں جان لے لوں گیں میں اپنی سنا آپ نے

اس کے پرے ہٹنے سے وہ بیڈ کی سائیڈ سے ڈرتے پیچھے کو کھسکی تھی

کیا کہا۔۔۔ "وجدان کو شدید تپ چڑھی

جو سنا آپ نے "پوری ہمت جھٹاتے کہا وہ اس کے روم میں تھی کیا یہی خوف کافی نہی تھا

خود کو تکلیف دے کر کیا ثابت کر رہی ہو تم اسے بازو سے کھینچتے اپنے مقابل کھڑا کیا

لمظ کو اس کی انگلیاں اپنی کمر میں دھنستی محسوس ہوئیں تھیں

آئیندہ کبھی نہی ایسا کچھ کہو گی"اس کے آنسو دیکھ وہ نرم پڑا اسے خود میں شدت سے بھینچا تھا

میرا سانس۔۔۔"

لمحہ کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا کچھ ٹائم بعد اسے چھوڑا تھا

بے تاثر عمل دے رہی تھی وہ

اس کے پیچھے ہوتے کبرڈ کی طرف بڑھی

اس کے ڈھیر سارے نئے کپڑے اس کے کپڑوں کے ساتھ ہینگ تھے کب لیے اس نے حیرانی میں مبتلا ہوئی

سادہ سا پنک کرتا اور سفید ٹراوزر نکالا تھا سارے کپڑوں میں یہی ایک اسے اس وقت پہنے کے قابل لگا تھا

وہ اس کے راستے میں آیا

کہاں۔۔۔؟؟؟؟

راستہ دیں۔۔۔"ضبط کر رہی تھی وہ

میری مرضی کے بغیر تم چینج نہی کرو گی۔۔۔"

میری گولڈن نائٹ تم برباد کر رہی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ایک جھٹکے سے اپنی طرف کینچھا تھا

کیوں کر رہے ہیں ایسا پلیز وجدان پلیز۔۔۔"

وہ پھر سے رونا شروع ہو چکی تھی

اچھا چینج کر آو۔۔"

اس کی حالت کے پیش نظر بے لگام جزبات کو روکا

وہ بھیگے چہرے کے ساتھ جیولری ہاتھ میں پکڑے کافی ٹائم بعد باہر آئی لمظ کو لگا وہ سو گیا ہے وہ سفید شرٹ کی بازو فولڈ کیے صوفے کی پشت سے سر لگائے آنکھیں موندھے تھا وہ پر سکون ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈریسنگ کے سامنے جا کر جوڑا کھولا تھا بر اون بال کمر پر بکھر سے گئے

ابھی وہ انہیں باندھتی جب اپنے پیٹ پر کچھ محسوس ہوا شیشے میں دیکھا تو وہ اسے اپنے گھیرے میں لیے تھا

وجدان۔۔۔

شش۔۔۔"نہی باندھو اس کا ہاتھ ہٹاتے اس کا رخ اپنی طرف کیا بھیگا ہلکے سے میک اپ کی رمق والا چہرہ اس کے حواس سلب کر رہا تھا

اس کے گیلے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوا تھا۔۔۔"

وہ کھسکی تھی جب وہ اس کے دونوں گالوں پر باری باری جھکا تھا

وہ لہو چلکھاتے چہرہ جھکائے تھی جو اس کے ہوش اڑا رہا تھا

پریشانی بتاو مجھے اپنی۔۔۔"

ابھی وہ اس کے ہونٹ کے نیچے والے زخم کو چھوتا کے وہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ چکی تھی

تم مجھے نہی روک سکتی"تنبیہہ کی اور اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما

ڈریسنگ کا پہلا ڈراکھولتے ربن شدہ پرپل بوکس نکالا اس کا دوپٹہ گلے سے ہٹاتا کہ وہ آنکھیں میچتے اس کا ہاتھ زور سے پکڑ چکی تھی

پ۔۔پلیز وجدان میں۔۔۔"

وہ روہانسی ہوئی

ساری ڈیکوریشن تم نے برباد کر دی ہر چیز میں تمہاری مرضی نہی" اسے باور کراتے بغیر اس کو موقع دیے وہ اس کارخ شیشے کی طرف کر چکا تھا

بوکس کھولتے ایک باریک چین اس کے گلے کی زینت بنائی تھی جس میں وائٹ ہی باریک نگ تھے

تمہارے لیے لیا تھا بلکل تمہاری طرح نازک سا" پیچھے سے ہک بند کرتے پھر اس پر اپنے لب رکھے تھے

وہ سمٹ رہی تھی پگھل رہی تھی بے جان ہوتی ٹانگوں سے اس کی شرٹ پر گرفت کی

بتاو کس چیز کو حاوی کیا ہے تم نے"

اپنے ہاتھ اس کی شرٹ پر ڈھیلے چھوڑے اور اس کی گرفت محسوس نہ کرتے وہ موقع پاتے پیچھے کھلکتے صوفے پر چلی گئ تھی

وجدان حیران ہو رہا تھا جب وہ چپ چاپ لیٹنے کی تیاری کر رہی تھی

اٹھو۔۔۔"

وہ نہی ہلی اگلے لمحے اس کا نازک وجود اپنی مضبوط بازوں میں بھرا تھا

چھوڑیں مجھے اگر آپ نے مجھے ٹچ کیا نہ وجدان میں اپنی جان لے لوں گیں سنا آپ نے مار لوں گیں میں خود کو

وہ اس کی گرفت میں مچلتے چیخ رہی تھی

اسے بیڈ پر لٹاتے اس کی پشت اپنے ساتھ لگاتے غرایا تھا وہ

اگر اب تم چپ نہی ہوئی نہ تو یقین مانو خود تمہاری ساری سانسیں چھین لوں گا اور میرا طریقہ تمہیں بلکل پسند نہی آئے گا

اس کے ہونٹ اپنی گردن پر محسوس کرتے بے شمار آنسو گرے تھے

خود کو تکلیف دینا بند کرو

اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا

کی۔۔۔کیوں کر رہے میں میں ق۔۔ قابل۔۔ن۔۔ نہی ہوں وجدان پ۔۔پلیز زبان کا قفل بالا آخر وہ کھول چکی تھی

واٹ۔۔۔"وہ ازیت کی انتہا پر اسے لا کر کھڑا کر رہی تھی

بے تاثر لہجہ اس کی بات سنتے وہ جیسے معاملہ سمجھا تھا

کس نے کہا یہ وہ کہنی کے بل اٹھتے اس پر پورا جھکا تھا

اس کے روتے ہچکیاں لیتے وجود کو خود میں بھینچا تھا اسے پر سکون کرنا چاہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے صرف تمہارے جسم تک نہی تمہاری روح تک بھی رسائی حاصل کرنی ہے میں سن رہا ہوں بتاو مجھے"

اس کا سر اپنے سینے پر رکھا تھا اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں کے قریب لے جاتے نرمی سے چوما تھا

i am not able for this wajdan

بے تاثر لہجے میں ہاتھ چھڑاتے کہا

وہ سارے ارمانوں پر اوس ڈالنے میں ماہر تھی

جسٹ شٹ اپ ایک ہی رٹ لگانا بند کرو تم ٹھیک تھی کیا تمہیں مجھ پر زرا بھی یقین نہی بتاو اس کا روتا چہرہ سامنے کرتے وہ دھاڑا تھا

مم۔۔۔ مجھ پر شاوٹ کیا آپ نے وہ پل بھر میں خوفزدہ ہوئ

اچھا سوری نہ "اس کی روتئ آنکھوں پر وہ جھکتے بول رہا تھا

آئ لو یو سو مچ تم میری تھی میری ہو میری رہو گی۔۔۔۔"

م۔۔میں کبھی بھی آپ کو قریب نہی آنے دوں گی اس کے سینے پر سر رکھے اسے بولتے خود کو زیادہ یقین دلایا تھا

اتنا ظلم ٹھیک ہے پھر میں دوسری شادی کرلوں گا سنجیدہ لہجے میں کہا

اس کے سینے سے سر اٹھایا تھا روئی ہوئی سرخ آنکھوں سے دیکھا جائیں اس چڑیل کے پاس۔۔۔"

بولتے ہی غصے سے دور ہو گئی تھی

جاوں۔۔۔"وجدان سے مسکراہٹ ضبط کرنا مشکل تھا اب

جائیں جائیں آپ بھی چلے جائیں میرے پاس نہی آنا سنا آپ نے روتے کہا

میرا چار فٹ کا بچہ جیلس بھی ہوتا ہے پر مجھے اپنے قریب نہی آنے دیتا۔۔۔"

یہ پہلی دفعہ تھا اس کی حالت کے پیش نظر اس ٹیون میں بات کر رہا تھا

پیچھے ہوں"کروٹ لیے ہی اس کے ہاتھ اپنی کمر سے جھٹکے تھے

زبردستی اس کا رخ اپنی طرف کیا

Within my every breath my heart spell ur name mind remembers u and soul commits... I m yours... I was yours... I will be yours For ever and ever.... LOVE

اس سے زیادہ کیا سننا چاہتی ہو وہ پر سکون ہوئی

وجدان۔۔۔۔"

بولو۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ک۔۔۔کچھ نہی وہ نہی بتا پا رہی تھی

جو بھی چیز پریشان کر رہی ہے بول دو وہ چاہتا تھا وہ خود اسے بتائے اسی لیے فورس کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔۔مجھ سے دور نہی ہونا اس کی کمر سے شرٹ کو مٹھی میں جھکڑے کہا

آجاوں میں پھر بہت پاس" اس کے کان کی لو پر جھکتے کہا سکون محسوس ہوا وہ کچھ ایزی تو ہوئی

ن۔۔نہی۔۔۔"

نوٹ فیئر لمظ۔۔۔۔۔"

اس کی چالاکی پر غصہ آیا جواب خود اپنی مرضی سے اس سے چمٹی اس کے بے تحاشہ قریب تھی

بھاری سانسیں محسوس کرتے اسے دیکھا وہ سامان حشر برپا کیے سو گئ تھی اس کے وجود سے اٹھتی خوشبو اسے بہکنے پر مجبور کر رہی تھی اس کا سر تکیے پر رکھا کمفرٹر درست کرتے وہ چینج کرنے کے لیے اٹھا تھا

میں قابل نہی ہوں وجدان"

کیا فضولیات سوچ رہی ہو تم چینج کیے وہ روم سے نکلتی بالکنی میں آیا تھا سگریٹ سلگاتے ہونٹوں میں دبائ تھی

ہر چیز اندھیرے میں ڈوبی پر سکون سی تھی بس اندر موجود اس کی زندگی بکھری سی تھی اسے واپس ٹھیک کرنا تھا اسے پہلے جیسی بنانا تھا جس کا ایک ہی حل تھا اسے جلد از جلد اپنے وجود سے قریب کرنا سردی محسوس کرتے وہ واپس اندر آیا تھا

صبح چھ بجے کے قریب نرم احساس سے آنکھیں کھلی تھی

وہ نیند میں بے ترتیب سی اس پر بکھری سی سوئ تھی

میری جان کی ساری معصوم حفاظت بندیاں نیند میں غائب ہیں

اس کو بیڈ پر سہی سے لٹایا تھا اپنی شرٹ پر کینچھاو محسوس ہوا وہ اس کی ٹی شرٹ جھکڑے تھی نیند میں بھی اس کے دور جانے کا شائد خوف تھا

اس کا ہاتھ ہٹاتے چوما وہ ہلکا سا ہلی تھی پھر اس کی طرف کروٹ لیتے اس کے سینے میں چھپ سی گئ تھی

وجدان نے اسے سیدھا کیا نظریں اس کی بند آنکھوں پر تھیں

وہ نرمی سے جھکا تھا نیند میں ہلکا سا مسکرائی تھی وہ

اب کے وجدان اس کے گال کے چھپے گھڑوں پر جھکا تھا

اب جزبات کا سمندر مزید سر ابھار رہا تھا وہ نیند میں بے خبر سی تھی

اس کے گلابی ہونٹ انگھوٹھے سے مسلے تھے

جب اس کے گلے میں موجود اپنا پہنایا پینڈنٹ نظر آیا

جھکتے اپنے ہونٹوں سے اس کی گردن کو محسوس کر رہا تھا جانے کتنے ہی لمحے وہ خود کو سیر اب کرتا رہا

نیند میں اسے کچھ محسوس ہو رہا تھا اس کے چہرے کے تاثرات بدل رہے تھے اس سے پہلے کے وہ جاگتی وہ اس سے پرے ہٹتے اٹھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کپڑے لے کر وہ فریش ہونے کی لیے چلا گیا

وہ شاور لے کر آئی تو ہونٹوں پر ایک شرمگیں مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا

شیشے میں خود کو دیکھا تھا اور پرپل لونگ فراک میں وہ نکھری سی تھی ہلکا سا میک اپ کرتے ہلکی سی جیولری پہنتے وہ تیار تھی

گیلے بالوں سمیت وہ گھٹنوں کے بل بیڈ پر جھکی تھی وہ نیند میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طحہ اٹھنا نہی آپ نے یار۔۔۔"

وہ اس کے کان کے قریب جھکتے بول رہی تھی پر وہ ٹس سے مس نہی ہوا

اٹھ جائیں یار اسے الجھن ہو رہی تھی ابھی یہاں کسی کو نہی جانتی تھی اور اکیلے وہ باہر نہی جانا چاہتی تھی

آپ اتنی جلدی اٹھ گئیں۔۔۔"

اس کو نیم وا آنکھوں سے فریش دیکھتے وہ حیران تھا

مجھے نیند نہی آرہی تھی آپ بھی سوئے تھے کسی کی تو کمپنی چاہیے تھی نہ۔۔۔"

اپنے تئیں اسے وہ اسے اپنا مسلہ بتا رہی تھی جس کی نیند پوری طرح کھل چکی تھی اس کی نظروں کی طلب دیکھے بغیر وہ بول رہی تھی

چلیں پھر آپ کو کمپنی دیتا ہوں۔۔۔"اسے بستر میں اپنے برابر کینچھا تھا اس کے نم کھلے بالوں میں اپنا چہرہ چھپایا

نوطحہ۔۔۔"

اس کی گرفت میں مچلی وہ اس کا رات کا موڈ واپس اون ہو رہا تھا وانیہ اب جی بھر کر کڑھی جو وہ اس سے کمپنی لینے کے لیے اسے اٹھانے کی سنگین غلطی کر چکی تھی

طحہ آپ خاندانی بے شرم ہیں یا نکاح کے بعد کوئی سپیشل ڈگری کی تھی"

دانت پیستے اس کے شرٹ لیس کندھے پر زور دیا کل سے اب تک اس کی بے شرمی کے سارے مظاہرے وہ اچھے سے دیکھ چکی تھی

اپنا چہرہ اس کے بالوں سے ہٹاتے حیرانگی میں اس کی بات سنی پھر مسکراتے بولا

طحہ کی جان بیوی کو کمپنی دینے کے لیے کسی بے شرمی کی ڈگری کی ضرورت نہی ہوتی ہے یہ تو پیار ہوتا ہے جو بیوی کو دیکھتے خود بخود اڈ اڈ کر نکلتا ہے

اسے بتاتے اس کی نم گردن پر اپنے لب رکھے تھے

جی نظر آرہا ہے مجھے۔۔۔"

اچھی بات ہے ابھی اور دکھاتا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

طحہ باہر ویٹ کر رہے ہوں گے چھوڑیں مجھے وہ بے بس ہوئ

کوئ نہی کرتا ان کو پتہ ہے نیولی ویڈ کپل ہے تھوڑا ٹائم تو لگتا نہ

ابھی وہ وہ اس پر جھکتا کے دروازہ نوک ہوا تھا

ہٹیں اور دروازہ کھولیں۔۔۔"

نہی چلے جائیں گے وہ لوگ وہ ڈھیٹ پن کا مظاہرے کرتے جھکا اپنی منمانیاں کر تا رہا

طحہ پلیز کتنا اکورڈ لگتا ہے پیچھے ہوں پہلے ہی مجھے سمجھ نہی آ رہی میں آپ کی بے شرم کزنوں کا سامنا کیسے کروں گیں اسے یہی فکر کھائی جا رہی تھی

اسے پرے دھکیلتے اپنا حلیہ درست کرتے دوپٹہ اوڑھتے وہ دروازے کی طرف بڑھی تھی

جبکہ وہ اس خلل پر خاصہ بد مزہ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کسمساتے آنکھیں کھولی تھیں

روم میں بس لیمپ کی روشنی تھی دبیز پردے ابھی بھی کھڑکیوں کے آگے تھے وہ سمجھ نہی پائی دن ہے یا ابھی بھی رات کی سیاہی ہے اپنا بے ترتیب سا حلیہ دیکھتے عجیب لگا کیا نیند میں اتنی بے خبر تھی

جائزہ لیتے اسے یاد آیا وہ تو اس کے روم میں آچکی ہے مزید شرمندگی ہوئی اور اپنا حلیہ درست کیا

چند لمحوں کے بعد یک دم کروٹ کے بل ہوئی اپنے ساتھ والی سلوٹ زدہ جگہ خالی پائی تھی اتنی صبح وہ کہاں گیا تھا اپنی نیند کی بے خبری میں اسے نہی پتہ چلا آنکھیں سکیڑ کر وال کلاک پر نظر ڈالی آٹھ بجنے والے تھے

الٹے سیدھے بال باندھتے وہ اٹھی

لائٹ اون کی حیرت کا جھٹکا لگا پورا رات میں اس کا بکھیرا گیا کمرہ بلکل سہی حالت میں تھا ہاں بیڈ پر وہ شیٹ کے بغیر ہی سوئے تھے

وارڈروب میں تمہارے سارے ڈریس ہینگ ہیں فریش ہو جلدی پھر نیچے چلیں

سرعت سے وہ پلٹی تھی وہ موبائل ڈریسر پر رکھتے اسے آگاہ کر رہا تھا وہ فریش سا ابھی شائد روم میں آیا تھا

وارڈروب کھولی تھی

یہ سارے ہیوی ہیں۔۔۔"

روہانسے ہوتے پہلا جملہ ادا کیا

عادت ڈالو اب میرڈ لڑکیوں والی ڈریسنگ کی۔۔"

اس کی بات سے دل کی دھڑکن نے رفتار پکڑی

اس کے قریب آیا تھا نیند کے خمار اور رونے سے سوجھی ہوئیں آنکھیں وہ ہر حال میں اس کے لیے سراپہ امتحان بنتی تھی

وہ دوپٹے کے بغیر کھڑی تھی لمحہ کو احساس تب ہوا جب اس کے ہونٹ اپنے گلے میں موجود چین پر محسوس ہوئے

چ۔۔ چھوڑیں کانپتے ہاتھوں سے اس کے ہاتھ کمر سے ہٹاتے ہلکان تھی

نیند میں میرا احساس محسوس کرتے تم مسکراتی ہو اور جاگتے مزاج نہی ملاتی ہو۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی سرگوشی سے اپنا صبح بے ترتیب حلیہ یاد آیا اور سرخ پڑتے جی بھر کر کڑھی تھی وہ اس کی بے خبری میں اس کا فائدہ اٹھا چکا تھا

مزید گوہر افشانی سے بچنے کے لیے جلدی سے واش روم میں بند ہوئی تھی

شاور لے کر پندرہ منٹ بعد وہ نکلی

روم میں نظریں گھمائیں صد شکر کیا وہ نہی تھا

گیلے بال تولیے کی زد سے آزاد کیے

ٹی پنک شفون کی شرٹ جس کے گلے اور بازوں پر نفیس سا کام تھا اور ٹی پنک ہی کیپری تھی وہ شیشے کے آگے کھڑی تھی

ڈراچیک کیے تھے ڈرائیر کہیں نہی ملا تھا

وہ جھنجھلائی اس طرح سے باہر اپنے روم میں جا کر لانا بھی اسے مناسب نہی لگ رہا تھا

میری ایک بھی چیز نہی ہے یہاں کیا مصیبت ہے

شیمپو بھی وہ وجدان کا ہی استعمال کر کے آئی تھی

بلاوجہ اس کی چیزیں پٹختے غصہ آرہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا اب۔۔۔"

روم سے ملحقہ سٹڈی روم سے نکلا تھا جس کا دروازہ کھلنے سے وہ وہاں متوجہ ہوئی اور اندازہ ہوا یہ بھی کوئی جگہ ہے اس کے روم میں

اپنے پشت پر اسے دیکھا تھا

رونا نہی ڈالنا بتاو کیا ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔۔"

نرمی سے استفسار کیا

نہ ڈرائیر ہے نہ میری کوئ چیز شیمپو بھی آپ کا یوز کیا میری چیزیں لا کر دیں مجھے میرے روم سے "اپنا رخ اس کی طرف کرتے تپے لہجے میں کہا باہر اس حلیے میں کسی صورت نہی جانا چاہتی تھی

وجدان کو اس کے لہجے کا استحاق پر سکون کر گیا رات کی نسبت وہ کافی بدلی سی تھی

وہ جھکا تھا ڈرائیر ڈریسنگ کے لاسٹ ڈرا سے اسے نکال کر دیا

اس کا ہاتھ پکڑے پھر سے وارڈروب کے قریب لایا تھا

وارڈروب کے اندر موجود دراز کھولا

وہ حیرت سے تک رہی تھی اس کی ضرورت کی ہر چیز تھی اسے وہاں سے نکال کر دی شیمپو کا سٹمیٹکس اور اس کی ہر پرسنل چیز جیسے دیکھتے وہ کان کی لو تک سرخ پڑی تھی

کچھ اور چاہیے۔۔۔"

اس کی آواز اپنے کان کے قریب محسوس ہوئی تھی

ن۔۔۔ نہی۔۔"چند ایک چیزیں نکال کر باقی شرمندہ ہوتے فوری الٹتے پلٹتے دراز میں ٹھونستے سمیٹی تھیں

وجدان نے اپنے لب بھینچ کر مسکراہٹ ضبط کی اس کے سامنے مسکرانے کا رزق نہی لے سکتا تھا

آپ پ۔۔۔ پیچھے ہوں۔۔۔"

سائیڈ پر کرتے وہ کنفیوز سی مر رکے آگے گئی اور اپنی چیزیں وہاں ڈریسنگ پر رکھیں ہیر ڈرائیر کا پلگ لگاتے بال خشک کیے تھے

پیچھے مڑنے کا رزق نہی لے رہی تھی جانتی تھی اس کی نظریں اسے حصار میں لیے ہیں شفون کے دوپٹے کے ساتھ شدید بے زاریت ہو رہی تھی

بظاہر وہ موبائل استعمال کر رہا تھا مگر وہ صوفے پر بیٹھا اس کی ہر ادا ملاحظہ کر رہا تھا

اسی ٹائم میں دو دفعہ دروازہ بھی نوک ہوا صدف کا ناشتہ کے لیے پیغام آچکا تھا

اس کی موجودگی میں کانپتے ہاتھوں سے بال کیچر کی گرفت میں کیے تھے

پ۔۔۔پلیز وجدان آنکھیں بند کریں اپنی۔۔۔"

جھنجھلاتے مرر سے دیکھتے اگلا حکم دیا

سیدھے طریقے سے کیوں نہی کہہ دیتی روم سے چلیں جائیں

اپنی پشت پر اس شخص کی موجودگی وہ آنکھیں نہی کھول پا رہی تھی

ہمے میں پہلے ہی ضبط کے کڑے امتحان سے گزر رہا ہوں مزید میرے لیے سراپہ امتحان نہی بنو اس کی بند آنکھوں کو لبوں سے چھوا تھا

وجد۔۔۔وجدان۔۔۔"

اس کی آنکھوں کو بوجھل کرتے اس کے احساس سے وہ پگھل رہی تھی اس بندے کی موجودگی سانسیں تھمنے کے برابر تھی

اس کا رخ شیشے کی طرف کیا

لپسٹک لگاو اگلا حکم جاری کیا

م۔۔۔مجھے نہی لگانی جھنجلائی سی تھی

میں لگاوں پھر اپنے طریقے سے اس کی سانسیں کان پر محسوس ہوتے مٹھی زور سے بند کی تھی

ٹھیک ہے پھر۔۔۔"

ل۔۔۔لگا رہی ہوں کانپتے ہاتھ سے ہلکی گلابی لپسٹک اٹھائی اور ہونٹوں پر لگائی تھی

کچھ خاص نہی چینج کرو"اس کا رخ اپنی طرف کیا تھا انگوٹھا اس کے ہونٹوں پر لگی لپسٹک تک لے کر جاتا کے وہ قدم پیچھے ہوئی تھی

پلیز یہی سہی ہے۔۔۔"اس کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ کچھ کرتا کہ فون رنگ ہوا اور

ہم بولو فائق۔۔۔"

فون کان سے لگاتے کہا وہ جو دور جا رہی تھی اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب کینچھا تھا

سر اس کا وہ نمبر کچھ ٹائم پہلے اون تھا

ٹھیک تم اس پر پورا دھیان رکھو بہت کھیل اس نے چوہے بلی والے کھیلے ہیں اب سزا کی باری ہے

لمحہ کو فون سننے کے بعد اس کی آنکھوں میں غصہ نظر آیا تھا

چلیں نیچے۔۔۔"

ایک نظر اس پر ڈالتے کہا

نیچے آتے اسے لگا سب کی نظر اس پر ہے سپیشلی اس کی پھوپھو جو ابھی بھی وہیں تھیں

صدف نے دونوں کی نظر اتاری تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ بے دلی سے کیا وہ صدف سے بات کرنا چاہتی تھی پورا وقت وہ بے چین سی تھی اور موقع کی تلاش میں تھی

وہ وہاں لاونج میں بیٹھ گئ تھی جب اس کی کزن اس کے پاس آئی

کافی نکھری لگ رہی ہو لمحہ اتنی لیٹ روم سے کیوں نکلی ہو کیا گفٹ دیا وجدان نے وہ جانچتی نظروں سے دیکھتے ایک دم اتنے سوال کرتے اس کے چھکے چھڑا گئ تھی

جبکہ وجدان جو کے سامنے صوفے پر فون استعمال کر رہا تھا اس کے کانوں تک بھی یہ بات گئ تھی اسے بے تحاشہ غصہ آیا اسے بلکل بھی پسند نہی تھا کوئ بھی اس کی پرسنل میں انٹرفیئر کرے

جی۔۔۔"وہ بھوکھلائ تھئ اور یہاں بیٹھنا غلطی سے کم نہی لگا تھا

ہاں نہ دکھاو تمہیں منہ دکھائ میں کیا دیا مجھ سے تو نہ شرماو اچھا یہ رنگ دی خود ہی اس کا ہاتھ پکڑے ستائشی نظر سے کہا

جی۔۔"جان چھڑاتے مختصر جواب دے کر مزید جانچ پڑتال سے وہ وہاں سے بہانے سے اٹھنا چاہتی تھی

لمحہ مجھے کیچن سے کوفی لا کر دو

پرسکون سانس خارج کی تھی وہ فوری اٹھی اس نے اس کی مشکل جو حل کر دی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیچن میں آئی تو صدف کی پشت دیکھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ ان تک پہنچی تھی

ناراض ہیں مجھ سے ان کو پیچھے سے گلے لگایا تھا

آئی ایم سوری مما بہت بری ہوں نہ میں آپ کو ہرٹ کیا وہ روتے شرمندگی سے بول رہی تھی

نہی میری جان کس نے کہا میں سمجھ سکتی ہوں تمہاری حالت لیکن مجھے دکھ تھا کیا ہوا تمہیں پیدا نہی کیا مگر پالا میں نے ہی ہے تو کیا میں تمہاری ماں نہی۔۔۔"

نہی مما آئی ایم سوری آپ میری ماں ہے میں بس غصے میں سمجھ نہی پائی میں کیا بول گئی

اٹس اوکے بس اب رو کر تبعیت نہی خراب کرو اس کے ماتھے پر بھوسہ دیا تھا

میرے حصہ کا بھی سارا پیار آپ اپنی بہو سے کر لیتی ہیں نوٹ فیئر۔۔۔"

وہ واپس نہی گئی تھی مجبوراً وجدان کو ہی اس کے پیچھے آنا پڑا اور آگے کا منظر دیکھتے مسکراتے کہا

مما آپ کا بیٹا جیلس ہو رہا ہے مجھ سے" وہ ان کے کان کے قریب اپنی سوچ کے مطابق بولی تھی

پہلی بات وہ میری بہو نہی میری بیٹی ہے اور دوسری بات میں تم دونوں سے ہی پیار کرتی ہوں ہاں لمظ سے شائد تم سے تھوڑا سا زیادہ کرتی ہوں

صدف کے کیچن سے جاتے وہ اس کی طرف متوجہ ہوا تھا

کیا کہہ رہی تھی میں جیلس ہوتا ہوں جبکہ رات میں میری دوسری شادی سے کوئ اور ہو رہا تھا

اسے پیچھے سے حصار میں لیتے کہا

ج۔۔جی نہی میں نہی ہوئ سمجھے "اس کے ہاتھ ہٹائے

اور ئیلی۔۔۔"اسے کمر سے کینچھتے مزید قریب کیا

ج۔۔۔جی۔۔۔"اس کی آنکھوں کی چمک سے نظریں چرائیں تھیں

آئ مس یو ہول ڈے سوئیٹ ہارٹ ٹیک کیر یور سیلف"

مس یو ٹو۔۔۔"اعتراف اتنا آہستہ تھا کہ بس وہ خود ہی سن سکی

دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں تھیں

اس کے ماتھے پر تشنہ لب رکھتے اسے اپنی محبت کے حصار میں چھوڑا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

میری عزت کی دھجیاں اڑا کر اچھا نہی کیا تم نے مس مریم ایک تو سارے سٹاف کے سامنے اپو لجی پر غصہ تھا جو اس نے صرف اپنی اس کے بے ہودہ حرکتوں سے تنگ تھیں انہوں نے بھی اسکے ساتھ ملکر اپنی چونچ اس کے خلاف کھولی تھی جو سارے سٹاف کے سامنے کروائی تھی اور وہ ففٹی پرسنٹ نہی صرف دس پرسنٹ کا مالک تھا سو اسے ماننی پڑی

دوسرا وہ اس کے الیگل کام منظر عام پر لائی تھی جس سے اسے اس نیوز چینل سے الگ کر دیا تھا

او تمہاری عزت بھی ہے" وہ سینے پر ہاتھ باندھتے بولی انداز جلانے والا تھا

بہت اچھل رہی ہو نہ پچھتاو گی رو گی بہت اور چپ کرانے والا بھی کوئی نہی ہو گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا کیا کرو گے مارو گے کیڈنیپ کرو گے بتاو سینے بازو لپیٹتے پوچھا

نہی اس سے بھی برا یہاں سے جب گھر جاو گی تو اندازہ ہو گا تمہیں تکلیف کا ایک شیطانی مسکراہٹ سے کہا

اچھا جیسا کے کیا کرو گے ابھی بھی وہ پر اعتماد ظاہر کر رہی تھی مگر اصل میں وہ خوفزدہ ہو چکی تھی

سب کچھ جلنے کے بعد کیسی تکلیف ہوتی ہے

اس کا عجیب سا جواب اسے تشویش میں مبتلا کیے تھا

مطلب تم میرا چہرا جلاو گے یونو وہی گھسی پٹی ایسڈ پھینکنا مطلب یار حد نہی یہ بس کرو تھکتے نہی ہو تم مرد ایسی اوچھی حرکتیں کرتے

وہ حیران ہوئی اس بندے کی پسماندہ سوچ پر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شٹ یہ ٹریفک بھی ابھی جام ہونی تھی

فائق کسی اور راستے کو ٹرن کرو ڈرائیو فائق کر رہا تھا

پر سر وہ تو پھر گلیوں کا راستہ ہی بچتا ہے

اوکے لے لو تم کسی گلی میں ٹرن وہاں سے پھر کسی روڈ پر لے لینا

سیٹ سے ٹیک لگائے ہی کہا

وہ بندہ اس کی پہنچ سے آج بھی نکل چکا تھا

کون تھا وہ شخص جو اس کو اتنی آسانی سے دھوکہ دے رہا تھا یا اس کے ساتھ کوئی ملا تھا جو اسے پہلے ہی آگاہ کر دیتا تھا

یہ سوچ دماغ خراب کر رہی تھی

وہ گھر جانے کے لیے معمول سے پہلے نکلی تھی

لیکن یہ کیا تھا گلی کے شروع ہونے سے پہلے چیخ وپکار کی آواز سے وہ چونکی اور تیزی سے اپنے گھر کی گلی کی اندرونی جانب بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سکتے کی کیفیت میں گھر کے باہر کھڑی تھی جو بری طرح آگ کی لپیٹ میں تھا

لوگوں کا شور وہ ماوف ہوتے دماغ سے آگ کے بھڑکتے شعلے دیکھ رہی تھی

ی۔۔یہ سب کیسے

آج جب گھر جاو گی نہ تو اندازہ ہو گا

کوئ آگ بجاو ورنہ ہمارے گھر بھی جل جائیں گے

لوگوں کا شور سنتے وہ ہوش میں آئ

گ۔۔۔ گرینی وہ ہزیانی انداز میں چیختے گھر کے اندر جانے کو بڑھی تھی

جب دو عورتیں اسے اندر جانے سے روک رہیں تھیں

چھوڑو مجھے میری گرینی اندر ہیں وہ چیختے اپنا آپ چھڑوا رہی تھی

نہی بہن مرنا تم نے دیکھ نہی رہی آگ کیسے پھیلی ہے فائر بر گیڈ یئر وہاں پہنچے تھے آگ بہت بری طرح سے لگی تھی جس نے پورا گھر اپنی لپیٹ میں لیا تھا

مگر کافی حد تک وہ بجھانے میں کامیاب تھے

چھوڑو میں کہہ رہی چھوڑو مجھے وہ اپنا آپ چھڑواتے بری طرح چیخ رہی تھی زمین قدموں تلے کیسے نکلتی ہے اس کا اندازہ اب ہوا تھا

کیا ہوا فائق۔۔۔۔"

سر پتہ نہی لوگوں کا رش ہے آگے

گلی کی نکر پر گاڑی روکتے وہ اترا تھا

سنو کیا ہوا یہاں"

آگ لگ گئ ہے گھر میں

اندر کوئ ہے "کچھ لوگوں سے پوچھتا جب سامنے موجود لڑکی کو دیکھ وہ حیرت میں مبتلا ہوا

چھوڑو مجھے وہ روتے چیختی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم زیر لب دہراتے وہ اس کی طرف بڑھا

کون ہے اندر مریم وہ پریشانی سے گویا ہوا

وہ سرعت سے پلٹی تھی

وجدان۔۔۔"

آنسوں کی راوانی میں وہ اسے دیکھ بولی میری گرینی اندر ہیں مجھے نہی جانے دے رہے یہ لوگ پلیز ان سے کہو مجھے جانے دیں وہ اپنا آپ چھڑوا رہی تھی

تم پریشان نہی ہو میں دیکھتا ہوں وہ جانتا تھا اندر جانا خطرے سے خالی نہی ہے

اسے دلاسہ تو دے دیا تھا مگر اندر کی صورتحال ناقابل تشویش تھی

وہ شرٹ کے بازو فولڈ کر رہا تھا

اور فائر بریگیڈ یرز نے فرنٹ حصے کی آگ بجھا تھی وہ حیران تھا لوگوں پر جو شور شرابہ ڈالنے میں مصروف تھے مگر انسانیت کی پروا زرا نہی تھی

وہ اندر بڑھا تھا

وہ بھی پیچھے ہی لپکی تھی صبر کہاں تھا

دھوئیں سے سارا گھر بھرا تھا

باہر ہی رہو تم تمہیں نکالوں گا یا انہیں وجدان سے سخت لہجے میں کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گرینی آپ ٹھیک ہو آپ ایک ڈر خوف تھا وہ چیخنا چاہ رہی تھی مگر آواز حلق سے برامد کب ہو رہی تھی

آگ کے آلاو تو کم تھے

گھر چھوٹا ہی تھا اسے تگ و دو نہی کرنی پڑی کھانستے وہ لاونج سے ہوتے دو بنے کمروں میں گیا تھا

آگ اندرونی حصے میں لگی تھی مگر کافی زیادہ حد تک نہی

وہ اسے کہی نظر نہی آئیں تھیں

جب لاونج میں پڑے آدھے جلے صوفے کے قریب سے ٹھوکر لگی وہ اوندھے منہ زمین پر پڑی تھیں

انہیں سیدھا کیا اور بامشکل باہر تک لاتے فوری ایمبولینس کو کال کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ہاسپٹل تھی

آنسو تواتر بہہ رہے تھے

مراد بھی وجدان کے بلانے پر وہیں تھا

مریم پانی۔۔۔"

مراد نے بوتل اس کی طرف بڑھائی تھی

روتے ہاتھ سے دور کرتے نفی میں گردن ہلائی

آج احساس ہوا تھا زندگی میں رشتوں کی کتنی کمی تھی اسے اگر یہ لوگ بھی نہ ہوتے تو وہ کیا کرتی

ڈاکٹر کے باہر آنے سے وہ ان کی طرف متوجہ ہوئی

دیکھیں جھوٹ نہی بولوں گیں پیشنٹ کے چانسس کم ہیں ان کی بوڈی کا سیکسٹی پرسنٹ حصہ جھلس چکا ہے

وہ وجدان کو بتا رہی تھیں جب وہ پاس بڑھی

ڈاکٹر پلیز سیو ہر پلیز ڈاکٹر میرا واحد سہارا ہیں میں ان کے بغیر نہی جی سکتی پلیز ڈاکٹر

وہ خوف کے زیر اثر روتے کہہ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھیں ہم آپ کو جھوٹی تسلی نہی دے سکتے ان کے لنگز دھوئیں سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں سانس نہی آ رہی ہے وہ وینٹیلیٹر پر ہیں آگے آپ اندازہ لگا سکتی ہیں ایک تلخ سچائی سے روشناس کراتے وہ چلیں گئیں تھیں

وہ وہیں ڈھے گئی تھی

مریم سنبھالو خود کو وجدان نے سہارا دیا وہ بلکل اجڑے سے حال میں تھی

وجدان ڈاکٹر سے ڈسکس کرنے ان کے روم میں گیا تھا

آپ میں سے مریم کون

جی نرس نے باہر آتے کہا کوریڈرور کی سنسان جگہ پر اس کی آواز سے وہ خوفزدہ ہوئ

پیشنٹ ملنا چاہتی ہیں آپ سے

اسے ہلتا نہ دیکھ مراد نے کہا جو اس کے قریب آیا تھا

جاو

وہ آنسو پر ضبط کیے اندر بڑھی تھی

بے ساختہ اپنی چیخ کا گلا گھونٹا تھا سفید چادر سے کور تھیں وہ

چہرے کا بائیاں حصہ سارا جھلسا تھا

مشینوں نے ان کے کمزور وجود کو جھکڑا تھا

گرینی ضبط کے بندھن کھوتے وہ روئ تھی

م۔۔۔مریم

جی وہ روتے متوجہ ہوئی

اسے نہی ہٹائیں پلیز آکسیجن ماسک دوبارہ لگایا

خ۔۔خیال رکھنا اپنام۔۔معاف کر دینا مجھے

مجھے کر دیں آپ معاف بہت بری میں میری وجہ سے ہوا سب میں زمید ار سب کی گرینی نہی بولیں خدارا مجھے معاف کر دیں میں زمید ار وہ روتے بے ربط جملے بول رہی تھی

مراد اندر آیا تھا اور اندر نظر آتے منظر نے اسے توڑا تھا ابھی کل تو ان سے اتنی لمبی بات ہوئی تھی وہ اسے منائے شادی کے لیے اور وہ اس کا ساتھ دینے کو تیار بھی تھیں

وہ آج ہر حال میں اسے محبت کا یقین دلانے والا تھا اور اسے منانے والا تھا مگر یہ سب کیا تھا وہ دروازے کے کنارے پر ٹکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

م۔۔میری ابھی صرف ب۔۔۔بات سنو شائد وقت تھوڑا اور نصیحتیں زیاد۔۔۔زیادہ

وہ تکلیف میں تھیں کے آنسو اور چہرے کے نقوش سے وہ اندازہ لگا رہی تھی

جی بتائیں میں سن رہی پر ایسے نہی بولیں یار گرینی خیال کریں میرا کیا ہو گا وہ روتے بول رہی تھی

میری بات مانو گی۔۔۔

جی۔۔۔۔"ان کی بات سنتے وہ ششدر تھی

وہ روم میں تھی گیارہ بج چکے تھے وہ ابھی تک نہی آیا تھا

میں ایک دن میں کیسے آپ کی اڈیکٹ ہو سکتی ہوں وجدان

اٹس نوٹ گڈ عادتیں محبت سے زیادہ جان لیوا ہوتیں ہیں

خود کو ڈپٹا تھا

میں آپ کو اپنے قریب نہی آنے دوں گیں میرے قریب آپ آئے تو میں روک نہی سکوں گیں آپکو بہت سے آنسوؤں میں الٹ سیدھی سوچیں پھر سے اس کے دماغ پر حاوی ہو رہیں تھیں

ایک کال سے کیا ہو گا ک۔۔۔کچھ نہی تیسری دفعہ کی بیپ سے اس کا نمبر ڈائل کرتے کاٹا تھا

کیا مصیبت ہے مجھے نہی چاہیے ہو آپ وجدان نہی چاہیے ہو آنسو ٹوٹ کر گر رہے تھے

نو آئی مس یو بیڈلی۔۔۔۔"

سائیڈ ٹیبل پر پڑی ایک سال پہلے کی لی گئی اپنی اور اس کی نکاح کی تصویر اٹھائی تھی

ٹوڈے آئی ایم بلیسڈ۔۔۔"

اس کے الفاظ زہن میں بازگشت ہوئے تھے فوٹو فریم اپنے ہونٹوں کے قریب لے کر گئی تھی

وہ دونوں سفید جوڑوں میں تھے تصویر کینچھنے والے کی کمال مہارت تھی وہ اس کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی

اور وہ اسے اپنی نظروں کے حصار میں لیے تھا اور یہ منظر نہایت خوبصورتی سے قید ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ دوریاں تو فقط ہوش کا تقاضہ ہیں

میرے خیال کی دنیا میں میرے پاس ہو تم

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

نکاح۔۔۔۔"

گرینی آپ کیسیئ باتیں کر رہیں آپ کی ایسی حالت مجھے یہ سب سوجھے گا آپ ٹھیک ہوں جس سے کہیں گیں کروں گی پر گرینی ایسے نہی کریں نہ یار میرا خیال کریں

وہ بہتے آنسوں کے بیچ بولی

ا۔۔۔ابھی۔۔۔میرے سامنے

سانس اکھڑ رہا تھا

ڈاکٹر وہ ان کی خراب حالت دیکھ چیختے باہر بڑھی تھی

تب مراد اندر گیا تھا وہ ان کا مقصد سمجھ چکا تھا اسے منظر سے ہٹایا تھا

ک۔۔کرو گے اس سے "اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

انہیں تسلی بخش نظروں سے دیکھتے اثبات میں سر ہلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہو سپیٹل میں گرینی کی وارڈ میں وہ اپنا اوڑھا براون دوپٹہ ہی سر پر لیے ہی تھی

جب مولوی کے ساتھ وہ اور وجدان ہو سپیٹل کی اندر آئے تھے

کیا ہو رہا خبر کب تھی زندگی اس موڑ پر بھی لانے والی تھی اسے یہ سوچ اسے مفلوج کر رہی تھی کیسا نکاح تھا جس کے گواہ ڈاکٹر اور نرس تھے اسے اس وقت یہ سب اپنے دشمن لگ رہے تھے

کیا آپ کو قبول ہے

کیا آپ کو قبول ہے

نرس کے اپنے کندھے پر دباو سے وہ ہوش میں آئی

قبول ہے ٹوٹتے آنسو کے درمیان کہا

قبول ہے سسکیاں تیز ہوئیں

قبول ہے آخری دفعہ ادا کرتے اسے دیکھا جو سامنے بیٹھا تھا جسے دھمکیاں دیں تھی اور بے ساختہ اس کے دماغ میں ایک ہی بات آئی تھی

ارادوں کا ٹوٹنا کیا ہوتا ہے کیونکہ ہم سے بہتر پلینر تو اوپر بیٹھا ہے

ضبط کے کڑے مراحل سے گزر رہی تھی

اسے کچھ ہوش نہی تھی کیا ہو رہا لرزتے ہاتھوں سے سائن کیے تھے اپنا آپ اس شخص کے نام کر دیا تھا

مبارک ہو وجدان نے مراد کے نکاح کے بعد گلے ملتے ہلکی مسکراہٹ سے کہا

آئی کانٹ بلیو دیٹ کے تیری شادی میں یہ میس بھی کریٹ ہونا تھا اور کوئی فلمی سچویشن بنی تھی

وجدان کی بات سے مراد نے اسے گھورا تھا

خیر ٹائم کافی ہو گیا ہے میں چلتا ہوں کوئی بھی پریشانی ہو مجھے کال کر دینا آی ول بی دئیر

اس کا کندھا تپتھپاتے وہ چلا گیا تھا

اب خوش آپ وہ مسکرانے کی سعی کر رہی تھی مگر ناکام تھی آنسو خودی رستہ بنا رہے تھے آنکھوں کے رستے

باہر نکلنے کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے جانے کا سوگ نہی مناو گی

اور مراد سے تم۔۔ تمیز سے پیش آو گی شوہر ہے اب وہ تمہارا

اسے اگلی نصیحت کی

آپ کہی نہی جارہیں مجھے چھوڑ کر اور میں کروں گیں بد تمیزی سمجھیں آپ منہ بگاڑتے

گرینی کے گھورنے کا اثر لیے بغیر کہا

وہ اس کی بات پر سامنے بیٹھا مسکرایہ تھا

گرینی انجیکشن کے زیر اثر تھیں کچھ ٹائم پہلے وہ تکلیف کی شدت سے تڑپ رہیں تھیں ڈاکٹر نے سکون آور انجیکشن لگایا تھا جس پر وہ مدہم سانسوں میں پر سکون تھیں

-

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آتے آتے بارہ بج ہی گئے تھے

گاڑی پورچ میں کھڑی کرتے وہ خاموشی سے سناٹے میں اندر کی جانب بڑھا تھا

سب تقریبا سو چکے تھے

سیڑھیاں عبور کرتے کچھ خیال دماغ میں آئے تھے

کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے میں گھر واپس آوں تم میرے انتظار میں ہو اور میری ساری تھکاوٹیں اپنے وجود میں سمیٹ لو اپنی سوچ پر خود ہی مسکرایہ تھا

نوب گماتے وہ اندر داخل ہوا

میرا سکون"

پہلی نظر لیمپ کی روشنی میں بستر میں چھپے وجود پر ڈالی تھی لبوں پر خود بخود مسکراہٹ آئی تھی

واچ اتارتے ڈریسنگ پر رکھی تھی شوز اتارتے

جیکٹ اتاری اور صوفے پر اچھالتے کبرڈ کھولتے اپنے آرام دے کپڑے نکالے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روم میں کھٹ پٹ کی آواز اسے محسوس ہو رہی تھی مگر شائد نیند کا غلبہ تھا جو وہ سمجھنے سے قاصر تھی

بیس منٹ کے بعد وہ فریش ہو کر باہر نکلا تھا گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کنگی کی تھی

بازو پر کندھے والی سائیڈ پر جلن کا احساس ہوا تھا

مرر کے سامنے دیکھا تو وہ کٹ تھا شائد جب وہ گرینی کو لے کر نکلا تھا تب یہ چوٹ اسے آئی تھی

جو کافی گہرا زخم تھا سائیڈ ڈرا کھولتے ٹیوب نکالی آئینٹمنٹ لگاتے وہ بستر کی طرف بڑھا سکون کی اس وقت شدید طلب تھی

بستر پر دراز ہوتے اسے دیکھا جو اس سے اتنے فاصلے پر لیٹی تھی

اسے خود کی جانب کھینچا تھا

وہ دوپٹہ لیے ہی سوئی تھی اس کی گردن سے آرام سے دوپٹہ نکالتے سائیڈ پر رکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ قریب ایک بجے اندر داخل ہوا

اس کے پاس آیا جو صوفے پر بیٹھے بیٹھے سوئی تھی اس کے ساتھ بیٹھتے اس کا جائزہ لیا

وہ مغرور لڑکی آج ٹوٹی سی لگی تھی

اس کے چہرے پر موجود بال ہٹاتے اس کا ڈھلکا سر سیدھا کیا تھا کے وہ اس کی طرف کو جھک سی گئ تھی آج اسے چھونے سے وہ خود بھی نہی روک سکتی تھی

اتنی ٹینشن زدہ ماحول میں بھی اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئ تھی حالات جو بھی جیسے بھی ہوئے پر وہ اس کی زندگی میں شامل ہو گئ تھی شائد یقین نہی تھا اسے

اس کا سر سیدھا کرتے اپنے کندھے پر رکھا تھا

وہ نیند میں ہلی ضرور تھی مگر اگلے ہی لمحے نیند میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ چکی تھی

مراد نے اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب کرتے پہلا محبت بھرا لمس چھوڑا تھا

اور ساتھ ہی آنکھیں بند کیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ۔۔۔"

کراہنے کی آواز سے وہ جاگی پہلا منظر خود کو اس کے کندھے سے لگا دیکھا مگر اگلے لمحے گرینی کو تکلیف میں دیکھ وہ ابھی سب بھولتے وہ فوری اٹھی تھی

مراد اس کے جھٹکا کھانے سے اٹھا تھا

م۔۔۔مریم درد ڈاکٹر وہ بری طرح کراہ رہیں تھیں

گرینی گرینی۔۔۔مراد پلیز ڈاکٹر کو بلاو جلدی مراد وہ روتے خوف کی سی کیفیت میں بول رہی

تم پریشان نہی ہو میں ڈاکٹر کو بلاتا ہوں

اسے تسلی دیتے وہ باہر لپکا تھا

ڈاکٹر دیکھیں پلیز وہ مسلسل جب وہ چیک اپ کر رہیں تھیں چیختی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی ایم سوری"

وہ دو قدم پیچھے ہوئی تھی

ج۔۔جھوٹ بول رہی رہانہ تم وہ ٹھیک ہیں اتنی زور سے چیخی تھی ڈاکٹر خوفزدہ ہوئی تھی

نو کہہ دو جھوٹ ہے مراد یہ جھوٹ کہہ رہی نہ بولو مراد آئی سیڈ جھوٹ بول رہی نہ وہ

وہ ہزیانی کیفیت میں چیختے اس کے قدموں میں گری تھی

مریم پلیز سنبھالو وہ گھٹنوں کے بل اس کے ساتھ جھکا تھا

مریم یہ طے تھا صبر کرو اس کے بکھرے بال درست کرتے اس کا دوپٹہ سہی کیا تھا

مراد میں تم سے بد تمیزی نہی کروں گیں میں میں سب بھول جاوں گیں ت۔۔۔تم گرینی سے کہو وہ اٹھ جائیں میں مر جاوں گیں مراد پلیز ان سے کہو مجھ پر رحم کریں

وہ روتے اس کی منتیں کر رہی تھی

مریم۔۔۔"وہ تکلیف میں ہوا اس کی بکھری حالت دیکھ اسے سنبھالنا مشکل لگ رہا تھا

دور رہو ایک ایک کام تم سے کہا وہ بھی نہی تم سے ہوا دور رہو مجھ سے میں میں خود ان سے کہوں گیں وہ اٹھیں گیں وہ وہ جانتی ہیں مریم اکیلی ہے

وہ لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھتے ان کی طرف بڑھی

گرینی آئی ایم سوری ہمیشہ میری جلد بازیاں سب کچھ ختم کر دیتی ہیں مجھے معاف کر دیں گرینی آپ کو میری قسم ہے اٹھ جائیں پلیز گرینی پلیز خدا کا واسطہ ہے آپ نے کہا تھا نہ میں مراد سے بد تمیزی بھی نہی کروں گیں اسے دل سے اپنا شوہر مانو گی پر آپ اٹھ جائیں خدارا اٹھ جائیں

وہ روتے بول رہی تھی

مراد نے پیچھے اسے سنبھالتے دور کیا تھا

چھوڑو مم۔۔۔مجھے لیو می مراد" وہ بری طرح روتے خود کو چھڑوا رہی تھی

مریم مریم پلیز۔۔۔"

وہ اسے سنبھالتے ہلکان ہو رہا تھا

مراد وہ ایسا کیسے کر سکتی ہیں میرے ساتھ ان سے کہو مراد

اس کی جیکٹ کو جنجوڑتے وہ روتے اسے جنونی سی لگی تھی مراد نے زبردستی اسے خود میں سمیٹا تھا

چھوڑو مجھے لیو می۔۔۔۔"

مریم ہر بندے نے اس دنیا کو چھوڑنا ہے آج نہی تو کل تم تو بہادر ہو نہ

نہی ہوں میں بہادر میرے ساتھ ہی کیوں اس کے سینے سے لگتے وہ بری طرح ٹوٹتے بکھر رہی تھی۔۔۔۔

فون کے مسلسل چیخنے سے آنکھ کھلی تھی

ریسیو کرتے وہ نیند سے پوری طرح جاگا تھا

ہنہہ اوسیڈ۔۔۔"

میں آتا ہوں"ایک نظر اسے دیکھا جو اس سے چمٹی تھی اسے خود سے دور کیا تھا

اس پر کمفرٹر درست کرتے وہ اٹھا تھا

چینج کرتے چابیاں اٹھاتے باہر کی جانب بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح آنکھ کھلی پہلی نظر اپنے ساتھ والی جگہ پر لاشعوری طور پر ڈالی

اپنے چہرے اور گردن کو چھوا جہاں اس کے لمس اسے محسوس ہوئے تھے

تو کیا وہ رات میں نہی آیا تھا لمظ کو خامخاں شدید غصہ آیا تھا شائد نیند سے بیدار ہو کر وہ اسے دیکھنے کی خواہش مند تھی مگر وہ نہی تھا جس پر موڈ بری طرح بگھڑا تھا

بال سمیٹتے وہ اٹھی

بے دلی سے فریش ہوتے مرر کے آگے کھڑی تھی

اپنے گلے میں موجود اس کا پینڈنٹ یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس سے لپٹا ہو

دوپٹہ سنبھالتے وہ نیچے کی جانب بڑھی تھی

لمظ۔۔۔"

جی مما

وجدان نہی آیا رات میں وہ اس سے پوچھ رہیں تھیں جو خود بے خبر تھی

نہی مما شائد نہی آئے۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب وہ انہیں کیا بتاتی نیند میں اسے یونہی محسوس تو ہوا تھا کے وہ آیا ہے اس کی محبتوں کا حصار بھی خود پر محسوس ہوا تھا مگر جاگتے وہ اسے نظر نہی آیا

شائد سے کیا مراد ہے لڑکی شوہر کا کوئی پتہ بھی رکھا کرو ویسے بہت ہی لاپرواہے تمہاری بہو میں نوٹ کر رہی ہوں صدف

وجدان کی پھوپھو ہر لفظ چباتے کہہ رہی تھی

وہ جو پہلے ہی رونے والی تھی ان کی باتیں سن کر مزید غصہ آرہا تھا

نہی اس میں لاپرواکی بات نہی وجدان کی جوب ایسی ہے باجی

انہوں نے اس کے آنسو ضبط کرنے کے چکر میں سرخ چہرہ دیکھا اور بات سنبھالتے اس کی مشکل حل کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون ہے نہ اس کا استعمال بھی ہے اس نے پوچھا کر کے شوہر کہاں ہے اسے تو خود سے ہی فرصت نہی ملتی میں نے غور کیا ہے پتہ نہی کہاں کھوئی رہتی ہے یہ اپنے اول جلول حلیے میں کہی سے لگتی ہے یہ نئی نویلی دلہن ہو اس کے سادے سے حلیے کو بھی دیکھتے چوٹ کی

خیال نہی رہا ہو گا ابھی بچی ہے ان نزاکتوں کو نہی سمجھتی وہ

صدف اس کا ساتھ دیتے بول رہی تھی

بس رہنے ہی دو پردے ڈالنے کو شادی شدہ ہے اب ہمارے تو اس عمر میں دو دو بچے بھی تھے۔۔۔"

وہ مزید آگ بگولا ہوتے اس کو سنا رہیں تھیں

ان کی بات پر لمظ کا حلق تک کڑوا ہوا

مما میں روم میں ہوں موقع سے فائدہ اٹھاتے غائب ہونا ہی بہتر جانا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشتہ نہی کرنا تم نے اسے خالی پیٹ دوبارہ روم میں جاتے دیکھا

نہی بھوک نہی ہے ابھی۔۔۔"

وہ بس چلی جانا چاہتی تھی وہاں سے

اچھا۔۔۔"

روم میں آتے دھاڑ سے دروازہ بند کیا

اور فون ڈھونڈا تھا اس پر شدید غصہ اور جنجھلاہٹ آئی وہ ایک کال۔کر کے نہی بتا سکتا تھا وہ کہاں ہے

نمبر نکالتے ڈائل کیا

دا نمبر یو ہیو ڈائل از کرنٹلی سوئچڈ آف

بیڈ پر فون غصے میں پھینکا تھا

بندہ فون نہی چارج کر سکتا تو رکھا کیوں ہے اپنے پاس یہاں میں سب کے سوالوں کے جواب کہاں سے دوں

ایک پتہ نہی اب یہ پھوپھو محترمہ نے کب جانا ہے

شدید تپ چڑھ رہی تھی اسے جو صبح صبح اسے کیا کچھ سنا چکی تھیں

ان کے اس عمر میں دو دو بچے بھی تھے بندہ پوچھے اب میں بچے کہاں سے لے آوں

توبہ میں بھی کیا سوچ رہی ہوں خود ہی سوچتے جھرجھری لی تھی

آخری رسومات مراد کے گھر ہی ادا کیں تھیں اور اس کے کوئ خاص رشتے دار نہی تھا نہ وہ اس پوزیشن میں تھی کہ مراد اس سے پوچھتا

وہ رات سے اسی پوزیشن میں بیٹھی تھی اب تو آنسو بھی خشک ہو چکے تھے

مما میں اس سے نکاح کر چکا ہوں

تم اتنے خود سر تھے وہ غصے میں پتی تھیں

آہستہ موم وہ اس پوزیشن میں نہی ہے پلیز مراد نے دھیمے لہجے میں کہا

مراد اتنی بھی جلدی کیا تھی تمہیں اب وہ زرا آہستہ مگر صدمے سے ہی بولیں وہ ان کا اکلوتا بیٹا تھا نکاح کوئ معمولی بات نہی تھی

آنٹی اس کی گرینی کی آخری خواہش تھی اسی لیے یہ سٹیپ لینا پڑا ہمیں وجدان نے اس کا ساتھ دیتے کہا

تو اس کے والدین کی بھی کچھ خواہشات تھیں وہ تپے لہجے میں بولیں تھیں

اچھا اب جو بھی ہوا وہ بہو ہے اس گھر کی ابھی بہت غم زدہ ہے تو چھوڑیں ان باتوں کو اور اس کو فراخ دلی سے اپنائیں

مراد کے والد شائد معاملے سے سمجھوتا کر چکے تھے

وجدان وہی سے اس سے ملتے چلا گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گم سم سی بیٹھی تھی

جب وہ اندر آیا تھا

کچھ کھالو اس کے سامنے کھانے کی ٹرے رکھی تھی

نفی میں گردن ہلائی تھی

پلیز تھوڑا سا۔۔۔"

مراد نے نوالہ اس کے بھینچے ہونٹوں کے آگے کیا تھا

جسے اس نے ہاتھ سے پیچھے کیا تھا

میں تم پر بھی مسلط ہو گئ مراد"اس کی آنکھوں میں دیکھتے کہا

مراد کا دل ایک دم ڈوب کے ابھرا تھا اس کی روتے سے سرخ پڑتی آنکھیں بھیگیں پلکیں مراد کا دل چاہا تھا اسے خود میں سمیٹ لے وہ جس ازیت سے گزر رہی تھی وہ سمجھ رہا تھا

گرینی کو دکھ دینا چاہو گی تم اس کے ہاتھ پکڑے رسانیت سے سمجھاتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی۔۔۔"آنسوؤں کے بیچ نفی کی

پھر ایسی باتیں کیوں سوچ رہی حالات جو بھی تھے پر تم سے نکاح دل سے کیا ہے مریم

اسے سینے سے لگایا تھا اس کی کمر سہلائی وہ سہارا چاہتی تھی اور جسے پاتے وہ بکھرتی چلی گئ تھی

بامشکل اسے بہلا پھسلا کر دو چار نوالے کھلائے تھے

مراد میں ہمیشہ جلد باز رہی یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے

کیا مطلب۔۔۔"

میرے سبب ہوا یہ سب مراد وہ ہزیانی انداز میں بول رہی تھی

کسی نے جان بوجھ کر کیا تھا یہ مریم

وہ حیران ہوا

معراج زولفقار۔۔۔"

وہی جس نے تمہیں ہیراس کرنے کی کوشش کی تھی اس نام سے تو واقف تھا

ہم مجھے وہی اس کے پیچھے لگ رہا ہے۔۔"میری غلطی میں کیسے "میں صدا کی بے وقوف ہوں جو منہ میں آتا جو میرا دل چاہتا وہ کر گزرتی ہوں انجام کی پروا کے بغیر

گرینی سہی کہتی تھیں میں اس معاشرے میں مردوں کا مقابلہ کرنے چلی تھی جو کہ ناممکن ہے

کچھ حد بندیاں ہیں جنہیں میں تجاوز کرنے کی کوشش کی ایک کمزور عورت اس معاشرے میں کچھ بھی نہی ہے مراد اس سب میں انہیں کھو دیا اپنا سب سے قیمتی سرمایہ کھو دیا

وہ روتے بول رہی تھی

پلیز مریم خاموش ہو جاو جو ہوا سو ہوا اور اگر تو یہ اس شخص نے کیا ہے تو آئی پرامس چھوڑوں گا نہی اسے وہ خود کنفیس کرے گا اپنا جرم اور اگر نہ بھی کیا تو بھی نہی چھوڑوں گا اسے

سو جاو کچھ ٹائم۔۔۔۔"

میں صوفے پر سو جاتا ہوں اگر تم ان کمفرٹیبل ہو تو اس کی نظروں میں دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا ہاتھ پکڑا تھا

اتنے احسان نہی کرو میں سو جاوں گی صوفے پر بے تاثر لہجے میں کہا

مراد کا دل چاہا تھا اسے چیخ چیخ کر کہے یہ احسان نہی ہے پاگل لڑکی تم سے محبت ہے جو تمہاری آنکھوں میں آنسو نہی دیکھ سکتی مگر کیا وہ اسے سمجھتی ہے وہ تو ابھی بھی اپنی انا میں تھی

وہ کل والے کپڑوں میں ہی تھی ایک نظر اس پر ڈالی جو بیڈ پر اوندھے منہ لیٹا نیند میں بے خبر سا تھا

بغیر چاپ کیے وہ روم سے ملحقہ واش روم میں گئ فریش ہوتے وہ باہر بڑھی جو بھی تھا اسے کچھ تو کرنا تھا یوں ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہی بیٹھنا تھا

اپنا بیگ کھولا یہ معجزہ تھا یا کیا جو اس کے سارے ڈکومینٹس اس کے ہینڈ بیگ میں تھے ورنہ وہ بھی سب اس آگ میں خاک ہو جاتے

آنسو تواتر بہہ رہے تھے اپنی انا اپنا گھر سب یاد آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے روم کو دیکھا تھا کافی بڑا تھا اور شائد ضرورت کی ہر شے اس کے کمرے میں تھی

باہر نکلتے پورے گھر پر طائرانہ نگاہ ڈالی تھی اتنی صبح کیچن میں آتی آوازوں سے وہ اس سمت بڑھی

آنٹی میں بنا دوں چائے آپ کو۔۔۔"

وہ اپنا غم دباتے خوشدلی سے بولی گرینی کی یاد آئی تھی ان کے لیے بھی تو اکثر اس وقت بناتی تھی وہ

میرے بیٹے کو پھسانے میں آخر تم کامیاب ہو ہی گئی وہ اپنی زبان قابو میں نہی رکھ سکی جانے کیوں انہیں اسے دیکھ غصہ سا آیا تھا رشتہ بھی وہ لے کر گئیں تھیں مگر انہیں اب وہ مغرور سی لگتی تھی جو بھی تھا انہیں مراد کا نکاح کرنا بلکل نہی بھایا تھا

جی۔۔"وہ بے حد شرمندہ سی ہوئی

خیر چھوڑو مراد نہی اٹھا ابھی۔۔۔"

وہ اس کا شرمندہ چہرہ دیکھتے سرعت سے بات بدل گئی تھیں

نہی وہ نہی اٹھے ابھی۔۔"

جواب دیتے وہ نظر نہی ملا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور بلا ارادہ کیچن کا جائزہ لے رہی تھی کافی بڑا اور جدید طرز کا بنا باورچی خانہ تھا اس ٹائم اس کو خود کو بھی شدید کافی کی طلب تھی مگر یہ اس کا گھر نہی تھا جب جی میں آئے وہ کرے اور یہ سوچ اسے مزید رونا دلا رہی تھی

خیر وہ کیچن سے جا چکی تھیں مریم نے فریج سے چائے بنانے کے لیے دودھ نکالا تھا

یہ چائے۔۔۔"

وہ لاونج میں تھیں جب وہ چائے لے کر بڑھی

اس کے ہاتھ سے چائے لی

بیٹھ جاو۔۔۔"

اسے کھڑے دیکھ رسانیت سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چند ایک باتیں اس سے کی وہ اتنی بری بھی نہی تھی جتنی وہ لگ رہی تھی اس کا احساس انہیں چند باتوں میں ہو گیا تھا

افسوس ہوا مجھے تمہاری گرینی کا جان کر

افسردگی کا اظہار کرتے کہا

نہ چاہتے ہوئے بھی ضبط کے بندھن پھر سے کھو رہی تھی وہ

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted on Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

صبح سے دوپہر ہو گئ تھی

فون بھی دیکھا کوئ ایک کال نہی تھی

میری کوئ فکر نہی ہے اس بندے کو شدید جھنجلاہٹ ہو رہی تھی

لمظ بیٹا کھانا تو کھالو

جی مما۔۔۔"

ہنہہ مجھے کیا ضرورت پڑی ہے بھوکے رہنے کی" سر جھٹکتے صوفے سے اٹھتے وہ ڈائنگ کی طرف بڑھی جہاں سب کھانا کھا رہے تھے

آنسو پلیٹ پر جھکتے ضبط کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صدف نوٹ کر رہی تھی وہ بجھی سی ہے اس کا چہرہ بے رونق سا لگا اس لمحے انہیں وجدان پر غصہ بھی آیا اور اس کی بے چینی اس کے لیے دیکھ کر وہ خوش بھی ہوئیں تھیں وہ سمجھ رہی تھی یہ رشتہ اور اپنا رخصتی کا فیصلہ درست لگا

وجدان۔۔"

احمد شاہ کے نام لینے کی دیر تھی وہ سرعت سے لاونج کے دروازے کی طرف پلٹی

وجدان نہی آیا صدف وہ ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھتے استفسار کر رہے تھے

مایوس نظریں واپس پلٹیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی شاہ وہ شائد بزی ہے کہیں

کال نہی کی کہاں ہے وہ

لمحہ سب کی نظریں اور باتوں سے شدید بیزار ہو رہی تھی

بے دلی سے کھانا کھاتے وہ گارڈن میں آ گئی تھی

لمظ چلو کہیں باہر چلیں مجھے اپنا شہر ہی دکھا دو اسی بہانے اسلام آباد بھی دیکھ لوں گیں میں۔۔۔

پھوپھو کی بیٹی اس کے پیچھے آ گئ تھی

ہر بندے پر غصہ چڑھ رہا تھا اس پر بھی بلاوجہ آ رہا تھا

میرا ساتھ دیکھنے جانا جس نے خود نہی دیکھا اور ویسے بھی مجھے نہی جانا کہیں بھی آپ چلی جائیں

تم موڈی نہی ہو گئ اس کے ہمقدم ہوتے کہا

آپ نے گھر کب جانا ہے آپی مصنوعی مسکراہٹ سے پوچھا

کیا مطلب تم نکالنا چاہ رہی ہو۔۔۔"وہ ماتھے پر بل لائ

نہی میرا وہ مطلب نہی تھا آپی یک دم اسے احساس ہوا کچھ غلط بول گئ ہے

مطلب مجھے سمجھ آ رہے ہیں تم بیزار ہوتی ہو

نہی آپی ایسی بات نہی ہے

چلو وجدان آئے گا پھر اس کے ساتھ ہینگ آوٹ پر چلیں گے

لے ہی نہ جائیں ہینگ آوٹ پر۔۔۔"

تمہیں جو بھی ضرورت کا سامان چاہیے مجھے بتا دو میں لا دوں گا

نو تھینکس آئی کین مینج۔۔۔"

اپنا بستر سمیٹتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سب کا مطلب۔۔۔"

وہ بال بناتے شیشے سے اسے دیکھتے تعجب میں تھا

مطلب صاف ہے مجھے احسان نہی چاہیے تمہارا

اعتماد اور بے خوفی سے جواب دیا

اس وقت میرے کمرے میں میرے نکاح میں ہو میری زمیداری ہو تم مس مریم مراد جہانگیر ہر لفظ چباتے ادا کیا خصوصی اپنا نام اسکے نام کے ساتھ جوڑتے کہا

میں صرف مصلحت ہوئی ہوں تم پر تمہیں پھسانے کا ٹیگ لگ چکا ہے مجھ پر تم چاہو تو ڈیوارس دے سکتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہی ہو گا۔۔۔"

اتنی بچی نہی تھی وہ اس کی ماں کی بات کا مطلب نہی سمجھتی وہ اسے ناپسند کر رہی تھیں تو وہ کیسے اس گھر میں رہ سکتی تھی جہاں ناپسندیدگی ہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے لمحے وہ اس کے سر پر تھا

کیا کہا تم نے ڈیوارس چاہیے تمہیں اس کی بازو کمر پر موڑی تھی

تمہارے لیے نکاح کیا ہے مزاق سمجھتی ہو تم شادی بیاہ کو اس کے کان میں غرایا تھا اس لڑکی پر شدید غصہ آیا تھا مراد کو

مریم کی تکلیف سے جان نکل رہی تھی

مراد ہاتھ چھوڑو میرا یو ہرٹنگ می

تکلیف کی شدت میں آنسو آئے تھے ایک تو وہ دکھ سے گزر رہی تھی اوپر سے اس کا نارمل رویہ یک دم بدلتے دیکھ مزید آنسو آرہے تھے

تو سوچ بھی کیسے لی تم نے یہ بکواس۔۔۔"

وہ صدمے میں تھا کل نکاح ہوا ہے اسے ڈیوارس کی بھی بات سوچ لی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زبردستی کے رشتے پائیدار نہی ہوتے مراد جہانگیر وہ زبان چلانے سے کہاں باز آنے والی تھی

ڈیم شٹ اپ تم ایک نمبر کی بد دماغ لڑکی ہو سمجھی تم

ایک بات میری کان کھول کے سن لو اس گھر سے قدم باہر نکالنا تو دور کچھ الٹا سیدھا سوچا تو اپنے حشر کی زمیدار تم خود ہو گی"

اسے دور جھٹکتے انگلی اٹھاتے وارن کیا

دو نمبر پولیس والے تم رعب نہی ڈال سکتے مجھ پر۔۔۔"

اپنی ٹیون میں واپس آتے وہ غصے میں چلائی

میں تمہارے ساتھ سب کچھ کر سکتا ہوں ڈیئر بیوی سو اپنا چھوٹا سا بے وقوف دماغ چلانا بند کرو کے تم مجھ سے چھٹکارا حاصل کر لو گی کیونکہ یہ تو ناممکنات میں سے ہے اب اور جلد تمہیں مجھے چھوڑنے کے قابل بھی نہی چھوڑوں گا۔۔۔"

اس کا غصے سے تمتماتا سرخ ہوتا چہرہ تھپتھایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناو آئی ایم گیٹنگ لیٹ۔۔۔"

ون مور تھنگ مسز مراد

وہ دروازے سے پلٹتے قریب آیا

آئی وانٹ دیٹ میں رات میں جب پولیس سٹیشن سے واپس آوں تو اچھی بیویوں کی طرح میرے انتظار میں ملو مجھے"

آنکھ مارتے وہ نکلتا چلا گیا

میری جوتی کرتی ہے تمہارا انتظار۔۔۔"

پیچھے وہ اس کی باتوں کے مطلب سوچتے سیخ پا ہوتی رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکیو دس واز بیوٹیفل گفٹ۔۔۔"

وہ خوشی سے اس سرپرائز کو دیکھ رہی تھی

آپ خوش ہیں"طحہ اسکو خوش دیکھ کے خوش تھا اس نے ہنی مون کی جگہ عمرے کے ٹکٹ اسے دیے تھے جسے دیکھتے وہ خوشی سے سرشار تھی

میں بتا نہی سکتی طحہ آپ کو وہ اس کے سینے سے لگتے بولی آنسو خود بخود آنکھوں سے جاری ہوئے

آپ نہ بتائیں مجھے نظر آرہی آپ کی خوشی ورنہ ایسے موقع کب دیتی آپ

اس کے خود کے قریب آنے کی طرف اشارہ تھا اس کی بات سے وہ سرخ پڑی

آئی لو یو طحہ۔۔۔"

آئی لو یو ٹو تھری فور اینڈ داہول سکیر آف داور لڈ۔۔۔"

ہم کل شام نکل رہے نہ مجھے مما کی طرف بھی جانا ہے ملنے

اوکے چلیں گیں بٹ کل ابھی ٹائم دیکھیں ابھی بس مجھے ٹائم دیں

گھڑی کی طرف توجہ مبزول کرائی جہاں دس بجنے والے تھے

آپ کو ہی دیتی ابھی مجھے نیند آرہی ہے طحہ جمائی لیتے کہا اور اس کے خطرناک ارادوں سے وہ اس سے دور ہوئی

یہ سراسر ڈرامہ ہے مس وانیہ میں دوپہر میں جب واپس آیا تھا تو دیکھا تھا سو رہیں تھیں آپ۔۔۔۔"

اس پر جھکتے کہا

نو طحہ پلیز۔۔۔"اپنے چہرے کو شرماتے ہاتھوں میں فوری چھپایا

یس طحہ کی جان ناواٹس مائے ٹرن۔۔۔"

بولتے ہی اس کے چہرے کو ڈھانپے ہوئے ہاتھوں پر اپنے لب رکھے تھے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ لاونج میں بیٹھی تھی گیارہ بجے کے قریب اس کی گاڑی کا ہارن محسوس ہوا

دل کی دھڑکن معمول سے تیز ہوئی

اس سے پہلے کے وہ لاونج میں آتا وہ وہاں سے فوری سے پہلے غصے سے اٹھ گئی تھی وہ سامنا ہی نہی کرنا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ٹائم لگ گیا تمہارا

پہلا تنز کا وار ہوا تھا

موم بزی تھا۔۔۔۔"

وہ وہی لاونج میں ماتھا مسلتے بیٹھ گیا

ماں کی فکر تو چھوڑ ہی دو ایک بیوی بھی ہے تمہاری اس کا احساس ہے نئی نئی شادی ہوئی ہے اس کے ساتھ وقت گزارنے کی بجائے تمہارے کام ہی ختم نہی ہوتے

وہ لمحہ کے حصے کی بھڑاس نکال رہیں تھیں

یہ اس نے کہا"ان چاہی خوشی ہوئی تھی کاش اس نے کہا ہو

وہ کہاں منہ سے کچھ کہے گی اپ سیٹ دیکھا تھا تمہارے لیے اسے۔۔۔"

وہ کہہ دے تو میں ساری روٹین بدل لوں گا اور ویسے میں مصروف رہا ٹریجڈی ہو گئی تھی ایک وہ مریم کا پتہ ہے وہ انہیں تفصیلی بتا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم زیر لب دہرایا۔۔۔"شدید غصے کی لہر وجود میں دوڑی باقی کی بات سنے بغیر وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی

ہلکا گلابی آنچل نظر آیا تھا

ڈنر لگاوں تمہارے لیے صدف کی بات سے دھیان بھٹکا

نفی کرتے وہ اٹھا

روم میں داخل ہوا تو اسے کمفرٹر سر سے منہ تک تانے دیکھا

واش روم سے پانی گرنے کی آواز سے یقین دہانی ہوئی وہ روم میں نہی ہے تھوڑا سا چہرا باہر نکالتے دیکھا

اس کے آنے سے پہلے فوری دوبارہ چہرہ چھپایا

لوگ میرا انتظار کرتے ہیں مجھے مس بھی کرتے ہیں میں آتا ہوں تو سونے کا ڈرامہ کرتے ہیں

بال بناتے اسے سنایا اس کے ہلتے وجود کو چوٹ کی

اس کی بات سے کمفرٹر کو مٹھی میں زور سے جھکڑا اور آنسو پیے

وہ نہی ہلی

کچھ ٹائم بعد وجدان نے ایک نظر اسے دیکھا پھر شرٹ اتارتے اپنا زخم دیکھا شائد پانی لگنے سے جلن کا احساس ہوا تھا

کافی ٹائم جب کوئی آواز محسوس نہی ہوئی تو کمفرٹر ہٹاتے اسے دیکھا

اگلا لمحہ تکلیف دہ تھا وہ ڈریسنگ کے آگے زخم کا معائنہ کر رہا تھا اس کی طرف کندھا تھا وہ با آسانی دیکھ سکتی تھی سب کچھ زہن سے بھلاتے وہ بستر سے ننگے پاوں نکلتے اس کی طرف بڑھی

ک۔۔۔کیا ہوا یہ۔۔۔"

وہ اس کی طرف پلٹا

تم تو سو رہی تھی۔۔۔"وہ مسکراہٹ ضبط کر رہا تھا

اس کی بات سنے بغیر اس کے اونچا ہوتے اس کے کندھے سے نیچے بازو پر زخم دیکھا کٹ گہرا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ چوٹ کیسے آئی۔۔۔"وہ فکر مند سی ہوئی

یہ بس معمولی سا کٹ ہے۔۔۔"وہ شرٹ پہنتے بول رہا تھا

یہ معمولی سا ہے۔۔۔"

وجدان نے اس کی بات پر حیران ہوتے دیکھا

اس کی آنکھوں میں تکلیف دیکھی اس کی سرخ ڈوروں والی گرے آنکھیں اس وقت اس کے کھلے سے گرے کرتے کے ہم رنگ تھی بے ترتیب بندھے بالوں میں اپنے کم سن حسن سے بے نیاز لاپرواسا گلابی دوپٹہ لیے تھی اس پہر اسے دیکھتے کیا کیا خواہشات نہی جاگ رہی تھیں جس پر پورا حق بھی رکھتا تھا

اگلے ہی لمحے بے لگام جزبات کے تہت اسے اپنی طرف کینچھا تھا

وہ جیسے ہوش میں آئی ساری محبت پریشانی پل میں ختم ہوئی

اس کے سینے پر زور دیتے پرے ہٹاتے ہلکان ہوئی

جب مجھ سے دوریاں اختیار کرتی ہو نہ تو بغاوتوں پہ اتر آتے ہیں میرے جزبات۔۔۔"

بات ادھوری چھوڑتے اس کی گردن پر جھکتے سر گوشی کی اس لمحے بس وہ چاہیے تھی اپنے قریب ترین۔۔۔

اس کی گرم سانسیں جھلسا رہیں تھیں اگلے لمحا جان پر بن آیا تھا جب گردن سے اپنا دوپٹہ سرکتا محسوس ہوا اس کے ہونٹ جابجا اپنی گردن پر محسوس ہو رہے تھے

اس کو روکنا کہاں تھا اس کے بس میں جو بے اختیار ہو چکا تھا

پوری ہمت کرتے اسے خود سے دور جھٹکا

د۔۔دور رہیں مجھ سے میری فکر ہے آپ کو م۔۔میں مروں جیوں کوئ فکر ہے

اسے دور کرتے آنسوؤں کی آمیزش میں کہا وہ جیسے فسوں خیز لمحوں کی گرفت سے باہر نکلا یہ لب ولہجہ کچھ سمجھ نہی آیا

وہ دو قدم کا فاصلہ مٹاتے دوبارہ اس تک پہنچا

غصہ کس چیز کا ہے میں پاس نہی تھا یا میری محبت چاہیے۔۔۔"بات کا رخ بدلتے وہ پھر بہک رہا تھا

لمحہ کو اس کی پر سکون باتوں پر شدید غصہ آرہا تھا

ن۔۔۔ نہی چاہیے مجھے محبت سنا آپ نے

یہ فون کس لیے رکھا ہے استعمال کے لیے نہ ڈریسنگ سے اٹھاتے زمین پر پھینکا وہ تو کارپٹ کی وجہ سے کچھ اثر نہ ہوا

وہ حیران ہوتے اس کی کاروائیاں دیکھ رہا تھا یک دم ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی

واو امیزنگ بیویوں والے گٹس۔۔۔"اشارہ فون کی طرف تھا

ہیٹ یوش۔۔۔شاہ آئی ہیٹ یو صرف اپنے مطلب چاہیے آپ کو۔۔۔۔"

جیسے کے کونسا مطلب دیا مجھے تم نے۔۔۔"

وہ فاصلہ مٹاتے پھر سے قریب ہوا

کوی ایک بھی مطلب نہی دیا تم نے مجھے ہاں پر اب ارادہ ہے میرا۔۔۔"

اس کی معنی خیز باتیں بری طرح سلگا رہیں تھیں وہ کیوں پر سکون ہوتا ہے یہ چیز مزید آگ لگاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں تھے اس مریم کے پاس وہ چیختی جا رہی تھی دور ہوتے اس کی ڈریسنگ پر پڑی قیمتی واچ پھینکی اس کے پرفیومز بھی پھینک دیے

وجدان کو اس کے ہارش رویے میں اس بات نے چونکنے پر مجبور کیا مریم کا زکر کہاں سے آ گیا

میں کہاں یاد آئی ہوں گیں دو دن چاہے میں مر۔۔۔"

اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے اسے خود سے قریب ترین کیا

اس کا غصہ انسکیورٹی بے سکونی سب اپنے ہونٹوں میں جزب کی

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے پرے دھکیلنے کی انتھک کوشش میں تھی جو اس کی شدت میں اضافہ کر رہی تھی

اس کے بکھرے بالوں کو مٹھی میں جھکڑے اس کی کمر کے گرد حصار باندھے تھا بازو کے سہارے کھڑی تھی

ورنہ اب تک تو زمین بوس ہو جاتی

جب اس کی سانسیں تھمنے کے قریب ہوئیں تب رحم آیا تھا

وہ بھیگے لبوں سے سانس لیتے اس کے سینے سے سر ٹکا گئی تھی

کتنا زیادہ فضول قسم کا بولتی ہو آئندہ مرنا ہوا تو مجھے بول دینا خود تمہاری جان لوں گا اپنے طریقے سے

جھکتے اس کے کان میں سرگوشی کی

انتہا سے زیادہ ب۔۔۔۔بے شرم ہیں آپ شاہ

اپنے ہونٹ بری طرح رگڑے

جیسے کے کیا بے شرمی کی۔۔۔"ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے پوچھا

ن نکلو میرے روم سے۔۔۔"

روتے اسے دور دھکا دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔"وہ حیرت میں تھا

مجھے ہرٹ کر لو پلیز خود کو نہی کرو اسے پھر سے روتے دیکھ عجیب و غریب رویہ دیکھ وہ اب اصل میں پریشان ہوا تھا

وجدان ایک منٹ سے پہلے۔۔۔"

چیختے کہا

اچھا ابھی اس پہر کہاں جاوں میں۔۔۔"معصومیت کی انتہا کی

اپنے سٹڈی روم میں مجھے نہی پ۔۔پتہ جہاں مرضی جائیں

وہ مزید بگڑ رہی تھی

اچھا جارہا ہوں رونا بند کرو

جاو۔۔۔"وہ پھر سے چیخی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی حالت کے پیش نظر وہ کمرے میں موجود سٹڈی روم کے اندر چلا گیا

بے دردی سے بیڈ پر بیٹھتے آنسو گرے اور مزید غصہ آیا

اگلے دو منٹ میں وہ تن فن کرتے سٹڈی روم میں گئ

وہ کاوچ پر آنکھیں موندے تھا جیسے یقین تھا وہ واپس آئے گی

کم ہیر۔۔۔"بند آنکھوں سے کہا

آئ ہیٹ یو۔۔۔۔"اس کے سینے سے لگتے کہا

اس کے آنسوں سے شرٹ بھیگتی محسوس ہوئ

مجھے نہی پتہ میں کیوں۔۔۔میں م۔۔مر جاوں گیں وجدان میں مر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

اس کی بات سے دل مٹھی میں جھکڑا گیا تھا اسے بازوں میں بھرتے روم میں بیڈ پر لایا

کس چیز کو سوار کیا ہے اس کے بال سنوارتے پوچھا

وہ مجھے بری لگتی ہے مجھے ہر وہ لڑکی بری لگے گی جو آپ کے قریب آئے گی آپ مم۔۔۔ مجھ سے دور ہو رہے نہ یو ہیٹ می

ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں وہ جانے کیا روتے بول رہی تھی

اس کی بات سے اندازہ ہوا وہ کمپلیکس کا شدید شکار ہوئی ہے

کیوں غلط سوچ رہی ہو کیوں دماغ خراب کر رہی ہو اپنا

میں اپنی جان سے کیوں نفرت کروں گا اس کے ماتھے کو لبوں سے چھوتے پر سکون کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ اس نے کہا تھا آپ مجھ سے نفرت کرو گے۔۔۔"

کس نے کہا تھا یہ۔۔۔" وہ صدمے میں ہوا

اس نے کہا تھا وجد

آپ کو بلانے سے اس نے مجھے بہت ٹورچر کیا یہ یہاں دیکھیں بہت پین ہو تا کندھے کی طرف اشارہ کرتے

بولتے بولتے وہ رکی

بتاو کیا کہا تھا اس نے میں سن رہا نہ پلیز بول دو جو تمہیں ڈسٹرب کر رہا بول دو

وہ اس کا دماغ اب اس چیز سے آزاد کرنا چاہتا تھا

پھر مم۔۔ مجھ سے دور ہو جاو گے آپ

وجدان کو اپنی کمر پر گرفت مضبوط لگی

میں کیوں دور ہوں گا یار

سے اٹ لمٹ جو بھی دل میں ہے شوہر سے کچھ بھی نہی چھپاتے یقین ہے نہ مجھ پر بلیومی میں کہی نہی جا رہا میں سن رہا ہوں مجھے بتاو گی تو ہی مسلہ پتہ چلے گا مجھے۔۔۔"

نرم لہجہ رکھتے اس کا خوفزدہ چہرہ نظروں کے حصار میں لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ٹورچر کیا میرا دوپٹہ ب۔۔۔ بھی کینچھا مجھے ز۔۔زور سے تھپڑ مارے تھے

وہ جیسے جیسے روتے بول رہی تھی مٹھی زور سے بند کیے وہ اشتعال ضبط کر رہا تھا

پھر اس نے مجھے انجیکٹ کیا تھا پ۔۔ پھر کیا ہوا تھا مجھے یاد کیوں نہی آ رہا مجھے کچھ یاد نہی آتا میرے ساتھ

اس کے ہاتھ ہٹاتے وہ خوفزدہ سی دور ہٹی

وہ یک دم خیالات سے نکلا

اومیرے خدایاتم اس دن کی یہ سوچ رہی ہو اس کو خود سے دور کرنا قریب نہی آنے دیناسب جیسے آہستہ آہستہ سمجھ میں آیاغصے کا گراف بڑھ رہاتھااس بندے نے اس کا دماغ فضول گوئی سے خراب کر دیا تھااب اسے ہر حال میں ڈھونڈنا تھا

میری جان کچھ نہی ہوا تھااس کا گواہ میں ہوں تمہاراشوہر سب سے بڑا گواہ ہے تمہاری پارسائی کا

ن۔۔نو دور رہیں مجھ سے اس کو قریب بڑھتادیکھ وہ پھر سے آپے سے باہر ہو رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھاایک بات سن لو پھر چاہے پاس نہ آنا پتہ ہے برااان کے ساتھ ہوتا ہے جو دوسروں کا براچاہیں میں نے کسی کا برا نہی چاہاپھر میری بیوی کے ساتھ کیسے کچھ غلط ہوتا یہ معجزہ تھامیرے لیے کہ تمہیں کچھ نہی ہوامیں اس دن ہزار دفعہ مرا تھا تمہیں اس حال میں دیکھ کر صرف جان ہی بچی تھی جو نہی نکلی

آئی پرامس کچھ بھی نہی ہوا تھااس کے بکھرے بال سنوارتے انگلیاں چلائیں وہ اس کا ساتھ پاتے پر سکون ہو رہی تھی وہی تو چاہیے تھابس اس کی ساری اٹینشنز چاہیے تھیں وہ سمجھ رہا تھا

اب خود کو سزا دینا بند کرو۔۔۔"اس کے بالوں کو چوما

کچھ لمحوں کے بعد وہ سارا غبار نکال چکی تھی اب نئی ٹینشن دماغ میں آ رہی تھی اس کا ہاتھ اپنے بالوں سے نکالا

کیا۔۔۔"اس عمل سے اس کو دیکھا

مریم کے پاس۔۔۔"

وجدان حیران ہوا اس کی سوئی اتنا سب ہونے کے بعد پھر وہی اٹک گئی تھی

اس کا نکاح کرایا مراد سے اسے سب بتایا

برا ہوا اس کے ساتھ آپ نے بھائی ہونے کا فرض نبھایا۔۔۔"بھائی لفظ پر خاصہ زور دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی۔۔۔"اتنی سنجیدہ سچویشن میں بھی اسے اس کا بھائی بنایا وجدان نے اپنے قہقے کا گلا گھونٹا

اچھا آج کیا کرا تھا رونے کے علاوہ۔۔۔"کمفرٹر درست کرتے سائیڈ لمپ اون کرتے اس کا سر اپنی بازو پر رکھتے

انہماک سے پوچھا یہ سر اسر اس کا دھیان بھٹکانا تھا

پتہ ہے آج کیا ہوا۔۔۔"وہ فوری متوجہ ہوئ

ہم مجھے کیسے پتہ ہو گا۔۔۔"اس کا سرخ رویا چہرہ دیکھتے وہ دوبارہ جھکتا کہ اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا

بتا رہی تھی نہ"بات کاٹنے پر اسے گھورا

آپ کی وجہ سے پھوپھو نے مم۔۔۔مجھے ڈانٹا تھا

میری وجہ سے کیوں ڈانٹا حیرت میں ڈوبے پوچھا

وہ کہتی کے میں لاپرواہوں میں شادی شدہ ہوں ان کے دو بچے تھے میری عمر میں منہ بگاڑتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر تم نے کیا کہا وجدان کو اس کی بے تکی باتیں ہنسی دلا رہیں تھیں

پھر میں نے کہا تھا میں کہاں سے لاوں۔۔"۔جھنجھلاتے کہا

کیا خیال ہے پھر پلین کر لیں ہم۔۔۔"خمار آلود لہجہ ہوا

مم۔۔۔مجھے نیند آرہی"

اس کی بات پر گلابی سے سرخ پڑتے اس کے سینے میں فوری منہ چھپایا

کام کی بات پر نیند ہی آنی تھی"

وجدان نے اس کے چھپے چہرے کو دیکھتے کہا

رات ڈھائی بجے کے قریب وہ گھر داخل ہوا تھا

روم میں پہلا منظر یہ تھا کہ وہ خود سر لڑکی ساری لائٹس اون کیے آڑھی ترچھی صوفے پر تھی اسے اندازہ ہوا یہ اسے ابھی یہ ادراک ہوا کے یہ اس کی ہائیٹ کے لیے ناکافی تھا

مراد عش عش کر اٹھا اس کی انا پر جس نے اس کی غیر موجودگی میں بھی بیڈ پر سونے کی زحمت نہی کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضدی لڑکی۔۔"بڑبڑاتے اس نے بیڈ پر بیٹھتے جوتے اتارے تھے

شرٹ کا اوپری بٹن کھول کر وہ چند لمحے اسے دیکھتا رہا

یونیفارم چینج کر کے وہ واپس آیا قدم خود بخود اس کے صوفے کی طرف بڑھائے

گھٹنوں کے بل جھکتے وہ بیٹھا تھا نظریں اس کے چہرے کا طواف کر رہیں تھیں

ہلکا سا منہ کھولے وہ گہری نیند میں تھی

یک دم جھکتے اس کے چہرے پر بکھرے بالوں کی لٹ پر پھونک ماری تھی

وہ نیند میں ہلکا سا ہلی تھی مراد پیچھے ہوا

اگلے لمحے پھر وہی حرکت کی اس کا ڈسٹرب ہونا اسے جانے کیوں مزہ دے رہا تھا

فرصت سے اس کے چہرے کا جائزہ لیا شفاف گندمی چہرہ اس کی ناک میں سوراخ تھا وہ حیران ہوا

شدت سے دل چاہا اس کے میں نوز پن ہو یہی سب سوچتے وہ اس کی ناک پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا

وہ پھر سے کسمسائی تھی

وہ جاگتے جتنی مغرور تھی سوتے ہوئے اتنی معصوم لگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح مزہ آئے گا بیوی۔۔۔"

چہرے پر شرارتی مسکراہٹ لاتے اسے بازوں میں بھرتے وہ بیڈ پر لایا

گردن پر کچھ محسوس ہوا تو وہ کسمسائی تھی نیم وا آنکھیں نامانوس ماحول سے شناسائی چاہ رہیں تھیں

ہوش ٹھکانے تو تب لگا جب اپنی گردن میں منہ دیے وجدان کو دیکھا جس کی سانسوں کی تپش سے وہ جاگی تھی

رات کا منظر زہن میں ابھرا وہ انپریڈیکٹبل تھا وہ نہی سمجھ پاتی تھی وہ کیسے اسے اتنی آسانی سے قابو کر لیتا ہے

بحر حال وہ اسے کافی حد تک پر سکون کرنے میں کامیاب رہا تھا

کمرے میں بس لمپ کی روشنی سے وہ اندازہ نہی لگا پائی تھی ابھی دن کا اجالا نمودار ہوا ہے یا نہی

ہاتھ کا زور اس کے ماتھے پر دیتے اسے پیچھے ہٹانا چاہا تھا

جب اپنی کمر پر بھی گرفت محسوس ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان۔۔۔"وہ بے بس ہوئی جو ہنوز اسی پوزیشن میں ٹس سے مس نہی ہو رہا تھا

چ۔۔۔چھوڑیں پلیز۔۔۔"

اگلے لمحے روہانسے ہوتے اس کے گھنے بال مٹھی میں لیے تھے

وہ یک دم بوکھلائی جب وہ اس پر جھکتے اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لیتے تکیے سے لگاتے اسے بے بس کر چکا تھا

گرے آنکھیں خوف و ہراس میں مبتلا ہوئیں

ایسے اٹھاتے۔۔۔"

نیند سے بھری آنکھیں لیے وہ اسے دیکھ رہا تھا

ایک نظر اس کو دیکھا اس کے ماتھے پر بکھرے بے ترتیب بالوں میں مردانہ وجاہت لیے اس پر جھکے تھا اپنی دل کی دھڑکن کا شور کانوں میں سنائی دی

نظریں بھٹک کر اس کے ہونٹوں سے گردن تک جا رہیں تھیں

لمحہ بے بسی سے اسے اب تک رہی تھی دوپٹے کے بغیر وہ اس شخص کی بے باک نظروں سے کان کی لو تک سرخ ہوئی تھی

نو۔۔۔"اس کو خود پر جھکتا دیکھ آنکھیں زور سے میچی جب چند لمحوں تک اس کا کوئی رد عمل ظاہر نہی ہوا تو ایک آنکھ کھولی

وہ دلچسپی سے اس پر جھکا اسے دیکھ رہا تھا

اس نے فوری سے پھر سے بند کیں

پ۔۔پلیز ایسے نہ دیکھیں"

بند آنکھوں سے اسے یوں محسوس ہو رہا تھا وہ اس بندے کی جزبات سے لبریز آنکھوں سے ہی فنا ہو جائے گی

کیسے دیکھوں پھر۔۔۔"

مدہوش سی آواز اور سلگتی سانسیں اپنے کان پر محسوس ہوئیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب تک دروازہ نوک ہوا

سر احمد سر بلا رہے ہیں اگر آپ جاگ گئے ہیں تو ان کی بات سن لیں

پیغام دیتے وہ جا چکی تھی

وہ جیسے ہوش میں آیا اور اس ٹائم اپنا باپ سب سے بڑا دشمن لگا

اس نے البتہ شکر کی سانس بحال کی

ہم اپنا گھر شفٹ کر رہے جہاں بس میں ہوں اور تم نوون ادر مجھے ہمارے درمیان اب ڈسٹربنس بلکل نہی پسند

شدت جزبات سے بولتے اس کی شارگ کو چومتے اس کی سانسیں حلق میں اٹکائیں

ڈ۔۔ڈیڈ بلا رہے آپ کو۔۔"مزید اس کو پٹری سے اترتا دیکھ باز رکھا

ایک نظر اس کو دیکھا جو سانس روکے تھی

ہاں ڈیڈ کی بیٹی کو موقع مل گیا۔۔"

اس سے پرے ہٹتے غصے سے کہا اس کا ٹوکنا بھی برا لگا

لمظ نے خوفزدہ ہوتے فوری کمفرٹر خود پر لپیٹا تھا

یہ تمہاری ساری حرکتیں مجھے زہن نشین ہیں حساب کتاب کے لیے تیار رہو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے وارن کرتے وہ فریش ہونے کی غرض سے واشروم کی طرف بڑھا

اس کی بات پر کمفرٹر کو مٹھی میں بینچھا تھا جب روم میں کوئ ہلچل نہی ہوئ جلدی سے چہرہ باہر نکالا اور بستر سے نکلتے وہ روم سے ہی فرار ہوئ ارادہ فلحال اب اپنے کمرے میں جانے کا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted on Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

بند کرو یہ منحوس۔۔۔"

اپنے کان کے قریب الارم کی آواز سے وہ نیند میں ہاتھ مار رہی تھی

مراد جو سویا تھا منہ پر پڑے تھپڑ سے ہڑبڑاتے اٹھا جس نے الارم کے چکر میں اس کے منہ پر تھپڑ دے مارا تھا

نیند سے پوری طرح بیدار ہوتے اب اسے اچھے سے جگا نہ تھا

سائیڈ پر پڑی گھڑی کو اٹھاتے اس کے کان کے قریب دوبارہ رکھا یہ الارم بھی رات اسی نے اس سے پہلے جاگنے کے لیے سیٹ کیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا تکلیف ہے۔۔۔"

دوبارہ الارم کی آواز سے وہ اب کے بھڑکتے اٹھی

مراد نے فوری آنکھیں بند کیں

لیکن یہ کیا خود کو بیڈ پر دیکھا اور جیسے ہی مڑی وہ زوردار چیخ نمودار ہوئی

مراد ڈر کر دور ہوا مگر جلد ہی اس کے شک ہونے سے پہلے سنبھلا

وہ یہاں کیسے وہ بھی دشمن اول کے ساتھ جو بلکل ایک انچ کے فاصلے پر اس کے ساتھ لگا آنکھیں موندے تھا

تم دو نمبر پولیس والے کیا کر امیرے ساتھ میں تمہیں چھوڑوں گی نہی مراد

ہائے میں تو خود چاہتا ہوں نہ چھوڑو تم مجھے "دل میں خوش ہوتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اٹھو اٹھو تم بے ہودہ بے شرم پولیس والے میں یہاں کیسے آئی۔۔۔"

اس کو نیند میں اچھا خاصہ جھنجوڑا تھا

سونے دو یار رات میں بھی جگایا تم نے"

سائیڈ لیتے اپنی بات سے اس کی جان ہوا کی

مریم کی آنکھیں پھیل گئیں رات میں جگایا کیا ہوا تھارات میں کیا کیا تم نے میرے ساتھ مراد میں چھوڑوں گیں نہی تمہیں

وہ چیختی آپے سے باہر ہو رہی تھی

کیا مسلہ ہے تمہارے ساتھ۔۔۔"سنجیدہ ہوتے وہ آخر کار اب اٹھ بیٹھا

ک۔۔کیا ہوا تھارات۔۔"

وہ خوفزدہ سی تھی اپنا دوپٹہ ڈھونڈا جو اسے کہی نظر نہ آیا نظر پڑی تو وہ تو وہیں صوفے سے نیچے جھول رہا تھا

مراد سے قہقہ ضبط کرنا اب مشکل تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو مریم میں مانتا ہوں انسان نیند میں آدھا مردہ ہوتا ہے نہی میں نے بہت روکا تمہیں مریم مگر تم۔۔۔"

نظریں نیچے کیے دانستہ بات ادھوری چھوڑی

مگر کیا مراد۔۔۔"

دل دھک سے رہ گیا

دیکھو جو ہوا اسے ایکسیپٹ کر لو میں نے بھی کر لیا نہ میری بھی تو عزت

ابلتے قہقہوں کا گلا دباتے وہ چہرے پر سنجیدگی سجائے وہ اس کا حلق تک کڑوا کر گیا

مراد تم نے میرے ساتھ۔۔۔"

وہ رو دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاہاہا اومائے گوڈ مریم۔۔۔"اس کی رو تو شکل دیکھ وہ ہستا چلا جا رہا تھا

میں تمہیں گنجا کر دوں گی۔۔۔"

بے شرم اس کا مزاق سمجھ میں آتے وہ رونا بھلائے اس کے اوپر ٹوٹ پڑی تھی

تو کیا خیال ہے پھر ہوش میں۔۔۔"

اس کی دونوں کلائیاں جھکڑیں تھیں اور جھکتے اس کی گردن کو ہونٹوں سے چھوا

تم اول درجے کے لوفر آوارا ہو لیومی۔۔"وہ اس کے سلگتے لمس سے بے بس سی ہوئی جو اس پر جھکے تھا

مجھے یہاں کیوں لائے تھے تم ہمت کیسے ہوئی تمہاری۔۔"اپنی کلائیاں چھڑاتے کہا

تمہیں پتہ ہے نیند میں تمہارے ساتھ کچھ بھی کیا جا سکتا ہے۔۔"خمار آلود لہجہ اپنی ناک اس کی ناک سے مس کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد پ۔۔۔پلیز دور رہو مجھ سے وہ اس کی گرفت میں بے بس سی تھی

اللہ کرے تمہارے بچے گنجے اور کالے ہوں

اس کے نہ چھوڑنے پر دانت پیستے بد دعا دی

اللہ نہ کرے وہ تم پہ جائیں۔۔۔"

مراد نے سیدھا ہوتے اسے سلگایا

واٹ تمہارا مطلب میں کالی ہوں۔۔"وہ غصے میں آگ بگولا ہوئی

نہی میں ایسا نہی کہا یہ تو تم نے کہا مطلب دیکھو نہ اب تمہیں یقین ہے میرے بچے تم سے ہوں گے۔۔"

کروٹ کے بل ہوتے اسے نظروں کے حصار میں لیتے اپنی بے باکی سے اس کی سیٹی گم کی

م۔۔میں نے ایسا کب کہا۔۔۔"اپنی خجالت پر قابو پاتے وہ بستر سے اٹھتے ابھی ایک پیر میں چپل اڑیسی تھی کے وہ دوبارہ اسے کینچھ چکا تھا

کیا تکلیف ہے۔۔"اب کے وہ آنکھوں میں انگارے لیے تھی

ہائے میں صدقے تم دور کر دو گی میری تکلیف۔۔"اس کی کلائی کینچھتے اپنے مزید نزدیک کیا نشیلا سا لہجہ اس کے حواس ایک بار پھر سلب کر گیا

تمہیں پتہ ہے تمہیں کس کی ضرورت ہے اس کے چہرے پر اپنا ایک ہاتھ رکھا آنکھوں میں آنکھیں گاڑے وہ پر اعتماد سی ہوئ

بولو نہ جان میں سن رہا۔۔۔"وہ پوری طرح جی جان سے متوجہ ہوا

ہدایت کی نیکی کی سیدھے راستے کی لو فرپن کم کرنے کی کیونکہ تم نہایت ہی زیادہ ٹھرکی قسم کے پولیس والے ہو ان سب کی اشد ضرورت ہے آپ کو مسٹر مراد جہانگیر۔۔۔"

اپنا ہاتھ اس کے چہرے سے ہٹایا اور اس کے ہاتھ کمر سے جھٹکے

وہ دانت پیستے بول رہی تھی جیسے دانتوں کے نیچے ہدایات نہی مراد ہو

سچی قسم کھاو۔۔۔"اس کی باتوں پر ڈھیٹوں کی طرح مسکرایا

سچی آپ کی قسم۔۔"

وہ اس کی پہنچ سے قدرے دور ہوتے بولی

تمہارے لیے شاپنگ کی ہے میرے خیالوں سے فرصت ملے تو دیکھ لینا

اس کی بات پر مرر کے قریب بکھرے بال باندھتے کن اکھیوں سے اسے دیکھا تھا

مانا کے تم احسان نہی لینا چاہتی مگر خدارا بدل لینا کپڑے قسم سے کام والی ماسی لگ رہی ہو۔۔۔"ویسے بھی اس کے علاوہ کوئی چوائس نہی تمہارے پاس

نارمل لہجے میں کہتے وہ آنکھوں پر بازو رکھ گیا وہ مزید شائد ابھی سونا چاہتا تھا

مریم کے ہاتھ رکے اپنی بے بسی پر بری طرح رونا آیا اس کی بات اس کے دل میں بری طرح سے چبھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وانیہ اور طحہ ان کے گھر تھے

لمحہ اس سے گلے ملکر خوب روئی تھی

واٹ از دس لمظ بے بی۔۔۔"وہ اب پریشان ہی ہو گئ تھی

میں آپ کو یاد نہی نہ آئ آپ ناراض تھیں مجھ سے۔۔۔"

میں کیوں ہوں گیں ناراض میں اپنی بہن سے نہی ہو سکتی ناراض بس تھوڑا سا ایتو سا غصہ آیا تھا اب تمہیں دیکھ کر اتر گیا وہ بھی

ہستے انگھوٹھے اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے کہا اس کا نیچرل ری ایکشن تھا جانتی تھی اس وقت وہ غصے میں ہے وہ بلکل اس سے بہنوں کی طرح اٹیچ تھی وانیہ جانتی تھی وہ کچھ زیادہ حساس بھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئ مس یو نہ۔۔۔"سوں سوں کرتے کہا

می ٹو۔۔۔"اسے ساتھ لگایا تھا

کوئ مس نہی کیا اس نے ڈرامے مجھے تو سیدھے منہ بلاتی نہی یہ

پھوپھو کی بیٹی البتہ یہ منظر دیکھ کر زرا جیلس ہو رہی تھی

کیا تھا میں نے۔۔۔"وہ تیز آواز میں بولی وانیہ کو حقیقت میں وہ مس کرتی رہی تھی

ہاں ہاں کیا تھا بھئی میرے بے بی نے کیا تھا

وانیہ نے اس کے غصے سے چیخنے پر فوری کہا

کیسے ہیں بھائی۔۔۔"

وہ لمحہ کو دور ہٹاتے وجدان سے ملی

میں بلکل ٹھیک تم کیسی ہو اسے ساتھ لگاتے کہا

میں بھی بلکل ٹھیک۔۔۔"جواباوہ مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کافی ٹائم بعد صدف کو گھر میں سکون کا ماحول دکھائی دیا تھا

کب کی فلائٹ تم لوگوں کی۔۔۔"

طحہ سے ملنے کے بعد وہ وہیں بیٹھ گیا تھا اور ہلکی پھلکی گفتگو میں مصروف تھا

شام سات بجے کی۔۔۔"مسکراتے اس جواب دیا وجدان کی اس دوران اس پر نظر تھی آج شام میں اس نے آفس جانا تھا مگر وہ تھی کے صبح سے اسے زچ کر رہی تھی

لمظ نے اس کی خشمگیں نگاہیں خود پر محسوس کیں مگر دیکھا نہی صبح کے بعد وہ روم میں نہی گئ تھی اپنے کپڑے چینج بھی اپنے روم میں کیے وہ آج عرصے بعد کچھ سکون بھی محسوس کر رہی تھی

کھانا لگادوں میڈ کی آواز سے

میں زرا دیکھتی ہوں صدف نے باتوں کے دوران کہا

مما بھی آتی ہوں آپ کے ساتھ لمظ نے فرار ہونا بہتر جانا

وانیہ پھوپھو کو جانے کن سوالوں کے جواب دے رہی تھی اور طحہ احمد شاہ اور وجدان کے ساتھ باتوں میں مشغول تھا

کھانا کھانے کے بعد وہ پھر سے باتوں میں مصروف تھے

یونیورسٹی نہی جانا تم نے۔۔۔"وانیہ نے چائے کا سپ لیتے اس سے باتوں باتوں میں پوچھا

وجدان نے ایک نظر اس کے پھر سے بگڑتے تاثرات دیکھے

ن۔۔ نہی جانا مجھے۔۔۔"

کیوں لمظ ڈگری نہی کمپلیٹ کرنی وانیہ نے زرا غصے سے کہا

نہی کرنی۔۔۔"

گھر ہی رہنا تم نے کیا فضول خیال نکالو اور یونیورسٹی دوبارہ جوائن کرو

نہی جاوں گیں میں۔۔۔۔"

بھائ آپ اسے کہیں لے کر نہی گئے گھر رہ کر اس کے دماغ میں رسٹ لگ چکا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے لیے کب ٹائم ہے آپ کے بھائ کے پاس۔۔۔"

سب کی موجودگی میں اس سے اس بات کی ہرگز توقع نہی تھی آج دن میں وہ گھر تھا خود سارا دن اسے منہ نہی لگایا تھا اور الزام اسے دے رہی تھی

بول کر وہ اب نظریں جھکائے تھی کیونکہ اس کا سامنا جو نہی کرنا تھا

شام کے قریب وہ اور صدف وانیہ کو سی آف بھی کر آئے تھے ابھی کچھ ٹائم پہلے وہ گھر واپس آیا تھا اسے دیکھا جو اچھا خاصہ اگنور کر رہی تھی

لمظ روم میں آو مجھے کام ہے۔۔"

حلق تر کرتے اسے دیکھا اس کے کام وہ اچھے سے جانتی تھی اور کچھ وہ کہہ چکی تھی اس کے بعد تو کسی صورت اس کا سامنا نہی چاہ رہی تھی

جلدی آو۔۔۔"ایک نظر دیکھتے وہ تنبہہ کرتے اوپر چلا گیا

جاو سن کے ان سنی کر رہی ہو

پھوپھو کی آواز سے وہ کوفت میں مبتلا ہوئی تھی جو اس کی خود کی ساس سے زیادہ سخت قسم کی ساس بنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھڑکتے دل کے ساتھ کمرے میں قدم رکھا

جیسے ہی وہ اندر گئ وہ دروازہ لوکڈ ہونے کی آواز سے پلٹی

اسے دروازے کے ساتھ لگے دیکھا

اس کے اپنی طرف بڑھتے قدم اس کی دھڑکنیں مدھم کر رہے تھے

کیا ہے یہ سب۔۔۔"

ک۔۔کیا وہ ارد گرد دیکھتے انجان بنی۔۔۔

انجان نہی بنو کیا چل رہا ہے اب یہاں۔۔۔"

اس کی کنپٹی کو ہونٹوں سے چھوتے پوچھا کل رات تو ابھی پر سکون کیا تھا

کیا چل رہا ہے یہاں ابھی بھی مجھے دور کرنے کی پلینگ چل رہی نہ"

دوبارہ اپنی بات پر زور دیا

وہ آنکھیں میچے تھی وہ تو بس ویسے ہی دن میں اس کا سامنا نہی کر رہی تھی ورنہ اس کے آج گھر میں میں رہنے سے وہ سکون میں تھی

پوچھ رہا ہوں کچھ وانیہ سے کیا بول رہی تھی تم۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ مم۔۔مجھے کہی لے کر نہی گئے آپ۔۔۔"پسینے سے تر ہوتی ہتھیلیوں سے وہ جانے کیا بول بیٹھی تھی

کہاں جانا تھا تم نے۔۔۔"آنکھوں میں حیرت لیے دریافت کیا

وہ ل۔۔لوگ جاتے نہ شادی کے بعد۔۔۔"

اللہ میں کیا بول رہی ہوں بری طرح اپنے ہونٹ کچلتے سرخ کر چکی تھی

شش باز آجاو تم برا پیش آنے والا اب میں۔۔۔"اس کے ہونٹ دانتوں کی گرفت سے آزاد کرائے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو پھر میں سوچ رہا ہوں ہنی مون پر چلیں جہاں بس میں اور تم۔۔۔"

اس کی کان کی لو چومتے پوچھا

اس کی حرکت اور بات پر اس کی شرٹ مٹھی میں جھکڑے وہ کانپی تھی ہمت کرتے لب وا کیے

ن۔۔نو مم۔۔۔مجھے کہی نہی جانا کبھی بھی نہی وجدان مم۔۔مجھے گھر سے باہر ہی نہی جانا۔۔۔"

اس کا لہجہ پھر سے خوفزدہ لگا تھا

میں جارہا ہوں پھر رہو تم خوش۔۔۔"

اسے دور کرتے وہ وارڈروب کی طرف بڑھا اپنا ہینگ ڈریس نکالا

ک۔۔کہاں جارہے۔۔۔"

وہ خوفزدہ سی ہوئ

میں جارہا ہوں پھر رہو تم خوش۔۔۔"

اسے دور کرتے وہ وارڈروب کی طرف بڑھا اپنا ہینگ ڈریس نکالا

ک۔۔کہاں جارہے۔۔۔"

وہ خوفزدہ ہوئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جہاں بھی تم پر سکون رہو دور رہو مجھ سے پلیز کروسارے، اپنے روم میں رہو جا کر جو جی میں آئے وہ کرو میری فکر نظر آرہی مجھے

شرٹ کے بٹن کھولتے اسے سنجیدگی سے کہا

اس کے قریب گئی ابھی پروا نہی تھی وہ شرٹ کے بغیر ہے وہ ساری شرم ہٹاتے بغیر کچھ کہے اس کے مزید قریب گئی

وہ حیران ہوا اس کے ہاتھ اپنے سینے پر لپٹے محسوس ہوئے وجدان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کی چھاپ آئی جسے پھر فوری سنجیدگی اختیار کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی تم جاو دور مجھ سے۔۔۔"اس کے ہاتھ ہٹائے

آ۔۔آپ کیوں کر رہے ایسام۔۔میں نہی جاوں گیں

وہ رو دینے والی تھی

اچھا نہی جاو گی۔۔۔"

یہاں ثبوت دو۔۔۔"اس کا چہرہ سامنے کیا اور اپنے گال پر انگلی رکھی

اب اس کی آنکھیں حیرت سے دوچار ہوئیں وہ شرٹ کے بغیر تھا کانوں سے دھواں نکلتا محسوس ہوا اپنی بے اختیاری پر شرم سے بے حال ہوئی تھی وہ

دو۔۔۔"اس کی کمر سے کینچھا اس کے چہرے کے بدلتے رنگ اسے بے خود کر رہے تھے

آپ۔۔۔"

وہ اچک چکا تھا

آپ بے شرم ہیں نیکسٹ اب جو کہا وہ کرو۔۔۔"

فقرہ کمپلیٹ کرتے اسے دیکھا

ن۔۔۔ نہی نہ۔۔۔"آنکھیں پھیلائے اس سے دو قدم کا فاصلہ اختیار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ٹھیک ہے جاو میں جا رہا پھر

کیا ہے آپ کو۔۔۔"روہانسے ہوتے اس کی بازو پکڑی

تم بہت چالاک ہو میں قریب چاہیے ہوں مگر فری میں تم چاہتی ہو میں بس تمہیں اپنا بے بی بنا کہ رکھوں میرے کوئی جزبات ہیں تمہاری نظر میں بتاو۔۔۔"

وہ بات بدلتے خاموش ہوا اب اس کی کاروائی دوبارہ جو دیکھنی تھی

وہ شیش و پنج میں مبتلا تھی اور بالا آخر پوری ہمت جھٹاتے اس کے پاوں پر پاوں رکھے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ اونچی ہوئی تھی اپنے نرم لب اس کے ماتھے پر رکھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہاں۔۔۔"مزید اشارہ دیا

وجدان نے دیکھا وہ آنکھیں بند کیے اس کے سامنے ہائیٹ اور عمر دونوں میں بلکل چھوٹی سی بچی لگ رہی تھی جو اس کو اپنی ہر ادا سے قید کر چکی تھی

خاموشی سے اپنے لب اس کی ئیر ڈوالی گال پر رکھتے وہ دور ہوتی کے اس کی کمر کے گرد بازو حائل کیے تھے

ٹیک کیر یور سیلف۔۔۔"اس کے بالوں پر لب رکھتے اپنی شرٹ پہنتے کہا

اپنی پلکیں وا کرتے خاموشی سے زخمی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی

ایسے گڈ بائے بولتے۔۔۔"روم سے نکلنے سے پہلے اس کے پاس آیا تھا جو بیڈ پر گم سم سی بیٹھی تھی

اپنا چہرہ موڑا اور آنسو ضبط کیے

کل سے یونیورسٹی جوائن کرو وانیہ سہی کہتی گھر رہ کر تمہارا دماغ خراب ہو رہا ہے

کل ہم آوٹنگ پر بھی جائیں گے جہاں کہو گی۔۔۔"پیار سے بچکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔مجھے کہی نہی جانا جائیں آپ بھی دور ہوں میرے سے۔۔"اسے روتے دھکہ دیا

وجدان نے بے بسی سے دیکھا وہ اچانک عجیب و غریب رویہ اختیار کرتی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

چینج کرنے کے لیے آخر کار اسے کبرڈ کھولنی پڑی مراد شاور لے رہا تھا اس کے باہر نکلنے سے پہلے وہ چینج کر کے روم سے باہر جانا چاہتی تھی

واٹ یہ کیا ہے؟؟؟؟

سارے دو گز کے دوپٹوں والے گہرے نیلے پیلے رنگ کے کپڑے تھے جو رنگ اس نے زندگی میں نہی پہنے تھے

ابھی وہ دیکھ ہی رہی تھی جب وہ باہر نکلا

مریم اس کے لائے ہوئے پانچ چھ سوٹ بیڈ پر پھیلائے تھی

اس کو دیکھتے اس کا پارا مزید ہائی ہوا

یہ کھٹے پیلے کپڑے ملے تھے تمہیں۔۔"

ناگواری سے دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ناشکری ہی رہنا شوہر پر بھی اور اس کی اتنی پیار سے لائی ہوئی چیزوں پر بھی

اس کو ایک نظر دیکھتے پرفیوم سپرے کرتے کہا

میں یہ نہی پہن رہی میں ڈارک کلرز نہی پہنتی اس سے بہتر۔۔۔"وہ سوچتے ہوئے کبرڈ کی طرف گئ

ہاں قدرے بہتر یہ تمہاری شرٹس ہیں ایک ہینگ ہوئی اس کی سکن کلر کی شرٹ نکالی

واپس رکھو خبر ادر تم نے میری شرٹ کو ہاتھ لگایا تو شرافت سے جو لایا ہوں وہی پہنو

اس تک پہنچتے اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ جھپٹی تھی

میں نہی پہنو گی میں یہی پہنو گی ضد میں آتے اس کے ہاتھ سے کینچھی

اچھا اب تمہاری انا کہاں گئ

وہ ناچاہتے ہوئے اس کی دکھتی رگ دبا چکا تھا

غصے سے شرٹ جھٹکی تھی

مراد نے سکون سے بیڈ پر بیٹھتے شوز پہنے

نکاح کیوں کیا تھا مجھ سے جب ضرورتیں نہی پوری کرنی تھی تو کیوں گرینی کی بات مانی تھی تم مجھے ٹیز کرتے ہو پریشان نہی ہو ہر چیز کا پے کروں گیں تمہیں وہ اب روتے بول رہی تھی غصہ پتہ نہی کس چیز کا آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خامخاں بات کیوں بڑھا رہی ہو میں نے ایسا نہی کہا۔۔"

اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ پریشان ہوا ایک دم اس کے رونے سے

خامخاں نہی بڑھا رہی تمہیں اندازہ بھی ہے میں کس تکلیف سے گزر رہی ہوں مراد نہی ہے تمہیں اندازہ مراد نہی ہے میں اگر خود کو مضبوط ظاہر کر رہی ہوں اس کا ہرگز مطلب نہی ہے میں مضبوط ہوں۔۔۔"

روتے اس کے ہاتھ بری طرح جھٹکے

دو منٹ تک وہ اس کو یوں روتا دیکھتا رہا

مراد نے زبردستی اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد میں ایسی ہی ہوں شروع سے ہمارا گزارا نہی ہو گا روتے کہا

تم نے پہلے ہی سوچ لیا ہے۔۔۔"

مراد کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے

مجھے نہی پہنے وہ ڈارک کلرز۔۔۔"اصل مدعے کی طرف آئی

مریم مجھے تم اسی ڈریسنگ میں چاہیے ہو رات میں تم یوز کر سکتی ہو میری شرٹس مگر دن میں تم کیجول لڑکیوں والی ڈریسنگ میں ہی مجھے ملو گھر میں میل ملازم بھی ہیں از دیٹ کلیر

اس کے قریب جاتے اب اس نے پیار سے کہا

مجھے ایکسپیرینس نہی تھا خیر جاو چینج کرو اب اتنے برے کلر بھی نہی ہیں یہ دیکھو یہ ریڈ والا اچھا ہے اس کے ساتھ لگایا تھا

جسے بری طرح اس نے جھٹکا مراد نے اب کے اس کی حرکت پر غصہ ضبط کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا چاہ رہی ہو تم سب فضول حرکتوں کے مقاصد میں تمہیں پھر سے سمجھا رہا ہوں جو فطور تم نے بھرے ہیں نہ کے ان ڈراموں سے مجھ سے چھٹکارا حاصل ہو گا تو نا ممکن باہر آو سوگ منانے چھوڑو مجھے ڈنر سرو کرو

کیوں نوکر ختم ہو گئے گھر کے۔۔۔"

اس کے دروازے تک پہنچتے وہ رونا دھونا بھلائے پھر سے تیز لہجے میں بولی

نہی نوکر نہی ختم ہوئے پر میرے کام تم ہی کرو گی گرینی کی نصحتیں بھول گئ تم "اسے یاد دلایا

جلدی آو مجھے لیٹ نہی ہونا آکر کھانا دو جلدی مطلب جلدی ویسے مجھے پے کرنے کا اگر اتنا شوق ہے تو میرے کام کرو ثواب بھی ملے گا اور تمہیں کچھ مفت بھی نہی لگے گا

اس کی بات پر پیر پٹختے وہ باہر کیچن میں آئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بھنڈی نہی پسند آملیٹ بنا کر لاو

کھانا گرم کرتے ٹیبل پر رکھا تو اگلی فرمائش آئ

آدھی رات تمہیں آملیٹ کھانا۔۔۔"چشمے میں آنکھیں سکیڑیں

کیوں آملیٹ کھانے کا کوئ خاص ٹائم ہے بنا کر لاو

اپنی مٹھی زور سے بند کیے اس کے نخرے دیکھ رہی تھی

پانچ سے سات منٹ بعد وہ سرخ آنکھوں سے پلیٹ پکڑ کر لائی

کیا جنگ لڑ کر آئی ہو۔۔۔"نوالہ لیتے اسے ٹیبل پر سر رکھے دیکھ پوچھا

میں نے پیاز کبھی نہی کاٹا تھا مراد ہمیشہ گرینی کاٹ کر دیتی تھیں مجھے

اب کے مراد کو اس مصنوعی آنسوؤں میں حقیقی آنسوؤں کی آمیزش بھی نظر آئی تھی

سوری مریم۔۔۔۔"

حیرت سے اس کے الفاظ سنے اور اسے دیکھا وہ برتن سنک میں رکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرے بیٹے کو ان کاموں پر بھی لگا دیا خود نہی کر سکتی تو ملازم سے بول دیتی

مراد کی ماں کی آواز سے وہ ہوش میں آئی

آنٹی میں نہی وہ خود گیا ہے میں جا رہی تھی رکھنے

وہ پھر سے شرمندہ ہوئی

گیا ہے" وہ حیران ہوئیں

وہ شوہر ہے تمہارا نوکر نہی پڑھی لکھی ہو تم وہ اس کے اچھے خاصے لتے لے رہیں تھیں

جی گئے ہیں میں خیال کروں گیں ہونٹ پھلاتے کہا

یہ تو طے ہے مریم تم اپنی ساس کو شائد کبھی نہی مطمئین کر سکو گی یہ سوچ اس کے دماغ میں آ رہی تھی

اچھا موم میں چلتا ہوں وہ دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے

تم اپنی دن کی کیوں نہی کروا رہے ہو مراد رات میں تم جاتے ہو

اللہ کرے رات کی ہی رہے کلستے وہ بڑبڑائی

جی موم میں بھی سوچ رہا ہوں اب رات کی ڈیوٹی چینج کی جائے مریم بھی کہہ رہی تھی اس کی طرف دیکھتے آنکھ دباتے کہا

وہ جو پانی پی رہی تھی بری طرح اسے اچھو لگا

دھیان سے بیوی مجھے پتہ ہے تم خوش ہو پر اتنی زیادہ خوشی کے منہ سے فوارے ہی چھوڑ رہی ہو

اس کی کمر سہلاتے مزید آگ لگائی

آہ۔۔۔"وہ کراہا

کیا ہوا مراد۔۔۔"اس کی ماں فکر مند ہوئی

جان کیا ہوا۔۔۔"ٹیبل پر پڑی چھری اٹھاتے اس کی نوک اس کے پیٹ پر رکھتے وہ معصومیت کے سارے ریکارڈ توڑے تھی

کچھ نہی ہوا دیکھتا ہوں تمہیں بعد میں پاگل لڑکی۔۔۔"

چھری کی نوک کے آگے ہاتھ رکھتے وار کیا

وہ گاڑی روکتے باہر نکلا

بیورو میں اینٹر ہوتے وہ مخصوص آفس کی طرف بڑھا

وہاں موجود لوگ پل بھر کے لیے اس کی طرف متوجہ ہوئے جو بلیو جینز پر گرے شرٹ کے بازو رف سے طریقے سے فولڈ کیے تھا

یو آر لیٹ وجدان

او نلی ون منٹ سر۔۔۔"کلائی میں پہنی واچ ان کے سامنے کی

فائن۔۔۔

سامنے والی چیر پر بیٹھا

ان کی بات سننے کے بعد وہ چند لمحے سوچنے کے بعد بولا

میں اس کیس سے کوئیٹ کر رہا ہوں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وائے۔۔۔"ایس پی کو اس پر غصہ آیا دوبارہ مداخلت پر

کیونکہ میں صرف ابھی زیان لغاری کے کیس پر ہی فوکس کر رہا ہوں

سنجیدگی سے کہا

وہ جسے اپنی بیوی کے لیے فرار ہونے کا موقع دے دیا تم نے اور ابھی تک نہ پکڑ پائے۔۔۔"

ادھر بیٹھا ایک بندہ تنزیہ بولا

شٹ اپ میری بیوی کا ذکر اگر کیا نہ تو حشر بگاڑ دوں گا وہ میری زاتی دشمنی کے علاوہ بھی مجرم ہے سمجھے

بس نہی چل رہا تھا اس کے ٹونٹ پر اس کا منہ توڑ دے

تم دونوں بحث کرنا بند کرو اے ایس پی کو مداخلت کرنی پڑی تھی

پر وہ غصے سے اٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باپ کی وجہ سے اکڑ۔۔۔"دوبارہ اپنے پیچھے تنز سنا

اب کے اس کے گریبان تک پہنچا وہ

میرا باپ پرائم منیسٹر نہی ہے سمجھے اور اگر باپ کی وجہ سے اکڑ ہوتی نہ تو تم یہاں بیٹھے نہ ہوتے اپنی زبان قابو میں رکھو ورنہ اس کا بہترین استعمال مجھے بھی آتا ہے

اسے شدید غصہ آیا اس معاملے میں ہر بندے پر آتا تھا جس نے کبھی بھی ان کی سیاست کا فائدہ اپنے زاتی مقصد کے لیے نہی اٹھایا تھا اول تو اسے سیاست سے ہی چڑھ تھی

وجدان لیو ناو۔۔۔"

جاہی رہا ہوں باہر اس کا کار لر جھٹکتے وہ غصے سے دیکھتے باہر نکلا

سر دیکھ رہے آپ کیسے باہر گیا ہے اس کی نظر میں آپ کی بھی ویلیو نہی حالانکہ آپ کی پوسٹ اس سے اوپر ہے

اے ایس پی کو اٹھانے والے چمچے کافی موجود تھے

جو یہ کام بہتر طریقے سے انجام دے رہے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

جی سر۔۔۔" ہڑبڑی میں فون اٹھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف دو دن کا ٹائم ہے تمہارے پاس اگر اس دن اس کا وہ نمبر ٹریس ہوا تھا تو مطلب وہ یہی پاکستان چھپا ہے اس کا فون نمبر لوکیشن ساری انفارمیشن مجھے چاہیے سمجھے

وہ جلد سے جلد اس بندے کو ڈھونڈنا چاہتا تھا

دو دن بس۔۔۔"وہ بچارا پریشان ہوا تھا

وہ روم سے فریش ہو کر باہر آئی رات کی نسبت اب موڈ فریش تھا اس کا

وجدان پر کچھ زیادہ ڈیپینڈ کر رہی تھی وہ یہ ہرگز نہی چاہتی تھی کے وہ اس کی عادی ہو جائے کیونکہ اکثر یہ اس کے ساتھ ہوتا تھا جس کی چیز کی وہ عادی ہو جاتی تھی پھر اس کے بغیر اپنا گزرانا ممکن سا لگتا تھا۔۔۔

سب سے زیادہ خوشی اسے پھوپھو لوگوں کے واپس جانے کی خبر سے ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کے اس کے فون پر رنگ ہوئی

وہ حیران ہوئی نمبر دیکھ کر

کیسی ہو بھول گئی نہ یونی نہی آنا

بریک پر پاوں رکھ لو عزہ اسے غصہ آیا

اچھا تو پھر یونی کیوں نہی آ رہی

کیونکہ مجھے نہی آنا ہے ناخنوں کو دیکھتے کہا

کیوں۔۔۔؟؟؟؟؟

بس ویسے ہی

گھر رہ کہ بچے پالنے تم نے خیر اس کے لیے بھی ماں کا ایجوکیٹڈ ہونا ضروری ہے

ہاں پالنے ہے اور میں ان پڑھ نہی ہوں سمجھی شدید بیزاریت ہوتی تھی جو بھی اسے دوبارہ یونیورسٹی جوائن کا کہتا تھا اس حادثے کے بعد وہ باہر نہی جانا چاہتی تھی

واہ ویسے مجھے خالہ بنانے والی کوئی خوشخبری۔۔۔"ہنستے اسے چھیڑا

شٹ اپ۔۔۔"وہ ارد گرد دیکھتے سٹپٹائی تھی جیسے کسی نے سن ہی نہ لیا ہو

ویسے لمظ وجدان بھائی

تم نے فضول بولنا ٹھیک ہے

اچھا سنو تو۔۔۔۔۔

ابھی وہ مزید بولتی کے وہ فون کاٹ چکی تھی

جب دوبارہ رنگ ہوئی

اگر اب تم نے بچے بچے کیا نہ تو دیکھنا

کونسے بچے۔۔۔"

فون سامنے کرتے وہ بری طرح بھوکھلائی

ش۔۔کوئی نہی آپ کہاں کیسے۔۔"

خود پر بامشکل قابو پایا

کیا بول رہی ہو ٹھیک ہو نہ۔۔۔"وجدان پریشان ہوا

وہ رات وہاں سے جانے کے بعد بھی اس کے رویے سے پریشان تھا

نہیٔ ٹھیک میں۔۔۔"وہ اس پر چڑھ دوڑی

کر لوں گا میں پھر آج آ کر۔۔۔اس کی گھمبیر آواز دھڑکنوں میں اشتعال بھر پا کر گئ

بولنا نہی کچھ۔۔۔"اسے چپ دیکھ کہا

شام میں ریڈی رہنا آج ہم لمبی سی واک پر جائیں گے اوکے

نہی جانا م۔۔۔مجھے رات میں رکے تھے آپ۔۔۔"غصے میں بول تو دیا تھا مگر اب جانتی تھی اسے موقع مل جائے گا وہ یہ بات نہی چھوڑے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں روکنے کے طریقے ہی نہی آتے پہلے طریقے سیکھو۔۔۔"مسکراہٹ ضبط کرتے کہا

اس کی بات نے اس کے وجود میں دھواں سا بھر دیا تھا

جانا ہے میرے ساتھ ریڈی رہنا اسے باہر ہر حال میں لے کر جانا چاہتا تھا تاکہ اس کا خوف کچھ کم ہو

روم میں ہوتی کھٹ پٹ سے کوفت سے کمبل چہرے سے ہٹایا تھا گھڑی پر ایک نظر ڈالی دن کے بارہ بجنے والے تھے رات لیٹ آنے کی وجہ سے اگلا آدھا دن وہ سو کر ہی گزارتا تھا

کہاں جانا تم نے۔۔۔"اسے ہینڈ بیگ کے ساتھ لگے دیکھ کہا

سو جاو چپ کر کے "وہ سٹپٹائی ایک نظر ڈالتے وہ اپنے کام میں بزی ہوئی تھی

اب وہ بستر سے باہر نکلا تھا سفید پیروں میں چپل اڑیستے اس تک آیا نیند سے زہن ابھی بھی بیدار نہی تھا

کہاں جا رہی ہو۔۔۔"اپنے کان کے قریب اس کی آواز سے وہ بری طرح اچھلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ کیا طریقہ تھا جان نکال دی میری۔۔"وہ بے دھڑکنیں سنبھالتے گھورتے بولی

تم ڈرتی بھی ہو سٹرینج۔۔"اب وہ اٹھ گیا تھا تو دور ہوتے صوفے پر بیٹھے اسے غور سے دیکھ رہا تھا پیلے رنگ کی قمیض میں چٹیا بنائے وہ اسے اس وقت گھریلو لڑکی لگی مراد نے بامشکل اپنی ہنسی ضبط کی کیونکہ اگر اسے پتہ چل جاتا وہ اس کے حلیے کو دیکھتے ہنس رہا ہے تو وہ سر پھاڑنے میں دیر نہ لگاتی

مریم تمیز سے بتا دو ورنہ۔۔۔"

بینک جا رہی ہوں سکون آ جائے تمہاری جان کو

کیوں۔۔؟اس نے ابرو اچکاتے پوچھا

کیوں جاتے ہیں بینک۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مریم کونسا وائرس تمہارے اندر ہے جو تمہیں سکون نہی لینے دیتا

مراد اصل میں زچ ہوا تھا

جو تمہارے اندر ہے کم از کم وہ نہی ہے مجھ میں الحمدللہ"

یہ گز بھر کی زبان قابو بھی رکھ لیا کرو ہر وقت اپنے جوہر دکھانے کو تیار رہتی ہے

وہ واشروم کی طرف بڑھا

نہ مجبور کرو مجھے تو نہ دیکھاوں میں تمہیں اسے پیچھے سے ہانکتے وہ باہر نکلتی چلی گئ

گھر سے باہر نکلتے وہ روڈ پر کھڑی تھی

حیرت کا شدید جھٹکا لگا جب وہ اسی رف سے حلیے میں بلیو ٹراوزر اور سفید ٹی شرٹ میں سن گلاسس لگائے گاڑی میں موجود ملا

بیٹھو۔۔"شیشہ نیچے کرتے کہا

روڈ پر کوئ تماشہ نہی چاہتی تھی وہ کھولتے خون پر قابو پاتے چپ چاپ بیٹھ گئ

کتنے پیسے چاہیے تمہیں۔۔۔"

ڈرائیو کرتے ونڈ سکرین پر اس کی نظر تھی جب اس کی بات سے وہ اس کی طرف مڑی تھی

میرے پاس ہیں۔۔۔"

مریم کیا ہے یہ سب میں چپ ہوں تمہارے رویے سے اس کا ہر گز مطلب نہی ہے تم منمانیاں کرو

اب کے اسے ایک نظر دیکھا تھا

ہم نارمل کپل ہیں۔۔۔"تنزیہ کہا

کوشش سے بنا تو جا سکتا ہے۔۔۔"اسے قدرے سمجھایا

یہی روکو روڈ پر نظر آتے بنک کو دیکھتے کہا

مراد کو اپنی بات اگنور کرنے پر شدید تپ چڑھی تھی

گاڑی سڑک پر روکے تھا وہ اتر کر چلی گئ

آدھ گھنٹہ ہو چلا تھا وہ واپس نہی آئ آخر کار اسے نکلنا پڑا

وہ کریڈیٹ کارڈ لیے اے ٹی ایم کے پاس کھڑی تھی اور کچھ اماونٹ اکاونٹ سے نکالتے بیگ میں رکھی تھی

جب آواز سے وہ چونکی اشتعال غصہ نفرت ان سب کی لہر وجود میں دوڑی

یہ پہلے یہ چیک کیش کرو۔۔۔"

سر آپ لائن میں کھڑے ہوں باری پر کرتے ہیں

مینجر نے آرام سے کہا

دل تو چاہ رہا ہے یہی تمہیں دنیا کے سامنے شوٹ کر دوں اگلا سانس بھی تمہیں نصیب نہ ہو

وہ جو بحث کرنا چاہ رہا تھا کرخت نسوانی آواز سے پلٹا اسے سر سے پاوں تک کمینگی سے دیکھا

کیسی ہو ڈیئر مریم ڈارلنگ کہاں غائب ہو نظر ہی نہی آتی

وہ پوکٹ میں ایک ہاتھ ڈالے ہستے بولا

جسٹ شٹ اپ زلیل اس کا گریبان وہ مٹھی میں لے چکی تھی۔۔"

یک دم سب اس طرف متوجہ ہوئے

واٹ ربش وہ اس افتاد کے لیے بلکل تیار نہی تھا

میں تمہارا وہ حشر کروں گیں تم یاد رکھو گے مجھے کمزور سمجھتے ہو بزدل آئی ول کل یو دس ٹائم

سرخ انگارہ آنکھوں سے دیکھتے اسے کہا

اسے دور جھٹکا دیا تھا وہ پیچھے گرتی کے دو مظبوط ہاتھوں کی گرفت میں آئ

لیو می میں اس کمینے کا قتل کر دوں گیں۔۔"

مراد کے ہاتھوں زخمی شیرنی بنی تھی جس نے بس کسی طرح اپنے شکار پر ٹوٹ پڑنا تھا

سوری سر یہ تھوڑی پاگل ہے

اسے خود سے لگائے اس نے معزرت خواہ لہجے میں کہا

مریم نے حیرت سے پلٹ کر اسے دیکھا تھا

اور اپنے کندھوں سے اس کے ہاتھ جھٹکنے کی پوری کوشش کی

وہ پوری طرح سے اس سے خود کو چھڑوا رہی تھی جب وہ اسے زبردستی بینک سے کینچھتے باہر لایا

کیا تکلیف ہے تمہیں اندازہ بھی ہے کیا کہا تم نے۔۔"سڑک پر آتے اس سے دور ہوتے وہ چیخی

گاڑی میں بیٹھو۔۔۔"

مراد نے فلحال مٹھیاں بھینچتے غصہ ضبط کیا تھا

میں تمہارے ساتھ نہی جاوں گیں سنا تم نے چیٹر انسان۔۔۔"

اسے دھکہ دیتے بے دردی سے آنسو رگڑتے وہ دوسری سایئڈ کو چلتی بنی ابھی دو قدم ہی لیے تھے جب بری طرح بازو کو جھٹکا لگا اور وہ کینچھتے اسے گاڑی میں بری طرح پٹخ چکا تھا

وہ کھولتی کے فوری سے پہلے اپنی سائیڈ سے لوکڈ کی

سٹوپڈ جاہل پولیس والے مراد میں اب تمہارا قتل بھی کر دوں گیں نکالو باہر مجھے اسے سکون سے بیٹھا دیکھ وہ روتے چیختی چلی جا رہی تھی

اسے اپنی سیٹ کی طرف کینچھا تھا

مریم کی خوف دے آنکھیں پھیل گئیں جب پسٹل اپنی کنپٹی پر محسوس ہوا

بولو کہاں سے جان نکالوں تمہاری کنپٹی پر سے پسٹل لاتے اس کی گردن کی شہہ رگ تک لایا

وہ خوفزدہ سی سرخ رنگت سے اس کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی

بولو۔۔۔"ٹریگر پر ہاتھ رکھا تھا

تم م۔۔مار دو گے۔۔"حلق سے اب اس کے اواز نہی برامد ہو رہی تھی ارد گرد دیکھا گاڑی پر بلیک شیشے چڑھے تھے چیخنے کا کوئی فائدہ ہی نہی تھا

چیخنے کا انجام ایسا ہی ہونا تھا۔۔۔"اسے باور کرایا

کہو کیا تھا یہ اندر عقل نام کی چیز ہے تمہارے اندر۔۔۔"

اطمینان سے اس کی بات بدلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم مجھے کہہ رہے یہ ہاں اندازہ۔۔۔"ساتھ وہ اس کے ہاتھ میں موجود پسٹل بھی دیکھ رہی تھی

بس ایک لفظ نہی درشتگی سے انگلی اٹھاتے وہ سرد لہجے میں اس کے اوسان خطا کر گیا تھا

مردوں سے مقابلے کرتی ہیں لڑکیاں بے وقوف کب عقل آئی گی تمہیں مریم یہ گن لو تم یا تو مجھے شوٹ کر دو یا خود کو ورنہ میں یہ نیک فریضہ خود انجام دے دوں گا

اپنی پسٹل اس کی گود میں پھینکی

اس کا وزن وہ اپنی گود میں محسوس کرتے اس کی حرکت سے سکتے میں ہوئی جلد ہی اس کیفیت سے باہر نکلی

تم ایسا کیسے کہہ سکتے ہو جانتے ہو اس نے میرا گھر سب تباہ کر دیا گرینی چھوڑ گئیں مجھے مراد پھر بھی تم روتے پسٹل بامشکل اٹھاتے پچھلی سیٹ پر پھنکی تھی

تو پاگل لڑکی تمہیں کیسے پتہ اس نے کیا ہے۔۔"مراد کا دل چاہا اسے سڑک پر پھینک دے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیونکہ اس نے دھمکی دی مجھے وہ چلائی

بے وقوف ثبوت چاہیے ہوتا ہے راہ چلتے جاہل پن نہی دکھاتے میں بھی کس پاگل پتھر کو سمجھا رہا ہوں۔۔۔"

اپنے ماتھے کو مسلا تھا

شٹ اپ مراد۔۔۔"ڈیش بورڈ پر پڑی پانی کی بوتل اس کی طرف اچھالی تھی جسے بروقت وہ پکڑ چکا تھا

مریم سچ سننا پسند کرو گی میں چپ تھا تم ہرٹ مزید ہو گی مگر جو تمہاری حرکتیں ہیں نہ مجھے لگتا ہے تم میرا دماغ پاگل کر دو گی

اس نے کل رات پتہ چلی بات بتانے کا فیصلہ کیا وہ نہی چاہتا تھا وہ تکلیف میں ہو

مجھے کچھ نہی سننا۔۔۔"منہ دوسری طرف موڑا

سننا تو پڑے گا تمہیں۔۔۔"لمحے بھر کو اس کو روتے ہوئے دیکھتا رہا

مریم تمہارے گھر شورٹ سرکٹ ہوا تھا جس سے آگ پھیلی بتاتے اسے دیکھا جو بے یقین سی تھی

جھوٹ نہ جھوٹ بول رہے مجھے پاگل بنا رہے اس شخص نے دھمکی دی تھی مجھے اس دن وہ بری طرح چلائے جا رہی تھی

سچ ہے یہ اکسیپٹ کرو دھمکی سے کیا ہوتا ہے کوئی بھی دے سکتا ہے کل رات تمہارے گھر کی ساری چھان بین کی رپورٹس سے کلیر ہو گیا ہے حقیقت واضع کی

جھوٹ اس نے مجھے کہا تھا کے گھر جاو گی تو سب جلا ہو گا وہ بے یقینی کی کیفیت میں اس کی شکل دیکھ رہی تھی

تم کبھی کسی بات کو مانتی بھی ہو گاڑی سٹارٹ کرتے اسے دکھ سے دیکھا تھا

نہی ایمپوسیبل میں ہر چیز کی بروقت مینٹینس کرتی تھی چاہے بجلی ہو یا دوسری چیز وہ خود سے خوفزدہ سی بڑبڑا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ تیار تو ہو۔۔۔"

کیوں مما۔۔"وہ ان کی اپنے روم میں ان کی آواز سے حیران ہوئی روم میں وہ ڈریسنگ ٹھیک کر رہی تھی جو اکثر وہ اب غصے میں پھیلا دیتی تھی

کیوں ہوتے تیار۔۔۔"

وہ کبرڈ کی طرف بڑھیں اس کا ہینگ مہرون ڈریس نکالا

مما کیوں۔۔۔"وہ ابھی بھی شیش و پنج میں مبتلا تھی

سوال تو تم اتنے کرتی ہو نہ۔۔۔"اس کے چہرے کی حیرانی دیکھتے کہا

پہن کر آو۔۔"اسے تھمایا

وہ انکار کرنا چاہ رہی تھی مگر صدف کو دیکھا جنہوں نے اپنی مرضی سے پہلی دفعہ اس سے کچھ کہا تھا

دو منٹ بعد وہ چینج کر کے آئی

اس کی سفید رنگت پر وہ مہرون کلر کافی اٹھ رہا تھا شورٹ گھٹنوں تک آتی شرٹ جس پر سکن کام تھا

اچھی لگ رہی ہو اب اسے دیکھتے کہا

تھوڑا سا تیار بھی ہو لیا کرو یہ میک اپ یوز کے لیے ہے ڈریسنگ پر پڑے کا سٹمیٹکس کو دیکھتے اسے احساس دلایا

جی۔۔۔"

کیا وجدان نے کہا ہے یہ سب مما سے وہ سوچ میں تھی جب ان کی بات سے شرمندہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا بیٹا اگر کچھ کہتا نہی ہے تو اس کا خیال کیا کرو ورنہ اب سخت ساس بنو گیں میں وہ لاعلم تھی اس بات سے کے وہ آج اسے باہر لے کر جا رہا ہے بس ویسے ہی اس کا رف سا حلیہ دیکھ اور ان کے رشتے کی نوعیت سے وہ اسے تیار ہونے کا بولنے آج گئیں تھیں کوئ خاطر خواہ بہتری انہیں نظر نہی آئ تھی

آپ میری ساس کبھی بن ہی نہی سکتیں ہیں۔۔"

مسکراتے اپنی شرٹ کے پیچھے موجود ڈوری باندھی تھی

وہ مسکرائیں پھر خیال کیا کرو ورنہ بن جاوں گیں۔۔۔"

یہ پھوپھو اپنی روح آپ میں تو نہی چھوڑ گئیں بال کھولتے برش کیے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شائد۔۔۔"

نہ کریں مما۔۔"وہ ہستے بولی

کچھ ٹائم بعد وہ بولتے جا چکیں تھیں

نوٹ بیڈ اپنے بال سائیڈ سے ٹوئسٹ بناتے پن میں مقید کیے باقی کھلے چھوڑے ہی خود کو دیکھا

جانے اس کے زہن میں خیال آیا جیولری بوکس نکالا تھا اس میں سے بس گلے میں موجود چین سے ہی ملتے جلتے چھوٹے سے ایئر رنگ پہنے

ہلکا سا میک اپ کرتے لائنر ہاتھ میں لیا

کوشش کے باوجود نہی لگا سکی

یہ کیوں نہی لگانا آتا مجھے شدید غصہ آیا تھا چھوڑو دفعہ کرو ایسے ہی پیاری میں منہ بگاڑتے اسے ڈریسنگ پر رکھا

اس کے پرفیومز دیکھے وہ ڈھونڈ رہی تھی جو وہ لگاتا ہے سارے ہاتھ پر سپرے کیے

کونسا ہے کہاں چھپایا ہوا ہے وہ جھنجلائی ڈریسنگ پر پڑے پانچ پرفیومز چیک کر چکی تھی پر وہ والا نہی ملا یک دم نظر ایک ڈریسنگ کے کورنر پر گرے پرپڑی جھکتے وہ اٹھایا تھا

یہی والا لگاتے ہیں لگایا کم اور ضائع زیادہ کیا تھا

واہ میں پیاری لگ رہی ہوں تیار ہوتے موڈ بھی چینج ہوا تھا

ساری چیزیں سمیٹی

پر میں تیار کیوں ہوئیں ہوں وجدان سوچیں گے میں ویٹ میں ہوں یہ سوچ آتے اب اسے شرم آرہی تھی

کچھ نہی ہوتا شوہر کے لیے ہو جاتے ہیں تیار

جی نہی میں کوئ نہی ان کے لیے ہوئ ایویں شوخے ہو جائیں گے اور پھر اس کی حرکتیں سوچتے وہ تنہائ میں بھی شرمندہ سی ہوئ

یہی سوچتے وہ لاشعوری میں اس کا انتظار کر رہی تھی

یہ لمظ ہے۔۔"احمد شاہ کی مسکراتی آواز سے وہ شرمندہ ہوئ

ڈیڈ بری لگ رہی میں خود کو دیکھتے عجیب لگا بلکل جیسے وہ کوئ شو پیس ہو

ڈنر بھی نہی کیا تھا کے میک اپ نہ خراب ہو صدف نے کتنی بار کہا کچھ کھالو مگر وہ انکار کر چکی تھی مجھے بھوک نہی ہے کہہ کے کیونکہ وہ اسے اب اپنی تیاری اصل میں دکھانا چاہتی تھی

نہی اچھی لگ رہی ہو کوئ بیٹی کبھی باپ کو بری لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان کا محبت بھرا لہجہ سن کر وہ سکون میں ہوئ

ان کی محبت سے اپنے ماں باپ تو کبھی یاد نہی آئے تھے پر اکثر جب بہت زیادہ اپ سیٹ ہوتی پھر ان کی کمی ضرور محسوس ہوتی تھی

مما مجھے نہ ایسے لگ رہا ہے میں آدھی رات کو تیار ہوئی پینڈو لگ رہی ہوں

لاونج میں بیٹھے کہا جو چائے پی رہیں تھیں

لمظ اتنی الٹی باتیں کہاں سے لاتی ہو دماغ میں

پیاری لگ رہی ہو۔۔"اسے جھڑکا

وہ دونوں روم میں چلے گئے اسے سناٹے سے عجیب وحشت ہوئی

میر ادل کرتا ہے اپنے روم میں شفٹ ہو جاوں اوپر دیکھتے اسے ہول اٹھے نیچے تو پھر بھی صدف کے روم کے ساتھ اس کا روم تھا

نو بجے وہ لاونج سے بے دلی سے اٹھی

دل چاہ رہا تھا اب سب اتار کر پھینک دے وہ نہی آیا تھا ابھی تک بے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تھکا سا گھر کے لاونج میں داخل ہوا

لمظ کہاں ہے مما ارد گرد دیکھتے پہلے اس کا پوچھا

وہ ادھر ہی تھی اپنے روم سے وہ پانی کا جگ لینے آئیں تھیں

شائد روم میں چلی گئ ہو وجدان اس نے ڈنر نہی کیا ہمارے ساتھ وہ مجھے لگتا ہے تمہارا ویٹ کر رہی تھی"

اپنے تئیں انہوں نے اخذ کرتے اسے کہا

واٹ یہ لڑکی۔۔۔"کیوں میری جان ہلکان کر رہی ہو لمحہ یہ سوچتے اوپر قدم بڑھائے

وہ نہ چاہتے ہوئے بھی لیٹ ہو گیا تھا

روم میں آتے حیرت سے اس کا سجا سنورا روپ دیکھا ڈریسنگ کے آگے کھڑی وہ شائد میک اپ اور ایئر رنگز اتارنے کی تیاری میں تھی

دو منٹ میں شال لے کر باہر آو میں گاڑی میں ویٹ کر رہا ہوں"

فلحال اس سے نظریں چراتے کہا تھا

اس کی آواز سے سرعت سے وہ پلٹی اور اسے دیکھا

نہی جانا مجھے کہیں بھی سنا آپ نے"

وہ حد درجہ غصیلے لہجے میں بولی اس بندے کے انتظار میں وہ آدھی ہوئی تھی

پچھلے سین بھول گئ ہو سوئیٹ ہارٹ

اس کے قریب قدم بڑھاتے اس کی گلابی لبوں پر نظریں ٹھہریں جن پر شائد وہ لپسٹک لگائے تھی

واللہ ان کے قاتل لب

اس پر غضب ڈھاتی سرخیاں

اس کے اتنے بے باک جملے سے فوری سے پہلے اپنے چہرے کو چھپا چکی تھی

کیا یہ کر کے تمہیں لگ رہا ہے تم مجھے روک سکو گی

اس کے ہاتھ ہٹائے

خبر دار آپ نے میری لپسٹک خراب کی تو۔۔۔"

دو قدم مزید پیچھے ہوتے وہ ڈرتے ڈریسنگ کے ساتھ لگ چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خیال کرو یار یہ حد بندیاں بری طرح لے ڈوبیں گیں ہمیں"

وجدان پلیز۔۔۔۔"

اسے جھکتا دیکھ وہ آنکھیں بند کیے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ چکی تھی

جھکتے اس کے کندھے پر ہونٹ رکھے

آنکھیں کھول لو ڈارلنگ فلحال لپسٹک نہی خراب کی اب جلدی سے باہر آو ہم واک پر جا رہے ہیں

مسکراہٹ ضبط کی تھی

اس کے دور ہونے سے وہ فوری ہوش میں آئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بات گاڑی میں واک نہی ہوتی دوسری بات مجھے کوئ احسان نہی چاہیے

وہ شائد غصے میں تھی تبھی اس کے عمل کے بعد بھی اتنے آرام سے جواب دے رہی تھی

ایسے تو ایسے سہی۔۔۔"اس کی آنکھوں کی چمک اسے خوفزدہ کر گئ

نوم۔۔میں وجدان دور رہیں

اگلے لمحے وہ اس کی باہنوں میں تھی

اب بولو۔۔"

جھکتے اس کے کانوں میں سرگوشی کی اور روم سے باہر قدم بڑھائے

م۔۔میں اتارے میں چل لوں گیں سب دیکھیں گے وجدان

اس کی شرٹ میں شرمندگی سے منہ چھپایا تھا

حالانکہ لاونج میں کوئ بھی نہی تھا

دیکھنے دو۔۔"فرنٹ ڈور کھولتے اسے اندر بٹھایا

اور ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ حیران تھا ڈنر میں سالن اس نے بنایا تھا

ڈنر سرو کرتے بھی وہ گم سم سی تھی

مریم بیٹھ کر کھالو تم بھی۔۔۔خود کھانا پلیٹ میں لیتے اسے کہا

وہ کسی اور دنیا میں پہنچی ہوئی تھی اس کی بات نہی سن پائی

مراد نے اس کا ہاتھ پکڑتے ڈائینگ کی چیئر کینچھتے بیٹھایا

وہ ہوش میں آئی مگر بولی کچھ نہی

اس کی پلیٹ میں خود اس نے ایک خشک روٹی نکالی

مجھے نہی کھانا مراد۔۔۔"

کیوں تم ڈائٹنگ پر ہو بس کرو آگے تم زرا سی ہو مجھے تمہارا زیرو فیگر نہی چاہیے اسے غور سے دیکھتے زرا سا مسکراتے کہا

اس کی بات پر اس نے گھورا

کھاو۔۔۔"

میں کھلاوں نوالہ اپنے ہاتھ سے توڑتے سالن میں لگاتے اس کی منہ کی طرف بڑھایا

ڈائنینگ پر کوئی نہی تھا ورنہ اس کی ساس ضرور اسے زن مرید بنانے کا لقب بھی دے دیتی

کھالو ہاتھ تھک گیا میرا۔۔۔"دوبارہ اس کے ہونٹوں کے قریب کیا تھا

اس کی آنکھوں میں دیکھا پہلی دفعہ اسے دیکھتے اس کی ایک بیٹ مس ہوئی

منہ کھولتے اس نے نوالہ لیا

دوسرا اس کی طرف بڑھاتا کے وہ روک چکی تھی

میں کھالوں گیں ہاتھ پرے ہٹاتے وہ پلیٹ پر جھکی

مراد نے دیکھا وہ اب آنسو پی رہی تھی

ایسے کب تک چلے گا مریم اس کے ہاتھ پر دباو ڈالا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ضرور دعا کروں گیں میں نارمل ہو جاوں

میں رکھتی ہوں۔۔۔"برتن سمیٹتے وہ اٹھی

مراد تو اس کی اتنی فرمانبرداری پر سکتے میں ہوا کہیں یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی تو نہی اللہ اس کو ہدایت دینا

ایک نمبر کی بے وقوف ہے میری بیوی

ہاتھ اوپر اٹھاتے وہ کیچن کی طرف بڑھا

وہ کیچن میں سنک میں برتن رکھ رہی تھی جب اپنے کندھے پر اس کا لمس محسوس ہوا

وہی بے حس و حرکت نل پر جھکی رہی

یہ تمہارے کرنے کے کام نہی ہیں میڈ کر لے گی۔۔۔"اس کا رخ اپنی طرف موڑا

میڈ صبح آئے گی گرینی رات کے برتن جمع نہی کرنے دیتی تھیں اور ویسے بھی مجھے کوئی پرابلم نہی ہے میں گھر پر بھی کرتی تھی۔۔۔"

پلیٹس ریک میں رکھتے نارمل لہجے میں کہا

مراد اس کے رویے سے حیران ہوا

ایسے پیاری لگتی ہو۔۔۔"

اب اس کے بال جوڑے کی زد سے آزاد کر چکا تھا

اسے بغیر کچھ کہے اپنے بال رول کر کے دوبارہ باندھے

پر وہ دوبارہ کیچر نکال چکا تھا

مراد نہی کرو۔۔۔"

اس کے ہاتھ سے کیچر لینا چاہا جو وہ کیچن سے باہر اچھال چکا تھا

کیا پرابلم ہے تمہیں۔۔"اب وہ غصہ ہوئی تھی

عرض کیا ہے۔۔۔"اس کا غصہ نظر انداز کرتے کہا

واہ واہ تو کہو یار۔۔۔"

اس کا جھکا سر اٹھاتے اس کی آنکھوں میں جھانکتے کہا

کہو تو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے نہی کہنا مراد پیچھے ہو مجھے برتن دھونے۔۔"

اس کا ہاتھ دوبارہ ہٹایا

بڑی بے مروت ہو تم ویسے بندہ دل رکھ لے چلو میں پھر بھی اپنا شعر سناوں گا

خبر دار تم ہلو گی بھی نہی۔۔"

اس کو پلٹتے دیکھ ہاتھ سے اپنی طرف کینچھا

اس کے کان میں جھکتے اس کی دھڑکنیں

بڑھا چکا تھا وہ

Kitab Nagri

میں تو اک عام سپاہی تھا حفاظت کے لیے شہزادی یہ تیرا حق تھا تجھے مراد جہانگیر ملے

نہی مزا آیا اسے چپ دیکھ کہا

نہی۔۔۔"مسکراہٹ ضبط کرتے نفی میں گردن ہلائی

مراد۔۔۔"

وہ جو جا رہا تھا اس کی آواز سے پلٹا

کہو۔۔۔"اس کے قریب آیا

ک۔۔کچھ نہی اس کی نظروں کی تاب نہی لا سکی تھی وہ

روڈ پر تھوڑا سا آگے جاتے شیشہ اپنی سائیڈ سے کھولتے وہ اب باہر کی فضا میں سکون محسوس کر رہی تھی

وجدان نے اسے ٹوکنا مناسب نہی سمجھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔مجھے نیچے نہی جانا بری طرح اپنا اوڑھا دوپٹہ ہی وہ مڑوڑ رہی تھی

میں ساتھ ہوں نہ"فرنٹ ڈور کھولتے اپنا ہاتھ پھیلاتے زرا سا جھکتے کہا

وہ جھجکی اگلے لمحے اپنا ہاتھ دیا

ریسٹورنٹ کا قدرے پر سکون ماحول تھا

وہ تھوڑی دیر پہلے کیے ریزورڈ ٹیبل کی طرف لایا

کیا کھانا بتاو۔۔۔"

مینیو کارڈ اس کے سامنے کیا

ایک دو ڈشز اس نے زبردستی سلیکٹ کی باقی وجدان نے خود کیں تھیں

وہ بس اسے سامنے بیٹھے نوٹ کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے سامنے ویٹر کو خود کو غور کرتے دیکھا

ایک ڈر اس کے دل میں بیٹھا تھا

وجدان۔۔۔"

جی۔۔"وہ جو جو کھا رہا تھا اس کی آواز اور اپنے ہاتھ پر اس کی مضبوط گرفت سے چونکا

کیاہوا۔۔"اسے ایک ہی نقطے کو دیکھتے وہ پریشان ہوا

چلیں مجھے گھر جاناا ب۔۔۔"

کیوں کھاتولووہ حیران ہوا

مجھے جاناگھر چلیں۔۔۔"اس کے ہاتھ پر زور دیا

کھانا کھانے کے بعد وہ اسے لے کر روڈ پر آیا

اس کے ساتھ چلتے وہ پارکنگ ایریاتک جارہے تھے جو زرا دور تھا موسم خراب ساہو رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیاہوا تھا۔۔۔"اسے پھر خوفزدہ محسوس کیا

وہ ویٹر دیکھ رہا تھا مجھے۔۔۔"اس کے کندھے کے بلکل ساتھ لگی اس کی بازو زور سے جھکڑے تھی

واٹ کونساویٹر۔۔؟وجدان کے ماتھے پر بل آئے

نتھنگ۔۔"وہ قابو پا چکی تھی

ریلکس جاناں میں ساتھ ہوں۔۔۔"

اس کے کندھے پر دباو ڈالتے اسے اپنا احساس دلایا

گاڑی میں بیٹھتے وہ اب آئسکریم پارلر کے باہر روکی تھی

اس کی وجہ سے فلحال گاڑی میں ہی آڈر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنی آدھی کھانے کے بعد وہ اس کے ہاتھ میں موجود دیکھ رہی تھی جسنے شائد ایک دو بائٹ ہی ابھی لیے تھے

اس کے ہاتھ سے آئسکریم لی اور اس سے بھی کھانی شروع کی

اپنی کھاو میری کیوں لی۔۔۔"اس کو اپنی والی کھاتے دیکھ کہا

آپ کونسا کھا رہے تھے ساری میلٹ ہی ہو رہی تھی۔۔"اس کی آئسکریم سے بائیٹ لیتے کہا

ایک بائیٹ تو کھلا دو یار۔۔۔"جان بوجھ کر اسے کہا

یہ والی ملنی پھر۔۔۔"اپنی ساری کھائی ہوئی آئسکریم کی کون اس کے آگے کی

اس کا بھی احسان نہ کرو تم۔۔۔"اس کا موڈ بحال دیکھ وہ پر سکون ہوا

مرضی آپ کی۔۔۔"وہ مزے سے وہ بھی کھانا شروع ہو گئی

موسم اب سہی معنوں میں خراب ہوا تھا

لمظ گاڑی کا شیشہ بند کرو۔۔"

تیز آندھی کو دیکھتے کہا

وجدان بارش ہو رہی۔۔۔"

ونڈو سے باہر ہاتھ نکالتے وہ خوش ہوئی

بند کرو فوری سے پہلے بے موسم بارش تھی ڈار ئیو کرتے ہوا کی وجہ سے پانی کے قطرے خود پر پڑتے اسے برے لگ رہے تھے

نہی نہ مجھے مزا آرہا ہے۔۔"

وجدان نے ایک نظر اسے دیکھا اس کے شفاف چہرے پر موجود بارش کے قطرے دیکھ ڈرائیونگ مشکل لگی

یک دم گاڑی گھر کے راستے پر ڈالتے سپیڈ تیز کر چکا تھا

سپیڈ تیز ہونے پر اس نے ایک نظر اسے دیکھا جو سنجیدہ سا تھا

گاڑی پورچ میں کھڑی کی اس سے پہلے وہ فوری سے باہر نکلی تھی

اور بارش میں چند پل ہاتھ کھولے کھڑی رہی

یہ ٹائم ہے بھیگنے کا۔۔"

سخت لہجے میں اس کا ہاتھ پکڑے وہ لاونج سے روم کی طرف بڑھ رہا تھا

وہ جو پہلے ہی اپنے ابھرتے جزبات پر قابو پائے تھا وہ بھیگی سی اب مزید بھڑکا چکی تھی

وجدان کے اس عمل سے شدید غصہ آرہا تھا جو اس کی کوئ بھی مرضی پوری نہی ہونے دیتا تھا

روم میں لاتے اسے چھوڑا اور دور ہوتے اپنے شوز اتارتے وہ فوری کپڑے لیتے واشروم کی طرف چلا گیا

اس کو واش روم میں جاتا دیکھ وہ سینڈل کے فوری سے سٹریپ کھولتے ننگے پاوں دوبارہ آہستہ سے روم کی بالکنی کی گرل کھولتے وہاں جا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باہر آیا وہ روم میں نظر نہی آئ

بالکنی کھلی دیکھ اسے اندازہ ہوا وہ وہی گئ ہے

اس کی طرف جاتا کے فون پر رنگ ہوئ

بولو فائق۔۔"

سر آپ کا اندازہ ٹھیک تھا وہ پاکستان ہی ہے

ٹھیک ہے کوشش کرو اس کی لوکیشن ٹریس کرو کہاں چھپا ہے کیا کر رہا ہے

کل اس بارے میں بات ہوتی ہے ابھی اس کا سارا دھیان اس کی طرف تھا باقی سب وہ فراموش کر چکا تھا

بالکنی میں اس کے پیچھے آیا اسے بارش کے برستے قطرے ٹھنڈے لگے تھے اور وہ مزے سے کھڑی تھی

روم سے آتی ہلکی سی روشنی میں اس کی مہرون کیپری جو اس نے بارش کی وجہ سے ٹخنوں سے اوپر کی تھی اس کے گلابی و سفید پیروں سے نظریں اس کی ڈوریوں میں جھانکتی شفاف کمر پر گئی دل یہ سوچتے عجیب طرح سے دھڑکا وہ اس کی تھی اس کے وجود پر ہر طرح سے حق رکھتا تھا وہ

چند پل اسے دیکھتا رہا جو اس کی موجودگی سے بے خبر ٹھنڈ سے بے پرواہ سی تھی اگلے لمحے اس کی طرف قدم بڑھائے تھے

بات سمجھ کیوں نہی آتی۔۔۔"

اس کی سانسیں اپنے کان پر محسوس ہوئیں

اس کی آواز سے خوفزدہ ہوئی رخ اس کی طرف کرتے وہ فلحال اس کی طلب سے بے خبر سی تھی۔۔

ج۔۔جارہی تھی اندر۔۔۔"اسے فوری پیچھے دھکیلتے وہ اندر بڑھی

وہ اب مرر کے سامنے کھڑی تھی

مجھے ابھی بارش میں رہنا تھا

اس کی حالت جانے بغیر اپنا اوڑھا گیلا دوپٹہ بھی گلے سے نکالتے منہ بگاڑتے کہا

وہ اندر آیا اس کا دوپٹہ سے آزاد وجود گیلے کپڑوں میں اس کے وجود کی ساری دلکشیاں نمایاں تھیں

اب خود پر قابو پانا اس کے بس میں بلکل نہی تھا اس کی طرف قدم بڑھائے مرر میں اسے دیکھ چکی تھی وہ

سٹپٹاتے فوری دوپٹہ اوڑھتی کے وہ ہاتھ گرفت میں لیتے اسے خود سے قریب کر چکا تھا

ش۔۔کیا کر رہے مم۔۔مجھے چینج کرنا

اس کے آنکھوں سے ٹپکتے جزبے وہ اسے اندر تک جھنجھوڑ چکے تھے

نہی کرنا چینج۔۔۔"

اس کے گیلے بالوں کی لٹیں چہرے سے ہٹاتے خمار آلود لہجے میں کہا

پ۔۔۔ پیچھے ہوں پلیز۔۔"

اسے خود سے دور کرنا چاہا پر وہ اس کی گیلی گردن میں منہ چھپا چکا تھا

آنکھیں پھیلائے وہ بولنے کی ہمت میں تھی لب تو اس کی بڑھتی جسارتوں سے سل چکے تھے

میرے انتظار میں ڈنر نہی کرتی ہو میرے لیے تیار ہوتی ہو میرا پرفیوم لگاتی ہو مجھے قریب کرنے کے سارے طریقے اپنانے کے بعد تم مجھ سے دور ہوتی ہو کیا چاہتی ہو آخر تم۔۔"

اپنی کمر کے گرد اس کے بازو حائل دیکھ ہٹانے چاہے

پ۔۔ پلیز وجد

لرزتے ٹھنڈے پڑتے وجود سے سہی معنوں میں بے جان ہو رہی تھی وہ

ششش۔۔۔"اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھی

to be with u

that's all i want now

مجھ سے دوریاں اختیار کرنے کی کوئی امید نہی رکھنا اس کے کان میں مدھم سی سرگوشی کرتے وہ اس کی جان نکال چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجد۔۔۔

باقی لفظ تو ختم ہو گئے تھے

اس کے شدت بھرے لمس اپنی گردن پر محسوس ہوئے اپنی کمر پر سرائیت کرتا اس کا ہاتھ اس کی جان ہوا کر چکا تھا

جب اپنی شرٹ کی ڈوری کے ٹوٹے موتی کارپٹ پر بکھرے سے دیکھے

وجدان پ۔۔۔پلیز اس کی اتنی قربت میں وہ بے حال سی ہوتے اس کی کمر پر دونوں ہاتھ مضبوطی سے باندھے سہارا لیے تھی الفاظ تو حلق میں دم توڑ چکے تھے

اس کا چھپا چہرہ سامنے کیا

تم سے عشق کا کوئی ارادہ نہی تھا

بخدا خود بخود ہو گیا

ک۔۔کیوں کر رہے ایسا پلیز نہ ک۔۔کریں میرا اس۔۔۔سانس رک رہام۔۔مر جاوں گیں وجدان۔۔"اس کے کندھے سے لگے وہ بس رو دینے کو تھی

تم میرے نکاح میں آنے کے بعد ایک سال تین ماہ کے میرے جائز لمحوں کی تمنا ہو لمحہ میرے دل کی آرزو ہو تم۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم تو اپنی ہو ہی نہی ساری کی ساری میری ہو مجھ سے جب تم دور جاتی ہو نہ تمہاری نہی میری سانس رکتی ہے اندازہ ہے تمہیں کس حد تک مجھے تم سے عشق ہے کبھی نہی جان پائی تم اگر جانتی تو مجھ سے کبھی گریز نہی برتتی

اپنے لفظوں سے وہ اس کے وجود میں یہ خوشنما احساس بھر چکا تھا وہ کتنی اہم ہے اس کے لیے وہ جانتی تھی وہ شخص اسے اس دنیا میں سب سے زیادہ چاہتا ہے اس کی شدتوں سے ہی تو خوفزدہ تھی

اس کی بات پر بازوں کا مضبوط حصار قائم کرتے اسے پر سکون کیا

آپ۔۔ نہی سمجھتے م۔۔۔میں نہی برداشت پ۔۔پلیز۔۔۔"اس کے سینے سے لگے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں وہ بے حال سی ہوئے تھی

اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش میں تھی جو آج ناممکن سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھ سے دور جانے کا آج سوچنا بھی مت مسز وجدان بہت برا ثابت ہو گا ورنہ

وہ دور ہٹتی کے اس کے کان میں سرگوشی کرتے اس کا سانس روک چکا تھا

اس کا چہرہ اپنے قریب ترین کر چکا تھا اس کے خود کو روکتے ہاتھ گرفت میں لیے

مجھے عشق ہے ان آنکھوں سے جن میں صرف میرا عکس ہو اس کی آنکھوں پر اپنے لب رکھے تھے

مجھے عشق ہے تمہارے ان گالوں سے جن پر سرخی لانے کا باعث میری صرف میری محبت بنے اس کی گالوں پر جھکتے کہا وہ سن ہوتے اس کا ہر عمل سہن کر رہی تھی

مجھے عشق ہے ان ہونٹوں سے بہکتے لہجے میں

اس کے چہرے پر جھکتے اس کی کنپٹی سے ہوتے ہونٹوں تک کا فاصلہ طے کرتے وہ اس کے رہے سہے حواس بھی ختم کر چکا تھا

وہ اس کی سیاہ ٹی شرٹ جھکڑتے پرے ہٹانے کی ناکام کوشش میں بے حال تھی جو مزید اس کی سانسیں خود میں الجھا رہا تھا لمحہ کو لگ رہا تھا اب نہ چھوڑا تو وہ مر جائے گی جس کا چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہی تھا

سانس تھمنے پر بے بسی سے اب آنکھوں سے آنسو جاری تھے

اس کی بکھری سانسیں دیکھ اسے رحم آیا وہ بامشکل دور ہوا تھا اس کے چہرے میں اس کی محبت سے ملی سرخیاں لزرتا وجود بھیگے سرخ لب پھر سے اسے بے خود کر رہے تھے وہ دوبارہ جھکتا کے فوری سے پہلے اس کے سینے میں روتے منہ چھپا چکی تھی

نہ کریں میں یہ شدتیں نہی ب۔۔برداشت کر پا رہی اس سے زور سے لپٹے کہا

بند ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھ رہی تھی

اس کی حیا سے جھکی آنکھیں مزید بوجھل کر چکا تھا وہ اب ہلنے کی ہمت نہی کر پا رہی تھی

مم۔۔مجھے نہی جانا۔۔پ۔۔پلیز نہ کریں وجد۔۔

روہانسے ہوتے پاگل ہوتی سانسوں سے اس کی باہنوں میں کہا اس کی چند جسارتوں سے وہ بے حال تھی

اسے بیڈ پر لاتے لٹایا

مجھے اس وقت تم چاہیے ہو پوری طرح سے "اس کے خود کو روکتے ہاتھ تکیے سے لگا چکا تھا وہ تو پہلی شدتوں سے ہی نہی سنبھلی تھی جب اس کے سلگتے لمس اب جابجا اپنے وجود پر محسوس ہو رہے تھے

وجدان۔۔۔"۔۔۔

ش۔۔شاہ

بے بسی سے اس کی گرفت میں پکارا تھا گردن سے چہرہ ہٹاتے اسے دیکھا

یو ٹرسٹ اون می۔۔۔"اس کا خوف دیکھتے اس کے ماتھے کو نرمی سے چومتے آنکھوں میں دیکھا

بولو۔۔۔"اس کا اپنے کندھے پر دھرا ہاتھ پکڑتے پوچھا

بکھری سی بے حال حالت میں گردن ہاں میں ہلائی تھی

پھر۔۔۔"اس کے بکھرے بال چہرے سے ہٹائے تھے

م۔۔مجھے ٹائم چاہیے ا۔۔۔ایکسپٹ کرنے کو پ۔۔۔پلیز میری سانس

اس کی شرٹ جھکڑتے آنسوؤں سے آخری حربہ استعمال کیا

ایک لمحہ بھی نہی آئی نیڈ یو رائٹ ناو۔۔۔"

اس کی کان کی لو پر جھکتے ہلکا سا دانتوں تلے دبایا

اپنی بات اور عمل سے اس کی سانسیں حلق میں اٹکا چکا تھا آج رات خلاصی نہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوف سے اس کی شرٹ کندھوں سے جھکڑے تھی

جو اس کی جان آج سہی معنوں میں لینے پر تلا تھا

وجد۔۔۔"

اس کے دوبارہ بلانے اور ٹوکنے پر اب غصہ آیا تھا

لمظ وجدان شاہ میری شدتیں برداشت کرنا تم پر فرض ہے بہت ہلکان کر چکی تم مجھے مزید نہی کیونکہ آج رات تمہاری طرف نکلتے سارے حساب بے باک کرنے ہیں ڈارلنگ تمہاری کوئ بھی مزاحمت نہی کام آنے والی ہے

اپنی شرٹ سے اس کے ہاتھ ہٹائے تھے جو وہ زور سے پکڑے تھی شرٹ اتاری تھی

وہ کسی صورت نہی اس کی سننے والا تھا اب راہ فرار نہ پاتے اس کی پناہوں میں وہ بے قابو دھڑکنوں سے آنکھیں زور سے میچے بیڈ شیٹ مٹھی میں بھینچے تھی

اس کے ہاتھ شیٹ سے ہٹاتے اپنے انگلیوں میں الجھائے تھے

آئ پرومس آئ ول نوٹ ہرٹ یو مائے لو"

سائیڈ لیمپ بجھاتے اس پر جھکتا چلا گیا تھا

برستی بارش کی طرح اس کی شدتیں ہر گزرتے لمحے کے ساتھ بڑھتی جا رہی تھیں

جسے سہتے وہ بے حال سی ہو رہی تھی

وہ اپنے ہر عمل سے اسے یہ احساس اچھے سے دلا چکا تھا وہ اس کے لیے خاص ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

وہ صبح کے قریب گھر آیا تھا

روم میں آتے اسے دیکھا وہ بیڈ پر مزے سے سوئی تھی

مراد کو سکون ہوا

چینج کرتے وہ بیڈ پر آیا

اپنی سائیڈ پر لیٹے ابھی چند پل ہی گزرے تھے

وہ نیند میں اس کے قریب کھسکی

واٹز رونگ ودیو۔۔۔"

اسے آہستہ سے پیچھے کیا

ابھی چند لمحے گزرے وہ پھر سے اس کے قریب آچکی تھی

کیا پرابلم ہے تمہیں پھر کہو گی تمہارا فائدہ اٹھایا ہے"

اس کی طرف رخ کرتے اس کا اس کا ہاتھ پکڑتے ہونٹوں کے قریب تک لایا تھا

وہ گہری نیند میں ہی تھی

اس کی پیشانی پر جھکتے اپنی محبت کی مہر ثبت کرتے اسے آہستہ سے خود میں سمویا تھا

آنکھ کھولتے پہلا منظر دیکھتے ہونٹ مسکرائے تھے

وہ اس کی محبتوں میں نکھری سی اس کے سینے سے لگی تھی

تھوڑا سا پرے ہٹاتے اس کو دیکھا وہ اس کی رات والی شرٹ میں موجود بکھرے بالوں میں الجھی پڑی تھی

جھکتے اس کی بند آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھے

وہ کسمساتے اس کے مزید نزدیک ہوئی

کہنی کے بل جھکتے اس کی تھوڑی پر لب رکھے اب کے اس کا نشانہ اس کی گردن تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے ہوں مم۔۔مجھے سونا نیند میں اسے پرے ہٹانے کی کوشش کی

شیو کی چبھن گردن پر محسوس کرتے اس کے ماتھے پر ان گنت بل آئے تھے

اس کی منمنانیاں مزید بڑھنے لگیں

اب نیند میں اسے خود پر وزن محسوس ہو رہا تھا نیند سے بحال ہوتے بامشکل آنکھیں کھولیں تھیں

پوری طرح سے بیدار ہوتے اسے دوبارہ خود پر جھکے دیکھا تھا اسے خود سے دور کرنا چاہا

م۔۔میں رووں گیں اب پیچھے ہو جائیں آپ مجھے ن۔۔نیند آ رہی ہے

روہانسے ہوتے کہا نیند سے آنکھیں نہی کھل پا رہی تھیں رات کی شدتیں ہی اس کی برداشت سے باہر تھیں صبح تک اس بندے نے اس کی جان نہی چھوڑی تھی اب پھر سے وہ اس کو بے حال کرنے کے موڈ میں تھا

وجدان نے اس کی بات پر چہرہ اس کی گردن سے اٹھاتے اسے دیکھا

لمحہ بے بی روئے گی جیسے رات میں۔۔"بات ادھوری چھوڑتے

اس کی آنکھوں میں دیکھتے مسکراتے اسے رات کی باتیں یاد دلائیں

وہ تو رات کی وجہ سے ہی اس سے نظر نہی ملا پا رہی تھی اس کی آنکھوں کی مسکراہٹ اس کے جملے بازیوں سے تکیہ اٹھاتے چہرا چھپایا تھا

اب چھپ کے کیا فائدہ ڈارلنگ۔۔۔"اس کا چھپا چہرہ دیکھتے تکیہ ہٹاتے اس کے چہرے کے شرمگیں رنگ دیکھے

آ۔۔آئی ہیٹ یو۔۔۔"دوبارہ منہ پر تکیہ رکھا تھا

اس کے مزید تنگ کرنے سے اب سچ میں وہ رونا شروع ہو چکی تھی

اچھا آئی ایم سوری نہی تنگ کرتا میں۔۔۔"اسے سینے سے لگایا اس کی باتیں سن کر بامشکل وہ قہقہ ضبط کر رہا تھا

مم۔۔مجھے شرم آرہی آپ مجھے تنگ کرتے ہو میں نہی بولوں گیں آپ سے آئی ہیٹ یو روتے کہا

ہیٹ یو کی سزا دینی تھی پر فلحال روتو بچے پر ترس آگیا۔۔"

زبردستی چہرے سے تکیہ ہٹاتے اس کے ماتھے پر محبت بھری مہر ثبت کی تھی

اب رونا دھونا بھول کر ناراضگی ختم ہو جانی چاہیے ورنہ پھر کیا خیال ہے رات۔۔۔"

اس کو دوبارہ خود پر جھکتا دیکھ وہ جلدی سے بولی تھی

م۔۔میں نہی ناراض نہ رو رہی دیکھیں آنسو فوری صاف کرتے کہا

اس کی بات پر وجدان کی مسکراہٹ گہری ہوئی

میں شاور لے کر آرہا ہوں تب تک نیند فوری غائب کرو اپنی پھر تیار ہو میرے لیے

مجھے سونا ہے وجدان۔۔۔" کمفرٹر چہرے پر کیا

نہی اٹھو جلدی سے میرے جانے کے بعد سوتی رہنا ابھی مجھے تم فریش چاہیے ہو ہری اپ"

خود سے کمفرٹر ہٹاتے وہ اٹھا

میری مرضی ہے کوئی مم۔۔مجھے سونا ہے "لمظ نے اسے کبرڈ کے پاس کھڑے دیکھ کہا

جی سوئیٹ ہارٹ کیا کہا دوبارہ سے کہو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کچھ نہی کہا ش۔۔شرٹ پہنیں۔۔۔"

وہ شرٹ کے بغیر تھا اسے کبرڈ سے دوبارہ اپنی طرف قدم بڑھاتے دیکھ وہ سٹپٹاتے فوری شرمندگی سے بولی

میری شرٹ واپس کرو تاکہ میں پہنو اتارو جلدی سے"

اس کے لہجے کی بے باکی سے خود کو ایک نظر دیکھتے اس کا چہرہ دھواں دھواں ہوا

ن۔۔نہایت ب۔بے شرم ہیں آپ اس کی طرف تکیہ اچھالتے خود پر سر تا پاوں کمفرٹر لپیٹ چکی تھی وہ

اس کی حرکت پر مسکرایا تھا

نیچے تیار ہو کر آتے اسے دیکھ صدف کو خوشگوار حیرت ہوئ

وہ بھیگی سی نکھری سی لگی تھی

وجدان لاونج میں اسے دیکھ ٹھٹکا

کیا ہے اللہ یہ گئے کیوں نہی ہیں وہ فریش ہو کر فون سنتے روم سے باہر جا چکا تھا وہ پر سکون ہوئ تھی ڈریسنگ کے سامنے تیار ہوتے اسے چٹ کے ساتھ ایک بوکس ملا تھا

جسے کھولتے پڑھتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر شرمیلی مسکراہٹ آئی تھی

فارمائے روتو سوئیٹ ہارٹ"

بوکس کھولتے وہ وائٹ گولڈ کے کڑے ہاتھوں میں پہنتے اس پر اپنے ہونٹ رکھے تھے

وہ تو سمجھی تھی وہ جاچکا ہے مگر اسے گھر دیکھ حیرت کا شدید جھٹکا لگا

سی گرین کریب کی سادہ سی فراک پر سکن نیٹ کا دوپٹہ لیے براون لاپرواہی سے کھلے سیدھے سلکی بالوں میں تھی وہ

اس کی محبت کے رنگوں میں سجی سادھے شفاف دھلے چہرے میں اس کی دی ہر چیز کو پہنے تھی وہ اس سادگی میں ہی اسے بے انتہا پیاری لگی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آجاورک کیوں گئ

صدف نے اسے دیکھتے پیار سے کہا

مما آپ بیٹھیں میں ناشتہ بنواوں آج

ملتجی نگاہوں سے دیکھتے کہاوجدان کو دیکھنے سے بھی گریز برت رہی تھی وہ اس شخص کی نظریں فون پر مصروف ہونے کے باوجود اپنے وجود میں گڑھتی محسوس ہوتے وہ سرخ پڑتی جارہی تھی

وہ اٹھنا چاہتی تھی بس

نہی تم بیٹھو میں بنواتی ہوں

نہی نہی مما اچھا تھوڑی لگتا آپ بیٹھیں میں

وہ اسے دیکھ حیرت میں ہوئیں اچھا آجاو پر میں ساتھ چلتی ہوں

صدف کیچن میں جاچکی تھی وہ وجدان کے کاوچ کے قریب سے آنکھ بچائے گزرتی کے دل دھک سے رہ گیا جو اسے کینچھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔کیا ہے آپ کو چ۔۔چھوڑیں مجھے

یہ تو طے ہے تھا وہ کبھی بھی اس کے سامنے ہکلائے بغیر بات نہی کر سکتی تھی

اس کے کھلے بال ان کی خوشبو محسوس کرتے اس کی گردن پر لب رکھ چکا تھا

وجدان۔۔۔ارد گرد دیکھتے اسے بلایا

جی۔۔"

مم۔۔ مماویٹ کر رہی۔۔۔۔"نروٹھے لہجے میں کہا

تو میں کیا کروں۔۔۔"اس کی بند آنکھیں دیکھ لب زرا سے مسکرائے

ہ۔۔ہم۔۔یہ لاونج ہے نہ۔۔"اس کی پرفیوم اور سانسوں کی مہک خود میں اترتی محسوس ہوئ

اومجھے تو پتہ ہی نہی تھا بتانے کا شکریہ۔۔"اس کے کان میں جھکتے کہا

لمظ کہاں رہ گئ اب تم صدف کی آواز سے اس کے ہوش اڑے

مما چھوڑیں و۔۔وجدان اس کی گرفت میں الٹ سیدھ لفظ ادا کیے اسے بامشکل جان چھڑاتے وہ اٹھی

ناشتہ اس کی موجودگی میں بامشکل کر پا رہی تھی

مما مجھے ناشتہ نہی کرنے دے رہے وجدان۔۔۔"

روہانسے ہوتے آہستہ سے صدف کے کان میں بتایا

وجدان کیوں تنگ کر رہے ہو میری بیٹی کو صدف نے مسکراہٹ روکنے کی سعی کرتے سختی سے کہا

میں نے کیا کہا ہے مما کی بیٹی کو۔۔۔"ایک نظر اسے دیکھتے اب ان کی طرف متوجہ ہوا

لائر مما مجھے اشارے کرتے اور ممارات کو بھی۔۔"

بولتے بولتے وہ رکی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کہا تھا رات کو مجھے بھی تو پتہ چلے انجان بنتے اس کو اکسایا

سب کی نظریں خود پر پاتے دل چاہا وجدان کو غائب کر دے جس کی زبان کو سکون نہی تھا

غصے سے اٹھتے وہ ڈائینگ ہی سے چلی گئ تھی

وجدان کیوں تنگ کر رہے ہو اسے صدف نے اس کا ادھورا ناشتہ دیکھتے کہا

کہاں موقع دیتی ہے آپ کی بہو خیر میں دیکھتا ہوں اس کی پلیٹ میں اس کا چھوڑا سینڈوچ اٹھاتے وہ اس کے پیچھے گیا۔۔۔"

وہ اٹھ کر روم میں آ گئی تھی مر رکے آگے کھڑی اپنے کھلے بال باندھتے ہاتھ تھما

لمحہ بے بی غصہ ہے۔۔۔"

اس کی آواز اپنے پیچھے سنتے اس کا حصار بھی محسوس ہوا اور بے بی کہنے پر وہ غصہ ضبط کرنے کے چکر میں پوری لال ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ۔۔۔ آپ نے پرومس کیا تھا مم۔۔مجھے تنگ نہی کریں گے۔۔"اسی پوزیشن میں ناراض سی تھی وہ

کس نے کہا تھا جی۔۔۔"اس کا رخ اپنی طرف کیا اس کے بال باندھتے ہاتھ نیچے کیے سینڈوچ اس کی منہ کی طرف بڑھاتے پوچھا

کہا تھا صبح وجدان۔۔'اس کے انجان بننے پر شدید تپ چڑھتے سینڈوچ والا ہاتھ پیچھے کیا

اچھا پکا پرامس اب نہی کرتا یہ اپنا سینڈوچ فنش کرو جلدی سے۔۔"

اس کے ہونٹوں کے قریب دوبارہ لے کر گیا

بھوک لگی تھی اسے پر اس کی وجہ سے وہ ناشتہ چھوڑ کر آچکی تھی جسے اب بلا تردد چوں چرا کھا چکی تھی وہ

تب تک فون پر رنگ ہوئی تھی

جسے سنتے وہ الرٹ ہوا

لمحہ نے اس کو یک دم سنجیدہ دیکھا تھا

کچھ ٹائم بعد وہ فون رکھتے اس کی طرف متوجہ ہوا

کچھ پل بعد خود کو پر سکون کرتے وہ اس کی طرف دوبارہ بڑھا تھا اس کا ہر اٹھتا قدم اس کی سانسیں تیز کر رہا تھا

کل رات ہماری زندگی کی سب سے خوبصورت رات تھی لمحہ آئی فیل بلیسڈ۔۔۔"

تم کچھ نہی کہو گی اس کا چہرہ ہاتھوں میں بھرتے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی بات سنتے وہ حلق تر کرتے جواب دینا چاہ رہی تھی ہمت کرتے لب وا کیے

آ۔۔آپ نے کہہ د۔۔دیا سب کچھ۔۔۔"

وہ واقعی ہی آج ہر پریشانی سے آزاد پر سکون سی تھی

آج پھر بیوی والے گڈ بائے کہو۔۔"اسے زرا سا اونچا کرتے اپنے مقابل کیا

اس شخص کی نظروں میں دیکھنے کی ہمت نہی جھٹا پا رہی تھی وہ جس کی نظروں کی تپش سے وہ سمٹتی چلی جا رہی تھی

ن۔۔نو۔۔۔"نفی میں گردن ہلاتے فوری سر خ پڑتے اس کے سینے میں چہرہ چھپایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز۔۔۔"اس کی اپنے دیے ہوئے کڑوں والی کلائی چومتے التجا کی تھی

اس کو ایک نظر دیکھا پھر اس کی نظروں کی طلب اس کے لہجے کی محبت اس کا خود پر بھروسہ اس کا خود کو ہر حال میں سنبھالنا اس کا جنون شدت ہر چیز اسے اس وقت دنیا سے غافل کر چکی تھی

نہ چاہتے ہوئے بھی آنکھوں سے آنسو بہے

اس کے چہرے کو اپنے نازک ہاتھوں میں بھرتے وہ اس کے ماتھے پر جھکتے وہ سب کچھ فراموش کیے بس اس کو محسوس کر رہی تھی

وجدان کی جان کیا ہوا اب تو نہی تنگ کیا پھر کیوں رو رہی ہو۔۔۔"اپنے چہرے پر نمی محسوس ہوتے وہ پریشان ہوا تھا

اس کی بات سنتے وہ مزید رونے لگی تھی

آئی ہیٹ یو لمظ کی جان آئی ہیٹ یو رئیلی رئیلی ہیٹ یو

اس کے سینے سے زور سے لگے اپنی باتوں سے وہ اسے مسکرانے پر مجبور کر گئی تھی

بٹ آئی رئیلی لو یو۔۔۔"مسکراتے اس کے بالوں کو چومتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر وہ وہاں سے بھی فرار ہے ہمت مجتمع کرتے اسے خوف سے کہا کیونکہ دوسرے دن کا بھی آج اینڈ تھا اور وہ نہی ڈھونڈ سکا تھا اسے

چند پل اس کی شکل دیکھی تھی کہ وہ بھی گڑبڑایا پر فوری سنبھل گیا تھا

تم جاو۔۔۔"

میں جاوں سر وہ حیران ہوا

ہاں جاو نہی ملتا تو نہ سہی وہ گھڑی کو دیکھتے بلکل سنجیدہ تھا

وہ آفس سے باہر نکلا تھا فوری فون نکالا

ہم ٹھیک ہے اس کا کال ریکارڈ نکل آیا ہے

گڈ ہو گیا ہے یہ تو

کیا ساری لوکیشن یہاں کے کسی ایریا کی ہیں ٹھیک ہے

وہ فون پر بولتے ایک نقطے کو دیکھتے اشتعال دبا رہا تھا

قدموں کی چاپ جاتی سنائی دی تھی یعنی وہ جو کوئی بھی تھا اس کی بات سنتے دروازے کے پار سے جا چکا تھا

ناو اٹس مائے ٹرن۔۔۔"

اب اشتعال کی جگہ شاطر مسکراہٹ چہرے پر آئی تھی

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کہاں گئی تھی تم حد درجہ سرد لہجہ تھا اس کا بیگ رکھتا ہاتھ لمحہ بھر کے لیے رکا

بیگ رکھتے وہ سکون سے اب صوفے پر بیٹھ رہی تھی

تمہیں کچھ پوچھا میں نے

ہر لفظ چبایا تھا

میری تمہارے علاوہ بھی ایک زندگی تھی بھول رہے ہو تم

اس کی آنکھوں میں آنکھیں گاڑتے جواب دیا حالانکہ اس کا بلکل ابھی بات کرنے کا موڈ نہی تھا

اچھاااا" پر خاصہ زور دیا

اگلے لمحے بازو سے کینچھتے اپنے مقابل کیا

اگر تم اب اس نیوز چینل میں گئی تو آئیندہ کی لیے وارننگ نہی سزا ملے گی تمہیں ریمائنڈ اٹ۔۔۔"

اس کے چہرے پر آئی لٹ بری طرح کینچھی تھی مریم کو لٹ کینچھنے سے زیادہ اس کی آنکھوں کی سرد مہری سے خوف سا آیا

تم رو کو گے مجھے تو سنو میں جاوں گیں ہمت کرتے خاصہ مزاق اڑاتے وہ دو قدم پیچھے ہوی یہ صرف اسے زچ کرنے کو کہا تھا حالانکہ وہ اب وہاں سے پرمانٹلی ریزائن کرنے گئ تھی اور جوب تو اسے لازمی کرنی تھی وہاں نہی تو کہیں اور کیونکہ وہ کبھی کسی پر ڈپینڈ کر ہی نہی سکتی تھی

اس کے خود کی طرف بڑھتے قدموں سے وہ دو قدم پیچھے ہو رہی تھی دل دھک سے رہ گیا

مراد نے بیڈ پر کینچھ کر دھکا دیا تھا اس کی کمر نے بری طرح جھٹکا کھایا ابھی وہ سنبھلتی کے وہ بیڈ پر خود گھٹنوں کے بل جھکتے اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لے چکا تھا

مریم کی آنکھیں خوف سے پھیل گئیں اس کے عمل سے

چھوڑو مجھے ایڈیٹ کل بھی میری نیند کا فائدہ اٹھاتے رہے تھے۔۔۔"

ہمت کرتے وہ کل صبح نیند سے جاگنے کے بعد اس کی اپنے ساتھ بیڈ پر موجودگی یاد دلاتے چلائ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے درمیان سب سے بڑا دشمن ابھی مجھے پتہ کیا لگ رہا ہے

اس کی بات سے بلکل فرق نہی پڑھا تھا اس کے کان میں جھکتے ایسے پوچھا جیسے اسے وہ تو بتائے گی

م۔۔مراد۔۔۔"اس کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کرتے وہ سہی معنوں میں اس سے خوفزدہ ہوئ

چلو میں ہی بتا دیتا ہوں۔۔۔"

وہ جھکا ایک ہاتھ ابھی بھی گرفت میں لیے ہی تھا جب کے دوسرا اسے اپنے چہرے پر سرائیت ہوتا محسوس ہوا تھا

وہ چشمے کے پہرے میں آنکھیں میچے تھی

جب حیرت کی انتہا نہ رہی اس کی آنکھیں چشمے سے آزاد کیں

یہ تمہارا چشمہ۔۔۔"بولتے ہی اس کی آنکھوں پر وہ جھکا

وہ خشک ہوتی سانسوں سے اس کا سگتا لمس محسوس کرتے اس کی گرفت میں مچلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیوں گئی تھی تم۔۔۔"

پھر سے غراتے وہی سوال دہرایا

مریم نے دیکھا اس کا چہرہ خطرناک حد تک سخت تاثرات لیے تھا

نہی بولو گی تم۔۔۔"اس کے چپ رہنے پر اسے شدید غصہ آرہا تھا جس نے کوئ بھی اس کی بات نہ ماننے کی قسم کھائ ہوئ تھی آج صبح کی ڈیوٹی تھی اس کی پولیس سٹیشن سے واپس آنے پر اس کے بارے میں پوچھنے پر اس کی ماں نے بتایا کے پچھلے تین گھنٹے سے وہ گھر سے غائب رہی تھی اور وہ ابھی آیا آدھے گھنٹے سے پاگل کے لیے پریشان رہا تھا جسے اس کے مطابق اپنے علاوہ کوئ نظر نہی آتا تھا ابھی وہ اس کے پیچھے وہ جانے والا تھا مگر وہ تب تک آچکی تھی

بتا رہی ہو یا۔۔۔"

دانستہ چھوڑتے وہ اس کے چہرے پر جھکنے لگا تھا

پرمانینٹلی ریزائن کیا اور پھر وہاں سے گھر گئ تھی میں۔۔۔"

فوری سے پہلے اس کے اتنے سخت تاثرات دیکھتے اسے بتایا وہ اپنے کھنڈر بنے گھر گئ تھی کتنا تکلیف دہ تھا اس کے لیے یہ سب کیا سب اتنی آسانی سے اس کے لیے نارمل ہو جاتا وہ جس تکلیف سے گزر رہی تھی اس کے مطابق صرف وہ ہی سمجھ رہی تھی اور کوئ نہی پر وہ شخص اس کے مطابق وہ خود کو مصلحت سمجھ رہی تھی اس پر

وہ زرا پر سکون ہوا

تمہیں پتہ بھی ہے میری کیا حالت تھی۔۔۔"

اس پر گرفت ڈھیلی چھوڑتے وہ زرا سا پرے ہٹا

مریم کا اٹکا سانس بحال ہوا اب وہ اس کا سر پھاڑنا چاہ رہی تھی

تمہیں پتہ ہے تم ایک نمبر کے آوارا انسان ہو۔۔۔"دانت پیستے اس کا کچھ دیر پہلے کا عمل سوچا وہ اس سے خوفزدہ ہوئی تھی

تم ڈر گئی تھی رائٹ۔۔۔"مراد نے اب مزاق اڑایا

ہنہہ ڈرتی ہے میری جوتی۔۔"ہنکار بھرتے اسے پھر سے چھیڑ بیٹھی تھی

اس کے ہلتے لپسٹک سے پاک لب فوکس میں لیے

ایک لمحہ وہ اسے دیکھتا رہا جب اس کی اگلی بات پر وہ اسے یک دم کینچھ چکا تھا

کیونکہ تمہیں میں جواب دہ۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس افتاد کے لیے بلکل تیار نہی تھی جو اس کے ہونٹوں پر جھکا تھا

بری طرح اسے پیچھے کر رہی تھی جو اس کے دونوں ہاتھ گرفت میں لے چکا تھا

چند لمحوں بعد اپنے بگڑے تنفس سے اسے چھوڑتے فاتح نظروں سے دیکھا

جو گہرے سانس بھرتے سرخ ہوئی تھی

تمہاری جوتی نہی پر تمہاری شکل ضرور اب ڈری ہے مجھ سے۔۔۔"

ابھی وہ سنبھل نہی پائی تھی جب اس کی مسکراتی آواز اور اس کے بے باک جملے سے خونخوار نظروں سے دیکھا

یو بے شرم تمہاری ہمت۔۔" وہ بیڈ سے اٹھتے اپنی ٹیون میں واپس آتے بری طرح چیخی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہ نہ بے بی ہمت پہ نہی جاناڈونٹ انڈر سٹمیٹ دی ہمت آف دی ہیسبینڈ ورنہ دونوں ہونٹوں کو ملاتے اسے اشارہ دیا

جبکہ مریم بری طرح اس عمل کے بعد کلستی رہی تھی اس کا غصہ سوا نیزے پر پہنچا تھا

ویسے ایک بات تو بتاو۔۔"اس کا غصہ ابھی بھی سوا نیزے پر تھا جب اس کی بات سنتے اسے غصے سے گھور رہی تھی

کیا کوئی خاص قسم کے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہے تمہیں کل پرسوں تک تم دکھی آتمہ بنی تھی میں سمجھا تھا مریم بی بی کو ہدایت آ گئی ہے آج پھر تمہیں پاگل پن کا دورہ پڑ گیا ہے۔۔۔"

سٹرینج!!!!!وہ بھنویں سکیڑتے بول رہا تھا اس لڑکی کو سمجھنا اس کے بس سے باہر تھا

اسے اس کی بات کی سمجھ نہی آئی تھی بحر حال اسے وہ بولتا ہوا اس وقت اس حرکت کے بعد زہر لگ رہا تھا

جلد تمہارا علاج کرتا ہوں کیونکہ تمہارا علاج بہت ضروری ہے معنی خیز جملہ ادا کرتے وہ وجدان کی کال دیکھتے باہر نکلا تھا

جب کے اس نے غصے میں سارے تکیے بیڈ سے پھینک دیے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا کوئی ویک پوائینٹ ڈیم مجھ تک پہنچ رہا ہے

اس کی جان پر بنی تھی اب بلکل وہ چپ نہی بیٹھ سکتا تھا

آپ کے سامنے تھا جسے آپ استعمال کر کے ایک بار اس کے قہر کو آواز دے چکے تھے اس کی فیملی ہی اس کا ویک پوائینٹ ہے

گنوا چکا میں سب معاملہ اس نے ٹھنڈا کر لیا وہ رپورٹر چاہیے مجھے جس نے دو تھپڑ کھا کر میڈیا کے سامنے بیان چینج کر دیا اس کی بدنامی کا بھی کوئی خاطر خواہ فائدہ نہی ہوا تھا

لیکن وہ یہ نہی جانتا تھا کے وہ لمحہ کے ذریعے ڈر اس کے دل میں پیدا کرنے میں کامیاب رہا تھا

میری شکل کیا دیکھ رہے بکو تمہاری اوقات سے زیادہ تمہیں نوازہ ہے

آپ کو اب تک میں نے ہی بچایا بھی ہے ورنہ اس کے ہتھے چڑھتے تو وہ آپ کا حشر بگھاڑ دیتا

سچ بولتے اسے دیکھا جو غیض و غضب سے تک رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون نکالتے نمبر ملایا تھا

کہاں ہو تم میرا یہ آخری اکاونٹ کیسے سیل ہوا بلا آخر اسے مزید سروائیو کے لیے رقم کی ضرورت تو تھی

مجھے کیا پتہ ہو چیک کیش نہی ہوا ایرر تھا اس میں میرا کیا لنک ہے جو بھڑک رہے ہو مجھ پر

فون سے آتی بیزار آواز اسے مزید غصہ دلا رہی تھی

ملو مجھ سے ابھی دس منٹ میں او کے فون پٹخا تھا

مجھے تمہارے گھر شفٹ ہونا ہے کچھ دنوں کے لیے

ٹہلتے کہا

ہر گز نہی تا کہ تم مجھے بھی پھسادو۔۔۔

وہ کسی صورت نہی تیار تھا

تم دودھ کے دھلے نہی ہو جو تم کر رہے ہو سب سے واقف ہوں میں آج تک میرے سہارے چلتے رہے اپنی دفعہ ہری جھنڈی دکھا رہے ہو

وہ اس کے انکار پر تیش میں آیا اس وقت وہ اپنی پرسنلٹی کے برعکس نہایت پسماندہ علاقے میں قیام پزیر تھا پچھلے تین ہفتوں سے وہ چھپا ہوا تھا مگر کب تک اپنی لگیزری لائف سٹائل کے بغیر وہ مزید نہی رہ سکتا تھا کیونکہ وہ کوئ بھی قدم اٹھاتا اسے خبر ہو جانی تھی اب وہ خود بھی اس سے اکتا گیا تھا وہ بس ملک سے کسی طرح فرار ہونا چاہتا تھا جو کے اس کے اوکانٹ کے بغیر نا ممکن تھا

تم دفعہ ہو یہاں سے اور اگلے اس کے ہر ایکشن کی خبر مجھے چاہیے دوسرے بندے کو ان کی باتوں میں انٹرسٹ لیتا دیکھ وہ دھاڑا

بغیر کچھ بولے نکلتا چلا گیا

واٹ ایسے نہی دیکھو اپنے سارے ایریے کے کیس پینڈنگ چھوڑ کر تمہارے کام کیے ہیں آج اس کے تاثرات دیکھتے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لائیٹر پکڑاو۔۔"سیگریٹ منہ میں دباتے اسے کہا

میں تمہارا نوکر نہی ہوں سمجھے۔۔۔"بات بدلتے اسے شدید تپ چڑھی

اچھا اس رپورٹر کے بنتے تو تمہیں کوئی تکلیف نہی ہوتی

اس کا تنز مراد کو ایک آنکھ نہی بھایا تھا

پکڑو یہ فائل اور ڈھونڈو اسے خود۔۔"

وہ فائل ٹیبل پر پٹخی تھی

مجھے اس وقت صرف تم پر یقین ہے اور کسی پر نہی نہ یہ مزید رسک لے سکتا میں کیونکہ بات اب پرسنل نہی میرے ڈیپارٹمینٹ تک کی ہے وہ ایس پی میری ٹرانسفر کرنے کے چکر میں ہے

اور اسے ہر حال میں مجھے پکڑنا ہے

اس کے لہجے کی پختگی سے اس کو اس کی طرف متوجہ ہونا پڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم انکل سے کہو وہ چاہیں تو تمہاری ٹرانسفر رکوا سکتے ہیں مراد نے اسے دیکھتے کہا

ڈیڈ کی ہیلپ نہی چاہیے مجھے یہ میرے مسائل ہیں اور میں خود ہی حل کرنا چاہتا ہوں

اچھا یہ سارے ریڈ ایریا چیک کیے اسلام آباد کے سارے لیگل اور الیگل ہوٹلز کلبز وہ کہی نہی آتا جاتا ہاں ایک وجہ ہو سکتی ہے شائد وہ شناخت بدل کے ہو

اس کی بات نے اسے چوکنا کیا

کیا تم نے اسے دیکھا

یہی تو سب سے بڑا لوز پوائینٹ ہے نہ دیکھا ہوتا تو پرابلم کیسی تھی

تو لمظ بھابھی نے اسے دیکھا وہ کچھ آئیڈیا میرا مطلب اس کے لک کی تھوڑی بہت ڈسکرپشن

بات سنبھالتے اسے کہا اس شخص کو اپنی بیوی کے معاملے میں کب کوئی بات بری لگ جائے اور وہ تو اسے مارنے زلیل کرنے پر اترنے سے گریز نہی کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بلکل بھی نہی میں اسے میں ڈسٹرب نہی کرنا چاہتا بامشکل تو وہ اس کریٹیکل سچویشن سے نکلتے تھوڑی نارمل ہوئی تھی

اس نے خود سے آج تک بھی اس سے اس بارے میں کبھی چاہ کے بھی نہی پوچھا تھا ایک ڈر اسے لے کر اس کے دل میں بیٹھا ضرور تھا کیونکہ وہ اس کا سب سے بڑا ویک پوائنٹ تھی اور وہ شخص یہ جان گیا تھا اسے وقت دیا تھا تاکہ وہ خود اپنے دل کا بوجھ اس سے ہلکا کرے

کیونکہ اس کے اس کے نزدیک کسی کا دل ہلکا کرنا بھی ایک آرٹ تھا لیکن وہ اپنی یہ آرٹ صرف اپنی بیوی کے معاملے میں ہی استعمال کرتا تھا

سوچوں کا محور وہی تھی

جسے سوچتے لب ہلکی سے مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

گاڑی روڈ کے کنارے کھڑی کرتے وہ اترا

گلاس ڈور دیکھلیتے اندر داخل ہوا

سامنے مختلف بندے اوپر ٹینگ سسٹم پر تھے

مینیجر کا تعین کرتے وہ اس کی طرف بڑھا تھا

اپنی بات کہتے وہ اب اس کے جواب کے انتظار میں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوری یہ رولز کے خلاف ہے۔۔۔"

ہم آپ کو ایسے انفرمیشن نہی دے سکتے

وہ ہتھے سے اکھڑا

اپنا کارڈ دکھایا تھا اور خود مطمئین ہوتے وہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے فون میں مصروف ہوا

آپ۔۔۔"وہ یک دم خوفزدہ ہوا تھا جیسے اس کے کوئی الیگل کام ہی نہ وہ پکڑ لے

جتنا کہا وہ کرو اپنی بات پر زور دیتے وہ مصروف ہوا تھا

بٹ سر یہ آلریڈی آپ کا ڈیپارٹمنٹ بند کروا چکا ہے

کمپیوٹر سے انفارمیشن نکالے وہ اسے بتا رہا تھا

اب میں کہہ رہا ہوں کل تک کھول دو اسے کل تک مطلب کل تک اور اسے انفارم بھی کر دو جو بھی ایرر ہے وہ کلیر کر دو۔۔۔"

فون رکھتے وہ اب پوری طرح متوجہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بٹ سر میں کیسے مطلب کوئی ڈیپارٹمنٹ کا الیگل نوٹس بھی دکھائیں نہ اکیلے آپ کے کہنے سے۔۔۔"وہ سنبھل کے اس کے سامنے بولا

ڈونٹ یو وری تم بس اس کی ساری اماونٹ اس اکاونٹ میں شفٹ کر دو کل تک۔۔۔"

وہ شیش و پنج میں تھا

ایک اور چیز غلطی سے بھی یہ بات ڈیپارٹمنٹ تک نہی جانی چاہیے وہ کچھ نہی کر سکے گا میرے ہوتے تم بس جو کہا وہ کرو باقی سب میں خود سیٹ کر دوں گا

جی۔۔۔"وہ گڑبڑاتے بولا اس کو خود کی جوب کا بھی خطرہ تھا لیکن وہ اسے بھی انکار نہی کر سکتا تھا

اب دیکھتا ہوں تم کیسے نہی اپنی بل سے باہر نکلتے"

بینک کا گلاس ڈور دھکیلتے وہ باہر نکلا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

مجھے جوب مل گئی ہے۔۔"

کھانا کھاتے کھاتے وہ یک دم بولی تھی

اس کی بات پر مراد نے تو نہی پر اس کی ماں کا کھاتے چمچ ضرور رکا تھا

کہاں ملی ہے بیٹا۔۔۔"

اسکے باپ سے برائے راست آج اس کی بات ہوئی تھی وہ بہت کم اکھٹے ملکر کھانا کھاتے تھے سب کی عجیب ہی روٹین تھی

سوفٹ ویئر کمپنی میں۔۔۔"

یہ تو اچھی بات ہے بیٹا لڑکیوں کو ویل سیٹلیڈ ہونا چاہیے وہ خوش ہوئے تھے

تھنکیو انکل۔۔۔"وہ خوش ہوتے بولی کسی نے تو سپورٹ کیا تھا

مراد کو ایک نظر دیکھا جس نے کوئی جواب نہی دیا اور کھانے میں مصروف تھا

یہی سوچتے وہ بے دھیانی میں کھا رہی تھی کے بری طرح اس کا دل خراب ہوا

اور فوری منہ پر ہاتھ رکھتے اٹھی تھی

مراد پریشان ہوا جب کے اس کی ماں جانچتی نظروں سے معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھیں

وہ منہ خشک کرتے واپس آئی چیز سے اسے سخت کراہیت آتی تھی اور وہ لاشعوری طور پر چیز آملیٹ کھا چکی تھی

کب سے ہے یہ۔۔۔اس کی ماں کی آواز سے وہ چونکی

جی۔۔۔"

یہ کنڈیشن کب سے ہے

ابھی ہوئی ہے الرجک ریاکشن ہے آنٹی

وہ بے پرواسی بولتے چیر پر بیٹھتے اب ٹھیک تھی کیونکہ کھایاہوا وہ اگل آئی تھی

حیرت کا صدمہ تو اسے تب لگا جب وہ خاصی مسکراتی محبت بھرے لہجے میں اس کے پاس آئیں تھیں

اب تم کوئی کام نہی کرو گی اور جوب تو بلکل بھی نہی تمہارا خیال میں خود رکھوں گیں بیٹا

مریم کے سمجھ سے باہر تھی جبکہ مراد بھی لاپرا وتھا البتہ اس کا باپ اس کے آنے سے پہلے جا چکا تھا

آنٹی آپ کیا کہہ رہی ہیں اکثر ہو جاتا ہے اس میں پریشانی کی بات نہی ہے

وہ زرا سا مسکراتے اپنی ایسی حالت کے بارے میں بولی چند ایک فوڈز سے جو اس کی ہو جاتی تھی

نہی نہ بیٹا احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے پھر بھی اتنی بڑی میری خواہش پوری کرنے جا رہی ہو پتہ ہے میری اس گھر میں بچوں کی گونجتی آوازوں کی کتنی خواہش تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچوں۔۔۔۔

مراد اور وہ دونوں ایک ساتھ چونکے

ویٹ آنٹی آپ کا مطلب کیا۔۔۔؟

وہ خود حیران پریشان سی تھی

اب اتنی بچی بھی نہ بنو تم ماں بننے جا رہی ہو اور بن تم ایسے رہی ہو جیسے تمہیں کچھ خبر نہی ہو۔۔۔"

وہ اپنی دھن میں بولی

مراد کے منہ میں موجود کوفی کا گھونٹ بری طرح چھلکا

جبکہ مریم تو مراد کو دیکھ رہی تھی کبھی اس کی ماں کو

آنٹی آپ غلط سوچ رہیں ہیں

کیا غلط تم میری سوچ کو غلط کہہ رہی ہو۔۔۔وہ الٹا بھڑک اٹھیں تھیں

نہی میرا مطلب یہ ہے کہ آنٹی آپ مراد بتاو نہ پلیز۔۔۔

سٹپٹاتے مراد کو مدد طلب نظروں سے دیکھتے کہا اسے ایسے لگا وہ صورتحال سے مزا لے رہا ہے

سہی تو کہہ رہی ہیں مما ایسی سچویشن کی مریم پریکوشنز لو ان سے۔۔۔

اس کی بات سے وہ مزید صدمے میں ہوئی تھی

واٹ تم مراد پلیز جھگڑا فلحال سائیڈ پر رکھو۔۔"وہ اس کے قریب جھکتے دانت پیستے بولی تھی

اپنے مسائل خود حل کرو۔۔"

وہ بولتے یہ جاوہ جاجب کے بری پھسی تھی وہ کیا بتاتی جمعہ جمعہ چار دن شادی کو نہی ہوئے تھے اور جو وہ سوچ رہیں تھیں ایسے ہونے کے امکان بھی دور دور تک تھے

تم انتہا سے زیادہ بدلحاظ ہو روم میں آتے اس پر بری طرح چیخی باہر بامشکل ان کو کلیئر کر کے آئی تھی

ایسی کنڈیشن میں چیخنا اچھا نہی ہوتا برا اثر پڑتا۔۔"کمال بے نیازی سے اسے مزید تپایا تھا

مراد جہانگیر واٹس یور پرابلم سٹوپ یوزدس چیپ لنگویج اس کی مزید فضول گوئی اسے مزید تپا رہی تھی

سٹے ان یور لمٹس مریم۔۔۔"اپنے گریبان سے اس کے ہاتھ غصے سے جھٹکے تھے اس کی یہ حرکت اسے شدید بری لگی تھی

میری جوب کی آگ لگ رہی ہے نہ تمہیں۔۔۔"تنزیہ بولتے وہ پیچھے ہٹی تھی

بھاڑ میں گئ تم بھاڑ میں گئ تمہاری جوب گوٹو ہیل۔۔۔"

وہ پوری طرح سے سلگا تھا

لمبا سانس لیتے وہ خود کو پر سکون کر رہی تھی اس طرح قطع زندگی نہی چل سکتی تھی اگر وہ اس کے لیے نکاح کا قدم اٹھا سکتا تھا تو وہ بھی اپنے لہجے میں برداشت اور تحمل کا ٹھہراو لا سکتی تھی

جو کسی سے محبت کرتے ہیں نہ وہ ان کی ہر خواہش کا احترام کرتے ہوئے جیسے وہ ہوتے ہیں ویسے ہی انہیں قبول کرتے ہیں انہیں بدلنے کی خواہش نہی رکھتے

اس کا چند لمحے میں گرگٹ کی طرح بدلا پر سکون لہجہ مراد کو اس کی آنکھوں میں دیکھنے پر مجبور کر گیا

مجھے اطلاع دینے کی ضرورت نہی جو تمہارے اس بے وقوف دماغ میں آتا ہے نہ تم بس وہ کرو

ہر لفظ چباتے ادا کرتے وہ باہر کی طرف بڑھتا جب وہ اس کا بازو پکڑتے اسے روک چکی تھی

ہاتھ کینچھتے جھٹکے سے چھڑوانا چاہا تھا جسے وہ دوسرے ہاتھ سے پکڑتے بھی گرفت مظبوط کر چکی تھی

شوہر کو اطلاع دینا بیوی کا فرض ہے۔۔"اس کو رشتہ جتایا

مطلب کے لیے تمہیں شوہر یاد آ گیا مجھے شوہر مانا تم نے کبھی

تنزیہ بولتے جھٹکے سے اپنی بازو کینچھی تھی کے وہ بامشکل پیچھے گرتے بچی

میری بات تمہیں سننی ہو گی اس کے راستے میں وہ دوبارہ حائل ہوئی تھی

ہٹو راستے سے۔۔۔"

اس کی آواز میں چھلکتا غصہ ناراضگی وہ سب واضع محسوس کر رہی تھی

ہر لڑکی گھر بیٹھ کر چولہا جھاڑو صفائی کرنے کے لیے نہی بنی ہوتی وہ سوشل بھی ہوتی ہے لیکن میں نے یہ دونوں کام کیے ہیں یونو جیک آف آل ٹریڈ ہر سچویشن کے لیے

خود کو اپنے ماں باپ کے بعد میں نے تیار رکھا ہے میرے نزدیک ایک لڑکی کو اتنا مضبوط ہونا چاہیے کے وہ ہر صورتحال میں سروائیو کر سکے نہ کسی دوسرے پر ڈپینڈ کرے

یہ سب بتانے کا مقصد۔۔۔"اسے وہ تقریر کرتی محسوس ہوئی

مقصد یہ کے میرا شوہر مجھے سپورٹ کرے ٹیپکل سوچ نہ رکھے آئی نو مائے لمٹس مراد مجھے سمجھنے کی کوشش کرو پلیز جانتے ہو میں نے زندگی میں کتنے مشکل حالات دیکھیں ہیں تم شائد اندازہ بھی نہ کر سکو مراد میں نے یہ اپنی

ایجوکیشن کے کمپلیٹ کرنے کے ساتھ بھی پارٹ ٹائم جوب کی ہے میری تعلیم حاصل کرنے کا مقصد تھا کے میں ویل سیٹلڈ ہوں میں جانتی ہوں میرا شوہر میری ضرورتیں پوری کر سکتا ہے پر کیا وہ میری اتنی سی بات نہی مان سکتا

بات مکمل کرتے وہ چپ ہوئ تھی

وہ بغیر کچھ بولے باہر جا چکا تھا

آہ مراد جہانگیر ایمپوسیبل ہو تم بھی لیکن میں بھی اب مریم مراد جہانگیر ہوں۔۔۔"

اس کو سوچتے وہ پہلی دفعہ مسکرائ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اب کچھ نہی کرو بس سب میرے انڈر کنٹرول ہے گاڑی میں بیٹھتے اسے کہا

تم خدا کے لیے اکیلے نہی پھرو وجدان"

میں ڈرائیو کر رہا ہوں اس وقت اپنے فضول مشورے اپنے پاس رکھو مراد۔۔۔"

ونڈ سکرین سے سامنے سنسان خاموش اندھیری سڑک پر توجہ مرکوز تھی جب کے دماغ اس کی خود کو مشوروں سے نوازتے باتوں کی طرف تھا

اس وقت کہاں جا رہے ہو۔۔۔"گھڑی پر نظر ڈالتے پوچھا جہاں ساڑھے بارہ کا ٹائم تھا

فلحال گھر جا رہا ہوں میں۔۔۔"

سکیورٹی کے بغیر ہو نہ اب بھی تم۔۔۔

میں فون رکھ رہا ہوں فلحال۔۔"کال ڈسکنکٹ کر دی تھی

مراد نے فون کو گھورا

پچھلے چار دن سے اس کی شدید مصروف ترین روٹین رہی تھی رات میں بھی بارہ ایک کے قریب واپسی تھی

وہ ناشتہ کرنے کے بعد روم میں آئی تھی

اس کی روٹین سے زچ تھی

جو صبح اکثر اس کے اٹھنے سے پہلے چلا جاتا تھا اور رات میں بھی کافی لیٹ آتا تھا رات میں بھی اپنی نیند میں ہی اس کے کلون کی مہک سے اسے خود کے قریب محسوس کیا تھا

اب بھی وہ اسے دیکھ رہی تھی آج ہی ایسا تھا کے وہ نو بجے تک گھر تھا

اس کو دیکھا جو پہلے سے تھوڑی بڑھی شیو میں اوف وائٹ شرٹ پہنے بلیو جینز میں فریش سا جانے کی تیاری میں تھا

وجدان۔۔۔"

جی۔۔۔

اس کا اپنی بات پر جی کہنا ہمیشہ کی طرح دھڑکنوں میں ارتعاش برپا کر دیتا تھا

"کہہ کر وہ پھر سے کوئی فائل سیٹ کر رہا تھا

ادھر دیکھیں نہ۔۔۔"چہرے پر خفگی آئی وہ کہاں اس کی اگنورنس کی عادی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان سنیں تو۔۔۔"اس کے نہ دیکھنے پر غصہ آیا تھا

ایک نظر اس کے لاپرواحسن پر ڈالی مسکراتے دیکھ وہ فائل رکھتے اس کی طرف اب پوری طرح متوجہ ہوا

جیکٹ پہناو مجھے۔۔۔"

م۔۔میری بات پہلے سنیں میں پاگل ہوں ک۔۔کیا۔۔"بات بدلنے پر کہا

اس کے خود کی طرف بڑھتے قدموں سے دھڑکنیں اس کی قربت حاصل کر لینے کے بعد بھی معمول سے تیز ہو جاتیں تھیں

وہ نکھرے بہت دکھاتی ہے اسے پتا ہے میں اس کی ہر ادا سے عشق جو کرتا ہوں۔۔۔"

بوجھل لہجے میں کہتے اس کی طرف بڑھائی تھی

پہناو۔۔۔"

اس کو ایک نظر دیکھتے جھجکتے اس کے ہاتھ سے لیتے اسے پہنائی

پرفیوم بھی سپرے کرو۔۔۔"

پیر پٹختے ڈریسنگ کی طرف جاتے پرفیوم لائی تھوڑا سا پنجوں کے بل اونچا ہوتے اس کے کارلر اور کف لنکس پر سپرے کیا

کہاں۔۔۔"اس کو جاتا دیکھ اس کی کلائی سے کینچھا تھا

سب میں ہی بتایا کروں۔۔۔"

دوبارہ ڈریسنگ تک گئی واچ لاتے نزدیک آئی اس کی مضبوط ابھری رگوں والی کلائی تھامتے انہاک سے اب واچ باندھ رہی تھی

کرو اب شکوہ جو مجھ سے ہے۔۔۔"اس کے لاپرواجوڑے میں بندھے بال کیچر کی زد سے آزاد کرتے پوچھا

وہ یک دم بوکھلائی تھی شکوہ اس شخص سے کرنا کتنا مہنگا پڑتا یہ بھی وہ بہتر طریقے سے جانتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہو یار آئم گیٹنگ لیٹ۔۔۔"

اس کی بھاری آواز سے وہ ہوش میں آئی تھی

وہ یہ کب۔۔۔کب کتنے کے لیے تھے اس کی نظروں کی تپش سے ہر بار کی طرح کچھ الٹ بول چکی تھی اب لب دانتوں تلے دبائے

سریسلی۔۔۔"

اس کے ہونٹ اپنے انگوٹھے سے آزاد کراتے وہ اس کی کلائی کی طرف دیکھ رہا تھا جس میں موجود کڑوں کی وہ قیمت پوچھ رہی تھی

ہونٹوں کی مسکراہٹ دبائی جان چکا تھا وہ کچھ اور کہنا چاہ رہی ہے

یہ دو سو کے سیل سے لیے تھے سوچا تھا تمہیں ہماری ویڈنگ نائٹ پر دوں پر افسوس وہ تم بری طرح تباہ کر چکی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہ۔۔ہاں۔۔۔"لمحہ کا منہ حیرت سے کھل گیا اسے ہرگز امید نہیں تھی اس کا اچھا خاصہ امیر شوہر اس کے لیے سیل سے بھی چیز خرید سکتا ہے

پھر تو یہ بھی سب سیل کا ہو گا ہینا ڈریسنگ پر پڑی چیزوں اور کبرڈ میں موجود اپنے ہینگ کپڑوں کی طرف اشارہ کرتے وہ سہی میں اب شرم ہٹائے تپ چکی تھی

اور یہ بھی گلے میں موجود چین پر انگلی رکھتے کہا

نہی۔۔۔"یہ بس اور جینل ڈائمنڈ کا ہی ہے۔۔۔"اس کی پھولی ناک دیکھتے وہ جھکا تھا

مجھے ہر گز نہی پتہ تھا آہ آپ سیل میں بھی جاسکتے ہیں۔۔۔"

اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے دو قدم پیچھے ہوئ تھی اور ڈریسر سے اس کا والٹ اٹھایا تھا

تمہارے معاملے میں میرا سٹینڈرڈ اتنا لو ہو سکتا ہے خود سوچو۔۔۔"

سوال تمہارا ہی عجیب تھا اور یہ سب میں نے وانیہ کی ڈیٹ ڈیسائیڈ ہونے پر ہی تمہارے لیے ساری شاپنگ کر لی تھی اور کچھ مما نے تمہاری کی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب اپنی بات کہو۔۔۔"گھمبیر محبت سے لبریز لہجہ میں بات کا رخ موڑتے اسکی کنپٹی پر لب رکھے تھے

وہ مم۔۔مجھے کہنا کے یہ ساراوالٹ میرا۔۔۔"پیچھے تو ہوں تھوڑااس کا دھیان اپنی بات کی طرف نہ پاتے اسے خفگی سے پرے ہٹایا تھا

اوکے تمہارا ہوا۔۔۔"اب پاس آجاوں میں

بات سنیں اور بھی کہنی مجھے

رات م۔۔میں لیٹ آتے آپ تو میں۔۔۔"

تم مس کرتی مجھے۔۔۔"جھکتے اس کے بائیں گال پر ہلکے سے نظر آتے گھڑے کو ہونٹوں سے چھوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ن۔۔نہی سن تو لیں مم۔۔مجھے نہ۔۔۔۔"اسے کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے اپنی بات پر زور دیا

اس کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا

مطلب تم مجھے نہی مس کرتی ٹھیک ہے میں پھر گھر ہی نہی آ۔۔۔۔"

اب اسے غصے آیا اس کے ٹوکنے پر وہ مزید بولتا کے اس کے قدموں پر کھڑے ہوتے اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرا

ٹودے لمظ روک وجدان شوک۔۔۔"

اس کے ہونٹوں پر جھکتے اپنا نرم لمس چھوڑا

س۔۔سن ہی نہی رہے تھے آپ۔۔۔"

اپنی بے اختیاری میں کی حرکت کے بعد فوری شرمندہ ہوتے چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپایا تھا

واٹ از دس لمظ۔۔۔"اس کی تیز آواز سے وہ پل بھر میں پہلے کی طرح خوفزدہ ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آ۔۔۔آئی ایم سوری وجد۔۔۔وجدان پ۔۔پتہ نہی کیسے ہو گیا تھا۔۔"

آنسوں کی آمیزش میں شرمندگی کی سرخی بھی شامل تھی

مجھے اوپر اکیلے ڈر لگتا ل۔۔لیٹ آتے آپ تو میں مم۔۔۔مما کو ڈسٹرب کرتی میں اپنے روم میں شفٹ ہونا چاہتی تھی آ۔۔۔آپ سن ہی نہی رہے تھے

اس کی باتیں سنتے مسکراہٹ ضبط کی وہ بس اس کے اس کے عمل سے حیرت زدہ تھا اس وقت اس کا دل چاہ رہا تھا اس لڑکی پر اپنی محبت کی ساری شدتیں نچھاور کرتے اس کی رنگت اپنی محبت کے رنگوں سے مزید سرخ کر دے پر وہ شائد سہن نہ کر پاتی

تم میری جان ویسے ہی کیوں نہی لے لیتی ہو اپنی حرکتوں سے قطرہ قطرہ جو لیتی ہو۔۔۔"

اسے کینچھ کر سینے سے لگایا تھا

لمس کو مسلسل اس کے لمس اپنے کندھے پر محسوس ہوئے تھے

آئی ہیٹ یو۔۔۔۔"مم۔۔۔مجھے ڈراتے ہیں آپ روتے کہا تھا

ہیٹ یو کہنا بند کر دو لمظ ورنہ بلیو می مجھ سے برا کوئی نہی ہو گا

ہے بھی نہی کوئی وجدان شاہ۔۔۔"اس کے سینے سے لگے خود سے کہا تھا

روم میں آتے نامحسوس طریقے سے اسے تلاشا تھا کل کی تلخ کلامی کے بعد وہ دونوں ہی چپ رہے تھے مراد نے اسے نہی بلایا تھا انہی سوچوں میں نظر مرر پر پڑی تھی

میں کام سے جا رہی ہوں پریشان نہی ہونا۔۔۔"

ڈریسنگ پر لگی اس کی چٹ پڑھتے تین سے چار ٹکروں میں پھاڑتے وہ اشتعال دباتے واشروم کی جانب بڑھا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted on Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

گاڑی میں بیٹھے وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے انتظار میں تھا

جب ٹیکس موصول ہوا تھا

زہریلی مسکراہٹ لاتے چہرہ ڈھکتے وہ باہر نکلا تھا پیچھے مڑ کر ایک نظر دیکھا تھا

جلدی کرو۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر اتنی اماونٹ ایک ساتھ نہی نکل سکتی ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ۔۔۔"

تم نکال دو اس میں سے دو تین لاکھ تم رکھ لینا پر جلدی کرو چیک اسے دیتے وہ پاگل سا ہوا تھا

اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔"

سرد آواز اور اپنی کمر پر کچھ محسوس کرتے وہ پلٹا تھا

اور جیسے ہی وہ پلٹا تھا وہ سوچ رہا تھا کہاں دیکھا اسے

آپ کی شال نیچے لگ رہی ہے۔۔۔"

یونیورسٹی میں اس دن وہ بندہ آیا تھا جس نے لمظ کی شال اٹھائی تھی

اسی سوچ میں تھا جب وہ دھکہ دیتے پیچھے کو جاتا

ڈونٹ۔۔۔۔"

آخر کار چوہا بل سے نکل ہی آیا۔۔۔"

اس کا سرد لہجہ ایک پل کے لیے اس کا خون خشک کر چکا تھا

کھیل ختم تمہارا زیان لغاری۔۔۔"

دل چاہ رہا تھا یہی شوٹ کر دے اسے پر اس خواہش کو پورا کرنے کے لیے تھوڑا صبر تو کرنا تھا اسے

تو یہ سب اس کا پلین تھا اس کو باہر نکلانا نہی اتنے دنوں کی محنت اور بچاو کے بعد وہ اتنی آسانی سے تو اس کے قابو میں نہی آسکتا تھا

اس وقت یہ صرف مینجر کی نظر میں تھا جو زرا خوفزدہ محسوس ہوا

اس کے علاوہ وہ ارد گرد نظر ڈال رہا تھا بینک میں صرف چند لوگ تھے جن میں سے تین سے چار لوگ کیشیر کے پاس کھڑے تھے دو صوفے پر بیٹھے تھے

اور ایک بندہ اے ٹی ایم مشین کے پاس ایک منٹ میں وہ سارا جائزہ لے چکا تھا کل ملا کے کوئی آٹھ سے نو لوگ ور کرز کے علاوہ تھے

وجدان شاہ تم میرا کچھ نہی بگھاڑ سکتے اتنی آسانی سے تو بلکل بھی نہی۔۔۔"

بولتے وہ اپنے قدم محتاط انداز میں پیچھے لیتا جا رہا تھا

وہ محتاط انداز میں قدم پیچھے لیتے بلکل درمیان میں پہنچ چکا تھا

خود کو سیر نڈر کر دو زیان بہتر ہو گا تمہارے لیے

وجدان اس کی پھرتی اور قدموں کی چلاکی سے سمجھ چکا تھا وہ کوئی لائحہ عمل تو ضرور کرے گا

اس اچانک ہنگامی افتاد سے بینک میں موجود لوگ اس کے ہاتھ میں موجود پسٹل اور اس کا کور چہرہ دیکھ خوفو ہراس میں مبتلا ہوئے تھے

ایک ہلچل سی مچ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہیں کیا لگتا ہے مسٹر شاہ میں بچہ ہوں آہاں۔۔۔۔۔"

ایک ابرو اچکاتے وہ یک دم نیچے جھکا تھا

اس کے لہجے کا کھنکھتا تنز وجدان چونکا تھا

ڈونٹ یو موو اے قریب نہی آنا ورنہ اس کی جان لے لوں گا

وہ موقع کا فائدہ اٹھاتے پاس کھڑی خوف سے دبکی عورت کو بازو کے شکنجے میں لیتے اس کی شہہ رگ پر تیز دھار والا چاقو رکھ چکا تھا جو شائد وہ احتیاطی طور پر ساتھ رکھے تھا

چھوڑو مم۔۔مجھے۔۔۔"

وہ لڑکی خوف سے آنکھیں پھیلائے اس وقت اس کے شکنجے میں بری طرح پھڑ پھڑائی تھی

کوئی بھی ہلنے کی کوشش نہی کرے گا تو پیچھے ہو وجدان شاہ

زیان لاسٹ وارننگ ہے یہ۔۔"وہ خود بھی اس صورتحال سے اس وقت پریشان ہوا تھا

میں اس کی جان لے لوں گا تجھے لاسٹ وارننگ کی پڑی ہے۔۔۔"

تو ایسا کچھ نہی کرے گا میں ابھی شوٹ کر دوں گا ورنہ۔۔۔"گن اس پر تانے ہی کہا

آہا اوور کونفیڈنس نوٹ بیڈ چلو ٹریلر دیکھو پھر۔۔۔۔"

اس لڑکی کی چیخ نکلی تھی جس سے اسے اندازہ ہوا تھا وہ پاگل کچھ بھی کر سکتا ہے

اس کے گلے پر چاقو سے ہلکی سی خراش لگا چکا تھا جس سے خون کی ننھی بوندیں گردن پر نمودار ہوئیں تھیں

آپ کو سمجھ نہی آ رہی وہ میری بہن کی جان لینے پر تلا ہے نیچے کریں اسے پاس کھڑی روتی چلاتی اس کی بہن اس سے بولی تھی

پلیز نیچے کریں اسے۔۔۔"

اس کی پسٹل کو دیکھتے وہ پھر سے زور دار آواز میں چلائی تھی

مینیجر نے موقع کا فائدہ اٹھاتے فون کان سے لگایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے کوئی میرے قریب نہی آئے ورنہ وہ اس کو شکنجے میں لیے ہی دروازے کی طرف بڑھا وہ بس باہر کھڑی گاڑی تک کسی طرح پہنچنا چاہتا تھا جہاں ساری اس کی فرار کی تیاری مکمل تھی

وہ ایک ہاتھ سے اسے شکنجے میں لیے جبکہ دوسرے ہاتھ سے دروازہ باہر دھکیلتے باہر بڑھا

باقی لوگ زرا پر سکون ہوئے جبکہ اس کی لڑکی کی بہن کی جان پر بنی تھی

سر یہاں بینک میں بہت بڑا میس کریئٹ ہوا ہے سر لوگوں کی جان کو خطرہ ہے

وہ اس کے پیچھے ہی ہوا تھا جب ابھی وہ کچھ نہی کر پا رہا تھا کیونکہ وہ لڑکی اس کی گرفت میں تھی

روڈ پر بھی دن دہاڑے یہ واردات دیکھ لوگ خوفزدہ سے بھاگ نکلے تھے

باہر نکل گاڑی سے گاڑی کے قریب پہنچتے وہ گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھے بندے سے بولا تھا

واٹ میں نہی نکل سکتا

جلدی نکل باہر وہ لڑکی بے جان ہوتے اس کی گرفت میں تھی

وجدان بس موقع چاہ رہا تھا اور وہ اسے مل نہی رہا تھا کیونکہ وہ گاڑی پر دھیان کے ساتھ اس کے ہر عمل کو بھی دیکھ رہا تھا اس کی ایک غلطی سے اس لڑکی کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا

یک دم اس کی نظر سامنے پڑی تھی ایک بہترین موقع اسے اس کی صورت میں نظر آیا تھا

ششش بولنا نہی اس وقت تمہاری بہن کو سیو کرنا اور اس مجرم کو پکڑنا دونوں ہی میرے لیے ضروری ہے ابھی کو پریٹ کرو کچھ بھی نہی ہونے دوں گا میں۔۔۔"

اس کے ساتھ کھڑی اس کی بہن چلاتی کے اسے جھکتے آہستہ لہجے میں سمجھاتے وہ اب بلکل تیار تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آنکھوں سے اسے اشارہ دیا تھا

وہ مزید کوئ عمل کرتا کے پیچھے سے سر میں لگی تیز چیز سے اس کی گرفت ہلکی پڑی تھی اور وہ کراہتے سر پر ہاتھ رکھتے پیچھے ہوا

وہ مزید کچھ کرتا کے وجدان جو پہلے تیار تھا اس کے سر پر پہنچ چکا تھا

اس ڈری لڑکی کو کینچھتے اس کی پہنچ سے سائیڈ پر کیا اور خود اس کے سر پر گن تانی تھی

تھینکیو رپورٹر۔۔۔۔"

چھوڑنا نہی اسے وجدان شاہ۔۔۔" تھمز اپ کرتے وہ مسکراتی آنکھوں سے سائیڈ پر ہوئ تھی

بینک کے قریب ہی سوفٹ ویئر کمپنی تھی وہ واپس جانے کے لیے روڈ پر کھڑی تھی جب یہ ساری صورتحال دیکھی باقی خوفزدہ لوگوں کی نسبت وہ اتنی ہمت تو رکھتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیم از اوور۔۔۔"

نہ نہ ہلنا نہی اس کی کنپٹی پر گن رکھتے اس کا چاقو والا ہاتھ گرفت میں لیتے دور پھینکا تھا

تم ٹھیک ہو بہن تھوڑا سا ہی زخم ہے بس کرو رونا۔۔۔"مریم نے اس سہمی لڑکی کے لگاتار اپنی بہن کے گلے لگتے رونے سے چڑتے کہا

جبکہ اس نے مریم کو سخت نظروں سے دیکھا جیسے کہنا چاہ رہی ہو یہ معاملہ معمولی تھا

بہتر ہے یہاں سے شرافت سے چلو وہ اسے کینچھ کر اپنی گاڑی تک لایا تھا

اس سے پہلے کے ڈیپارٹمنٹ کے بندے پہنچتے وہ اسے کسی طرح بس غائب کرنا چاہتا تھا

وجد دددددددان سائیڈ پر ہو۔۔۔۔۔۔

مریم کی زوردار چیخ سے وہ پلٹا تھا

اگر آپ نے اسے نہی چھوڑا تو آئی ول شوٹ یو وجدان سر۔۔۔۔۔"

آئی سیڈ شوٹ ہم زیان اس کی گرفت میں امید کی کرن نظر آتے چلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوٹ کرو اسے معاملہ ایک بار پھر ہاتھ سے نکلتا محسوس ہوا تھا لیکن اب وہ ہر گز نہی چھوڑنا چاہتا تھا چاہے کچھ بھی ہو جاتا

کرو شوٹ تم۔۔۔۔"

وجدان کی بات سے وہ جو ٹریگر پر ہاتھ رکھے تھا اس کی بات سے خوفزدہ ہوا

میں سچ میں کر دوں گا۔۔۔"ٹریگر پر ہاتھ بری طرح کانپا تھا اگر وہ شخص بچ جاتا تو اس کی سزا سے بھی وہ واقف تھا جو اپنے سگے رشتوں کا نہ چھوڑے یہاں تو پھر اس نے غداری کی تھی اس سے

تمہیں لگتا مجھے خوف ہے کرو شوٹ تم۔۔۔"

اس کا کانپتا ہاتھ دیکھ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے بدتمیز وجدان آریو میڈ اپنا نہی تو اس بے چاری کا خیال کر لو جو گھر میں بیٹھی ہے کیوں اسے اس کے بچپن میں ہی بیوہ کرنا ہے۔۔"

مریم کو اس کی پسٹل کے آگے بے وقوفانہ بات سے شدید تپ چڑھ رہی تھی

وجدان اس سنگین صورتحال میں بھی اس کی بات سے مسکرایہ تھا

ان دونوں کی باتوں سے فائدہ اٹھا کر اس نے ٹریگر پر ہاتھ دبایا تھا گولی چلنے کی آواز سے مریم کی زوردار چیخ نکلی

ڈرتے بند آنکھیں کھولیں تھیں اور اس کو سہی سلامت کھڑے دیکھا تھا اور اس کی گرفت میں موجود بندے کو زمین پر تڑپتا

ایک پر سکون سانس خارج کی کے وہ ٹھیک تھا

جیسے ہی اس نے گولی چلائی تھی وہ اسے سامنے کر چکا تھا جس کے کندھے کے قریب گولی لگی تھی زیان بری طرح تڑپ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قریب نہی آئیں سرم۔۔میں سچ میں آب کو شوٹ کر دوں گا

اس کو خود کی طرف بڑھتا دیکھ وہ دوبارہ اتنے بڑے عمل کے بعد کپکپاہٹ کم کرتے اس سے بولا تھا

آخر کار تم بھی باہر آ گئے تم سمجھتے ہو مجھے پتہ نہی تھا تم مجھے چیٹ کر رہے ہو مجھے اسی دن پتہ چل گیا تھا جب رات میں مجھے تم نے اس کی غیر موجودگی کی خبر دی تھی مجھے گمراہ کرتے آئے تھے لمز کی کڈنیپنگ والے دن بھی اس کو اس جگہ سے فرار بھی تم نے کرایا تھا وہ تو اس دن ٹینشن میں تھا اس لیے جان نہی سکا تھا جب بھی اس تک پہنچتا تھا وہ اس جگہ سے فرار ہوتا تھا

اس دن بھی تم میرے روم کے باہر کھڑے میری باتیں سنتے رہے تھے مجھے یقین تھا تم اس کو انفارم کرو گے اور تم نے کیا

اور جب مجھ پر حملہ ہوا تھا وہ بھی ملک نے نہی تم نے کروایا تھا آئی ایم رائٹ۔۔۔"

ہاں میں نے ہی کروایا تھا حملہ تم پھر بھی اس دن بچ گئے تھے وجدان شاہ مجھ پر شک بھی نہی جانا تھا اسی لیے میں نے اس بندے کو ملک کے نام سے ہی قائل کیا تھا

مریم کو وجدان پر شدید غصہ تھا جو اس سے بحث و مباحثے میں لگا تھا وہ اگلا سین دیکھنے کو بے چین تھی جب وہ اسے شوٹ کرے اور کام تمام ہو

پیسے کے لیے اس حد تک گر سکتے ہو تم ایک الیگل بندے کے ساتھ کام کرتے رہے جانتے ہو انجام کیا ہو گا اس کا مجھے دھوکہ دینے والے اور قانون کے مجرم کا کیا حشر کرتا ہوں میں۔۔۔"

آنکھوں میں غضبناک غصہ لیے وہ اس سے کہہ رہا تھا

پہلے تم بچ تو جاو وجدان شاہ حشر تو بعد کی بات ہے۔۔۔

ساتھ ہی لمحہ ضائع کیے بغیر ایک اور فائر کی آواز گونجی تھی

مزید گولی چلتی کے وہ گرفت میں بری طرح پھڑ پھڑایا تھا

وجدان۔۔۔۔"

مریم کی آنکھیں حیرت اور خوف سے اس کی سفید شرٹ تیزی سے خون سے سرخ ہوتے دیکھ حیرت سے پھٹ گئیں تھیں وہ فوری اس کی طرف بڑھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اریسٹ دیم آل۔۔۔"

اس کے ڈیپارٹمنٹ کے بندوں نے جلدی سے اسے پیچھے سے حراست میں لیا تھا

اسلام علیکم!

Posted on Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

دنیا میں سب سے نرالا شوہر ہی کیوں مجھے ملا اللہ جسے نہ موویز پسند ہیں نہ سونگز حد ہے بھئی۔۔۔"

بیڈ پر دونوں پاوں اوپر کیے سکن شرٹ اور مہرون سادہ پلازو میں وہ دوپٹے کے بغیر بالوں کو لاپرواہی سے باندھے تھی جن میں سے چند ایک لٹیں اس کے ڈمپل زدہ بے داغ گال پر جھول رہیں تھیں

ان کے لیپ ٹوپ کا پاسورڈ کیا ہو سکتا ہے

آئی گیس وجدان شاہ۔۔۔

کی بورڈ پر سرخ سفید تراشے ناخنوں والی انگلیاں چلاتے وہ سوچ رہی تھی

انکوریکٹ پاسورڈ۔۔۔"سکرین پر یہ الفاظ ابھرے تھے

کیا ہے پاسورڈ میرا نام بھی نہی ہے پھر کیا رکھا ہے پاسورڈ وہ جھنجھلائی تھی

اب دوبارہ آخری امید سے کی پیڈ پر انگلیاں چلائیں تھیں

اور پاسورڈ فوری کھل گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیرت لیے صبح گاڑی کے پاس اس کی بات سنتے وہ یک دم غصے سے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھی

میں سوچ رہا ہوں میری بے بی گرل میری لٹل سوئیٹ ہارٹ مجھے جلدی مل جانی چاہیے لمظ۔۔۔"

اس کی شعلہ برساتی نظروں کے راز جانے بغیر اسے شوخ لہجے میں گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے کہا تھا جو اسے سی اوف کرنے زبردستی گیراج تک لایا تھا

ش۔۔۔شرم تو نہی آتی آہ آپ کو میرے سامنے کہتے ہوئے آپ کیسے ڈھٹائی سے شادی شدہ ہونے کے باوجود اور لڑکیوں کی تعریفیں کر رہے ہیں یہ لیں یہ بھی اسے پہنائے جا کر پکڑیں یہ بھی س۔۔سب کچھ مجھے ک۔۔کچھ نہی چاہیے جائیں یہاں سے اسی منحوس کے پاس ہی چلیں جائیں آپ بھی۔۔۔۔۔"

دھکے دیتے غصے سے ہاتھ میں موجود رنگ اور کڑے اتارتے اس کی ہتھیلی پر رکھے تھے

ابھی کچھ دیر پہلے روم میں کی اپنی بے اختیاری پر بھی خود پر قہر آیا تھا دل چاہ رہا تھا وجدان کو اچھا سبق سکھائے

وہ اس کے ری ایکشن سے پریشان ہوا جو اب رونے کی تیاری میں بھی تھی

اپنے گلے میں موجود چین کا ہک کھولتی کے وہ اس کے ہاتھ ہٹا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا کر رہی ہو وہ چھوٹی سی بچی یہ سب کیسے پہنے گی۔۔۔۔"

وجدان کو اس کا غصہ کرنا ابھی بھی سمجھ نہی آیا تھا

ب۔۔بچی۔۔۔" آنسوؤں کا جھرنا فوری تھما تھا

ہاں میری جونیئر یار عنایہ وجدان شاہ ہماری فیوچر ڈاٹر

آہ۔۔۔آپ اسے کہہ رہے تھے۔۔۔"

وہ فوری پر سکون سی ہوتے ہلکی پھلکی ہوئی تھی

جی میری جان اور میں کس کو بول سکتا ہوں تمہارے علاوہ اسے ہی بول سکتا ہوں۔۔۔۔"

پھر کب دے رہی ہو مجھے۔۔۔"اس کی کلائی میں کڑے دوبارہ پہناتے گھمبیر لہجہ اور اس کی بات اس کی دھڑکنوں میں ہلچل مچا چکا تھا

مم۔۔۔مجھے نہی پتہ ج۔۔جا رہے تھے آپ پلیز جائیں۔۔۔"

اس سے فوری ہاتھ چھڑواتے وہ تیزی سے اس کی مزید گوہر افشانی سے اندر جا چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاو مین وجدان۔۔۔"

وہ ابھی اس دنیا میں بھی نہی آئی اس کے نام کا پاسورڈ ابھی سے لگایا ہے آپ نے میری تو پھر کوئی ویلیو ہی نہی ہو گی

نہی فکر اسے ابھی سے لاحق ہو چکی تھی

دل کی دھڑکن لیپ ٹوپ کے وال پیپر پر لگی اپنے اور اس کی نکاح کی تصویر دیکھتے تیز ہوئی تھی

وجدان شاہ آئی ہیٹ یو۔۔۔"آنکھیں بند کرتے اسے خود سے قریب محسوس کرتے کہا تھا

فولڈر کھولے تھے کچھ پر مزید پاسورڈ ہی لگے تھے

منہ بناتے بیٹھی تھی وہ جس میں نہ کوئی سونگ تھا نہ موووی۔۔۔"

گھر میں رہ کر واقعی اب اسے لگتا تھا اس کا دماغ پاگل ہو جائے گا

ابھی وہ مزید کچھ کرتی جب فون پر بیل سنائی دی

لیپ ٹوپ گود سے رکھتے وہ ڈریسر کے قریب جاتی کے اپنے کھلے پلازو میں ہی الجھتے اوندھے منہ فرش پر گری تھی

اللہ خیر۔۔۔۔"

لمظ ٹھیک ہو تم صدف جو اس کے روم میں دیکھنے آئی تھی وہ کیا کر رہی ہے اسے گرتا دیکھ پریشان ہوتے اس کی طرف تیزی سے بڑھیں تھیں۔۔۔

جی مما پتہ نہی کیسے میں ٹراوزر میں الجھ گئی تھی دل کی دھڑکن معمول پر لاتے کہا وہ جس طرح گری تھی خود بھی ڈر گئی تھی

چوٹ تو نہی لگی۔۔۔"

فکر مندی سے پوچھا تھا

بس یہ شائد۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جلن محسوس کرتے دیکھا ہاتھ میں موجود اس کے دیے کڑوں کی وجہ سے دو تین خراشیں تھیں اس کی دی کوئی بھی چیز وہ اسے اتارنے ہی نہی دیتا تھا حالانکہ جیولری سے اسے چڑھ ہی تھی پر اس ٹائم اس کی دی ہر چیز وہ زیب تن کیے تھی

دھیان سے نہ تم لاپرواہو کیا کر رہی تھی تم۔۔۔"

صدف نے اس کی لاپرواہی پر ڈپٹا

مما فون تھامیں کونسا جان بوجھ کر گری ہوں۔۔۔"جواب بجتے بند بھی ہو گیا تھا

خود وہ اب بیڈ پر بیٹھ چکی تھی

تب تک فون دوبارہ رنگ ہوا تھا

وہ دونوں متوجہ ہوئیں

میں دیتی ہوں وہ اٹھتے ڈریسر سے اس کا فون دوبارہ بلنک ہوتا دیکھ اس کے قریب لائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ک۔۔۔کہاں ہے وجد۔۔۔۔"

اس کی رندھی آواز سے وہ فوری اس کی طرف متوجہ ہوئیں تھیں جو فون دور پھینکتے فوری بیڈ سے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھی تھی

لمظ کیا ہوا وہ اس کے فون سننے کے رد عمل سے پریشان ہوتے کھڑی ہوئیں

ش۔۔شاہ گولی مما وجدان مجھے جانا ان کے پاس مما

وہ روتے ٹوتے پھوٹے لفظ ادا کرتے بغیر جوتے کے ہی لاپرا وہ بکھرے حلیے میں کمرے کی حدود سے تیزی سے باہر نکلی تھی

سیڑھیاں عبور کرتے دو بار گرتے گرتے بچی تھی یہاں تک کے انگوٹھے کا ناخن بری طرح سیڑھی کے کنارے سے ٹھوکر لگتے ٹوٹا تھا ایک سسکاری ہونٹوں سے برامد ہوئی تھی اگلے لمحے وہ بے پرواسی پھر بھاگی تھی

ابھی وہ مزید آگے جاتی کے سامنے سے آتے وجود سے سے بری طرح ٹکرائی

ہٹو پیچھے بغیر دیکھے روتے دھکہ دیا اور آگے بڑھتی کے اسے کا بازو گرفت میں لیتے اسے روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چ۔۔ چھوڑو مم۔۔۔مجھے وجدان پاس۔۔۔"

وہ ہزیانی انداز میں خود کو چھڑواتے بول رہی تھی

وجدان کہاں تھے تم کیا ہوا تھا میرے دل کو دھڑکا لگا دیا اس لڑکی کی حرکت نے۔۔۔۔"

وجدان!!!!!

زیر لب دہراتے صدف کے لفظوں میں بری طرح ڈوبی تھی

کہاں جا رہی تھی تم۔۔۔"

اس آواز سے سرعت سے سرخ آنکھیں اٹھاتے پہلی نظر ہمت کرتے اس پر ڈالی تھی

یہ تمہاری چابی۔۔۔"

پھر اس پر ڈالی جو اسے چابی پکڑا رہی تھی

وجد۔۔۔۔وجدان۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے یقینی کی کیفیت میں اس کی صبح پہنی ہوئی شرٹ ہاتھ ہاتھ میں پکڑے دیکھی اور خود وہ نیلی ٹی شرٹ میں اس وقت سہی سلامت اس کا خون خشک کر کے مزے سے کھڑا تھا

اشتعال دباتے ایک کاٹ دار نظر مریم پر ڈالی اور پھر اس پر جو اس کی کیفیت سمجھنے کی کوشش میں اسے سنبھالنے کے لیے آگے بڑھا وہ جو بڑھا تھا دو قدم پیچھے سرکتے اپنا پورا زور لگاتے تھپڑ اس کے چہرے پر جڑ دیا

او تیری خیر۔۔۔۔"

مریم نے ہونٹوں پر ہاتھ رکھتے کہا

وجدان بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑا تھا جس کے وہ اپنے نازک ہاتھ سے زور دار تھپڑ مارنے کی ناکام کوشش کر چکی تھی

م۔۔میری جان ایسے ہی نکال دیتے آپ اتنے بے ہودہ مزاق کی کیا ضرورت تھی چیختے اس کی ٹی شرٹ جھنجوڑتے اس کا چہرہ کندھے بازو چھوتے وہ روتے چلی جا رہی تھی

کندھا چھونے سے اسے تکلیف محسوس ہوئی تھی جسے وہ ضبط کیے تھا

م۔۔میں مر جاتی وجدان چاہے مر جاتی کیوں کہا تھا ایسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ ٹھیک ہے کیا ہوا ہے تمہیں۔۔۔۔'مریم اس کے رویے سے حیران و پریشان تھی

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ چپ رہو آپ جانتی بھی ہیں یہ شخص میری زندگی کا سب سے اہم حصہ ہے اندازہ ہے آپ کو اگر اسے ک۔۔۔کچھ ہو گیا تو لمظ م۔۔مر جائے گی مر جاوں گی میں پھر سکون آ جائے شائد مجھے

روتے وہ اپنا آپا کھو رہی تھی

یہ کیا حرکت تھی لمظ۔۔۔"

اس کا ردعمل صدف کو شدید ناگوار گزرا تھا

صدف کی سخت آواز سے وہ ان کی طرف متوجہ ہوئی تھی

مما فون پر کہا وجدان کو دو گولیاں لگی ہیں وہ سیریس کنڈیشن میں ہے مما میری جان نکل جانی تھی مما اندازہ نہی ہے ان سب کو میرا سکون میری خوشی میری ساری دنیا ہے یہ شخص ہے مر جانا تھا میں نے اگر کچھ ہو جاتا تو پھر سکون آجانا تھا انہیں بھی۔۔۔"وجدان کو دیکھتے کہا جو بے چارا ان سب سے انجان تھا

وہ روتے چیختے زندگی میں پہلی دفعہ اس کی اپنی زندگی میں اہمیت جتاتے اسے حیران کن کر چکی تھی

کچھ دیر پہلے پہلے اپنے چہرے پر اس کے ہاتھ سے ملا بہترین تحفہ بھولتے اسے روتے دیکھ اس کا دل ایک دم اس کی حالت دیکھ غیر ہوا تھا

اس سے پہلے کے وہ اسے روک پاتا اس پر آنسوؤں کی روانی میں سرخ پڑتی آنکھوں سے تیکھی نظر ڈالتے روتے وہ وہاں سے تیزی سے نکلتی چلی گئی تھی

کیا کہا تھا اس سے یہ مزاق کرنے والی بات تھی وجدان

اس کے جانے کے بعد صدف نے تیکھے چتونوں سے استفار کیا تھا

موم میں نہی جانتا کس کی حرکت ہے یہ پر دیکھیں میں آپ کے سامنے ٹھیک ہوں

بولتے ہی وہ اس کے پیچھے گیا تھا جو دھاڑ سے دروازہ اس کے منہ پر بند کرتے اپنے کمرے میں بند ہو چکی تھی

مریم حیرانگی سے فیملی ڈرامہ دیکھ رہی تھی

ڈیم دروازہ کھولو لمظ۔۔۔"

فون پر مسلسل بجتی کال کو اور بند دروازے کو بے بسی سے دیکھتے وہ کہہ رہا تھا

نہی کھولنا مجھے چلے جائیں یہاں سے دور ہو جائیں مجھ سے۔۔۔"

چیختے دکھتے سر کو دباتے وہ بیڈ پر ڈھے سی گئ تھی

یہ مزاق کرنے والی بات تھی۔۔۔"صدف نے ہنوز غصہ قائم رکھے سخت ترین الفاظ کہنے سے خود کو باز رکھتے کہا

آنٹی آئیں آپ بیٹھیں یہاں۔۔۔"

وہ کچھ نہی بولیں بحر حال انہیں اپنے بیٹے کے بارے میں یہ مزاق شدید ناگوار گزرا تھا

مما اس پاگل لڑکی کو پلیز دیکھ لینا مجھے ابھی جانا ہے وہ گھڑی پر ٹائم دیکھتے باہر ڈرائیور کو ڈرائیو کرنے کا بولنے کو بڑھا وہ خود ابھی قطع نہی کر سکتا تھا

گولی چلنے کی آواز سے مریم کی چیخ بلند ہوئ تھی لیکن وہ گولی اس کے ڈیپارٹمنٹ کے بندے نے چلائ تھی جو اس طرح چلی تھی کے

وجدان کے کندھے کو چھو کر گزرتے فائق کے سینے میں پیوست ہوئ تھی پسٹل سے نکلے گرم شیل کی وجہ سے اس کی جلد زخمی ہوتے خون بہنے سے سفید شرٹ پر سرخ داغ زیادہ نمایاں ہوئے تھے اس کی تو موقع پر ڈیتھ ہو گئ تھی پر زیان زندہ تھا اور اسے وہ فلحال فسٹریٹ دیتے گرفتار کر چکے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ڈرائیو کر لوں اگر تم نہی کر پا رہے تو پلیز ایگو پھر کے لیے ادھار رکھ لو

مریم نے آفر دیتے کہا

وجدان نے محض سر ہلایا ویسے بھی ڈرائیور کو آنے میں ٹائم لگتا

او مجھے تو آج پتا چلا یہ تو زیرو سے ہیرو نکلے بھئ

اس کی گاڑی ڈرائیو کرتے اس کی تکلیف کو دیکھنے کے بعد بھی وہ اس کی تعریف اپنے الفاظ میں کرنا نہی بولی تھی۔۔۔

مراد کی ہمت کو سلام میرے ہتھے چڑھتی تم تو۔۔۔"

دانستہ بات ادھوری چھوڑتے وجدان نے سیٹ کی پشت سے ٹیک لگائے کندھے سے نکلتی ٹیس سے بند ہوتی آنکھوں سے ایک نظر اس کو دیکھتے کہا تھا

تم لمٹ کو دھوکہ دینے کے بارے میں سوچ رہے ہو سوری بٹ میں اب او یلیبل نہی ہوں۔۔۔"

ہتھے چڑھنے کی بات پر اسے دوبدو جواب دیا

میرے اتنے برے دن نہی آئے ابھی۔۔۔"

اس کا بولنا اسے بلکل ناگزیر لگ رہا تھا وہ ڈرائیو کرنے کی پوزیشن میں نہی تھا اسے لیے اس کی مدد لیتے وہ ہوسپیٹل بینڈج کرانے کے لیے اس نے اس کی ہیلپ کی آفر قبول کی تھی

درد ہو رہی ہے اگر ہو رہی ہے پھر بھی میں کچھ نہی کر سکتی بندہ اتنے ڈرامے نہ لگائے صرف گولی چھو کر گزری ہے مجھے تو لگا تھا تم آہ ٹپک گئے ہو آنکھوں کو موڑتے با قاعدہ شکل بناتے اسے کہا

ول یو پلیز شٹ اپ مریم۔۔۔"اب یہ لڑکی مزید بولتی اس کی برداشت سے باہر تھی

مریم نے اس کی بات پر دانت پیسے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنا فون دینا مجھے کال کرنی ہے۔۔"ہوسپیٹل سے نکلتے اس نے کہا

تمہارا کہاں ہے۔۔۔؟

بینڈج کرانے کے بعد اسے تھوڑا درد سے سکون تھا اپنی خون سے بھری اوف وائٹ شرٹ وہ اوپر سے اتار چکا تھا اور نیچے بلیو ٹی شرٹ پر داغ اتنے نمایاں نہی تھے ویسے بھی جانتا تھا اس کے ایک خون کا قطرہ بھی لگا دیکھ اس کی ماں کا کیا حال ہونا تھا

میرے فون میں کریڈت نہی ہے اور اتنا احسان تو کر ہی سکتے ہو آخر کو میں نے بھی تم پر کیا ہے ابھی ڈراپ بھی کرنا تمہیں

اسے اپنے احسان جتائے

وجدان نے ایک تیکھی نظر ڈالتے اپنا فون اسے دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پاسورڈ۔۔۔"

دوادھر اور کسی فولڈر میں نہی پہنچنا صرف کال گوٹ اٹ۔۔۔"

فون لیتے پاسورڈ لگاتے اسے وارن کیا

مراد کو کال کی پر اس نے رسیو نہی کی تھی

سر میں جاوں۔۔۔۔

نہی یہی ویٹ کرو میں بس آدھے گھنٹے تک آتا ہوں ڈرائیور کو بولتے وہ ڈی ایس پی کے آفس میں داخل ہوا تھا

سلام کا جواب دیتے وہ جواب طلبی کے لیے نظریں جھکائے ان کے سامنے بیٹھ چکا تھا

یو آر سسپینڈ فار ٹو منتھ وجدان"

ان کی بات سنتے خود پر کڑھا ضبط کیا تھا

اپنے سیلف ڈیفنس میں کچھ کہو گے۔۔"

نو سر۔۔۔"

سر جھکائے ہی کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانتے ہو آج تمہاری اس حرکت سے کیا ہو سکتا تھا اگر وہ بینک مینیجر کال کر کے انفارم نہ کرتا تو

اسے احساس شرمندگی دلائی تھی

ہونے اور ہو جانے میں فرق ہے میرے پاس بیک اپ پلین تھا بس تھوڑا میس کریئٹ ہو گیا تھا اور وائز آئی ایم پروفیشنلی ایبل ٹو ہینڈل دس کریٹیکل سچویشن

بحر حال میں بحث نہی کروں گا جانتا ہوں بہت سوں کو آگ لگی ہوئی ہے اور میرے خلاف بھی بہت سے ہیں جانتا تھا انہی میں سے ایک نے اسکے گھر کال کر کے پریشان کیا تھا

ان کے آفس میں ساتھ بیٹھے ایس پی اور دو تین اور بندوں پر نظر ڈالتے تنزیہ جملے ادا کیے

تمہارا بیک اپ ریکارڈ اچھا ہے اسی لیے صرف ٹو منتھ سسپینڈ کیا ہے ورنہ تمہارے ڈیپارٹمینٹ کے اصولوں کے خلاف جانے پر تمہیں فائر بھی کیا جا سکتا تھا

ناولیو۔۔۔۔"

اس کے جانے کا یقین کرتے وہ دروازہ کھول چکی تھی

ناخنوں کو کھرچتے وہ سوچوں کے بھنور میں تھی اگر سچ میں اسے کچھ ہو جاتا تو وہ اس کے بغیر جینے کا تصور بھی نہی کر سکتی تھی اس چیز کا ادراک اسے ان چند گزشتہ گزرے دردناک لمحوں میں باخوبی ہو چکا تھا

آنسو پھر سے بہے تھے

مے آئی۔۔۔۔؟؟؟؟

نوک کرتے پوچھا

اس پر ایک ترچھی نظر ڈالتے ناگواری سے چہرہ موڑا

وہ ٹھیک ہے تم خامخاں خود کو ہلکان کر رہی ہو مریم نے بات کی تمہید باندھتے کہا

جائیں آپ یہاں سے مجھے بات نہی کرنی ہے اس کے لفظوں کی چھبن اسے اچھی نہی لگی تھی اتنا بھی کیاری ایکٹ کرنا مریم کو غصہ آیا تھا اب

کتنی محبت کرتی ہو اس سے۔۔۔۔"بات بدلتے وہ اس کے چہرے کے اتار چڑھاو دیکھ رہی تھی پتہ نہی کیوں اس لڑکی کی پرسنل زندگی میں انٹرفیئر کرنا اسے مزہ دیتا تھا

لمظ نے اس کی بات پر اس کا چہرہ دیکھا تھا وہ کیا جاننا چاہ رہی تھی اپنے احساسات تو کبھی اس نے اس شخص پر ظاہر نہی ہونے دیے تھے تو پھر اسے کیوں بتاتی

سوچو اگر کبھی اس نے دوسری شادی کی تو کیا کرو گی تم۔۔۔۔"

اس کو خاموش پا کر یہ بات کہہ کر وہ بس بولنے پر اکسا رہی تھی

لمظ اس کی بات پر ایک نظر دیکھتے مسکرائی تھی اور پھر مسکراتی چلی گئ مریم کو یوں لگا اس نے کوئ لطیفہ سنایا ہے پاگل لڑکی ابھی اس کے لیے بے تحاشہ رو رہی تھی اب ہستے چلی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو پتہ ہے انتہا کا انا پرست اور ضدی شخص تھا وہ

مگر لمظ اسے ایک بار بلائے اس کی ساری انا مسترد غرور ختم کیونکہ لمظ وجدان کی جان ہے میرے علاوہ وہ کسی کو دیکھنا تو دور سوچ بھی نہی سکتا ہے

اتنا اوور کونفیڈنس اچھا نہی ہوتا اگر اس نے کبھی تمہیں دھوکہ دے دیا تو۔۔۔"

مریم کو اس کی اتنی چھوٹی عمر میں یہ فلسفی کی باتیں کتابی ہی لگی تھی

نکاح میں آنے کے بعد اس کی محبت حاصل کر لینے کے بعد وہ مجھے اتنا یقین دے چکا ہے کے میں اس پر اندھا اعتماد کروں ساری دنیا کے لوگ بھی مجھے کہیں نہ وجدان لمظ کو دھوکہ دے رہا ہے میں پھر بھی کبھی بھی یقین نہی کروں گی کیونکہ ہمارے نکاح کا مظبوط رشتہ مجھے اس کے وجود سے جوڑ چکا ہے"

مجھے نہی پتہ میں اس سے محبت کرتی ہوں یا نہی پر پتہ ہے میں ایک گھٹیا شخص کی قید میں قریبا چار سے پانچ گھنٹے رہی تھی جانتی ہیں اس نے مجھ سے ایک بار بھی اس بارے میں خود نہی پوچھا پھر میں اس شخص کی قدر کیوں نہ کروں

اس کا مضبوط لہجہ اسے ٹھٹھکنے پر مجبور کر گیا

کیونکہ مجھے سکون ملتا ہے اس کے پاس۔۔"

I feel safety in his arms purity in his soul

care in his behavoiur love in his action and my whole world in his black shiny eyes

and lamz in his heart💞

اس کے مسکراتے لبوں کے ادا کردہ لفظوں کے جال مریم کو سحر انگیز کر رہے تھے اگر وجدان اس لڑکی سے محبت کرتا تھا تو وہ بھی اس پر دل و جان سے فدا تھی جس کا عملی نمونہ وہ کچھ دیر پہلے دیکھ چکی تھی

محبت کو صدا جھٹلانے والی کے پاس ابھی اسے کوئی دلیل دینے کے لیے لفظ نہی تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر آنے تک وہ اس کی باتوں کے زیر اثر تھی

گھڑی پر نظر ڈالی جہاں پانچ بجنے والے تھے

وہ روم میں داخل ہوئی

مراد کو بیڈ پر دیکھ ٹھٹھکی تھی

اسے نظر انداز کرتے وہ بال رف سے باندھتے واشروم سے فریش ہو کر نکلی تھی

آج سارا دن کی بھاگ دوڑ سے وہ تھک چکی تھی

کیچن میں جاتے گلاس میں اپنے لیے پانی نکالا

جب اس کی ماں کیچن میں داخل ہوئ

ہو گئ تمہاری واپسی۔۔۔۔"

سخت لہجہ مریم کو پانی حلق سے اتارنا مشکل لگا

سوری آنٹی یہ صرف آج ہوا کل سے میں اپنی ساری رسپونسبیلٹیز انجام دوں گی

میری بات سنیں وہ جا رہی تھیں انہیں کیچن میں پڑے ٹیبل کی جانب لاتے چیر کینچھتے بٹھایا

میں نے ماں کی محبت نہی محسوس کی پلیز آپ کی صورت میں کرنا چاہتی ہوں۔۔۔"

ان کا ہاتھ پکڑتے رسانیت سے مان بھرے لہجے میں کہا تھا

وہ اس کی آنکھوں کے آنسو ضبط کرتے محسوس کر رہی تھیں

جانتی ہوں ہر ماں کی اپنے جوان بیٹے کو لے کر کچھ خواہشات ہوتیں ہیں آپ کی بھی ہوں گیں آپ کو بھی اپنی پسند کی بہو لانے کی خواہش ہو گی پر آپ شائد بھول گئیں ہیں آپ مجھے منگنی کی انگھوٹھی پہنا چکیں تھیں

آنٹی میں مانتی ہوں تھوڑی آپ کے مطابق کی نہی ہوں پر کوشش سے بنا جا سکتا ہے نہ میں کوشش کروں گی کچھ آپ کیجیے گا بس میری جوب کے بارے میں کبھی کمپرومائز نہی کروں گیں

سب باتیں کہتے وہ ان سے اچھے کی امید میں ہی تھی

وہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے بغیر کچھ بولے جا چکیں تھیں

کھانے کے چند نوالے زہر مار کرتے وہ روم میں بڑھی بیڈ پر گھٹنوں کے بل جھکتے اس کو دیکھا

مراد تم نے جانا نہی ہے آج۔۔۔"

وہ بے سدھ سا ہی تھا

مراد کیا جانا نہی اس کی بازو جھجکتے پکڑتے وہ چونکی

اس کا ماتھا چھوا جو حدت سے تپ رہا تھا

اتنا تیز بخار ہے تمہیں تو۔۔"

وہ یک دم پریشان ہوتے بولی

ہنہہ پ۔۔ پیچھے ہو جاو تم تمہیں فرق نہی پڑھنا چاہیے۔۔"

حقارت آمیز لہجہ مریم کو آج احساس ہوا تھا لفظوں کی مار کا سوچوں کی دھار الفظ کی جانب گئ جانے کیوں ان دونوں کے رشتے سے اسے محبت کا احساس محسوس کرنے کی خواہش جاگی تھی

تم نے کچھ کھایا کوئ ٹیبلیٹ لی تھی اس کے ماتھے پر اپنا ٹھنڈا ہاتھ ہنوز دھرے ہی وہ اس پر پوری جھک سی گئ تھی

اپنے پاس رکھو مجھے نہی چاہیے تپتے سرخ چہرے سے بامشکل آنکھیں کھولیں اور بیزار ہوتے اسے پیچھے ہٹایا

میں آتی ہوں۔۔"اس پر کمفرٹر درست کرتے وہ چپل اڑیس رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے تمہارے احسان نہی چاہیے مریم۔۔۔۔"

اس کا جواب نظر انداز کرتے وہ کیچن کی جانب گئ جلدی سے بریڈ گرم کرتے دوسرے چولہے پر دودھ گرم کرتے ٹرے میں گلاس اور پلیٹ سیٹ کی تھی

سائیڈ ٹیبل پر ٹرے رکھی

اٹھو پلیز بعد میں لڑ لینا ابھی پلیز کچھ کھالو۔۔"

بے چینی سے اسے سہارا دیتے تکیہ سیٹ کیا تھا

وہ نیم بے ہوش سا تھا

صبح تو ٹھیک تھے اچانک بخار کیسے

مریم مجھے نہی کھانا جاو یہاں سے۔۔۔"

درشت لہجے میں کہتے وہ اشتعال دبا رہا تھا

Kitab Nagri

زیادہ شو دے ہونے کی ضرورت نہی جلدی کھاو اسے تمہیں بیمار کو میں برداشت نہی کر سکتی بریڈ کا پیس زبردستی اس کے منہ کے آگے کیا

مراد نے گھورتے دو پیس کھائے تھے

فسٹریٹ بوکس کہاں رکھا ہے ڈھونڈتے اس میں پیناڈول ہی تھی جو وہ اس کے قریب لائی

ہاتھ میں نکالتے پانی گلاس میں ڈالتے اس کے آگے بڑھایا

تمہیں فرصت مل گئ تھی گھر آنے کی وہ جو برتن اور چیزیں سمیٹ رہی تھی قدم تھمے تھے

خود کو سخت الفاظ کہنے سے باز رکھتے وہ چلی گئ تھی

مراد نے غصے سے دیکھا تھا

میرا سر دبادو۔۔۔"

وہ جو دوپٹہ گلے سے نکالے صوفے پر لیٹنے لگی تھی اس کو دیکھا جو سر پر ہاتھ رکھے بند آنکھوں سے اسے اچھے خاصے نخرے دکھانے کے بعد کہہ رہا تھا

چند لمحوں بعد اس کے سر دہاتھ کا لمس تپتے ماتھے کو پر سکون سا احساس دے رہا تھا اسے یقین نہی تھا وہ آئے گی

ابھی دو منٹ گزرے تھے کے وہ سر تکیے سے اٹھاتے اس کی گود میں رکھ چکا تھا

مریم کے ہاتھ تھمے تھے

دباو۔۔۔"مراد نے اس کے ہاتھ پر دباو ڈالا تھا

تم حد سے بڑھ رہے ہو اب۔۔۔"

اس کا سر دوبارہ دباتے اس کی حرکت پر جتایا

بڑھنے کب دیا تم نے۔۔۔"اس کے چہرے پر بکھری بالوں کی لمبی سی لٹ اس نے کینچھی تھی

وہ اس کی لودیتی آنکھوں اور معنی خیز لہجے سے نظریں چرا گئی تھی

تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔"اس کا سر ہٹاتے وہ بس کسی طرح دور ہونا چاہ رہی تھی ابھی وہ بیڈ سے اترتی جب وہ اسے بہکتے جزبات کے زیر اثر خود پر کینچھ چکا تھا

مراد۔۔۔"

مریم کے بال اس کے چہرے پر بکھر سے گئے تھے ان کی خوشبو خود میں اتارتے وہ اس کے سحر میں پوری طرح جھکڑ چکا تھا

اسے بیڈ پر لٹاتے اس پر جھکتے اس کے ہر نقوش کو انگلی سے محسوس کیا تھا مریم کی زبان کنگ ہو چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری قسم مریم میرے جزبات میرے ہاتھ سے نکل چکے ہیں فلحال۔۔۔"

اس کے تپتے ہونٹ کان پر محسوس ہونے کے بعد کندھے پر محسوس کرتے وہ اس کی پیش رفت سے جی جان سے کانپی تھی

مجھے اس لمحے سے خوف ہے مراد جب مرد قربت حاصل کرنے کے بعد عورت کو بے مول کر دیتا ہے۔۔"

بامشکل آنسو پیتے یہ اس کی لمحہ بالمحہ مزید بڑھتی جسارتوں پر ہاتھ اس کی الجھی انگلیوں سے نکالنے کی ناکام کوشش میں کہا تھا جس پر وہ مزید سختی سے گرفت کر چکا تھا

مجھے اس لمحے ہر گز فضول بحث میں نہی پڑھنا۔۔۔"اس کی مزاحمتوں کی پرواکیے بغیر اس کے ہونٹوں پر جھکتے وہ سارے الفاظ ختم کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ فلحال اس کے نشے میں ڈوبتا چلا گیا تھا بھول چکا تھا وہ اس سے ناراض تھا اس لمحے بس وہ اس کے قریب تھی وہ سب کچھ وقتی طور پر بھلائے اسے بھی خود میں مصروف کر چکا تھا

وہ اپنے روم سے اوپر سیڑھیاں چڑھتے

دھڑکتے دل سے داخل ہوئی تھی پورا کمرا اندھیرے میں ڈوبا تھا وہ روم میں نہی تھا سکون کا سانس خارج کیا

اپنی حرکت کے بعد وہ ہرگز اس کا سامنا کرنے کی پوزیشن میں نہی تھی خود سے الجھن سی ہوئ تھی

کبرڈ کھولتے نائٹ ڈریس نکالا تھا

پندرہ منٹ بعد بھیگے سے چہرے سے باہر آئ تھی الجھے بال مرر کے آگے کھڑے ہوتے کھولے تھے سلجائے ہی تھے کے خاموشی میں اس کی گاڑی کے ہارن سے جان حلق میں اٹکی

فوری سے پہلے سو جانا چاہتی تھی بستر میں دراز ہوتے کمفرٹر لپیٹے وہ آنکھیں بند کر چکی تھی

اس کو روم میں محسوس کر رہی تھی

شاور کے نیچے کھڑے خود کو پر سکون کیا یہاں تک کے کندھے سے ٹیس اٹھنا شروع ہو گئ تھی

آج سسپینڈ ہوتے اسے یوں محسوس ہوا تھا اس کی عزت کی دھجیاں اڑ گئیں ہیں وہ اس لمحے بے سکون تھا چپ بیٹھنے والوں میں سے وہ بھی نہی تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گیلی بینڈج بدلتے وہ سٹڈی روم سے باہر آیا ہاتھوں سے گیلے بال سنوارتے ایک نظر اس پر بھی ڈالی

اس کی بھاری آواز سے کمبل مٹھی میں زور سے جھکڑا تھا

ایک منٹ سے پہلے یہ نہ اتارا تو مجھ سے برا کوئ نہی ہو گا

نہی اتار رہی تم لمظ۔۔۔۔"

وہ آنسوں پر قابو پاتے ڈھیٹ بنی رہی تھی

ٹھیک ہے تنہا رہو جو دل میں آئے وہ کرو تم مجھ سے کوئی امید نہی رکھنا اب تم۔۔۔۔

چند لمحوں بعد کمفرٹر چہرے سے اتارا تھا وہ روم میں نہی تھا

بارہ بجے تک کروٹیں بدلتے تھک چکی تھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور ایک امید تھی وہ ائے گا پر وہ دوبارہ روم میں نہی آیا تھا

بستر سے نکلتے پاوں کو ٹھوکر لگنے سے درد محسوس ہوئی تھی

سٹڈی روم کی نوب گھمائی تھی

وہ کاوچ پر آنکھیں موندے لیٹا سموکنگ کر رہا تھا قریب پڑی ایش ٹرے راکھ سے بھری پڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلی جاو یہاں سے شکل نہی دکھانا مجھے۔۔۔"بند آنکھوں سے دھواں چھوڑتے اسے محسوس کرتے کہا

چر سی۔۔"ہمت کرتے سگریٹ ہونٹوں سے کینچھی تھی اور قریب پڑے ایش ٹرے میں مسلی وہ اس کے سامنے بہت کم سموکنگ کرتا تھا اب بھی بامشکل وہ کھانستے دھواں اور سمیل برداشت کر رہی تھی جو اس وقت زہر سے بھی بری لگ رہی تھی

واٹ دا ہیل۔۔۔"اس کی دھاڑ سے وہ دو قدم ڈرتے دور ہوئی تھی

مم۔۔مجھے نیند نہی آ رہی۔۔۔"

آنسو پیتے بے بسی سے کہا وہ اپنی عادت ڈال کر کیوں ایسے کر رہا تھا وہ اس شخص کو صرف نخرے دکھا سکتی تھی اس کے اٹھا نہی سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو میں کیا کروں۔۔۔"خود کے غصے پر قابو پاتے اسے دیکھا جو وائٹ کھلی سی شرٹ ٹراوزر میں دوپٹے سے بے نیاز بکھرے بالوں میں لزرتے وجود سے سراپہ امتحان بنی کھڑی تھی

س۔۔۔سونا مجھے۔۔۔"

جاو سو جا کر پھر۔۔۔"اس کا برف کی مانند لہجہ اس کی جان نکال چکا تھا ہمت کرتے دوبارہ زبان ہلائی تھی

آپ ک۔۔کے پاس۔۔"

اس کے مزید پاس جاتے چند لمحے سرخ آنکھوں سے دیکھتی رہی تھی اگلے لمحے اس کی بازو ہٹاتے وہ کاوچ پر بامشکل ایڈجسٹ ہوتے اس کے ساتھ لیٹ چکی تھی

وجدان بے تاثر ہی رہا

اس کے ماتھے سے بال ہٹاتے وہ جھکی تھی

وجدان کو اس کا بھیگا لمس محسوس ہوا

اس کی بند آنکھیں ہاتھ سے چھوئیں اس کی شیو کی چبھن ہتھیلی پر محسوس کرتے وہ گال تک آئی اور حلق تر کرتے زبان کھولی تھی

ہم میں جب بھی اگر کبھی کوئی لڑائی ہو وجدان پلیز مجھے خود سے دور نہی کرنا

اپنی شرٹ پر اس کی مضبوطی سے اس کا لہجہ خوفزدہ لگا

م۔۔میں ڈر گئی تھی پتہ ہے میں کبھی کبھی مما بابا کو بہت زیادہ مس کرتی ہوں پر ان کا نعم البدل مما اور ڈیڈ کی صورت میں ہے جن کی بے لوث محبت سے میں انہیں بھول جاتی ہوں پر آپ کا نہی ہے وجدان۔۔۔"

اپنی شرٹ بھیگتی محسوس ہوئی۔۔۔"

میں ناراض ہوں۔۔"پل بھر میں وہ اس کا سارا غصہ ہوا کر چکی تھی

ز۔۔زور سے لگا تھا بھیگی آنکھوں سے دیکھتے اس کے گال کو نرمی سے انگلیوں سے چھوا

آئی ایم سوری پتہ نہی کیسے۔۔۔"

اس کے گال پر جھکتے اپنے لب رکھے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں ناراض ہوں۔۔۔"کندھے کی درد پر ضبط کیے دوبارہ کہا

م۔۔میں منالوں گیں اس کے سینے پر سر رکھتے وہ پر سکون ہوئی

مناو پھر۔۔۔"اس کے خود پر بکھرے بال سمیٹتے کہا

ک۔۔۔کیسے جان ہوا ہوئی تھی

اس کے کان میں جھکتے سرگوشی کی تھی لمحہ کا چلتا سانس تھما

تجھے یوں سمیٹ کر رکھوں میں خود میں

تیری خوشبو بکھرے بھی تو میری حدوں میں

مم۔۔مجھے نیند آئی فوری سے پہلے زور سے آنکھیں بند کر چکی تھی

میں سلاتا ہوں تمہیں اچھے سے۔۔"اس کی بات سے سارے وجود میں سنسنی دوڑی

وجد۔۔۔"سفید رنگت میں سرخیاں لیے اس کے سینے میں منہ چھپایا تھا جو اسے بازوں میں بھر چکا تھا

آہ۔۔۔"

کیا ہوا اس کے کراہنے سے بیڈ پر وہ شرم ہٹائے پریشان ہوتے فوری اٹھی تھی

کچھ نہی خود پر قابو پایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج اظہار کر دو لمظ۔۔۔۔"

"اس کی گردن پر جھکتے اپنے ہونٹ رکھتے اسے کئ لمحے محسوس کیا تھا

کیام۔۔میرا اظہار ضروری ہے۔۔۔"

وہ بکھرتی سانسوں سے اس کی شدتیں برداشت کرتے بند آنکھوں سے بولی تھی

بے تحاشہ مجھے سننا ہے۔۔۔"اسے خود پر جھکاتے وہ ان فسوں خیز لمحوں کے زیر اثر تھا

دو چیزیں ایک شخص سے اکھٹی نہی ہو سکتی وجدان۔۔۔۔"

وہ حیران ہوا تھا

جیسے کے۔۔۔"لمظ کو اپنے کندھے سے شرٹ سرکتی محسوس ہوئ تھی

آ۔۔۔۔آئ ہیٹ وجدان شاہ۔۔۔۔"

وجدان کے ماتھے پر ان گنت بل آئے تھے جنہیں اپنی شہادت کی انگلی سے مٹاتے وہ دھیما سا مسکرائ تھی

چند لمحوں بعد اس کو خود پر جھکا محسوس کیا تھا وجدان کی مسکراہٹ اس کی اگلی بات اور حرکت سے گہری ہوتی چلی گئ تھی

بکوز آئ اونلی لو مائے ہسبینڈ۔۔۔۔"

اس کی شرٹ کے بٹن کھولتے وہ بند آنکھوں سے اس کی گردن میں بازو حائل کرتے قریب ہوئ تھی اسے نرمی سے خود میں سمیٹا تھا اور قطرہ قطرہ اس میں اپنی ساری تھکن اتاری تھی

تمہاری قربت کا ایک لمحہ

رفاقتوں کے ہزار سالوں سے معتبر ہے!..

وہ ایک لمحہ

جو دل کی ویران بستیوں کو

حیات نو کے سورجوں کی

تمازتوں سے اجالتا ہے!..

وہ ایک لمحہ

ہزار صدیوں سے معتبر ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس ایک لمحے کی حرمتوں کو

شمار کرنا، سنبھال رکھنا!..

وہ ایک لمحہ

ہے استعارہ

عقیدتوں کا

عنایتوں کا

محبتوں کا

روایتوں کا

اس ایک لمحے کی عظمتوں کو

شمار کرنا، سنبھال رکھنا!...

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

!اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted on Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

الارم کی آواز سے وہ آنکھیں کھولنے کی ناکام سعی میں تھی

چند لمحے وہ سوئی جاگی کیفیت میں تھی بند ہوتی آنکھیں کھولنے کی کامیابی پر اس کا دھرا ہاتھ آہستگی سے خود سے ہٹایا تھا

کروٹ کے بل ہوتے اسے ایک نظر دیکھا جو گہری نیند میں تھا

کیا ہماری زندگی کا یہ سٹیپ سہی تھا

رات اسے چاہ کے بھی وہ روک نہی پائی تھی وہ ناخوش تھی نا افسردہ بس عجیب کیفیت میں مبتلا تھی

تیار ہوتے وہ بیڈ کی طرف بڑھی تھی وہ ابھی بھی نیند میں تھا اس کا ماتھا چھوا جو نارمل ٹمپریچر کا پتہ ہی دے رہا تھا

چند سانحے پہلے لکھی سٹریپ مرر پر چپکاتے وہ باہر نکلی تھی

تمہارا اڈریس پریس کر دیا ہے فیور تو نہی ہے پر میں نے ٹیبلیٹ سائیڈ ٹیبل پر رکھی ہے لازمی کھا لینا اگر دل اجازت دے تو چٹ کی پچھلی سائیڈ پر درج تحریر بھی پڑھ لینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

روڈ کے کنارے گاڑی روکے کال کی تھی

چند لمحوں بعد وہ اسے گرے رنگ کی شرٹ اور کیپری میں گرے ہی دوپٹہ اوڑھے نظر آئی

تھینکیو۔۔۔"انجانی خوشی ہوئی اس کی بات ماننے پر

اگر تبعیت ٹھیک ہوئی تو مجھے تین بجے پک کر لینا فورس نہی کر رہی ہوں ایڈریس مینشن کیا ہے

فرام مریم مراد

بے تاثر ہی مراد نے لب بھینچے ڈرائیونگ سٹارٹ کی تھی اس پر فقط ایک نظر ڈالتے

جانا تم نے آج۔۔۔۔"

اپنی ساس کے ساتھ پہلے کی نسبت اچھا وقت گزارتے وہ روم میں آتے اسے مرر کے سامنے یونیفارم کی شرٹ کے بٹن بند کرتے دیکھ رہی تھی

کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔۔"

اب وہ اس کے سامنے آئی تھی

وہ ہنوز خاموش تھا

نظریں کیوں چرا رہے ہو مجھ سے مراد جہانگیر۔۔۔"

اس کا جواب نا پاتے وہ تلخ ہوئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پرفیوم سپرے کرتے اپنی خاموشی سے اس کے دل میں آگ لگا رہا تھا

دن کے اجالوں میں مجھ سے نا آشنائی برت رہے ہو جبکہ رات میں میرا فائدہ اٹھایا تم نے۔۔۔۔"

اس کی شرٹ جھنجوڑتے سرخ آنکھوں سے وہ شدید زہنی اضطراب میں مبتلا ہوئی تھی

مٹھی بھینچتی تھی اپنی بات اور عمل سے وہ اس کا پارا ہائی کر چکی تھی

تم بیوی تھی میری حق تھا مجھے گوٹ دیٹ آئینده ایسی بکواس سنی تو تمہارا وہ حشر کروں گا کے یاد رکھو گی

اس کے بال مٹھی میں جھکڑتے وہ اس کی بات پر اپنا غصہ نہی ضبط کر پا رہا تھا

تم رعب نہی ڈال سکتے مجھ پر کبھی بھی نہی ڈالنے دوں گی میں تمہیں وہ برابر چیخی تھی

کیا چاہ رہی ہو واضع کرو۔۔۔"

مراد نے دو قدم پیچھے ہٹتے اپنا غصیلہ لہجہ برقرار ہی رکھا تھا

آئی وانٹ دیٹ۔۔۔"میں کیا چاہتی ہوں وہ پر سوچ ہوئی تھی وہ کیا چاہ رہی تھی دماغ پھٹنے والا تھا اس کی سمجھ سے باہر تھا اس وقت کس چیز کی طلب تھی اچانک اس کی باتیں دماغ میں گردش کیں تھیں ایک خیال سا آیا تھا

اپنی محبت کا اظہار کرو مجھ سے۔۔۔۔"

بولتے ہی وہ کچھ ڈونڈھ رہی تھی

کیا تم پاگل ہو۔۔۔۔"مراد تاسف سے لڑائی کی اس سنگین صورتحال میں اس کی عجیب فرمائش سے دنگ تھا

سے دیٹ یو لو می۔۔"ہاں میں یہی سننا چاہتی ہوں تم مجھ سے محبت کرتے ہو بولو مجھے اظہار چاہیے ہے ابھی

کانپتے ہاتھوں سے اس کی پسٹل کا رخ اس کی طرف کرتے وہ اس وقت پاگل سی لگی تھی

چند لمحے اسے دیکھتا رہا تھا اور پھر ان چاہی خوشی ہونٹوں پر رقص کی تھی ڈریسنگ سے ٹیک لگاتے وہ اسے سلگانے کی تیاری میں تھا

مریم مر رہی ہے میرے اظہار کو۔۔۔۔"

وہ تمسخر اڑاتے لہجے میں اس کا پاگل پن دیکھ رہا تھا

چند لمحے وہ اسے دیکھتی رہی تھی

نہی کرو گے۔۔۔۔"

غصہ جنجھلاہٹ تڑپ اور بے چین دل سے کہا

نہی کروں گا ہر گز نہی کروں گا تمہیں میری قدر ہے نہی بلکل نہی پھر میری محبت کو بھی تم ایک ایڈونچر سمجھتی ہو۔۔۔۔"

واپس کرو مجھے جانا ہے ہر لفظ چباتے وہ اب مزید تماشہ ختم کرتے اس کی طرف بڑھا تھا

خود کو شوٹ کر لوں گیں میں مراد۔۔۔"

اس کی درناک مسکراتی آواز اب کے اس کے قدم ٹھٹھکے تھے تھمے تھے جب اس پسٹل کا رخ وہ اس کی پہنچ سے دور سرکتے اپنی کنپٹی پر کر چکی تھی

کیا ہوا ٹائے ٹائے فش مریم خود کو مار لے گی

بہتے آنسوں سے وہ اس کے حواس معتل کر چکی تھی جانتا تھا حد درجے بدماغ لڑکی تھی وہ

نیچے کرو مریم یہ مزاق نہی ہے۔۔۔"

سن ہوتے دماغ سے اس کی جان پر بن چکی تھی جو ٹریگر پر شہادت کی انگلی رکھے تھی

مجھے اظہار چاہیے ورنہ۔۔۔۔"

میں کرتا ہوں اسے نیچے رکھو خدا کے لیے کیوں تم اتنی جاہل ہو مریم میرا خون جلا کے کیوں آدھا کرتی ہو

دل چاہ رہا تھا ایک کینچھ کر تھپڑ لگا دے بے وقوف کے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سے دیٹ یو لومی۔۔۔"

اس کا خود کے لیے ڈر دیکھ تپتے دل کو سکون دے گیا تھا کوئی تو تھا جس کے لیے وہ اہم تھی

کہہ دو مراد ورنہ مریم اپنی جان لے لے گی اپنی فتح اسے سرشار کر رہی تھی اس شخص کو جھکانے میں وہ کامیاب رہی تھی کیونکہ اس کی آنکھوں میں اپنے لیے تحریر خوف واضع دیکھ رہی تھی

خود پر ضبط کرتے وہ اس کا پاگل پن جنونیت اور سب سے زیادہ اس کے ہاتھ میں موجود پسٹل جسے وہ کھلونا سمجھے تھی اس کو دیکھ خوفزدہ تھا بالا آخر اس لڑکی کی خاطر اپنی انا سائیڈ پر کرتے وہ گھٹنوں کے بل جھکا تھا

کیا سننا چاہتی ہو مجھ سے۔۔۔"

جو فلحال مجھے سکون دے وہ سارے لفظ۔۔۔"

اس کے نزدیک آتے وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے وہ بھی جھکی تھی پسٹل ہنوز اپنے ہاتھ میں رکھا تھا

ہمارا رشتہ میرے لیے خاص ہے وہ ہر لمحہ جو میں نے تمہارے ساتھ کل رات گزرا میرے لیے خاص اور قیمتی تھا

ہماری ہر کنورزیشن، نکاح میں آنے کے بعد تمہارے ساتھ کیا ہر ڈنر اور بریک فاسٹ ہماری ساری فائٹس سارے فنی مومنٹس میرے لیے خاص ہیں اتنے خاص کے اسے میں اپنی آخری سانس تک نہی بھلا سکتا مریم مراد جہانگیر

for me our love is special

my luv plz dont try to harm ur self plz....

ایک سرد سانس خارج کرتے اسے اظہار محبت کیا تھا

میری ہر بات مانو گے مجھے پک اینڈ ڈراپ بھی تم کرو گے میرے نخرے بھی اٹھاو گے سنا تم نے اس کے قریب جاتے اسے ہگ کیا تھا

یہ لو اپنی پسٹل اور اب رفو چکر ہو۔۔۔"

آنسو صاف کرتے اسے اس طرح ظاہر کرایا اسے فرق نہی پڑا پر وہ پر سکون تھی

واٹ۔۔۔۔'مراد نے غصے سے دانت پیسے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ دن بعد

فروٹس کی پلیٹ اس کے آگے کی تھی ناشتہ بھی نہی کیا آپ نے یار فریش تو ہوں حال کیا بنایا ہے

طحہ مجھ سے کچھ بھی نہی کھایا جا رہا ہے یار دور کریں اسے۔۔۔'

وہ وامٹ بار بار کرنے سے بے سدھ سی تھی

اچھا ہم آج ڈاکٹر کے پاس جائیں گے اس کی کنڈیشن کے پیش نظر کہا

مجھے مما کے پاس جانا بس۔۔۔" کمفرٹر درست کرتے حتمی لہجے میں کہا

رات نہی رکے گی پھر آپ۔۔۔"حتمی لہجہ وانیہ کو بے قرار کر گیا

طحہ پلیز میرا دل چاہ رہا پچھلے ایک ماہ سے میں نہی گئی وجدان بھائی کی برتھڈے پر بھی مجھے نہی جانے دیا تھا

آنٹی تو مجھے زرا ٹریول نہی کرنے دیتی یار فور گوڈ سیک میں بیمار نہی ہوں بس پریگنیٹ ہوں ہزاروں لڑکیاں اس سچویشن سے گزرتی ہیں

وہ چڑچڑی ہوئی تھی

اچھا ہائیپر تو نہی ہوں چلیں گے پلیز

اس کے ماتھے پر لب رکھتے اسے پر سکون کیا تھا

اس کو دیکھا جو ٹائ باندھے بغیر ویسے ہی گلے میں لٹکائے اس کے پاس تھا

وانیہ نے اپنی ہسی پر کڑا پہرا لگایا تھا ورنہ اس کو آدھا تیار دیکھ اب اس کا قہقہ اڈنے کو تیار تھا

آئ ایم سوری آپ پر بھی چلا دیتی ہوں نہ میں۔۔۔"

آپ نے ناشتی کیا تھی وہ شرمندہ ہوئ

جو اس کنڈیشن میں اس پر غصہ کر جاتی تھی اور وہ بے چارا خاموشی اور خندہ پیشانی سے برداشت کرتا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیوز دیکھی تم نے کیسے کیا تم نے۔۔۔۔۔"

کونسی۔۔۔وہ انجان بنا تھا

انجان نہی بنو وجدان شاہ زیان لغاری کی بات کر رہا میں۔۔۔"

مراد نے دانت پیسے

نظریں سامنے صوفے پر بیٹھی اپنی زندگی پر تھیں جسے دیکھتے مسکراہٹ گہری ہو رہی تھی جو بالوں کو بینڈ میں باندھے پیچ کلر کی فراک میں گلے میں موجود چین سے اٹکھلیاں کرتے ماتھے پر بل لائے لیپ ٹوپ اور اس کے ٹیب کے پاسورڈ بدل رہی تھی وجدان کو کبھی کبھی اس کی حرکتیں بلکل بچوں والی لگتیں تھیں اب بھی وہ یہی کر رہی تھی

وجدان تم پہلے ہی سسپینڈ ہو اب کیا جوب سے بھی ہاتھ دھونا چاہتے تھے

مراد کی سمجھ سے یہ بندہ بھی مریم کی طرح باہر تھا

سنو میں نے اس کے ساتھ ملوث بندہ جو اس کو بھگانے والا تھا اس کی پکچر سینڈ کرتا ہوں اس کے خلاف اریسٹ وارنٹ جاری کر دینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو تم خود کرو۔۔۔۔۔"وہ تپتے بولا

میرا سسپینڈ پیریڈ پرسوں ختم ہو رہا ہے ورنہ تم جیسے کی ضرورت نہی پڑھنی تھی سنا تم نے اب دماغ نہی کھاو تم مجھے شدید زہر لگ رہے ہو اس وقت۔۔۔۔"

ڈونٹ ڈسٹرب می۔۔۔۔"

مراد نے دانت پیستے پکچر دیکھی اور دھنگ رہ گیا تھا

انٹر سٹنگ ویری انٹر سٹنگ۔۔۔۔۔۔"

وہ کوئی اور نہی معراج ذولفقار تھا

محتاط انداز میں وہ اس روم کی جانب بڑھا جہاں اسے رکھا تھا

پورے ہوسپیٹل میں اس وقت ایک سکون کی لہر تھی خاموشی میں خوف کا سما تھا زرا سا پتا بھی ہلتا تو شائد شور بھرپا ہوتا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم آ گئے میں کب سے انتظار میں تھا چلو جلدی

ہوسپیٹل کے کمرے میں ہیولا دیکھ وہ سرگوشی کے سے انداز میں بول رہا تھا

ہنہہ ٹائم نہی چلو جلدی۔۔۔"چند لفظوں پر مشتمل جملہ ادا کرتے وہ اسے غائب کرنا چاہتا تھا کل اسے سینٹرل جیل لے جایا جانا تھا

چہرے سے کپڑا تو ہٹاو۔۔۔ ہوسپیٹل کے کوریڈور سے گزرتے وہ اس کے ڈھکے چہرے سے چڑا تھا

نشے میں پورا دھت تھا وہ اس پل بے خبر سا تھا وہ کہاں لایا گیا اور کہاں ہے وہ بس نشے میں مسرور بے سدھ سا ٹھنڈے فرش پر تھا

سنا ہے وجدان شاہ سے چھپ کے بیٹھے تھے تم اس کے لہجے کا تمسخر اسے ہوش میں لانے کے لیے کافی تھا

وہ میرا کچھ نہی بگاڑ سکا نہ اب نہ تب بینک میں اور نہ مزید وہ ڈرگز ناک سے انہیل کرتے بے فکر سا بولا

اپنے ڈیپارٹمنٹ کے بندوں پر اسے شدید غصہ تھا کل اس کی ریکوری کے بعد اسے ہوسپیٹل سے سینٹرل جیل لے جانا تھا اور آج وہ بھاگنے کی پوری تیاری میں تھا جسے وہ ناکام بناتے اب خود کے طریقے سے سبق سیکھانا چاہتا تھا

اپنے دل کے مقام پر مکے مارتے وہ اسے متوجہ کرنے میں کامیاب ہوا

تمہیں پتہ ہے مجھے ان ٹچ چیزیں پسند ہیں چاہے پھر بات انسانوں کی ہو

اس کی بات پر حیرت سے اسے دیکھا

وہ اتنی نازک تھی آہ بلکل موم کی طرح میرا دل چاہا تھا اسے مسل کے رکھ دوں لیکن وہ رکا تھا

بولتے لہجے میں کمینگی اور اس کا سراپہ سامنے تھا

لیکن کیا۔۔۔"

لیکن وہ اپنے اس شوہر کا نام بار بار لے کر میرا اسے تباہ کرنے کا ارادہ بدل چکی تھی کیونکہ زیان لغاری کو ان ٹچ چیزیں پسند ہیں پھر یہاں تو بات اس کی بیوی کی تھی جسے کتنی ہی بار وہ استعمال کرتا ہو گا

اس کی بے ہودہ بکواس کو سنتے اس پر ایک کاٹ دار نظر ڈالی جس کے لیے اب صبر کرنا ناممکناک میں سے تھا

کمینی۔۔

منہ پر پڑنے والے پہ در پہ تھپڑ سے مزید لفظ حلق میں چکنا چور ہو گئے

ک۔۔کیا کر رہے ہو وہ بلکل ہوش میں نہی تھا ہیوی ڈوز دماغ بھی سن سا کر رہیں تھی

ایک لفظ اور بکواس کی تو تیرا خود کی چنی موت سے پہلے وہ حشر کروں گا کے تیری سوچ ہو گی اس کی دھاڑ سے آنکھیں کھولنے کی کوشش میں تیز روشنی سے چندیاتے اسے غور کیا

ش۔۔شاہ۔۔۔وجدان شاہ

ہوش کی دنیا میں آنا تو مشکل تھا پر وہ فرش سے سر کتے اس کی پہنچ سے دور ضرور ہوا تھا

بھاگنے کی پوری پلینگ تھی تیری آہ افسوس برا ہو امیرے ہتھے چڑھ کے

تو میرا کچھ نہی بگاڑ سکتا۔۔۔"خود کو تسلی دیتے وہ سر کتے مزید پیچھے ہوتے دیوار کے ساتھ لگ چکا تھا

موت سامنے ہے پھر بھی نڈر اور اوور کونفیڈنس ایمپریسیو۔۔۔"

تجھے پتہ ہے اپنی بیوی کے معاملے میں بھی کتنا کمینا ہوں تو نے اسے ان غلیظ ہاتھوں سے ٹچ کیا سرد لہجہ اس کا خون گردش کرتے جیسے رک چکا تھا وہ ہل بھی نہی پا رہا تھا

انیستھیزیا کی ہیوی ڈوز اور ڈر گز اسے دے چکا تھا جس کا اثر شائد ہونا شروع ہو گیا تھا

م۔۔میں نے اسے کچھ نہی کیا تھا شاہ چھوڑ دے مجھے وہ لمحے میں اس کے ہاتھ میں موجود تیز دھار والا چاقو دیکھ موت کے خوف میں مبتلا ہوا تھا

تو نے اسے تکلیف دی تھی

گھٹنوں کے بل اس کے برابر بیٹھا تھا

لائٹر سے اس چاقو کی نوک گرم کی یہاں تک کے وہ تپتے اسے سرخ سی لگی تھی

پ۔۔پلیز۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا اردہ بھانپتے وہ خوفزدہ تھا اس کی پرواکیے بغیر وہ اس کے کندھے کی جلدی پر لگا چکا تھا

جلد جلنے سے اس کی آہیں اور چیخیں بلند ہوئیں تھیں

تجھے چیخیں پسند ہیں اور مجھے اس پل تیری تڑپ سکون پہنچا رہی ہے

یہ تو میری بیوی کی تکلیف کا حساب تھا اب باقی حساب دینے کے لیے تیار ہو۔۔۔۔"

جانتے بھی ہو موت کی تکلیف تمہاری ان ناقص ادویات سے کتنی جانیں گئیں آج رات موت کو قطرہ قطرہ رگوں میں اترتی محسوس کرنا تو شائد اندازہ ہو تجھے موت کی تکلیف کا

وہ بے سدھ سا تھا پر تکلیف محسوس کر رہا تھا بلکل ویسی جیسی لمحہ نے کی تھی

تم۔۔ نفرت کے قابل ہو جنگلی انسان

وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہمت کر رہا تھا جو نا ممکن سی تھی کیونکہ دماغ کا ان کونشیس لیول اسے کونشیس لیول پر لاتے تکلیف محسوس ہونے کے سگنل دے رہا تھا

میں جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

hate me bcz i am dangerous!!!!!

اپنا جملہ ادا کرتے اس کا بے سود وجود اٹھایا تھا اور صفائی سے ہو سپیٹل روم پہنچا چکا تھا

جہاں چند لمحوں بعد زہر ملے ڈرگز انہیل کرنے سے اس کے لنگز پوری طرح ڈیمج قرار دیتے ڈاکٹر نے اس کی پری پلین ڈیتھ کو خودکشی کا نام دے دیا تھا

فون بیڈ پر پھینکتے وہ اس کی طرف بڑھا

لیپ ٹوپ اس کی گود سے نکالتے خود وہ اس کی گود میں سر رکھ چکا تھا

وہ اس افتاد پر بری طرح بھوکھلائی تھی جو بینڈ اس کے بالوں سے نکال چکا تھا

سوئیٹ ہارٹ۔۔۔"اس کے بال اپنے چہرے پر محسوس ہوئے

ج۔۔۔۔جی۔۔۔۔"اس سے نظریں چرائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری بے بی گرل کے نام کیوں پاسورڈ سے چینج کر رہی ہو۔۔۔"

اسے خود پر جھکاتے پوچھا تھا

چند لمحے وہ شرمندہ ہوئی تھی جسے ہر بات کا پتہ چل جاتا تھا

کیونکہ وجدان بس میرا ہے بے بی گرل کا بھی نہی ہے۔۔۔"

اس کے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوتے وہ ہر بار کی طرح اسے مدہوش کر جاتی تھی

وہ صوفے پر بیٹھی اس کو غور کر رہی تھی

یہاں کیوں لائے مجھے" وہ اسے بازوں میں بھرتے ڈریسنگ پر بٹھا چکا تھا

مجھے دور سے دیکھتے تمہیں پرابلم ہو رہی تھی سوچا قریب سے دیکھ لو تم"

اس کی گرے آنکھوں میں جھانکا تھا

میری بے بی گرل مجھ پر ہو گی نا"

اس کے وجود کو محبت بھری نظروں سے دیکھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مم۔۔مجھے نہی پتہ"

اس کی نظروں کو دیکھتے دوپٹہ فوری درست کر چکی تھی

وہ سفید کرتے میں تھا اور اتفاق سے وہ بھی سفید رنگ میں تھی

کرتے کے موڑے کف اور چہرے پر بڑھی ہوئی شیو اس وقت اس کی شخصیت کو مزید نکھار رہی تھی

میں ناراض ہوں لمظ"

اس کے گلے میں موجود پینڈنٹ پر لب رکھتے اسے ایک سال پرانی بات سے وہ ابھی بھی چڑاتا تھا

اور میں ہر گز نہی مناوں گی"اس کے سینے پر ہاتھ رکھتے فاصلہ قائم کیا تھا وہ اس ناراضگی کے بہانے کیا کچھ وصول چکا تھا

میری بیٹی مجھ پہ ہونی چاہیے لونگ اور کیئرنگ تم پہ ہر گز نہی جانی چاہیے"منہ بگاڑا تھا

کیوں وہ مجھ پر بھی جا سکتی ہے"

وہ چڑی تھی

نہی نا تم پر نہی جانی چاہیے ورنہ مجھے اس پر زیادہ پیار آئے گا پھر تم رونے بیٹھ جاو گی۔"

اس کے رونے پر چوٹ کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ میرا مزاق اڑا رہے ہیں"

وہ روہانسی ہوئ تھی

نہی تعریف کر رہا ہوں" واچ اس کے آگے کی تھی

میں نہی باندھ رہی وہ خفا ہوئ تھی

انہیں جو ناز ہے خود پہ

نہی وہ بے وجہ محسن

کے جن کو ہم نے چاہا ہے وہ

خود کو عام کیوں سمجھیں

وہ جو دور جانے لگا تھا اس کی بات سنتے اس کی بازو پکڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

باندھ رہی ہوں دیں"

آنکھیں سکیڑے ہتھیلی آگے کی تھی اس کی واچ کلائی پر باندھتے اس پر اپنے ہونٹ رکھ چکی تھی

وہ کبھی کبھی اپنے عمل سے اسے حیران کر دیتی تھی

مجھے خود میں یوں سمو لیں جب بچھڑوں تو آپ کی خوشبو کے حوالے سے لوگ مجھے پہچان جائیں وجدان"

اسے زور سے گلے ملتے وہ اور ہی جہان میں پہنچی تھی

جان "کیا ہوا ہے تم ہمیشہ میرے پاس ہی ہو"

اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھتے وہ ہریشان ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفی میں گردن ہلاتے آنسو پیے تھے

اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ رکھے تھے

میں پریشان ہو جاتا ہوں جب تم ایسے ری ایکٹ کرتی ہو مجھے ہرٹ نہی کیا کرو"

اسے خود سے لگائے وہ پریشان ہوا تھا

مسٹر شاہ یو گیٹنگ لیٹ"

مسکراتے سرعت سے بات پلٹی تھی

دونوں کا خیال رکھنا شام میں ملتے ہیں"اس پر محبت بھری نظر ڈالتے اسے ڈریسنگ سے اترنے میں مدد دی تھی

میڈیسن ٹائم سے لے لینا پین ہوی تو مجھے کال کر دینا اور ون مور تھنگ ڈائیٹ کا بھی خیال رکھنا مما کو اس معاملے میں بلکل تنگ نہی کرنا وہ جو کھلائیں گیں کھاو گی تم"

از دیٹ کلیئر ونس اگین آئی رپیٹ لمٹ ٹیک کیئر یور سیلف"

وہ سنجیدہ سا اسے مسمرائز کر جاتا تھا

اس کی انسٹریکشنز پر مسکرائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سوئیٹ ہارٹ میں بھولنا بھی چاہوں نا تو چاہ کے بھی یہ ہدایات نہی بھول سکتی پچھلے آٹھ ماہ سے آپ مجھے دس بار کال کر کے وقفے وقفے سے یاد دلاتے رہتے ہیں"

آگے نہی آسکتی یہی سے سی اوف کر رہی ہوں آج"

بند آنکھوں سے اس پر کچھ پڑھ کر پھونکا تھا وہ ہر بار کی طرح اس کی دعاوں کے حصار میں کھو سا جاتا تھا

میں تمہارا ہی ہوں پھر کیوں جادو کرتی ہو مجھ پر"

وہ ہر بار کی طرح بس مسکرائی تھی

اس کی بند آنکھوں پر ہونٹ رکھتے وہ کئی لمحے اسے اپنے حصار میں لیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گاڑی اس کے آفس کے سامنے روکی تھی

سیاہ جینز پر ہلکے آسمانی رنگ کی شرٹ میں سن گلاسس لگائے وہ فریش سا تھا

ہائے سر۔۔"

ہاتھ سے اشارہ دیتے مسکراتے وہ اس کے کیبن میں داخل ہوا تھا

اب ٹائم نہی ہے گرافک ڈیزائنگ کیسے کرتے وہ کل بتاوں گی"

فون پر ٹائم دیکھتے آفس میں موجود لڑکی سے کہا تھا

جی میم۔۔۔"

سامنے موجود شخص کو دیکھتے وہ لڑکی معنی خیز نظروں سے مسکراتے باہر چلی گئ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انکی محفل میں انکے تبسم کی قسم

دیکھتے رہ گئے ہم ہاتھ سے جانا دل کا

اس کی گھمبیر آواز سے وہ جو لیپ ٹوپ پر جھکی تھی مسکراہٹ ہونٹوں میں دباتے سر اٹھایا تھا جو دونوں ہاتھ اس کی چیئر کے دائیں بائیں ٹکاتے اس پر جھکا سا تھا اس کے ہارڈ پرفیوم کی مہک اسے موجودہ لمحات میں واپس لائی تھی

لوگوں کو کوئی کام نہی ہے پتہ نہی کیوں وہ اتنے ویلے ترین ہیں"

بال کان کے پیچھے اڑیستے اسے کے سینے پر ہاتھ رکھتے پرے دھکیلا تھا

کیا کریں لوگوں کا دل ہی نہی لگتا۔۔۔"

وہ دو قدم پیچھے ہوا تھا ہنوز آنکھوں میں محبت کا جہان لیے

اس دل کا کچھ کرنے پڑے گا بہت بگڑ گیا ہے یہ۔۔۔" وہ باقاعدہ چیئر سے اٹھی تھی اب

ایک ان کا چشمہ اوپر سے ادائیں ہائے نہ کریں ہم تو پہلے ہی دل کے مریض ہیں"

خالص لوفرانہ انداز تھا

سٹریچ میرا شوہر اپنی بیوی پر ہی ٹھرک جھاڑتا ہے"

وہ جانے کی تیاری کرتے اپنی چیزیں سمیٹتے بول رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہارے نزدیک میری محبت ٹھرک ہے تو بتاو پھر محبت کیا ہے"

اب مراد کو غصہ سا آیا تھا

میرے خیال سے حقیقی محبتیں آسان نہی ہوتی اور جو آسان ہوتی ہیں وہ حقیقی محبتیں نہی ہوتیں"

روز روز آفس نہی آیا کرو اگر تم پولیس میں ہو تو اس کا مطلب یہ نہی کے تم اپنا رعب میرے آفس میں بھی جماو کچھ لوگوں کو برا لگتا ہے خیر ابھی میں فری ہوں چلو۔۔"

کبھی جو مجھ سے محبت سے تم بات کر لو۔۔"

مراد نے سوفٹ ویئر ہاوس سے اس کے ساتھ نکلتے کہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضروری نہیں کے محبت ہونے کا واویلا کیا جائے، شور مچایا جائے ہم اپنے عمل سے بھی کسی کے لیے اپنی محبت ظاہر کر سکتے ہیں کیونکہ محبت جزبات کی وہ خالص قسم ہے جس میں بغیر کسی مفاد کے آپ اس شخص کو چاہتے ہو چاہے بدلے میں اس سے کچھ بھی حاصل نہ ہو۔۔"

بلیو جینز پر بلیو کڑھائی والے اورنج کلر کے کرتے پر سفید باریک دوپٹہ جس کے کناروں پر سفید باریک کروشیے کی لیس لگی تھی وہ ڈیسنٹ طریقے سے اوڑھے تھی چشمہ درست کرتے اس کی شخصیت میں نکھار اور ٹھہراو سا تھا

بات بدلنا کوئی تم سے سیکھے۔۔"مراد نے گاڑی کا فرنٹ ڈور اس کے لیے کھولتے کہا تھا

آج ڈرائیو میں کروں گی۔۔۔"چابی اس کے ہاتھ سے اچکی تھی

لائسنسس نہی ہے تمہارا میں ہی کروں گا باہر آو۔۔۔"

اس کا ہاتھ کینچھا تھا

جب میرے پاس میرا اپنا گورنمنٹ کا آفسر ہے تو مجھے لائسنس کی ضرورت نہی ہے

اس کا کار لر درست کرتے خوش آمد کی انتہا کرتے وہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھ چکی تھی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا ایسی چیزوں میں تمہیں شوہر یاد آتا ہے میری ڈیمانڈ پوری کرتے وقت تم ہری جھنڈی دکھاو واہ یہ کہاں کا انصاف۔۔۔"

رائٹس دو رائٹس لو"

باہر آو فوری۔۔"

تم بیٹھ رہے ہو یا یہیں چھوڑ کر چلی جاوں پھر رکشوں اور بسوں میں خوار ہوتے رہنا۔۔"

سٹرینگ پر ہاتھ دھرے اپنی سائیڈ کا شیشہ نیچے کرتے اسے دھمکی دی تھی ناچار اسے بیٹھنا پڑا تھا

اس گزشتہ ایک سال میں ان کے درمیان بہت کچھ بدل چکا تھا معراج کے گرفتار ہونے سے مریم کو دلی خوشی محسوس ہوئی تھی مراد کی محبت اپنے لیے محسوس کرتے بس وہ تنہائی میں مسکراتی تھی مگر اسے بتا کر وہ کبھی بھی اسے خوشفہم نہی کرنا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس پر مسکراتی نظر ڈالی تھی

سفید رنگ کے ڈھیلے ڈھالے سے کپڑوں پر بڑی سی سندھی کڑھائی والی بلیو شال سے اپنے وجود کو ڈھکے وہ گرے آنکھوں والی لڑکی مزید حسین ہو گئی تھی اس سادے سے حلیے میں بھی وہ حسن کی مثال لگ رہی تھی یا شائد اس میں آئی تبدیلی کا اثر تھا

میں ابھی کچھ ٹائم پہلے آپ کو ہی مس کر رہی تھی آپی۔۔"

وہ مسکراتے فوری سے لاونج میں ان کی طرف بڑھی تھی جہاں وہ ابھی کچھ ٹائم پہلے آئی تھی

آرام سے لمظ۔۔"اس کی تیزی دیکھ صدف نے گھبراتے ٹوکا تھا جس کی ڈیلیوری کے بس لاسٹ ڈیز چل رہے تھے

جی مما۔۔۔"وہ شرمندہ ہوئی جو اسے انسٹرکشنز دیتی رہتی تھیں

صوفے پر اس کے ساتھ بیٹھتے وہ اس سے حال چال پوچھنے کے بعد بے بی کی طرف متوجہ ہوئی تھی

مجھے دیں اسے"صدف کی گود سے چار ماہ کی گلابی سی بچی اپنی گود میں لی تھی

یہ مزید کیوٹ ہو گئی ہے میرا گلابی بچہ۔۔۔"

اس کے ہاتھ کتنے چھوٹے۔۔"

وہ جب بھی یہاں آتی تھی لمظ بس پاگل ہو جاتی تھی اب بھی اسے چومتے ہر بار کی طرح وہ کچھ نہ کچھ بولتی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم پر گئ ہے نہ۔۔۔"

وانیہ نے مسکراتے اسے دیکھا جو خود ان خوبصورت مراحل سے گزر رہی تھی

مجھے بے چینی سے انتظار ہے اس لمحے کا"

اس کی گھمبیر سرگوشی اپنے آس پاس محسوس ہوتے وہ جی جان سے شرمائ تھی

تم کو چاہنے کی وجہ کچھ بھی نہیں

عشق کی فطرت ہے بے وجہ ہونا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اللہ یہ میرا روم ہے آنٹی آپ نے کیا کھا کر اسے پیدا کیا تھا اتنا المیزڈ میرا شوہر"

روم میں داخل ہوتے بری طرح سر چکرایا تھا ہینڈ بیگ صوفے پر پھینکتے اس کا غصے سے برا حال ہوا تھا صبح پورا روم وہ صاف ستھرا کرتے آفس گئ تھی لیکن اب وہی روم اسے ایسا منظر پیش کر رہا تھا جیسے جن ناچ کر گئے ہوں

ساری بیڈ شیٹ بیڈ سے نیچے تک پہنچی تھی گیلا ٹاول صوفے پر پڑا تھا بکھرا اڈریسنگ کل اس کی تین سے چار جینز شرٹ اس نے پریس کی تھیں جو اس ٹائم ساری ہینگر سے باہر صوفے پر بکھری پڑیں تھیں

مرادددددد۔۔۔۔"

کیوں چلا رہی ہو آتے ساتھ۔۔"وہ کان میں انگلی مارتے اندر داخل ہوتے انجان بنا تھا

واٹ از دس"وہ ہاتھ سے چاروں اطراف اشارہ کرتے آگ بگولا ہوئی تھی

کیا۔۔۔؟وہ انجان بنا

سارا روم صاف کرو گے تم نا میں تمہارے کپڑے پریس کروں گیں نہ ہی کوئی کام کروں گی نوکر سمجھا ہے مجھے اگر میں اپنی رسپو سبیلٹیز اپنی ٹف روٹین میں بھی انجام دے رہی ہوں تو تمہیں بھی خیال کرنا چاہیے گاڑی ہمیشہ دو پہیوں سے چلتی ہے ایک سے نہی"

کچھ دیر پہلے کی سنجیدگی بھلائے وہ غصے سے تپ چکی تھی

تمہیں بھی کہاں آیا پھر منانے کا ہنر

تم ملنے بھی آئی ہو تو بال باندھ کر

اس کے بال کیچر سے آزاد کرتے ازلی بے نیازی سے بات بدلتے اسے سلگا رہا تھا"

بند کرو اپنا ٹھرک پن دو منٹ مراد مجھے صاف چاہیے ہمارا روم ورنہ۔۔۔"

انگلی سے وارن کرتے اسے دھمکایا تھا

تم میری بات مانتی ہو جاو نہی کر رہا کیا کرو گی۔۔"وہ بیڈ پر گرنے کے انداز میں ڈھے گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مراد تم کیوں اتنے بد تمیز ہو کہیں سے بھی مجھے تم ایک سینیر پولیس والے نہی لگتے تمہارے محکمے پر تف ہے جو تمہیں برداشت کرتا ہے"

اس کی شان میں قصیدے پڑتے وہ تھکی ہوئی سی پہلے پیر پٹختے ساری چیزیں سمیٹ رہی تھی

جان تمہیں جلد جیل لے جا کر ثبوت دوں گا۔۔"

وہ پھر بھی ڈھٹائی کا ہی مظاہرہ کر رہا تھا

بہت مشکل سے ابھی سوئی ہے تنگ نہی کریں"

اس کو نیند میں چومتے ٹوکا تھا

یار میں جب بھی آوں یہ سوئی ہوتی ہے وہ خفا سا ہوا تھا

طحہ سم ٹائم یو بی ہیولائک آ بے بی اور لمظ وہ بھی کچھ ایسی ہے"

مسکراتے اس کا کوٹ صوفے سے اٹھاتے وہ ہینگ کرتے لمظ کو بھی سوچتے بول رہی تھی جو آج بامشکل طحہ کی ضد سے وہاں سے واپس آئی تھی ورنہ لمظ اسے کسی صورت نہی آنے دے رہی تھی

ڈنر کرنا آپ نے"

اس کے پاس آئی تھی وہ

نہی بس کچھ اور پلین ہے" وہ اس کے سنجیدہ سے چہرے کو دیکھتے مسکراہٹ ضبط کرتے بولا تھا

بس آپ کو کھانا ہے" وہ جو سنجیدہ سی اس کو سن رہی تھی اس کی بات سے سٹپٹاتے دو قدم دور ہوتے اٹھی تھی

دو قدم کا فاصلہ رکھیں چلیں فریش ہوں جا کر جلدی کوئی فضول حرکت نہی"

انگلی سے وارن کرتے اس کے کپڑے اس کو تھمائے تھے

کپڑے تھامتے وہ فرمانبرداری سے اٹھا تھا

سونے کی کوشش بھی نہی کرنا طحہ کی جان آئی ول کم آفٹر ٹن منٹس

واشروم سے جھانکتے ایک بار پھر اس کا سانس روکا تھا

وہ فوری سے پہلے لائٹ اوف کرتے سونے کے لیے لیٹ گئی تھی

وہ سیاہ قمیض میں بے ترتیب بالوں کی بنی چٹیا میں واشروم سے نم گلابی سا چہرہ تھپتھپاتے باہر نکلی تھی تبعیت میں شام سے شدید بیزاریت محسوس ہو رہی تھی

خود کو لمبے لمبے سانس لے کر پر سکون کیا تھا

اس کے وجود کو محبت بھری نظروں سے دیکھا تھا جہاں اس کی دھڑکن کے ساتھ اس کی اولاد کی دھڑکن جڑی تھی

نظر اچانک خود پر کسی کی گڑی ہوئی نظریں محسوس کرتے اٹھی تھیں سامنے اس کا شوہر ہمیشہ کی طرح اسے محبت پاش نظروں سے دیکھنے میں مصروف تھا

وہ گڑبڑای اپنا وجود اسے دوپٹے کے بغیر اس کے سامنے اس حال میں فلحال شرمندہ کر گیا تھا اس کی نظریں جہاں اس کے لیے محبتوں کا جہان آباد ہوتا ان میں دیکھنے سے ابھی بھی اس کی گرے آنکھیں گڑبڑا جاتی تھیں

ایسے نہی دیکھیں۔۔۔"تکلیف بھلائے خفگی سے اس کی طرف قدم بڑھاتے کہا

کیسے دیکھوں پھر۔۔۔

مسکراتے اسے تھامنے کے لیے اپنی جگہ سے اس نے بھی قدم بڑھائے تھے

میری روح میں جو اتر سکیں

وہ محبتیں مجھے چاہئیں

جو سراب ہوں نہ عذاب ہوں

وہ رفاقتیں مجھے چاہئیں

ٹھیک ہو تم" اسے خود سے لگائے اس کے بال چومتے فکر مندی سے پوچھا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کف لنکس کھولتے شرٹ کے بٹن کھولے تھے

میں فریش ہو کر آتا ہوں پھر کچھ ٹائم گارڈن میں واک کرتے ہیں"

میں تھکی ہوں وجدان آج نہی" اس کی واچ ڈریسنگ کے ڈرا میں رکھتے وہ بیزار سی تھی

اس ایک سال میں وجدان کی پرموشن ہو گئ تھی لمحظ اس کی بے شمار محبتیں چاہتیں اور شدتیں اپنے دامن میں سمیٹ چکی تھی اس سب میں ایک تبدیلی یہ بھئ تھی کے وہ اس سے شرمانا بھی کافی حد تک کم کر چکی تھی

اچھا تم لیٹو کچھ کھایا تھا تم نے" کبرڈ سے سبز ٹی شرٹ نکالتے صوفے پر رکھی تھی

ڈنر کیا تھا پلیز میرا اب بلکل دل نہی ہے" وہ آہستہ سٹیپ لیتے بیڈ تک گئ تھی

گیلے بال ہاتھوں سے سنوارتے روم کی لائٹ اوف کرتے سائیڈ لیمپ اون کیا تھا وہ بیڈ پر آیا تھا جہاں وہ کچھ سوچ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہی ہو"

اس کو اپنے حصار میں لیتے اس پر اور خود پر کمفرٹر درست کیا تھا

وجدان۔۔" اس کے ہاتھوں میں اپنی انگلیاں الجھاتے اسے بلایا تھا

جی۔۔"اس کی حرکت پر مسکراتے اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب کیا تھا

اگر میں ان سب میں مر گئی تو"

وہ ٹرانس کی کیفیت میں بول رہی تھی

وہ جو اس کا سرخ و سفید ہاتھ دیکھ رہا تھا جو اس کنڈیشن کی وجہ سے تھوڑا سا سوجھن لیے ہوا تھا ارتکاز ٹوٹا تھا

واٹ تم کیا کیا سوچتی ہو لمظ"

وہ یک دم پریشان ہوتے اس پر جھکا تھا جو اکثر یہ الفاظ ادا کرتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی کانٹ وجدان مم۔۔مجھے پتہ نہی"

وہ اسے چاہ کے بھی اپنے دل میں آئی بات نہی بتا پائی تھی

میں ساتھ ہوں نہ پھر بھی خوف "اس کی بات اچکتے وہ اس کے ماتھے کو چوم چکا تھا لمحہ کو اس لمحے خود میں سکون اترتا محسوس ہوا تھا

یہ ہمارا فرسٹ اور لاسٹ بے بی ہے تمہیں ہر گز دوبارہ تکلیف نہی دینا چاہوں گا"

صبح بھی وہ اسی طرح کی صورتحال سے گزر رہی تھی

آئی لو یو وجدان مجھے آپ کے ساتھ رہنا ہے مجھے اپنی اولاد کو محسوس کرنا ہے"

اس کے سینے میں آنسو لائے وہ چھپی سی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شششش بس ایسے کیوں ری ایکٹ کر رہی ہو

میں ہر لمحہ تمہارے ساتھ ہوں"

کہو گی تو تمہارے ساتھ ڈیلیوری کے دروان بھی ساتھ ہوں گا"

اس کے براون بالوں میں انگلیاں چلاتے سنوارے تھے

چند لمحوں بعد وہ اسے سوچوں میں چھوڑ کر گہری نیند میں جا چکی تھی

اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھے تھے نظر اس کے ہاتھ پر پڑی تھی جو نیند میں بھی سینے سے اس کی شرٹ مضبوطی سے جکڑے تھی

تم مجھ سے بھی آگے جا رہی ہو وجدان کی جان"

اس کا ہاتھ ہونٹوں کے قریب لایا تھا

رات کے کسی پہر تکلیف سے آنکھ کھلی تھی

آنکھیں کسمساتے کھولیں تھیں تکلیف کی شدت محسوس کرتے وہ ارد گرد دیکھ رہی تھی لیمپ کی روشنی میں نظر ساتھ والی سلوٹ زدہ خالی جگہ پر پڑی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجد۔۔

وجدان"اس کو کراہتے بلایا تھا

وہ نہی سن سکا شائد سٹڈی روم میں تھا وہ بامشکل خود پر ضبط کرتے بستر سے لڑکھڑاتے قدموں سے اٹھی تھی

سٹڈی روم کی لائٹ اون دیکھ دیوار کا سہارا لیتے وہ ہمت کر رہی تھی

ابھی وہ دو قدم آگے بڑھاتی لیمپ کی ہلکی روشنی میں اسی تکلیف کی سوئی جاگی کیفیت میں وہ اپنے سرخ کڑھائی والے سیاہ ٹراوزر میں بری طرح الجھی تھی

وجد۔۔وجدان۔۔"

اس کی فلگ شگاف چیخ گونجی تھی وجدان جو اس کی نیند کا خیال کرتے چند لمحے پہلے فون سننے سٹڈی روم میں گیا تھا تیزی سے باہر لپکا تھا اس کو دیکھ فون اس کے ہاتھ سے چھوٹا تھا

یہ کچھ چیزیں آپ کی مسز کی"

اس کا پینڈنٹ اور انگوٹھی اس کے حوالے کیا تھا

اندر کوئی میل ڈاکٹر یا کوئی بھی اور نہی جائے گا سارا سٹاف فی میل ہو گوٹ دیٹ"

جی آپ بے فکر رہیں"

نرس سے یقین دہانی کرائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس وقت پرائیوٹ کلینک کے سنسان کوریڈور کی دیوار سے ٹیک لگائے تھا چند لمحے پہلے شدید تکلیف میں مبتلا تھی پورا راستہ وہ اسے بامشکل سنبھالے تھا اس کا خوف اس لمحے اس کی سوچ مفلوج کر رہا تھا

مجھے لگتا ہے میں نے تم پر بہت جلد زمیداری ڈال دی ہے"

اس کی چیزوں کو دیکھتے اندر موجود اس رگ جان کے لیے اس کی جان مٹھی میں آئی تھی

وہ کہتے ہیں ایک وقت ہوتا ہے قبولیت کا

حیران ہوں کس وقت نہی مانگا اس کو

طویل خاموشی میں فون کی رنگ ہوئی تھی

کہاں ہو تم بتانا بھی تم نے ضروری نہی سمجھا کونسے ہوسپیٹل ہو تمہارے ڈیڈ اور میں آرہے ہیں"

اس کی حالت کے پیش نظر وہ بہت جلدی میں گھر سے نکلا تھا

صدف کی فکر مند سی آواز سے انہیں ہسپٹال کا نام بتاتے وہ فون بند کرنے کو تھا

آپ کو ڈاکٹر بلا رہی ہیں" مٹھی زور سے بند کرتے کھولی تھی

وہ ڈاکٹر کے کیبن کی طرف بڑھا تھا

ٹھیک پچیس منٹ بعد وہ ڈاکٹر کے کیبن سے نکلا تھا اس کی آنکھوں اور چہرے سے کوئی اندازہ نہی لگا سکتا تھا وہ اس لمحے ضبط کے کس امتحان سے گزر رہا بے تاثر تھا

ٹھیک ہے وہ۔۔۔"

صدف کی اپنے قریب پریشان آواز سے وہ ہوش میں آیا تھا

کیوں چھپایا آپ دونوں نے مجھ سے"

وہ کرب کی انتہا پر تھا وہ کیسے اس کے معاملے میں انجان رہا تھا ایسے تو نہی وہ خوفزدہ تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان۔۔"

صدف اس کے سرد لہجے سے بے یقینی کی کیفت میں تھیں

جانتی ہیں اندر کس حال میں ہے وہ میں اسے ہر گز معاف نہی کروں گا وہ اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہے اسے میرا بھی خیال نہی تھا"

اس کا خوفزدہ ہونا وہ کیسے نہی سمجھ سکا تھا

وجدان ایک ماں کو تم خود غرض کہہ رہے ہو"

وہ اس کے الفاظوں میں الجھی تھیں

دو دفعہ میں زندگی میں بے بس ہوا ہوں اور دونوں دفعہ وجہ وہ بنی ہے اس بار اسے سزا ضرور دوں گا۔۔"

کہاں جا رہے ہو وجدان اسے ضرورت ہے تمہاری اور ہم سب کی دعاوں کی۔۔۔"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پر مجھے فلحال اس کی نہی ہے"

اس کا سرد ٹوٹا لہجہ انہیں بھی پریشان کر رہا تھا

اللہ میری بیٹی کے لیے آسانی پیدا کر دے"

وہ اللہ سے دعا گوں تھیں

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977

کچھ ٹائم بعد انہیں روم میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ مل لینا

وہ اس کی انسنی کرتے اندر داخل ہوا تھا

وہ نیم بے ہوشی میں تھی ڈرپس لگا ہاتھ مزید سوجھا سا تھا

اس کی سرخ سفید رنگت میں پلاہٹ سی تھی وہ اس لمحے اسے بے ہوشی میں بھی شدید تکلیف محسوس کرتی لگی تھی

وہ اس کے پاس بلکل پاس تھا

چند سانحے اسے دیکھتا رہا تھا اس کے ماتھے پر جھکتے نرمی سے ہونٹ رکھے تھے

الحمدللہ"

آئی ایم بلیسڈ" آنسو ٹوٹ کر اس کے بالوں میں کھو سا گیا تھا

جلد ہی اسی چہرے پر سختی نمودار ہو گئی تھی انہیں قدموں سے اس کی وارڈ سے نکلتا چلا گیا تھا

تین گھنٹوں کے بعد ڈاکٹر باہر آئیں تھیں

مبارک ہو بیٹی ہوئی ہے"

اس لمحے یہ پانچ الفاظ انہیں دنیا کے سب سے خوبصورت الفاظ لگے تھے وہ شکرانے کے نفل ادا کرنے گئیں تھیں آخر یہ ان کے جان سے پیارے بیٹے کی اولاد تھی

ٹھیک ایک گھنٹے بعد کمبل میں لپٹی سرخ سفید رنگت کی نرم سی گڑیا نرس نے ان کے حوالے کی تھی

صدف اسے چومتے اس کے بارے میں بھول ہی گئ تھی

میری بہو"دل پر جبر کرتے پوچھا تھا وہ اس کے حال سے شروع سے واقف تھیں

شی از فائن انڈر ابزرویشن ہیں ابھی"

شکر ادا کرتے ایک نظر ارد گرد اس کے باپ کو ڈھونڈھنا چاہا تھا جو وہاں نہی تھا وہ دوبارہ بچی کی طرف متوجہ ہوئیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ یہ تم پر ہے بہت پیاری ہے اس کی آنکھیں بھی تم پر ہیں"

وانیہ کی مسکراتی آواز مندھی کھولتی آنکھیں کھولتے اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی وہ کچھ دیر پہلے طحہ کے ساتھ ہوسپیٹل آئی تھی

بش بچہ وہ رونا شروع ہو چکی تھی اس کی آواز سنتے اس نے اس کو ڈھونڈھنا چاہا تھا وہ کہاں تھا جسے سب سے زیادہ اس پل کا انتظار تھا پر وہ تو اسے روم میں کہیں نظر ہی نہی آیا

احمد شاہ نے اس کے کان میں ازان دی تھی

صدف وانیہ اور احمد شاہ اس کو پیار کرنے میں مصروف تھے

لمظ اس کا نام کیا سوچا ہے "وانیہ نے اس کو لے کر ٹہلتے پوچھا تھا

اس کے بابا نے سوچا ہوا ہے آپی۔۔۔"

عنایہ وجدان شاہ"

وہ دہراتے مسکرائی تھی

کیوٹ بلکل اس کے جیسا ویسے وجدان بھائی ہیں کہاں؟ مجھے تو وہ نظر ہی نہی آئے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لمظ نے صدف کی جانب دیکھا تھا

اس کے دوبارہ رونے پر صدف اسے اس کی ماں کے قریب لائی تھی

مما وجدان۔۔"

نقاہت زدہ آواز سنتے صدف نے اسے کوسا تھا جو اس لمحے وہاں اس کے پاس نہی تھا

لمظ اسے گود میں لو۔۔"

مما وجدان کہاں ہیں۔۔"اس کی سوئی تو اس میں ہی اٹکی تھی

اسے میں بھیجتی ہوں اسے بامشکل بہلاتے سہارا دیتے بچی اس کے حوالے کرتے وہ ہدایات دے رہیں تھیں لیکن وہ اس لمحے وہاں ہوتی تو کچھ سنتی نہ"

اگر تم نہ آئے تو میں وعدہ کر رہی ہوں وجدان تمہیں دوبارہ اس سے ملنے نہی دوں گی سن لو اور سمجھ بھی لو میری بات"

سٹرینگ پر اپنی گرفت مظبوط کرتے اس نے ہاسپیٹل کا رخ کیا تھا

شام کے سائے کچھ لمحوں بعد اپنے پر پھیلانے کو تھے بہار کے موسم کی خوشگواریت محسوس کرتے وہ روح میں سکون سا اترتا محسوس کر رہی تھی

وہ ٹیرس پر ریلنگ کے قریب کھڑی گرم کوفی کے گھونٹ حلق میں اتارتے گزرے ایک سال میں اپنی زندگی کی خوبصورتی سوچ رہی تھی لب خود بخود مسکرا رہے تھے کچھ فیصلے زندگی کے لیے بہترین ہوتے ہیں یہ اندازہ اسے اس سال میں بخوبی ہو گیا تھا کبھی کبھی یقین نہی آتا تھا وہ اک عام سی لڑکی کسی کے لیے خاص ہو سکتی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی تو مل پہلی ملاقات کی طرح

بگڑا ہی رہتا ہے کیوں حالت کی طرح

وہ ایک شخص جو جان سے پیارا لگے

وقت تو دیتا ہے مگر خیرات کی طرح

وہ ان سب میں کھوئی تھی جب اسے اپنے پیچھے محسوس کیا تھا

وہ دونوں ہاتھ ریلنگ پر ٹکائے اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا

آئی لو یو۔۔۔"

اپنے کندھے پر اس کا لمس محسوس ہوتے وہ اس کے حصار میں ہی پلٹی تھی

تھینکیو۔۔۔"ہر بار کی طرح وہ جواب دیتے مسکرائی تھی

مجھے جواب کب ملے گا"

اس کے ہاتھ سے اس کی آدھی بچی کوفی لیتے وہ ریلنگ سے ٹیک لگائے اسے نظروں کے حصار میں لیے اب کپ سے گھونٹ بھر رہا تھا

شائد کبھی بھی نہی۔۔۔"لاپرواہی سے کندھے اچکائے تھے

میری سادگی دیکھو میں نے محبت میں اظہار کا ڈیپارٹمنٹ صرف تمہیں دیا ہے تمہیں تو خود کو خوشقسمت سمجھنا چاہیے خالی کپ اس کے ہاتھ سے لیتے وہ پاس پڑی چیئر پر رکھا تھا

تم نے مجھ سے گن پوائینٹ پر اظہار کروایا تھا" وہ خاصہ بدمزہ ہوا تھا

تمہیں میں پہلے ہی اچھی لگتی تھی مراد جہانگیر گن پوائینٹ تو بس بہانہ تھا۔۔"

وہ اترائی تھی

ان سب میں اس کے تیکھے سے ناک میں موجود ایک باریک سا اس کی فرمائش پر ناک کی زینت بنایا جگمگاتا تانگ ہمیشہ اس کی توجہ کینچھتا تھا

وہ اس کی باتیں نظر انداز کرتے جھکتے اس کی ناک کو ہونٹوں سے چھو چکا تھا وہ دو قدم پیچھے ہٹ کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان مجھ سے آگے نکل گیا ہے ہم ترقی کب کر رہے ہیں مریم"

اسے اپنی طرف کینچھتے سنجیدگی سے پوچھا تھا

وہ پہلے اس کی بات سمجھنے کی کوشش میں تھی لیکن سمجھتے کچھ سوچ کر مسکرائی تھی

جان۔۔۔"وہ بھی اتنی سنجیدگی سے بولی تھی

جبکہ مراد اس طرز مخاطب پر حیران کن ہوا تھا

قسم سے میرے پاس بے بی ایپ نہی ہے جس میں آپ کو کھیلنے کے لیے ایک عدد بے بی انسٹال کر دیتی۔۔۔"

مریم کی مسکراتی آواز سے مراد نے دانت کچکچائے تھے

سیدھا جواب کبھی تم سے مجھے ملا ہے۔۔"

اس کی کسی بھی بات پر شرمانا تو شائد اس نے سیکھا ہی نہی تھا

اس کی حاضر جوابی والی عادت سے وہ تنگ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو اب تم خود سوچو یار حد ہے جب اللہ کو منظور ہو گا ہو جائے گا۔۔۔"

کبھی ہمارے درمیان ہوتی پیار محبت والی میں گفتگو میں تم سنجیدگی لا سکتی ہو۔۔۔"

میں کبھی کبھی سوچتی ہوں گھر میں ٹھہرا شوہر بھی دوسری ساس کے برابر ہی ہوتا ہے تم مجھے اتنا تنگ کرتے ہو مراد میرا دھیان کبھی پیار محبت کی طرف گیا ہی نہی"

چند لمحے وہ اس کی حسرت دیکھتی رہی تھی

چلو پھر بتاو کیا سننا چاہتے ہو تم۔۔۔"

اس کی گردن میں دونوں بازو حائل کرتے ایک احسان کرتے پوچھا تھا

تمہیں مجھے منانے کے ہنر کبھی نہی آسکتے مریم۔۔۔"اسے خود سے دور کیا تھا

پیارے شوہر بہت شکوے ہیں تمہیں مجھ سے آہ پر اب کیا کر سکتی ہوں میں تم چاہو تو دوسری شادی کر سکتے ہو۔۔"

اس کی بات سے سرعت سے اس کی آنکھوں میں جھانکا جہاں سنجیدگی ہی تھی

تمہیں کوئی اعتراض نہی۔۔۔"جلنا تو دور وہ خود اسے آفر کر رہی تھی

بلکل نہی مجھے کیوں ہو گا جب اسلام نے چار کی اجازت دی ہے تو میں کون ہوتی اعتراض کرنے والی"

مراد اس کی کمال بے نیازی سے عش عش کر اٹھا تھا

فلحال میرا دل چاہ رہا ہے کے دانستہ بات ادھوری چھوڑتے اسے سبق سکھانا تھا

کیا چاہ رہا ہے۔۔۔"

میرا دل چاہ رہا ہے ہمیں کوشش کرنی چاہیے

اسے بازوں میں بھرتے معنی خیز لہجے میں سرگوشی کرتے سیڑھیوں سے نیچے قدم بڑھائے تھے

تم ایک نمبر کے آوارہ ہو۔۔"

اتنی سنجیدہ گفتگو میں بھی تم ٹھرک جھاڑنا نہی بھولتے"

وہ ہر بار کی طرح اس کی گرفت میں اسے لقب نوازنہ نہی بھولی تھی

ابھی کچھ ٹائم بعد میں ٹھرکی بے شرم پتہ نہی کیا کیا کہلاوں گا تمہاری انرجی ویسٹ ہو گی مزید ابھی خود کو نہی تھکاو۔۔۔"

روم میں لاتے اسے مزید سلگایا تھا

شرٹ کے بٹن کھولتے اس کے منہ پر اچھالی تھی

تم کتنے بد تمیز ہو مراد" اس کی شرٹ چہرے سے پرے ہٹاتے دور اچھالتے وہ جی بھر کر کڑھی تھی

شش اس کے ہونٹوں پر انگلی رکھتے وہ جھکا تھا

اگلے لمحے خود پر جھکا دیکھ مریم کی حیرت سے آنکھیں پھٹ گئ تھیں

مریم میں چاہتا ہوں میرے بچے بھی مجھ جیسے بد تمیز ہوں جو اپنی منہ پھٹ ماں کے ناک میں ہر وقت دم کریں"

جبکہ وہ صرف اس کی انتہا درجے کی بے باکیوں پر کڑوے گھونٹ بھرتی رہ گئ تھی

صدف وانیہ اور احمد شاہ اس وقت اس کے پاس کوئ نہی موجود تھا

دیکھ رہی ہو عنایہ آپ کے بابا مما سے ملنے بھی نہی آئے اس کو گود میں لیتے وہ اس وقت دنیا جہان کا سکون محسوس کر رہی تھی

ویلکم مائے لو"

اس کی گود سے اس کو لیا تھا وہ اندازہ نہی کر سکی وہ کب اندر آیا ہے

وجدان مم۔۔مجھے تو دیں اسے"

وہ کافی لمحات سرد رویہ اپنائے اپنی بیٹی کے ساتھ مصروف تھا

لمظ کو اب اس کی اگنورنس پر رونا آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجد نہی کریں میرے ساتھ" آنسو اب تیزی سے گال پر لڑھک آئے تھے

اس کے آنسو اس کی حالت اسے پگھلنے پر مجبور کر رہی تھی

بے بی کوٹ میں ڈالتے وہ اس کے روبرو ہوا تھا اس کو دیکھا جو ہوسپیٹل کے سفید سوٹ میں تکلیف دبائے بامشکل تکیے سے ٹیک لگائے بیٹھنے کی سعی کیے تھی

کیوں کیا میرے ساتھ ایسا تم نے"

اس کی سختی افورڈ کرنے کی حالت میں وہ ہرگز نہی تھی ضبط کرتے وہ فوری اس سے دور ہوا تھا

شاہ"میں آپ کو ہرٹ نہی کرنا چاہتی تھی وہ روتے بولی تھی

تم مجھے ہرٹ نہ کرتے ہرٹ کر چکی ہو لمظ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری بات تو سن لیں"

نہی سننی مجھے جسٹ شٹ یور ماوتھ مسز وجدان"

اتنے غصے میں بھی اپنی زات کے ساتھ اس کا حوالہ دینے پر وہ روتے میں بھی مسکرائی تھی

کبھی کبھی آپ پر بہت زیادہ والا پیار آتا ہے مجھے مسٹر شاہ"

وہ اس کی بات سے بے نیاز بنتے بولی تھی

مزاق سمجھ رہی ہو تم"

وہ دھاڑا تھا لمحہ خوفزدہ ہوئی تھی اسے آج اپنے معاملے میں پھر سے وہ ہی شدت پسند وجدان نظر آیا تھا

تمہاری جان جا سکتی تھی گوٹ ڈیم اٹ تمہیں میرا کبھی احساس نہی ہوا کبھی بھی نہی ہوا مجھ سے اتنی بڑی بات تم نے چھپائی"

وہ خود پر ضبط کیے تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجدان "وہ بے بس ہوئی تھی

مجھے نہی بلاولمحہ آئی جسٹ"

خود کو سخت الفاظ کہنے سے وہ باز رکھ رہا تھا

میں ٹھیک ہوں ہماری بیٹی بھی ٹھیک ہے مجھے اللہ پر یقین تھا ہاں بس خوفزدہ ضرور تھی مجھے بے رخی نہی دکھائیں میری کنڈیشن کا خیال کر لیں پلیز"

اس کی بازو سے ماتھا ٹکائے وہ روتے بے حال سی ہو رہی تھی

آپ کی بیوی کے کیس میں کافی کمپلیکیشنز تھیں یہ بے بی ابھی وہ کنسیو نہی کر سکتی تھیں ہم نے انہیں وارن کیا تھا لیکن وہ بضد تھیں اوپر سے وہ منہ کے بل گری ہیں فیکٹ از فیکٹ کچھ بھی ہو سکتا ہے بی پریپیریور سیلف

ڈاکٹر کے کیبن میں اس کے قدموں تلے زمین نکلی تھی

ڈاکٹر سیو ہر پلیز"

دونوں میں سے ایک وچ ون مسٹر وجدان"

ایک روح کا سکون تھی تو دوسری وہ جس کے خواب اس نے سجائے تھے چند سانحے وہ سوچتا رہا تھا

میں دونوں میں سے کسی ایک کو نہی چن سکتا ڈاکٹر ہر گز نہی"

یہ معاملہ اس کی سوچ سے باہر تھا اور زمیدار وہ اسے سمجھ رہا تھا جو اسے اس موڑ پر لائی تھی

میں آپ کی حالت سمجھ رہی ہوں پھر بھی آپ کو یہاں سائن کرنے ہوں گے"

وہ پروفشنلی انداز میں اس کے آگے پیپر رکھ چکی تھی

میری بیٹی کی پکچر سب سے پہلے مجھے سینڈ کرنا آپ کی ڈائل لسٹ میں پہلا نمبر میرا ہے"

اس کے ٹیبل پر پڑے فون پر اپنے نمبر پر بیل دی تھی

جبکہ ڈاکٹر کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا تھا

آپ کوشش کریں گی میں دعا کروں گا خدا کے بعد مجھے اپنی دعا پر یقین ہے"

وہ اپنے جزبات پر جبر کیے تھا

فیکٹ از فیکٹ "ڈاکٹر نے اپنی بات پر زور دیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور مجھے میریکل (معجزوں) پر یقین ہے"

کیبن کا گلاس ڈور دھکیلتے وہ باہر جا چکا تھا

آئی وش میں ان دونوں کو بچالوں اور سب سے پہلی پکچر تمہیں بیجھوں "ڈاکٹر مسکرائی تھی

یو نو واٹ میری سانسیں آپ سے ہیں آپ اس بے بی کو لے کر ایکسائیٹڈ تھے وجدان آئی کانٹ مجھ سے نہی"

اور میں کہاں ہوں ان سب میں"

اس کے نزدیک بیٹھتے اس کے بال مٹھی میں جھکڑے تھے

وہ ہلکا سا کراہتے خود کو مظبوط ثابت کر رہی تھی

میں آپ کے بغیر نہی رہ سکتی مجھے دور نہی کریں خدا کے لیے رحم کریں مجھ پہ"

ان سب میں بے بی رونا شروع ہو چکی تھی

وہ دونوں اپنی لڑائی میں اس طرف متوجہ ہوئے تھے

اس نے بازوئیں پھیلائیں تھیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہی دوں گا تمہیں ہر گز نہی" بچی کو خود سے لگایا تھا

وہ رو رہی ہے بھوک لگی ہے اسے دے دیں مجھے ابھی پھر آپ پیار کر لینا نہی روکوں گی میں" لمظ نے منت کی تھی

مما کے پاس جانا ہے بے بی اس کے ہاتھ چہرہ وہ چومتے اس سے پوچھ رہا تھا اچانک اس کی زرا سی آنکھیں وا ہوئیں تھیں وہ ہو بہو اس کے عشق پر تھیں وہ اس کی آنکھوں کو چوم چکا تھا

اور لمحہ مسکرائی تھی

جبکہ بچی مزید رونا شروع ہو چکی تھی

بش بے بی ڈیڈ آپ کی مما کو نہی دیں گے وہ مجھے ہمیشہ اپنی حرکتوں سے ڈسٹرب کرتی ہیں"

کچھ ٹائم بعد وہ گلابی سی بچی لمحہ کی گود میں سو چکی تھی جسے بامشکل اس کے باپ نے اس کے حوالے کیا تھا

اسے کوٹ میں ڈالتے وہ اپنی تکلیف دبا رہی تھی ختم ہوئی ڈرپ کی سوئی خود سے کینچھ کر علیحدہ کی تھی اس عمل سے خون کی ایک بوند اس کی بازو پر نمودار ہوئی تھی پر ابھی پرواکسے تھی

بامشکل بیڈ سے اٹھتے وہ وہاں گئی تھی جہاں وہ بے ترتیب سا صوفے پر بیٹھے بیٹھے سویا تھا

اپنا سر اس کے کندھے سے ٹکایا تھا وہ نیند میں نہی تھا بس آنکھ لگی تھی جو اس کے قریب آنے سے فوری کھل چکی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی لو مائے ہسبینڈ میں جانتی ہوں وجدان مجھے تکلیف دے سکتا ہے لیکن میرا شوہر مجھے ہر گز تکلیف نہی دے سکتا"

اس کو خود سے دور کرتا ہاتھ اس کی بات سے تھما تھا

کیوں کیا تھا تم نے ایسا تم جانتی ہو کس کرب سے گزرا ہوں میں "لمظ کو اپنا کندھا بھیگتا محسوس ہوا تھا

آئی ایم سوری میں ٹھیک ہوں نا آپ کی بے بی گرل بھی ٹھیک پھر "

اس کا چہرہ اپنے روبرو کرتے اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھتے کہا تھا

جانتی ہو پچھلے تین گھنٹے کس عزاب سے گزرا ہوں "اس کا چہرہ تھامتے اس کے ماتھے سے سر ٹکاتے کئ لمحوں پر محیط بے چین دل سے ایک پر سکون سانس خارج کی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ نے مجھ پر شاوٹ کیا"

یو ڈیزرو دیٹ "وہ دور ہوتا جب اس کا ہاتھ تھاما تھا

بیٹی کے لیے اتنا ڈھیر سارا پیار ماں کے لیے کچھ بھی نہی "وہ مدعے پر آئی تھی ابھی وہ ترسی تھی اسے محسوس کرنے کو"

وہ بامشکل بیٹھی تھی اس کے چہرے پر تکلیف آثار دیکھ اسے سہارا دیتے اپنے تشنہ لب اس کے ماتھے پر رکھے تھے

میری زندگی وجدان سے ہے"

اس کے چہرہ ہاتھوں میں بھرتے وہ نم ہوتی آنکھوں سے بولی تھی

اور وجدان کی زندگی لمظ سے ہے"

اس کی نم ہوتی آنکھوں کو چوما تھا

تھینکیو فار دس پریشیس گفٹ"

وہ سوئی ہوئی بچی کو اپنی بازوں میں بھرے اس کے بیڈ پر اس کے نزدیک بیٹھا تھا

لمظ نے مسکراتے اس کے کندھے پر ہونٹ رکھتے اپنا سر ٹکایا تھا

وہ اسے گود میں لیے تھا سفید نرم کمبل میں لپٹی گلابی گالوں والی بچی جو سفید نرم سے کپڑوں میں ملبوس تھی ہو بہو اس کی کاربن کاپی تھی

ہاں ڈمپل کا وہ اندازہ نہی لگا سکا تھا ابھی

لمحہ بس اس کی خوشی محسوس کر رہی تھی جو باپ کی گود میں پر سکون آنکھیں موندے تھی

ایسے نہی دیکھیں نظر لگ جائے گی" اس کا ذہن اپنی طرف متوجہ کرایا تھا

میں تم دونوں کو اس نظر سے دیکھتا ہوں جس سے نظر نہی لگتی"

وہ اپنی بیٹی کے نرم و نازک نقوش پر نرمی سے پیار جتا رہا تھا

وہ بس مسکرائی تھی اس کے معاملے میں وہ جتنا شدت پسند تھا اس کے لیے اتنا ہی نرم تھا

آج میں مکمل ہوں وجدان"

وہ اس کے بیڈ پر ساتھ بیٹھا تھا اس کے کندھے سے سر ٹکاتے وہ رگوں میں سکون اترتا محسوس کر رہی تھی

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp No : 0316-7070977